ہیں۔ سمیکتو کے بھید تین ہی ہیں۔ ایسا جاننا۔ یہاں کرم کے اُپشمادِک تیں اُپشم آدک سمیکتو کہے، سو۔ کرم کا اُپشمادِک یا کا کیا ہوتا ناہیں۔ یہ تو تتوشردھان کرنے کا اُدیم کرے۔ تِس کے نِمت تیں سویمیو کرم کا اُپشمادِک ہوئے۔ تب یا کے تتوشردھان کی پراپتی ہوئے، ایسا جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کے بھید جاننے۔ ایسے سمیگ درشن کا سوروپ کہیا۔

(सम्यक्दर्शन के आठ अंग)

بُہری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ نی شانکت تتو، نی کانکھشت تتو، نِروِچکتسا تتو، اموڑھ درشٹی تو، اُپوہن، ستھتی کرن، پربھاونا، واتسلیہ۔ تہاں بھے کا ابھاو، اتھوا تتونی وِشے سنشے کا ابھاو سو نی شانکت تتو ہے۔ بُہری پردرویہ آدی وِشے راگ روپ وانچھا کا ابھاو سو نی کانکھشت تتو ہے۔ بُہری پردرویہ آدی وِشے دویش روپ گلانی کا ابھاو، سو نِروِچکتسا ہے۔ بُہری تتونی وِشے وا دیو آدی وِشے اینتھا پرتیتی روپ موہ کا ابھاو، سو اموڑھ درشٹی تو ہے۔ بُہری آتم دھرم کا وا جن دھرم کا بڑھاونا، تاکا نام اُپوہن ہے۔ اِس ہی انگ کا نام اُپگوہن بھی کہیئے ہے۔ تہاں دھرماتما جیوکی کا دوش ڈھانکنا، ایسا تاکا ارتھ جاننا۔ بُہری اپنے سوبھاو وِشے وا جن دھرم وِشے آپ کوں وا پرکوں ستھاپنا کرنا سو ستھتی کرن ہے۔ بُہری اپنے سوروپ کا وا جن دھرم کا مہما پرگٹ کرنا سو پربھاونا ہے۔ بُہری سوروپ وِشے وا جن دھرم وِشے وا دھرماتما جیونی وِشے اتی پریتی بھاو، سو واتسلیہ ہے۔ ایسے اے آٹھ انگ جاننے۔ جیسے منشیہ شریر کے ہست پاد آدک انگ ہیں، تیسے اے سمیکتو کے انگ ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو کیتی سمیکتوی جیونی کے بھی بھے اِچھا گلانی آدی پایئے ہے، ار کیتی متھیا درشٹی کے نہ پایئے ہے، تاتیں نی شنکت آدک انگ سمیکتو کے کیسے کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ جیسے منشیہ شریر کے ہست پاد آدی انگ کہیئے ہے۔ تہاں کوئی منشیہ ایسا بھی ہوئے، جاکے ہست پاد آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے۔ تہاں وا کے منشیہ شریر تو کہیئے، پرنتو تِنی انگنی بنا وہ شوبھائمان سکل کاریہ کاری نہ ہوئے۔ تیسے سمیکتو کے نی شانکت آدی انگ کہیئے ہے۔ تہاں کوئی سمیکتوی ایسا بھی ہوئے، جاکے نی شانکتو آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے۔ تہاں وا کے سمیکتو تو کہیئے، پرنتو تِنی انگنی بنا وہ نِرمل سکل کاریہ کاری نہ ہوئے۔ بُہری جیسے باندرے کے بھی ہست پاد آدی انگ ہو ہیں، پرنتو جیسے منشیہ کے ہوئے تیسے نہ ہو ہیں۔ تیسے متھیا درشٹی کے بھی ویوہار روپ نی شنکت آدک انگ ہو ہیں، پرنتو جیسے نشچیہ کی ساپیکھش لئے سمیکتوی کے ہوئے تیسے نہ ہو ہیں۔ بُہری سمیکتو وِشے پچیس مل کہے ہیں۔ آٹھ شنکا دک، آٹھ مد، تین موڑھتا، شٹ اناینتن، سو اے سمیکتوی کے نہ ہوئے۔ کداچت کاہو کے کوئی مل لاگے، سمیکتو کا سروتھا ناش نہ ہو ہے، تہاں سمیکتو ملن ہی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُو۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ختم شد)

ایسے ہی اپرتیاکھیان کی ساتھی جیسا پرتیاکھیان سنجولن کا اُدے ہوئے، تیسا تا کوں گئے نہ ہوئے۔ بُوہری جیسا پرتیاکھیان کی ساتھی سنجولن کا اُدے ہوئے، تیسا کیول سنجولن کا اُدے نہ ہوئے۔ تاتیں اننتانو بندھی کے گئے کچھو کشایَن کی مندتا تو ہوئے پرنتو ایسی مندتا نہ ہوئے جا کری کوئی چارتر نام پاوے۔ جاتیں کشاین کے اسنکھیات لوک پرمان ستھان ہیں۔ تِن وِشے سروتر یوروستھان تیں اُتر ستھان وِشے مندتا پائیے ہے پرنتو ویوہار کری تنی ستھانی وِشے تین مریاداکری آدی کے بہت ستھان تو اسنیم رُوپ کہے۔ پیچھے کیتیک دیش سنیم رُوپ کہے پیچھے کیتیک سکل سنیم رُوپ کہے۔ تنی وِشے پرتھم گن ستھان تیں لگائے چوتھا گن ستھان پرینت جے کشائے کے ستھان ہو ہیں تے سروا سنیم ہی کے ہو ہیں۔ تاتیں کشایَن کی مندتا ہوتیں بھی چارتر نام نہ پاوے ہے یدیپی پرمارتھ تیں کشائے کا گھٹنا چارتر کا انش ہے تتھاپی ویوہار تیں جہاں ایسا کشائین کا گھٹنا ہوئے، جاکری شراوک دھرم مُنی دھرم کا انگیکار ہوئے۔ تہاں ہی چارتر نام پاوے ہے۔ سو اسنیت وِشے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں، تاتیں یہاں اسنیم کہیا ہے۔ کشاین کا ادھک ہین پنا کا ہوتیں بھی پرمتادی گن ستھانی وِشے سروتر سکل سنیم ہی نام پاوے۔ تیسے متھیاتو آدی اسنیت پرینت گن ستھانی وِشے اسنیم نام پاوے ہے۔ سروتر اسنیم کی سماناتا نہ جاننی ✽

بُوہری یہاں پرشن۔ جو اننتانو بندھی سمیکتو کوں نہ گھاتے ہے۔ تو یا کے اُدے ہوئیں سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے ساسادن گن ستھان کوں کیسے پاوے ہے؟

تاکا سمادھان۔ جیسے کوئی منُشیہ کے منُشیہ پریائے کا چھوٹن ہارا کہئے۔ بُوہری منُشیہ پنا دور بھئے دیو آدی پریائے ہوئے، سو تو دوگ اوستھا وِشے نہ بھیا، یہاں منُشیہ ہی کی آیو ہے۔ تیسے سمیکتو ہی کے سمیکتو کے ناش کا کارن اننتانو بندھی کا اُدے پرگٹ بھیا تاکوں سمیکتو کا وِرادھک ساسادن کہیا۔ بُوہری سمیکتو کا ابھاؤ بھئے متھیاتو ہوئے۔ سو تو ساسادن وِشے نہ بھیا۔ یہاں اُپشم سمیکتو ہی کا کال ہے، ایسا جاننا۔ ایسے اننتانو بندھی چتو شک کی سمیکتو ہوتیں اوستھا ہوئے، تاتیں سات پرکرتی کے اُپشم آدک تیں بھی سمیکتو کی پراپتی کہئے ہے ✽

بُوہری پرشن۔ سمیکتو مارگنا کے چھ بھید کئے ہیں۔ سو کیسے ہیں؟

تاکا سمادھان۔ سمیکتو کے تو بھید تین ہی ہیں۔ بُوہری سمیکتو کا ابھاؤ رُوپ متھیاتو ہے۔ دوؤنی کا مشر بھاؤ سو مشر ہے۔ سمیکتو کا گھاتک بھاؤ سو ساسادن ہے۔ ایسے سمیکتو مارگنا کری جیو کا وِچار کئے چھ بھید کہے ہیں۔ یہاں کوئی کہے کہ سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے متھیاتو وِشے آیا ہوئے، تا کے متھیاتو سمیکتو کہئے۔ سو یہو استیہ ہے۔ جاتیں ابھوییہ کے بھی تس کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ بُوہری متھیاتو سمیکتو کہنا ہی اشدھ ہے۔ جیسے سنیم مارگنا وِشے اسنیم کہیا، بھوییہ مارگنا وِشے ابھوییہ کہیا، تیسے ہی سمیکتو مارگنا وِشے متھیاتو کہیا ہے۔ متھیاتو کوں سمیکتو کا بھید نہ جاننا۔ سمیکتو اپیکشا وِچار کرتے کیئی جیوین کے سمیکتو کا ابھاؤ بھاسے تہاں متھیاتو پائیے ہے، ایسا ارتھ پرگٹ کرنے کے ارتھی سمیکتو مارگنا وِشے متھیاتو کہیا ہے۔ ایسے ہی ساسادن مشر بھی سمیکتو کے بھید ناہیں

کا پرشست اُپشم تو ہوتے ہی ناہیں، اننت موہ کی پرکرتین کا ہو ہے۔ بہُوری اِس کا پرشست اُپشم ہوہے۔ بہُوری جو تین کرن کرِی اننتانوبندھینی کے پرمانونی کوں انیہ چارِتر موہ کی پرکرتی رُوپ پرنماتے۔ تس کا (کی) ستّا ناش کریئے، تا کا نام وِسنیوجن ہے۔ سو اِنی وِشے پرتھموپشم سمیکتو وِشے۔ تو اننتانوبندھی کا اپرشست اُپشم ہی ہے۔ بہُوری دوتیوپشم سمیکتو کی پراپتی پہلے اننتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئے ہی ہوتے۔ ایسا نیم کوئی آچاریہ لکھیں ہیں، کوئی نیم ناہیں لکھیں ہیں۔ بہُوری کھشیوپشم سمیکتو وِشے کوئی جیو کے اپرشست اُپشم ہوہے، وا کوئی کے وِسنیوجن ہوہے۔ بہُوری کھشایک سمیکتو ہے، سو پہلے اننتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئے ہی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ یہاں یہ وِشیش ہے۔ جو اُپشم کھشیوپشم سمیکتوی کے اننتانوبندھی کا وِسنیوجن تیں ستّا ناش بھیا تھا، بہُوری وہ مِتھیاتو وِشے آوے تو اننتانوبندھی کا بندھ کرے، تہاں بہُوری وا کی ستّا کا سدبھاو ہوئے۔ اور کھشایک سمیکتوی مِتھیاتو وِشے آوے ناہیں، تاتیں وا کے اننتانوبندھی کی ستّا کداچت نہ ہوئے +

یہاں پرشن۔ جو اننتانوبندھی تو چارِتر موہ کی پرکرتی ہے، سو چارِتر کوں گھاتے، یا کری سمیکتو کا گھات کیسے سمبھوے؟

تا کا سمادھان۔ اننتانوبندھی کے اُدے تیں کرودھ آدی رُوپ پرنام ہو ہے، کچھو اتتو شردھان ہوتا ناہیں۔ تاتیں اننتانوبندھی چارِتر ہی کوں گھاتے ہے، سمیکتو کوں ناہیں گھاتے ہے۔ سو پرمارتھ تیں ہے تو ایسے ہی، پرنتو اننتانوبندھی کے اُدے تیں جیسے کرودھ آدِک ہوہیں، تیسے کرودھ آدِک سمیکتو ہوتیں نہ ہوئے۔ ایسا نِمت نیمتک پناں پائیے ہے۔ جیسے ترس پنا کی گھاتک۔ تو ستھاور پرکرتی ہی ہے، پرنتو ترس پنا ہوتیں ایکیندریہ جاتی پرکرتی کا بھی اُدے نہ ہوئے، تاتیں اُپچار کری ایکیندریہ پرکرتی کوں بھی ترس پنا کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں۔ تیسے سمیکتو کا گھاتک تو درشن موہ ہے، پرنتو سمیکتو ہوتیں اننتانوبندھی کشاین کا بھی اُدے نہ ہوتے، تاتیں اُپچار کری اننتانوبندھی کے سمیکتو کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں +

بہُوری یہاں پرشن۔ جو اننتانوبندھی بھی چارِتر ہی کوں گھاتے ہیں تو یا کے گئے کچھو چارِتر بھیا کہو۔ اسنیت گن ستھان وِشے اسنیم کا ہے کوں کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ اننتانوبندھی آدی بھید ہیں، تے تیبر مند کشائے کی اپیکھشا ناہیں ہیں۔ جاتیں مِتھیادرِشٹی کے تیبر کشائے ہوتیں۔ وا مند کشائے ہوتیں اننتانوبندھی آدی چاروں کا اُدے یُگپت ہو ہے۔ تہاں چاروں کے اُتکرشٹ سپردھک سمان کہے ہیں۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو اننتانوبندھی کی ساتھ جیسا تیبر اُدے اپرتیاکھیان آدِک کا ہوئے۔ تیسا تا کوں گئے نہ ہوئے

پرنتو نیم رُوپ ناہیں۔ کھشیوپشم سمیکتو وِشے جو نیم رُوپ کوئی بِل لاگے ہے۔ سو۔ کیولی جانیں ہیں۔ اِتنا جاننا۔ یاکے تتوارتھ شردھان وِشے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہوہے۔ تاتیں یہو سمیکتو نِرمل ناہیں ہے۔ اِس کھشیوپشم سمیکتو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ وِشے کچھو بھید ناہیں ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو کھشایک سمیکتو کوں سنمکھ ہوتے انتر مہورت کال ماتر جہاں متھیاتو کی پرکرتی کا کھشیہ کرے ہے۔ تہاں دوئے ہی پرکرتی کی ستا رہے ہے۔ بوہری پیچھے مِشر موہنی کا بھی کھشیہ کرے ہے۔ تہاں سمیکتو موہنی کی ہی ستا رہے ہے۔ پیچھے سمیکتو موہنی کی کانڈک گھاتا دی کِریا نہ کرے ہے۔ تہاں کرتکرتیہ ویدک سمیگ درِشٹی نام پاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری اِس کھشیوپشم سمیکتو ہی کا نام ویدک سمیکتو ہے۔ جہاں متھیاتو مِشر موہنی کی مکھیتا کری کہیے۔ تہاں کھشیوپشم نام پاوے ہے۔ سمیکتو موہنی کی مکھیتا کری کہیے۔ تہاں ویدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوئے نام ہیں۔ سوروپ وِشے بھید ہے ناہیں۔ بوہری یہو کھشیوپشم سمیکتو چترتھ آدی سپتم گُن ستھان پرینت پائیے ہے۔ ایسے کھشیوپشم سمیکتو کا سوروپ کہیا +

بوہری تینوں پرکرتینی کے سروتھا سرو نشکنی کا ناش بھیئے آتینت نِرمل تتوارتھ شردھان ہوئے سو۔ کھشایک سمیکتو ہے۔ سو چترتھ آدی چاری گُن ستھاننی وِشے کہیں کھشیوپشم سمیگ درِشٹی کے یا کی پراپتی ہوہے۔ کیسے ہوہے؟ سو۔ کہیے ہے۔ پرتھم تین کرن کری تہاں متھیاتو کے پرمانونی کوں مِشر موہنی۔ وا۔ سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نِرجرا کرے۔ ایسے متھیاتو کی ستا ناش کرے۔ بوہری مِشر موہنی کے پرمانونی کوں سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نِرجرا کرے۔ ایسے مِشر موہنی کا ناش کرے۔ بوہری سمیکتو موہنی کا کے نشیک اُدے آئے کھریں۔ وا۔ کی بہت ستھتی آدِی ہوئے۔ (تو) تاکوں ستھتی کانڈ آدی کری گھٹاوے۔ جہاں انتر مہورت ستھتی رہے۔ تب کرت کرتیہ ویدک سمیگ درِشٹی ہوئے۔ بوہری انوکرم تیں اِن نشکنی کا ناش کری کشایک سمیگ درِشٹی ہوہے۔ سو۔ یہو پرتی پکھشی کرم کے ابھاو تیں نِرمل ہے۔ وا۔ متھیاتو رُوپ رنجنا کے ابھاو تیں ویتراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوئے۔ جہاں اُپجے تہاں تیں سِدھ اوستھا پرینت یا کا سد بھاو ہے۔ ایسے کھشایک سمیکتو کا سوروپ کہیا۔ ایسے تین بھید سمیکتو کے ہیں +

بوہری اننتانو بندھی کشائے کی سمیکتو ہوتیں دوئے اوستھا ہو ہیں۔ کے۔ تو اپرشست اُپشم ہوہے۔ کے وِسنیوجن ہوہے۔ تہاں جو کرن کری اُپشم وِدھان تیں اُپشم ہوئے۔ تا کا نام پرشست اُپشم ہے۔ اُدے کا ابھاو تا کا نام اپرشست اُپشم ہے۔ سو۔ اننتانو بندھی

تیں جو اُپشم سمیکتو ہوئے، تا کا نام دوتیہ اُپشم سمیکتو ہے۔ یہاں کرن کری تین ہی پرکرتی کا اُپشم ہو ہے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستا پائیے۔ یہاں بھی انتر کرن ودھان تیں۔ وا۔ اُپشم ودھان تیں تنی کے اُدے کا ابھاو کرے ہے۔ سو۔ ہی اُپشم ہے۔ سو۔ یہو دوتیہ اُپشم سمیکتو شریناد ی گیارہواں گن ستھان پرینت ہو ہے۔ پڑتاں کوئی کے چھٹے پانچویں چوتھے گن ستھان بھی رہے ہیں۔ ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو دوئے پرکار ہے۔ سو یہو سمیکتو ورتمان کال وشے کھشائک وت نرمل ہے۔ یا کا پرتی پکھشی کرم کی ستا پائیے ہے۔ تاتیں انتر مہورت کال ماتر یہو سمیکتو رہے ہے۔ پیچھے درشن موہ کا اُدے آدے ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو کا سوروپ کہیا۔

بُوہری جہاں درشن موہ کی تین پرکرتینی وشے سمیکتو موہنی کا اُدے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اُدے نہ ہوئے۔ تہاں کھشیوپشم سمیکتو ہو ہے۔ سو۔ اُپشم سمیکتو کا کال پورن بھیے یہو سمیکتو ہو ہے۔ وا۔ سادی متھیا درشٹی کے متھیا تو گن ستھان تیں بھی یا اسمرگن ستھان بھی یا کی پراپتی ہو ہے۔

کھشیوپشم کہا؟ سو کہیئے ہے:۔

درشن موہ کی تین پرکرتینی وشے جو متھیا تو کا انو بھاگ ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ مشر موہنی کا ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ سمیکتو موہنی کا ہے۔ سو۔ اِنی وشے سمیکتو موہنی پرکرتی دیش گھاتی ہے۔ یا کا اُدے ہوتیں بھی سمیکتو کا گھات نہ ہوئے۔ کنچت ملنتا کرے، مول گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش گھاتی ہے۔ سو۔ جہاں متھیا تو وا۔ مشر متھیا تو کا ورتمان کال وشے اُدے آدلے یوگیہ نشیک تن کی اُدے دئے بنا ہی نرجرا ہو ہے۔ سو۔ تو کھشیہ جاننا۔ ار۔ اِنی ہی کا آگامی کال وشے اُدے آدنے یوگیہ نشیکنی کی ستا پائیے۔ سو ہی اُپشم ہے۔ بُوہری سمیکتو موہنی کا اُدے پائیے ہے۔ ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو۔ کھشیوپشم ہے۔ تاتیں سمل تتوارتھ شردھان ہوئے سو کھشیوپشم سمیکتو ہے۔ یہاں جو مل لاگے ہے۔ تا کا تارتمیہ سوروپ تو کیولی جانیں ہیں۔ اُداہرن دکھاونے کے ارتھی چلملن اگاڑھ پنا کہیا ہے۔ تہاں دیوہار ماتر دیو آدک کی پرتیتی۔ تو۔ ہوئے پرنتو ارہنت دیو آدی وشے یہو میرا ہے۔ یہو انیہ کا ہے۔ اِتیادی بھاو سو۔ چل پنا ہے۔ شنکادی مل لاگے۔ سو ملن پنا ہے۔ یہو شانتی ناتھ شانتی کا کرتا ہے۔ اِتیادی بھاو۔ سو اگاڑھ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اُداہرن دیوہار ماتر دکھائے

۱۔ پُوہری شُرت کیولی

کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں अवगाढ़सम्यक्त्व کہئے] کیول گیانی کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں परमावगाढ़सम्यक्त्व کہئے۔ ایسے دوئے بھید گیان کا سہکاری پناکی اپکھشا کئے۔ یا پرکار دس بھید سمیکتو کے کئے۔ تہاں سرو تر سمیکتو کا سورُوپ تتوارتھ شردھان ہی جاننا۔

پُوہری سمیکتو کے تین بھید کئے ہیں۔ (۱) اوپشمک (۲) کھشایوپشمک (۳) کھشایک۔ سو۔ اے تین بھید درشن موہ کی اپیکھشا کئے ہے۔ تہاں اوپشمک سمیکتو کے دوئے بھید ہیں۔ پرتھم اُپشم سمیکتو، دوتیو اُپشم سمیکتو۔ تہاں مِتھیاتو گُن ستھان وِشے کرن کری درشن موہ کوں اُپشمائے سمیکتو اُپجے۔ تاکوں پرتھم اُپشم سمیکتو کہئے ہے۔ تہاں اتنا وِشیش ہے۔ انادی مِتھیا درشٹی کے تو ایک مِتھیاتو پرکرتی ہی کا اُپشم ہوہے۔ جاتیں یا کے مِشر موہنی سمیکتو موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جیو اُپشم سمیکتو کوں پراپت ہوئے۔ تہاں تس سمیکتو کے کال وِشے مِتھیاتو کے پرمانوُن کوں مِشر موہنی رُوپ۔ وا سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے ہے۔ تب تین پرکرتی کی ستا ہوہے۔ تاتیں انادی مِتھیا درشٹی کے ایک مِتھیاتو پرکرتی کی ستا ہے۔ تس ہی کا اُپشم ہوہے۔ پُوہری سادی مِتھیا درشٹی کے کاہو کے تین پرکرتی کی ستا ہے، کاہو کے ایک ہی کی ستا ہے۔ جا کے سمیکتو کال وِشے تین کی ستا بھئی تھی، سو ستا پائیے۔ تاکے تین کی ستا ہے۔ ار جا کے مِشر موہنی سمیکتو موہنی کی اُدویلنا ہوئے گئی ہوئے، اُن کے پرمانو مِتھیاتو رُوپ پرنمی گئے ہوئے۔ تاکے ایک مِتھیاتو کی ستا ہے۔ تاتیں سادی مِتھیا درشٹی کے تین پرکرتین کا۔ وا ایک پرکرتی کا اُپشم ہوہے۔ اُپشم کہا؟ سو کہئے ہے:-

انی ورتی کرن وِشے کیا انترکرن وِدھان تیں جے سمیکتو کا کال وِشے اُدے آونے یوگیہ نِشیک تھے۔ تنی کا تو ابھاؤ کیا، تن کے پرمانوُن کال وِشے اُدے آونے یوگیہ نِشیک رُوپ کئے۔ پُوہری انی ورتی کرن ہی وِشے کیا اُپشم وِدھان تیں جے تس کال کے پیچھے اُدیم آونے یوگیہ نِشیک تھے، تے اُدیرنا رُوپ ہوئے۔ اِس کال وِشے اُدے نہ آئے سکیں، ایسے کئے۔ ایسے جہاں ستا تو پائیے۔ ار اُدے نہ پائیے۔ تاکا نام اُپشم ہے۔ سو یہ مِتھیاتو تیں بھیا پرتھم اُپشم سمیکتو۔ سو چتُرتھادی سپتم گُن ستھان پرینت پائیے ہے۔ پُوہری اُپشم شرینی کوں سنمکھ ہوتیں سپتم گُن ستھان وِشے کھشیوپشم سمیکتو

سرودیوہار ہے۔ سو کیسے ہے ؟

تاکا سمادھان ۔ وپریتا بھنی ویش رہت شردھان بھیا۔ سو۔ آتما ہی کا سوروپ ہے۔ تہاں ابھید بدھی کری آتما۔ ار سمیکتو وشے بھنتا ناہیں۔ تاتیں نشچیہ کری آتما ہی کوں سمیکتو کہیا۔ اور سرو سمیکتو کوں نمت ماتر ہے۔ وا بھید کلپنا کئے آتما۔ ار سمیکتو کے بھنتا کیجے ہے۔ تاتیں اور سرو دیوہار کہیا ہے۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار نشچیہ سمیکتو۔ ار ویوہار سمیکتو کری سمیکتو کے دوئے بھید ہو ہیں۔ بہوری انیہ نمت آدی اپیکشا آگیا سمیکتو آدی سمیکتو کے دس بھید کئے ہیں۔ سو आत्मानुशासन विषै کہے ہیں ۔

आज्ञामार्गसमुद्भवमुपदेशात्सूत्रबीजसंक्षेपात्।
विस्तारार्थाभ्यां भवमवगाढपरमावगाढं च ॥ ११॥

یا کا ارتھ ۔ جن آگیا تیں تتو شردھان بھیا ہوئے۔ سو آگیا سمیکتو ہے۔ یہاں اتنا جاننا "موکوں جن آگیا پرمان ہے"۔ اتنا ہی شردھان سمیکتو ناہیں ہے۔ آگیا ماننا تو کارن بھوت ہے۔ یا ہی تیں یہاں آگیا تیں اپجیا کہیا ہے۔ تاتیں پوروے جن آگیا ماننے تیں پیچھے جو تتو شردھان بھیا۔ سو आज्ञासम्यक्त्व ہے۔ ایسے ہی نرگرنتھ مارگ کے اولوکنے تیں تتو شردھان ہوئے۔ سو[1] मार्गसम्यक्त्व ہے ۔

[بہوری اُتکرشٹ پرش تیرتھنکر آدک تن کے پراننی کا اپدیش تیں جو اپجیا سمیگ گیان تاکری اُتپن آگم سمدر وشے پردین پرشنی کری اپدیش آدی تیں بھئی۔ جو اپدیش درشٹی سو उपदेशसम्यक्त्व ہے۔ منی کے آچرن کا ودھان کو سوچتی پادن کرتا جو آچار سوتر تاہی سن کری شردھان کرنا جو ہوئے۔ سو سوتر درشٹی بھلے پرکار کہی ہے۔ یہو सूत्रसम्यक्त्व ہے۔ بہوری بیج جے گنت گیان کوں کارن تن کری درشن موہ کا انوپم اپشم کے بل تیں دشکر ہے۔ جاننے کی گتی جاکی ایسا پدارتھنی کا سموہ تاکی بھئی ہے۔ اپ لبدھی ارتھات شردھان روپ پرنتی جاکے ایسا کرنا نویوگ کا گیانی بھیا۔ تاکے بیج درشٹی ہوئے۔ یہو बीजसम्यक्त्व جاننا۔ بہوری پدارتھنی کوں سنکھشیپ پنے تیں جان کری۔ جو شردھان بھیا۔ سو بھلی سنکھشیپ درشٹی ہے۔ یہ संक्षेपसम्यक्त्व جاننا۔ جو دوادشانگ وانی کو سن کینہی جو پیچی شردھان تاہی وستار درشٹی ہے بھو یہ تو جانی۔ یہ विस्तारसम्यक्त्व ہے۔ بہوری جین شاستر کے وچن بنا کوئی ارتھ کا نمت تیں بھئی۔ سو ارتھ درشٹی ہے۔ یہ अर्थसम्यक्त्व جاننا] ایسے

(1) मार्ग सम्यक्त्व के बाद मल्लजी की स्वहस्त लिखित प्रति में ३ लाइन का स्थान अन्य सम्यक्त्वों के लक्षण लिखने के लिये छोड़ गया है और ये लक्षण मुद्रित तथा हस्त लिखित अन्य प्रतियों के अनुसार दिये गये हैं।

دوڈ سمیکتو پائیے ہے۔ پُونہری مِتھیا درشٹی جیو کے دیو گُورُو دھرم آدِک کا شردھان ابھاس ماتر ہوئے ہے۔ ار۔ یا کے شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش کا ابھاؤ نہ ہوئے ہے۔ تاتیں یہاں نشچیہ سمیکتو کہے ہے تاہیں۔ ار۔ ویوہار سمیکتو بھی ابھاس ماتر ہے۔ جاتیں یا کے دیو گُورُو دھرم آدِک کا شردھان ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش کے ابھاؤ کوں ساکھشات کارن بھیا ناہیں۔ کارن بھئے بنا اُپچار سمبھوے ناہیں۔ تاتیں نیم رُوپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیوہار سمیکتو بھی یا کے نہ سمبھوے ہے۔ اتھوا یا کے دیو گُورُو دھرم آدِک کا شردھان ہوئے ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان کوں پرمپرا کارن بھُوت ہے۔ یدیہ پی نیم رُوپ کارن ناہیں۔ تتھاپی مُکھیہ پنے کارن ہے۔ پُونہری کارن وِشے کاریہ کا اُپچار سمبھوے ہے۔ تاتیں مُکھیہ رُوپ پرمپرا کارن اپیکھشا مِتھیا درشٹی کے بھی دیوہار سمیکتو کہئے ہے +

یہاں پرشن۔ جو کیتی شاستروں وِشے دیو گُورُو دھرم کا شردھان کوں۔ وا۔ تتو شردھان کوں۔ تو۔ دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ ار۔ آپاپر کا شردھان کوں۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کوں نشچیہ سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سمادھان۔ دیو گُورُو دھرم کا شردھان وِشے تو پروِرتی کی مُکھیتا ہے۔ جو پروِرتی وِشے ارہنت آدِک کوں دیو آدِک مانیں۔ اَور کوں نہ مانیں۔ سو۔ دیو آدِک کا شردھانی کہئے ہے۔ ار۔ تتو شردھان وِشے تِن کے وِچار کی مُکھیتا ہے۔ جو گیان وِشے جیو آدِک تتوں نی کوں وِچارے۔ تاکوں تتو شردھانی کہئے ہے۔ ایسے مُکھیتا پائیے ہے۔ سو۔ اے دوؤ کا ہو جیو کے سمیکتو کوں کارن تو ہوتے۔ پرنتو اِن کا سدبھاؤ مِتھیا درشٹی کے بھی سمبھوے ہے۔ تاتیں اِن کوں دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ پُونہری آپاپر کا شردھان وِشے۔ وا۔ آتم شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش رہت پنان کی مُکھیتا ہے۔ جو آپاپر کا بھید وِگیان کرے۔ وا۔ اپنے آتما کوں انُبھوے۔ تا کے مُکھیہ پنے وِپریتا بھنی ویش نہ ہوئے۔ تاتیں بھید وِگیانی کوں۔ وا۔ آتم گیانی کوں سمیگ درشٹی کہئے ہے۔ ایسے مُکھیتا کری آپاپر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان سمیگ درشٹی ہی کے پائیے ہے۔ تاتیں اِن کوں نشچیہ سمیکتو کہیا۔ سو۔ ایسا کتھن مُکھیتا کی اپیکھشا ہے۔ تارتمیہ پنے اے چاروں ابھاس ماتر مِتھیا درشٹی کے ہوتے۔ سانچے سمیگ درشٹی کے ہوتے۔ تہاں ابھاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم بنا پرمپرا کارن ہیں۔ ار۔ سانچے ہیں۔ سو۔ نیم رُوپ ساکھشات کارن ہیں۔ تاتیں اِن کا دیوہار رُوپ کہئے۔ اِن کے نِمت تیں جو وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان بھیا۔ سو۔ نشچیہ سمیکتو ہے۔ ایسا جاننا +

پُونہری پرشن۔ کیتی شاستروں وِشے لکھے ہیں۔ آتما ہے۔ سو ہی نشچیہ سمیکتو ہے۔ اور

وا آسرو آدک کا سوروپ نہ بھاسے، تب موکھش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوتے۔ وا جیو آدک کا وِشیش۔ وا۔ آسرو آدک کا سوروپ کا شردھان بِنا اِتنا ہی وِچار تیں آپ کوں سمیکتوی مانے، سو چھند ہوتے۔ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔ یاکے بھی ایسا بھرم اُپجے۔ ایسا جانی اِن لکھشنی کوں مُکھیہ نہ کئے۔ بہُری تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے جیو۔ اجیو۔ آدک کا۔ وا۔ آسرو آدک کا شردھان ہوئے۔ تہاں سرو کا سوروپ نیکے بھاسے۔ تب موکھش مارگ کا پریوجن کی سِدھی ہوتے۔ بہُری اِس شردھان بھئے سمیکتو ہوئے پرنتو یہو سنتشٹ نہ ہوئے۔ آسرو آدک کا شردھان ہوئے تیں راگ آدی چھوڑی موکھش کا اُدیم راکھے ہے۔ یاکے بھرم نہ اُپجے ہے۔ تائیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے تو دیو آدک کا شردھان۔ وا۔ آپار کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان گربھت ہوئے۔ سو۔ تو تُچھ بُدھی کوں بھی بھاسے۔ بہُری انیہ لکھشنی وِشے تتوارتھ شردھان کا گربھت پنوں وِشیش بُدھی ہوتے۔ تن ہی کوں بھاسے۔ تُچھ بُدھی کوں نہ بھاسے تائیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا مِتھیا درشٹی کے آبھاس ماتر اے ہوئے۔ تہاں تتوارتھنی کا وِچار تو شیگھر ہے وِپریتا بھِنی ویش دُوری کرنے کوں کارن ہوئے انیہ لکھشن شیگھر کارن ناہیں ہوتے۔ وا۔ وِپریتا بھِنی ویش کا بھی کارن ہوئے جائے۔ تائیں یہاں سرو پرکار پرسدھ جانی

विपरीताभिनिवेश रहित जीवादितत्वार्थ- नि का श्रद्धान सोइ सम्यक्त्वका लक्षण है,

ایسا نردیش کیا۔ ایسے لکھشن نردیش کا نروپن کیا۔ ایسا لکھشن جس آتما کا سوبھاؤ وِشے پایئے ہے۔ سو ہی سمیکتو جاننا ◆

(सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اِس سمیکتو کے بھید دِکھایئے ہے۔ تہاں پرتھم نشچیہ ویوہار کا بھید دِکھایئے ہے۔ وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان رُوپ آتما کا پرنام سو۔ تو نشچیہ سمیکتو ہے۔ جاتیں یہو ستیارتھ سمیکتو کا سوروپ ہے۔ ستیارتھ ہی کا نام نشچیہ ہے۔ بہُری وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان کوں کارن بھوت شردھان سو۔ ویوہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن وِشے کاریہ کا اُپچار کیا ہے سو۔ اُپچار ہی کا نام ویوہار ہے۔ تہاں سمیگ درشٹی جیو کے دیو گورو دھرم آدک کا سانچا شردھان ہے۔ تِس ہی نمت تیں یاکے شردھان وِشے وِپریتا بھِنی ویش کا ابھاؤ ہے۔ سو یہاں وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان سو۔ تو نشچیہ سمیکتو ہے۔ اور دیو گورو دھرم آدک کا شردھان ہے۔ سو یہو ویوہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال وِشے

انوبھو کی پراپتی ہوہے۔ بوہری ایسے انوکرم تیں اِنی کوں انگیکار کری' پیچھے اِنی ہی وِشے کبھو دیو آدِک کا وِچار وِشے۔ کبھو تتو وِچار وِشے' کبھو آپا پر کا وِچار وِشے۔ کبھو آتم وِچار وِشے اُپوگ لگاوے۔ ایسے ابھیاس تیں درشن موہ مند ہوتا جائے۔ تب کداچت سانچا سمیگ درشن کی پراپتی ہوئے۔ بوہری ایسا نیم تو ہے ناہیں۔ کوئی جیو کے کوئی وِپریت کارن پربل بیچ میں ہوئے جائے' تو سمیگ درشن کی پراپتی ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو مکھیہ پنے گھنے جیونی کے تو اِس انوکرم تیں کاریہ سِدھی ہوہے۔ تاتیں اِنی کوں ایسے انگیکار کرتے۔ جیسے پتر کا ارتھی وِواہ آدی کارنی کوں مِلاوے۔ پیچھے گھنے پُرشنی کے تو پتر کی پراپتی ہوئے ہی ہے۔ کاہو کے نہ ہوتے تو نہ ہوئے یا کوں۔ تو۔ اُپائے کرنا' تیسے سمیکتو کا ارتھی اِنی کارنی کوں ملاوے' پیچھے گھنے جیونی کے تو۔ سمیکتو کی پراپتی ہوئے ہی ہے۔ کاہو کے نہ ہوتے تو۔ ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو یا کوں تو۔ آپ تیں بنے۔ سو۔ اُپائے کرنا۔

ایسے سمیکتو کا لکشن نِردیش کیا +

یہاں پرشن۔ جو سمیکتو کے لکشن۔ تو۔ انیک پرکار کہے' تِنی وِشے تم تمتوارتھ شردھان لکشن کوں مکھیہ کیا' سو کارن کہا؟

تا کا سمادھان۔ تُچھ بُدھینی کوں انیہ لکشن وِشے پریوجن پرگٹ بھاسے ناہیں۔ وا۔ بھرم اُپجے۔ اور۔ اِس تتوارتھ شردھان لکشن وِشے پرگٹ پریوجن بھاسے' کچھو بھرم اُپجے ناہیں۔ تاتیں اِس لکشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ سوئی دِکھائیے ہے:۔

دیو گورو دھرم کا شردھان وِشے تُچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے۔ ارہنت دیو آدِک کوں ماننا' اَور کوں نہ ماننا۔ اِتنا ہی سمیکتو ہے۔ تہاں جیو۔ اجیو کا وا۔ بندھ موکش کے کارن کاریہ کا سوروپ نہ بھاسے' تب موکش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا۔ جیو آدِک کا شردھان بھئے بنا اِس ہی شردھان وِشے سنتشٹ ہوئے آپ کوں سمیکتوی مانے۔ ایک کو دیو آدِک تیں دویش تو راکھے' انیہ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔ ایسا بھرم اُپجے۔ بوہری آپا پر کا شردھان وِشے تُچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے' آپا پر کا ہی جاننا کاریہ کاری ہے۔ اِس تیں ہی سمیکتو ہوہے۔ تہاں آسرو آدِک کا سوروپ نہ بھاسے۔ تب موکش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا۔ آسرو آدِک کا شردھان بھئے بنا اِتنا ہی جاننے وِشے سنتشٹ ہوتے۔ آپ کوں سمیکتوی مانے' سو چھند ہوئے' راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔ ایسا بھرم اُپجے۔ بوہری آتم شردھان وِشے تُچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے۔ آتما ہی کا وِچار کاریہ کاری ہے۔ اِس ہی تیں سمیکتو ہوہے۔ تہاں جیو۔ اجیو آدِک کا وِشیش

اُدے ہے۔ تاکے وِپریتا بھی دیش پایئے ہے تاکے اے لکھشن آبھاس ماتر ہوئے سانچے نہ ہوئے۔ جن مت کے جیو آدک تتونی کوں مانیں اور کو نہ مانئے۔ تِن کے نام بھید آدک کوں سیکھے۔ ایسے تتوارتھ شردھان ہوئے پرنتو تِنی کا یتھارتھ بھاؤ کا شردھان نہ ہوئے۔ بوہری آپا پر کا بھن پنا کی باتیں کرے۔ وستر آدک وِشے پربدھی کوں چنتون کرے۔ پرنتو جیسے پرپائے وِشے اہن بدھی ہے۔ ار وستر آدک وِشے پربدھی ہے۔ تیسے آتما وِشے اہن بدھی شریر آدی وِشے پربدھی نہ ہوہے۔ بوہری آتما کوں جن وچنا نوساری چنتوے۔ پرنتو پرتیتی رُوپ آپ کوں آپ شردھان نہ کرے۔ بوہری ارہنت دیو آدک بنا اور کو دیو آدک کوں نہ مانیں۔ پرنتو تِن کے سوروپ کوں یتھارتھ پہچانی شردھان نہ کرے۔ ایسے اے لکھشنا بھاس متھیا درشٹی کے ہو ہیں۔ اِنی وِشے کوئی ہوئے، کوئی نہ ہوئے۔ تہاں اِنی کے بھن پنوں بھی سمبھوے ہے۔ بوہری اِنی لکھشنا بھاسنی وِشے اِتنا وِشیش ہے۔ جو پہلے تو دیو آدک کا شردھان ہوئے پیچھے تتونی کا وِچار ہوئے۔ پیچھے آپا پر کا چنتون کرے۔ پیچھے کیول آتما کوں چنتوے۔ اِس انوکرم تیں سادھن کرے تو پرمپرا سانچا موکھش مارگ کوں پائے کوئی جیو سدھ پد کوں بھی پادے۔ بوہری اِس انوکرم کا اُلنگھن کری جاکے دیو آدک ملنے کا تو کچھو ٹھیک ناہیں۔ ار بدھی کی تیبرتا تیں تتو وِچار آدک وِشے پرورتے ہے۔ تاتیں آپ کوں گیانی جانیں ہے۔ اتھوا تتو وِچار وِشے بھی اُپیوگ نہ لگاوے ہے۔ ار آپا پر کا بھید وِگیانی ہوا ہے۔ اتھوا آپا پر کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار آپ کوں آتم گیانی مانے ہے۔ سو اے سب چترائی کی باتیں ہیں۔ مان آدک کشائے کے سادھن ہیں۔ کچھو بھی کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں جو جیو اپنا بھلا کیا چاہے، تِس کوں یاوت سانچا سمیگ درشن کی پراپتی نہ ہوئے، تاوت اِنی کوں بھی انوکرم ہی تیں انگیکار کرنا۔ سو ہی کہئے ہے:-

پہلے تو آگیا دِک کری۔ وا کوئی پریکھشا کری کو دیو آدک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدک کا شردھان کرنا۔ جاتیں اِس شردھان بھئے گرہیت متھیاتو کا تو ابھاؤ ہو ہے۔ بوہری موکھش مارگ کے وِگھن کرن ہارا کو دیو آدک کا نمت دوری ہو ہے۔ موکھش مارگ کا سہائی ارہنت دیو آدک کا نمت ملے ہے۔ تِس تیں پہلے دیو آدک کا شردھان کرنا۔ بوہری پیچھے جن مت وِشے کہے جیو آدک تتو تِن کا وِچار کرنا۔ نام لکھشنا دِک سیکھنے جاتیں اِس ابھیاس تیں تتوارتھ شردھان کی پراپتی ہوئے۔ بوہری پیچھے آپا پر کا بھن پنا جیسے بھاسے تیسے وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں بھید وِگیان ہوئے۔ بوہری پیچھے آپ وِشے آپ ماننے کے ارتھی سوروپ کا وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں آتم

کئے چاروں لکھشن کا گرہن ہو ہے۔ تتھاپی مکھیہ پریوجن جدا جدا وچاری انیہ انیہ پرکار لکھشن کہے ہیں۔ جہاں تتوارتھ شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں تو یہو پریوجن ہے۔ جو ای تتونی کوں پہچانیں۔ تو یتھارتھ دستو کے سوروپ کا۔ وا۔ اپنے ہت۔ اہت کا شردھان کرے۔ تب موکھش مارگ وشئے پرورتے۔ بہوری جہاں آپا پر کا بھن شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں تتوارتھ شردھان کا پریوجن جا کری سدھ ہوئے۔ تس شردھان کوں مکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ جیو۔ اجیو کے شردھان کا پریوجن آپا پر کا بھن شردھان کرنا ہے۔ بہوری آسرو آدک کے شردھان کا پریوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپا پر کا بھن شردھان بھئے پردرویہ وشئے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہو ہے۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا پریوجن آپا پر کا بھن شردھان تیں سدھ ہوتا جانی اس لکھشن کوں کہیا ہے۔ بہوری جہاں آتم شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں آپا پر کا بھن شردھان کا پریوجن اتنا ہی ہے۔ آپ کوں آپ جاننا۔ آپ کوں آپ جانیں پر کا بھی وکلپ کاریہ کاری نا ہیں۔ ایسا مول بھوت پریوجن کی پردھانتا جانی آتم شردھان کوں مکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ بہوری جہاں دیو گورو دھرم کا شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں باہیہ سادھن کی پردھانتا کری ہے۔ جاتیں ارہنت دیو آدک کا شردھان سانچا تتوارتھ شردھان کوں کارن ہے۔ ار کودیو آدک کا شردھان کلپت تتو شردھان کوں کارن ہے۔ سو۔ باہیہ کارن کی پردھانتا کری کودیو آدک کا شردھان چھڑائے سدیو آدک کا شردھان کراونے کے ارتھی دیو گورو دھرم کا شردھان کوں مکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ ایسے جدے جدے پریوجنی کی مکھیتا کری جدے جدے لکھشن کہے ہیں +

یہاں پرشن۔ جو اے۔ چاری لکھشن کہے تنی وشئے یہ جیو کس لکھشن کوں انگیکار کرے؟

تاکا سمادھان۔ متھیاتو کرم کا اپشمادی ہوتیں وپریتا بھنی دیش کا ابھاؤ ہو ہے۔ تہاں چاروں لکھشن یگپت پائیے ہیں۔ بہوری وچار اپیکھشا مکھیہ پنے تتوارتھنی کوں وچارے ہے۔ کے آپا پر کا بھید وگیان کرے ہے۔ کے آتم سوروپ ہی کوں سمھارے ہے۔ کے دیو آدک کا سوروپ وچارے ہے۔ ایسے گیان وشئے تو نانا پرکار وچار ہوئے پرنتو شردھان وشئے سروتر پرسپر ساپیکھش پنوں پائیے ہے۔ تتو وچار کرے ہے۔ تو بھید وگیان آدک کا ابھیپرائے لئے کرے ہے۔ ار۔ بھید وگیان کرے ہے۔ تو تتو وچار آدک کا ابھیپرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انیتر بھی پرسپر ساپیکھش پنوں ہے تاتیں سمیگ درشٹی کے شردھان وشئے چاروں ہی لکھشنی کا انگیکار ہے۔ بہوری جا کے متھیاتو کا

مانے ہے، اور کوں نہ مانے ہے، سو یُ دھرم کا شردھان بھیا۔ ایسے تتو شردھان وِشے
گربھت ارہنت دیو آدِک کا شردھان ہوہے۔ اتھوا جس نِمت تیں یا کے تتوارتھ شردھان
ہوہے۔ تِس نِمت تیں ارہنت دیو آدِک کا بھی شردھان ہوہے۔ تاتیں سمیکتو وِشے دیو
آدِک کے شردھان کا نیم ہے +

بُوہری پرشن۔ جو کیئی جیو ارہنت آدِک کا شردھان کریں ہیں۔ تِنی کے گُن پہچانیں
ہیں۔ اور اُن کے تتو شردھان رُوپ سمیکتو نہ ہوہے۔ تاتیں جا کے سانچا ارہنت آدِک
کا شردھان ہوئے، تاکے تتو شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ تتو شردھان بنا ارہنت آدِک کا چھیالیس آدی گُن جانیں ہے۔
سو پریائے آشرت گُن جانیں ہیں پرنتو جُدا جُدا جیو پُدگل وِشے جیسے سمبھوے تیسے یتھارتھ
ناہیں پہچانے ہے۔ تاتیں سانچا شردھان بھی نہ ہوتے۔ جاتیں جیو۔ اجیو کی جاتی پہچانیں بنا
ارہنت آدِک کے آتم آشرت گُننی کوں۔ وا۔ شریر آشرت گُننی کوں بھِن بھِن نہ جانیں۔
جو جانیں۔ تو۔ اپنے آتما کوں پر دروَیہ تیں بھِن کیسے نہ مانیں؟ جاتیں پروچن سار وشے ایسا
کہیا ہے :۔

जो जाणदि अरहंतं दव्वत्तगुणत्तपज्जत्तेहिं ।
सो जाणदि अप्पाणं मोहो खलु जादि तस्स लयं ॥ ८०॥

یا کا ارتھ یہ ہو۔ جو ارہنت کوں درویتو۔ گُنتو۔ پریائے تو کری جانیں ہے، سو آتما کوں
جانیں ہے۔ تاکا موہ وِلیہ کوں پراپت ہوہے۔ تاتیں جاکے جیو آدِک تتونی کا شردھان
ناہیں، تاکے ارہنت آدِک کا بھی سانچا شردھان ناہیں۔ بُوہری موکھش آدی تتو کا
شردھان بنا ارہنت آدِک کا ماہاتمیہ یتھارتھ نہ جانیں۔ لوکِک اتِشیہ آدِک کری ارہنت کا،
تپشچرن آدی کری، گورو کا، پرجیونی کی اہنسادی کری دھرم کی مہما جانیں، سو اے
پراشرت بھاو ہیں۔ بُوہری آتم آشرت بھاونی کری ارہنت آدِک کا سوروپ تتو شردھان
بھئے ہی جانئے ہے۔ تاتیں جاکے سانچا ارہنت آدِک کا شردھان ہوتے، تاکے تتو شردھان
ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کا لکھشن نردیش کیا +

یہاں پرشن۔ جو سانچا تتوارتھ شردھان۔ وا۔ آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان
وا۔ دیو گورو دھرم کا شردھان سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ بُوہری اِنی سرو لکھشننی کی پرسپر ایکتا
بھی دکھائی سو۔ جانی۔ پرنتو انیہ انیہ پرکار لکھشن کہنے کا پریوجن کہا؟

تاکا اُتر۔ اے چاری لکھشن کہے، تِنی وِشے سانچی درِشٹی کری ایک لکھشن گرہنا

دھرم کا شردھان کو سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ ارہنت دیو آدِک کا شردھان تیں کو دیو آدِک کا شردھان دُوری ہونے کہی گرہیت مِتھیا تو کا ابھاؤ ہوئے۔ تِس اپیکھشا یا کوں سمیکتو کہیا ہے۔ سروتھا سمیکتو کا لکھشن ہوتو ناہیں۔ جاتیں دروبیہ لِنگی مُنی آدی ویوہار دھرم کے دھارک مِتھیا درشٹی تِن کے بھی ایسا شردھان ہوئے ہے۔ اتھوا جیسے انُووِرت مہاورت ہوتیں تو دیش چارِتر سکل چارِتر ہوتے۔ وا۔ نہ ہوتے۔ پرنتو انُووِرت مہاورت بھئے بِنا دیش چارِتر سکل چارِتر کداچِت نہ ہوئے۔ تاتیں ورتنی کوں انّویہ رُوپ کارن جانی کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری۔ اِنی کوں چارِتر کہیا تیسے ارہنت دیو آدِک کا شردھان ہوتیں تو سمیکتو ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔ پرنتو ارہنت آدِک کا شردھان بھئے بِنا تتوارتھ شردھان رُوپ سمیکتو کداچِت نہ ہوئے۔ تاتیں ارہنت آدِک کے شردھان کوں انّویہ رُوپ کارن جانی۔ کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری اِس شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے۔ یا ہی تیں یا کا نام ویوہار سمیکتو ہے۔ اتھوا جاکے تتوارتھ شردھان ہوئے۔ تاکے سانچا ارہنت آدِک کے سوَرُوپ کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تتوارتھ شردھان بِنا پکھش کری ارہنت آدِک کا شردھان کرے۔ پرنتو یتھاوت سوَرُوپ کی پہچانی لئے شردھان ہوتے ناہیں۔ بُوہری جاکے سانچا ارہنت آدِک کے سوَرُوپ کا شردھان ہوئے۔ تاکے تتو شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ جاتیں ارہنت آدِک کا سوَرُوپ پہچانیں جیو۔ اجیو۔ آسرو آدِک کی پہچانی ہوئے ہے۔ ایسے اِنی کوں پرسپر اوِنابھاوی جانی۔ کہیں ارہنت آدِک کے شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے +

یہاں پرشن۔ جو نارک آدِک جیوَنی کے دیو کُودیو آدِک کا ویوہار ناہیں۔ ار تِن کے سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں سمیکتو ہوتیں ارہنت آدِک کا شردھان ہوتے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ سپت تتونِی کا شردھان وِشئے ارہنت آدِک کا شردھان گربھت ہے۔ جاتیں تتو شردھان وِشئے موکھش تتو کوں سروتکرشٹ مانیں ہے۔ سو موکھش تتو تو ارہنت سِدّھ کا لکھشن ہے۔ سو لکھشن کوں اُتکرشٹ مانے۔ سو۔ تاکے لکھشیہ کو اُتکرشٹ مانے ہی مانے۔ تاتیں اِن کوں بھی سروتکرشٹ مانیا۔ اَور کوں نہ مانیا۔ سو ہی دیو کا شردھان بھیا۔ بُوہری موکھش کے کارن سنور نرجرا ہے۔ تاتیں اِنی کوں بھی اُتکرشٹ مانیں ہے۔ سو سنور نرجرا کے دھارک مُکھیہ پنیں مُنی ہیں۔ تاتیں مُنی کوں اُتم مانیا۔ اَور کوں نہ مانیا۔ سو ہی گُورو کا شردھان بھیا۔ بُوہری راگ آدِک رہت بھاؤ کا نام اہنسا ہے۔ تاہی کوں اُپادے

ہوتے'۔ تو آسرو بندھ کا ابھاؤ کری سنور نرجرا روپ اپائے تیں موکھش پد کوں پاوے۔ بہُوری جو آپاپر کا بھی شردھان کرائیے ہے' سو تس ہی پریوجن کے ارتھی کرائیے ہے۔ تاتیں آسرو آدک کا شردھان سہت آپاپر کا جاننا۔ وا۔ آپ کا جاننا کاریہ کاری ہے۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے' تو۔ شاستر نی وشئے آپاپر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا۔ وا۔ کاریہ کاری کہیا۔ بہُوری نو تتو کی سنتتی چھوڑی ہمارے ایک آتما ہی ہو ہُو۔ ایسا کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تاکا سمادھان۔ جاکے سانچا آپاپر کا شردھان۔ وا۔ آتما کا شردھان ہوئے' تاکے ساتوں تتو نی کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ بہُوری جاکے سانچا سات تتونی کا شردھان ہوئے تاکے آپاپر کا وا۔ آتما کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پرسپر اوِنا بھاوی پنا جانی۔ آپاپر کا شردھان کوں۔ وا۔ آتم شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا ہے۔ بہُوری اِس چھل کری کوئی سامانیہ پنے آپاپر کو جانی۔ وا۔ آتما کوں جانی کرتکرتیہ پنوں مانے' تو۔ واکے بھرم ہے۔ جاتیں ایسا کہیا ہے۔ निर्विशेषं हि सामान्यं भवेत्खरविषाणवत् یا کا ارتھ یہ ہو۔ جو وِشیش رہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینگ سمان ہے۔ تاتیں پریوجن بھوت آسرو آدک وِشیش سہت آپاپر کا۔ وا۔ آتما کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ اتھوا۔ ساتوں تتوارتھنی کا شردھان کری راگ آدک میٹنے کے ارتھی پردرویہ نی کوں بھن بھاوے ہے۔ وا۔ اپنے آتما ہی کوں بھاوے ہے' تاکے پریوجن کی سدھی ہوے ہے۔ تاتیں مکھیتا کری بھید وِگیان کوں۔ وا۔ آتم گیان کوں کاریہ کاری کہیا ہے۔ بہُوری تتوارتھ شردھان کئے بنا سرو جاننا کاریہ کاری ناہیں جاتیں پریوجن تو راگ آدک میٹنے کا ہے۔ سو۔ آسرو آدک کا شردھان بنا یہ پریوجن بھاسے ناہیں۔ تب کیول جاننے ہی تیں مان کوں بدھاوے' راگ آدک چھوڑے ناہیں۔ تب وا۔ کا کاریہ کیسے سدھی ہوئے۔ بہُوری نو تتو سنتتی کا چھوڑنا کہیا ہے۔ سو۔ پورو ے نو تتو کے وچار کری سمیگ درشن بھیا۔ پیچھے نروِکلپ دشا ہونے کے ارتھی نو تتونی کا بھی وِکلپ چھوڑنے کی چاہ کری۔ بہُوری جاکے پہلے ہی نو تتو کا وچار ناہیں' تاکے تس وِکلپ چھوڑنے کا کہا پریوجن ہے۔ اِنیہ انیک وِکلپ آپ کے پائیے ہے' تِنی ہی کا تیاگ کرو۔ ایسے آپاپر کا شردھان وِشئے۔ وا۔ آتم شردھان وِشئے سہت تتو کا شردھان کی سا پیکھشا پائیے ہے' تاتیں تتوارتھ شردھان سمیکتو کا لکھشن ہے۔

بہُوری پرشن۔ جو کہیں شاستر نی وِشئے ارہنت دیو نرگرنتھ گورو ہنسا رہت

ویں آتما کا پر درویہ تیں بھن ادلوکن سو ہی نیم تیں سمیگ درشن ہے۔ تاتیں نو تتو کی سنتتی کو چھوڑ ہی ہمارے یہو ایک آتما ہی ہو ہو۔ بوہری کہیں ایک آتما کے نشچیہ ہی کو سمیکتو کہے ہیں۔ پرشارتھ سدھ اُپائے وشے^(۱) دर्शनमात्मविनि- श्चतिः ایسا پد ہے سو۔ یا کا یہو ہی ارتھ ہے۔ تاتیں جیوا جیو ہی کا وا۔ کیول جیو ہی کا شردھان بھئے سمیکتو ہو ہے۔ ساتوں کا شردھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کاہے کوں لکھتے ۔

تا کا سمادھان۔ پرتیں بھن آپ کا شردھان ہو ہے۔ سو۔ آسروآدِک کا شردھان کری رہت ہو ہے کہ سہت ہو ہے۔ جو رہت ہو ہے تو موکش کا شردھان بنا کس پریوجن کے ارتھی ایسا اُپائے کرے ہے۔ سنور نرجرا کا شردھان بنا راگ آدک رہت ہوئے سورُوپ وِشے اُپیوگ لگاونے کا کاہے کوں اُدیم راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شردھان بنا پُوروادستھا کو کاہے کو چھوڑے ہے۔ تاتیں آسروآدِک کا شردھان رہت آپا پر کا شردھان کرنا سمبھوے ناہیں۔ بوہری جو آسروآدِک کا شردھان سہت ہو ہے۔ تو سو میو ہی ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم بھیا۔ بوہری کیول آتما کا نشچیہ ہے۔ سو پر کا پررُوپ شردھان بھئے بنا آتما کا شردھان نہ ہوئے۔ تاتیں اجیو کا شردھان بھئے ہی جیو کا شردھان ہوئے۔ بوہری تلکے پُوروِدت آسروآدِک کا بھی شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تاتیں یہاں بھی ساتوں تتونی کے ہی شردھان کا نیم جاننا۔ بوہری آسروآدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان وا۔ کیول آتما کا شردھان سانچا ہوتا ناہیں۔ جاتیں آتما درویہ ہے۔ سو۔ تو۔ شدھ اشدھ پریائے لئے ہے۔ جیسے تنتو اولوکن بنا پٹ کا اولوکن نہ ہوئے۔ تیسے شدھ۔ اشدھ پریائے پہچانیں بنا آتم درویہ کا شردھان نہ ہوئے۔ سو۔ شدھ اشدھ ادستھا کی پہچان آسروآدِک کی پہچان تیں ہو ہے۔ بوہری آسروآدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کاریہ کاری بھی ناہیں۔ جاتیں شردھان کرو۔ وا۔ مت کرو۔ آپ ہے سو۔ آپ ہے ہی پر ہے سو۔ پر ہے۔ بوہری آسروآدِک کا شردھان

सम्यग्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम्।

तन्मुक्त्वा नवतत्त्वसन्ततिमिमामात्मायमेकोऽस्तु नः॥जीवाजीव॰ अ॰ कलश॥६॥

(१) दर्शनमात्मविनिश्चतिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः।

स्थितिरात्मनि चारित्रं कुत एतेभ्यो भवति बन्धः॥पु॰सि॰२१६॥

کوں ہوتیں وہ ایک شاکھا نشٹ نہ ہوئے تیسے کاہو آتما کے سمیکتو گُن کری انیک
گُن یُکت مُکت اوستھا بھئی۔ تاکوں ہوتیں سمیکتو گُن نشٹ نہ ہوئے۔ ایسے کیولی
سِدھ بھگوان کے بھی تتوارتھ شردھان لکھشن ہی سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں تہاں اویاپتی
پنوں ناہیں ہے +

بہُری پرشن۔ متھیا درشٹی کے بھی تتو شردھان ہوہے۔ ایسا شاستر وِشے
نِروپن ہے۔ پروچن سار وِشے آتم گیان شونیہ تتوارتھ شردھان اکاریہ کاری کہیا ہے۔
تاتیں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہے ہے۔ تس وِشے اتی ویاپتی دُوشن لاگے ہے +

تاکا سمادھان۔ متھیا درشٹی کے جو تتو شردھان کہیا ہے۔ سو۔ نام نکھشیپ کری
کہیا ہے۔ جامیں تتو شردھان کا گُن ناہیں۔ ار۔ ویوہار وِشے جا کا نام تتو شردھان کہئے
سو۔ متھیا درشٹی کے ہوئے۔ اتھوا آگم دروِیہ نکھشیپ کری ہوہے۔ تتوارتھ شردھان
کے پرتی پادک شاسترنی کو ابھیاسے ہے۔ تن کا سوروپ نشچیہ کرنے وِشے اُپیوگ
ناہیں لگاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُری یہاں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہیا
ہے۔ سو۔ بھاو نکھشیپ کری کہیا ہے۔ سو۔ گُن سہت سانچا تتوارتھ شردھان متھیا
درشٹی کے کداچت نہ ہوئے۔ بہُری آتم گیان شونیہ تتوارتھ شردھان کہیائے تہاں
بھی سوئی ارتھ جاننا۔ سانچا جیو۔ اجیو آدِک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تاکے آتم گیان
کیسے نہ ہوئے؟ ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی متھیا درشٹی کے سانچا تتوارتھ شردھان
سردتھا نہ پائیے ہے۔ تاتیں تس لکھشن وِشے اتی ویاپتی دُوشن نہ لاگے ہے +

بہُری جو یہ تتوارتھ شردھان لکھشن کہیا۔ سو۔ اسمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاتیں
سمیکتو کا پرتی پکھشی متھیاتو کا یہو ناہیں ہے۔ وا۔ کا لکھشن اِس تیں وِپریتا لئے ہے +
ایسے اویاپتی اتی ویاپتی اسمبھوی پنا کری رہت سرو سمیگ درشٹنی وِشے
تو پائیے۔ ار۔ کوئی متھیا درشٹی وِشے نہ پائیے۔ ایسا سمیگ درشن کا سانچا لکھشن
تتوارتھ شردھان ہے +

بہُری پرشن اُپجے ہے۔ جو یہاں ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم کہو ہو۔ سو
بنیں ناہیں۔ جاتیں کہیں پرتیں بھنّ آپ کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیں ہیں۔ سمیہ سار
وِشے(۱) एकत्वे नियतस्य اِتیادی کلشا (لکھا) ہے۔ تس وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو

(1) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्तुर्यदस्यात्मनः।
पूर्णज्ञानघनस्य दर्शनमिह द्रव्यान्तरेभ्यः पृथक्॥

ہے۔ سو۔ پرتیتی کا تو نشیدھ نہ کیا۔ جو پرتیتی چھڑائی ہوئے، تو۔ اِس لکھشن کا نشیدھ کیا کہئے۔ سو۔ تو۔ ہے ناہیں۔ ساتوں تتو نی کی پرتیتی تہاں بھی بنی رہے ہے۔ تاتیں یہاں ادیاپتی پنا ناہیں ہے ✦

بُوہری پرشن۔ جو چھدمستھ کے تو پرتیتی اپرتیتی کہنا سمبھوے۔ تاتیں تہاں سپت تتونی کی پرتیتی سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ سو۔ ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سِدّھ بھگوان کے تو۔ سرو کا جان پنا سمان رُوپ ہے۔ تہاں سپت تتونی کی پرتیتی کہنا سمبھوے ناہیں۔ اور تن کے سمیکتو گن پائیے ہی ہے۔ تاتیں تہاں تس لکھشن کا ادیاپتی پنا آیا ✦

تاکا سمادھان۔ جیسے چھدمستھ کے شُرت گیان کے انوساری پرتیتی پائیے ہے۔ تیسے کیولی سِدّھ بھگوان کے کیول گیان کے انوساری پرتیتی پائیے ہے۔ جو سپت تتونی کا سوروپ پہلے ٹھیک کیا تھا، سو۔ ہی کیول گیان کری جانیا۔ تہاں پرتیتی کو پرم اوگاڑھ پنو بھیا۔ یا ہی تیں تہاں پرم اوگاڑھ سمیکتو کہیا۔ جو پُوروے شردھان کیا تھا، تاکو جھوٹ جانیا ہوتا۔ تو۔ تہاں اپرتیتی ہوتی۔ سو۔ تو جیسا سپت تتونی کا شردھان چھدمستھ کے بھیا تھا، تیسا ہی کیولی سِدّھ بھگوان کے پائیے ہے۔ تاتیں گیان آدک کی ہینتا ادھکتا ہوتیں بھی ترینچ آدک وا۔ کیولی سِدّھ بھگوان تن کے سمیکتو گن سمان ہی کہیا۔ بُوہری پُوروا وستھا وِشے یہو ماتیں تھا۔ سنور نرجرا کری موکھش کا اُپائے کرنا۔ پیچھے مُکت اوستھا بھئے ایسے ماننے لگے۔ جو سنور نرجرا کری ہمارے موکھش بھئی۔ بُوہری پُوروے گیان کی ہینتا کری۔ جیو آدک کے تھوڑے وشیش جانیں تھا، پیچھے کیول گیان بھئے تن کے سرو وشیش جانیں۔ پرنتو مول بھوت جیو آدک کے سوروپ کا شردھان جیسا چھدمستھ کے پائیے ہے۔ تیسا ہی کیولی کے پائیے ہے۔ بُوہری یدیپی کیولی سِدّھ بھگوان انیہ پدارتھنی کوں بھی پرتیتی لئے جانیں ہیں۔ تتھاپی تے پدارتھ پریوجن بھوت ناہیں۔ تاتیں سمیکت گن وِشے سپت تتونی ہی کا شردھان گرہن کیا ہے۔ کیولی سِدّھ بھگوان راگ آدی رُوپ نہ پرنمے ہیں۔ سنسار اوستھا کو نہ چاہیں ہیں۔ سو۔ یہو اِس شردھان کا بل جاننا ✦

بُوہری پرشن۔ جو سمیگ درشن کو۔ تو موکھش مارگ کہیا تھا۔ موکھش وِشے یاکا سدبھاو کیسے کہئے ہے ؟

تاکا اُوتر۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوے ہے۔ جو کاریہ سِدّھ بھئے بھی نشٹ نہ ہوے۔ جیسے کاہو ورکھش کے کوئی ایک شاکھا کری۔ انیک شاکھا یُکت اوستھا بھئی، تِس

تاکا سمادھان۔ وِچار ہے سو۔ تو اُپیوگ کے آدھین ہے۔ جہاں اُپیوگ لاگے
تس ہی کا وِچار ہوہے۔ بُوہری شردھان ہے سو۔ پرتیتی رُوپ ہے۔ تاتیں انیہ گییہ کا
وِچار ہوتیں۔ وا سوونا آدی کریا ہوتیں تتونی کا وِچار ناہیں۔ تتھاپی تِنی کی پرتیتی بنی
رہے ہے۔ نشٹ نہ ہوہے۔ تاتیں وا۔ کے سمیکتو کا سدبھاؤ ہے۔ جیسے کوئی روگی منشیہ
کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں منشیہ ہوں۔ تریّنچ آدی ناہیں ہوں۔ میرے اِس کارن تیں روگ
بھیا ہے۔ سو۔ اب کارن میٹی روگ کوں گھٹائے نِروگ ہونا۔ بُوہری وہ ہی منشیہ انیہ وِچار
آدی رُوپ پرورتے ہے۔ تب وا۔ کے ایسا وِچار نہ ہوہے۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا
کرے ہے۔ تیسے اِس آتما کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں آتما ہوں۔ پُدگل آدی ناہی ہوں۔ میرے
آسروتیں بندھ بھیا ہے۔ سو۔ اب سنور کری نِرجرا کری موکھش رُوپ ہونا۔ بُوہری سوئی
آتما انیہ وِچار آدی رُوپ پرورتے ہے۔ تب واکے ایسا وِچار نہ ہوہے۔ پرنتو شردھان ایسا
ہی رہیا کرے ہے +

بُوہری پرشن۔ جو ایسا شردھان رہے ہے۔ تو۔ بندھ ہونے کے کارن وِشے کیسے پرورتے ہے؟

تاکا اُتر۔ جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے وش تیں روگ بدھنے کے کارن وِشے
بھی پرورتے ہے۔ ویاپار آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے۔ تتھاپی تس شردھان
کا واکے ناش نہ ہوہے۔ تیسے سوئی آتما کرم اُدے نمت کے وش تیں بندھ ہونے کے
کارنی وِشے بھی پرورتے ہے۔ وِشے سیون آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے
ہے۔ تتھاپی تس شردھان کا واکے ناش نہ ہوہے۔ اِس کا وِشیش نرنیہ آگے کرینگے
ایسے سپت تتو کا وِچار نہ ہوتیں بھی شردھان کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ تاتیں تہاں
اویاپتی پنا ناہیں ہے +

بُوہری پرشن۔ اُونچی دشا وِشے جہاں نِروِکلپ آتما نُوبھو ہوہے۔ تہاں
تو سپت تتو آدِک کا وِکلپ بھی نِشیدھ کیا ہے۔ سو۔ سمیکتو کے لکھشن کا نِشیدھ کرنا
کیسے سمبھوے ہے؟ ار۔ تہاں نِشیدھ سمبھوے ہے۔ تو۔ اویاپتی دُوشن آیا +

تاکا اُتر۔ نیچلی دشا وِشے سپت تتونی کے وِکلپنی وِشے اُپیوگ لگایا تاکری
پرتیتی کا درِڑھ کینہیں۔ ار۔ وِشے آدِک تیں اُپیوگ چھُڑائے راگ آدی گھٹایا۔
بُوہری کاریہ سدھ بھئے کارنی کا بھی نِشیدھ کیجئے ہے۔ تاتیں جہاں پرتیتی بھی
درِڑھ بھئی۔ ار۔ راگ آدِک دُوری بھئے تہاں اُپیوگ بھرماوتے کا کھید کاہے کوں
کرئیے۔ تاتیں تہاں تِنی وِکلپنی کا نِشیدھ کیا ہے۔ بُوہری سمیکتو کا لکھشن تو پرتیتی

واکے ہوہے۔ سوئی ہی جیو۔ اجیو کا شردھان ہے۔ پُوہری جیسے سوئی تر یَنچ سُکھ آدِک کا نام آدِک نہ جانیں ہے۔ تتھاپی سُکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تاکے ارتھی آگامی دُکھ کا کارن کوں پہچانی تا کا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ پُوہری جو دُکھ کا کارن بنی رہیا ہے۔ تاکے ابھاو کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے تُچھ گیانی موکھش آدِک کا نام نہ جانیں۔ تتھاپی سرو تھا سُکھ رُوپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تاکے ارتھی آگامی بندھ کا کارن راگ آدِک آسرو تا کا تیاگ رُوپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ پُوہری جو سنسار دُکھ کا کارن ہے۔ تاکی شُدھ بھاو کری نرجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے آسرو آدِک کا واکے شردھان ہے۔ یا پرکار واکے بھی سپت تتو کا شردھان پائیے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے۔ تو راگ آدی تیاگ شُدھ بھاو کرنے کی چاہی نہ ہوتے۔ سوئی کہتے ہے:۔

جو جیو۔ اجیو کی جاتی نہ جانی آپا پر کوں نہ پہچانیں۔ تو پر وِشے راگ آدِک کیسے نہ کرے؟ راگ آدِک کوں نہ پہچانیں۔ تو تِن کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ آدِک ہی آسرو ہیں۔ راگ آدِک کا پھل بُرا نہ جانیں تو۔ کاہے کوں راگ آدِک چھوڑیا چاہے۔ سو راگ آدِک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ پُوہری راگ آدی رہت پرینام کوں پہچانیں ہے۔ تو۔ تِس رُوپ ہُوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ آدی رہت پرینام کا ہی نام سنور ہے۔ پُوہری پُورو سنسار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو تاکے ارتھی تپشچرن آدی کری شُدھ بھاو کیا چاہے ہے۔ سو۔ پُورو سنسار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تاکی ہانی سوئی نرجرا ہے۔ پُوہری سنسار اوستھا کا ابھاو کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور نرجرا رُوپ کاہے کوں پرورتے۔ سو۔ سنسار اوستھا کا ابھاو سوئی موکھش ہے۔ تاتیں ساتوں تتونی کا شردھان بھئے ہی راگ آدِک چھوڑی شُدھ بھاو ہونے کی اِچھّا اُپجے ہے۔ جو ان وِشے ایک بھی تتو کا شردھان نہ ہوئے تو۔ ایسی چاہ نہ اُپجے۔ پُوہری ایسی چاہ تُچھ گیانی تر یَنچ آدی سمیگ درشٹی کے ہوئے ہے۔ تاتیں واکے سپت تتونی کا شردھان پائیے ہے۔ ایسا نِشچیہ کرنا۔ گیانا ورن کا کھشیوپشم تھوڑا ہوتیں وِشیش پنے تتونی کا گیان نہ ہوئے۔ تتھاپی درشن موہ کا اُپشم آدِک تیں سامانیہ پنے تتو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ ایسے اس لکھشن وِشے ادیاپتی دُوشن ناہیں ہے۔

پُوہری پرشن جو جس کال وِشے سمیگ درشٹی وِشے کشاینی کے کاریِ وِشے پرورتے ہے۔ تِس کال وِشے سپت تتونی کا وِچار ہی ناہیں۔ تہاں شردھان کیسے سمبھوے؟ ار سمیکتو رہے ہی ہے۔ تاتیں تِس لکھشن وِشے ادیاپتی دُوشن آوے ہے۔

کی پرتیتی کرے۔ پرنتو شریہ آشرت کریا نی وِشے اہنکار۔ واپُنیہ آسرو وِشے اُپادے پنوں اِتیادی
وِپریت ابھیپرائے تیں متھیا درِشٹی ہی رہے ہے۔ تاتیں جو تتوارتھ شردھان وِپریتا بھنی
ویش رہت ہے۔ سو ہی سمیگ درشن ہے۔ ایسے وِپریتا بھنی ویش رہت جیو آدی تتوارتھنی
کا شردھان پنا سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ سمیگ درشن لکھشیہ ہے۔ سو ہی تتوارتھ سُوتر
وِشے کہیا ہے۔ "तत्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्॥१-२॥" تتوارتھنی کا شردھان سو ہی
سمیگ درشن ہے۔ بُوہری سوارتھ سِدّھی نامہ سُوترنی کی ٹیکا ہے۔ تس وِشے تتوادک
پدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے۔ وا۔ سات ہی تتو کیسے کہے۔ سو پریوجن لکھیا ہے۔ تاکے اَنوسار
تیں یہاں کچھو کتھن کیا ہے۔ ایسا جاننا +

بُوہری پُرشارتھ سِدّھ اُپائے وِشے بھی ایسے ہی کہیا ہے +

जीवाजीवादीनां तत्वार्थानां सदैव कर्त्तव्यम्।
श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशाविविक्तमात्मरूपं तत्॥२२॥

یا کا ارتھ۔ وِپریتا بھنی ویش کری رہت جیو۔ اجیو آدی تتوارتھنی کا شردھان سدا کال
کرنا یوگیہ ہے۔ سو یہ شردھان آتما کا سوروپ ہے۔ درشن موہ اُپادھی دُوری بھئے پرگٹ
ہوہے۔ تاتیں آتما کا سو بھاو ہے۔ چترتھ آدی گُن ستھان وِشے پرگٹ ہوئے ہے۔ پیچھے
سِدّھ اوستھا وِشے بھی سدا کال یا کا سد بھاو رہے ہے۔ ایسا جاننا +

(तत्वार्थ श्रद्धान लक्षण में अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असम्भव दोष का परिहार)

یہاں پرشن اُپجے ہے۔ جو تریَنچ آدِک تُچھ گیانی کیئی جیو سات تتونی کا نام بھی نہ جانی
سکیں۔ تنی کے بھی سمیگ درشن کی پراپتی شاستر وِشے کہی ہے۔ تاتیں تتوارتھ شردھان
پناں تم سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ تس وِشے اویاپتی دُوشن لاگے ہے +

تا کا سمادھان۔ جیو اجیو آدِک کا نام آدِک جانوں۔ وا۔ مت جانوں۔ وا۔ انیتھا جانوں۔
اُن کا سوروپ یتھارتھ پہچانی شردھان کئے سمیکتو ہوہے۔ تہاں کوئی ساماننیہ پنے سوروپ
پہچانی شردھان کرے۔ کوئی وِشیش پنے سوروپ پہچانی شردھان کرے۔ تاتیں تُچھ گیانی
تریَنچ آدِک سمیگ درشٹی ہیں۔ سو جیو آدِک کا نام بھی نہ جانیں ہیں۔ تتھاپی اُن کا ساماننیہ
پنیں سوروپ پہچانی شردھان کریں ہیں۔ تاتیں اُن کے سمیکتو کی پراپتی ہوہے۔ جیسے کوئی
تریَنچ اپنا وا۔ اورنی کا نام آدِک۔ تو نا ہیں جانیں۔ پرنتو آپ ہی وِشے آپو مانیں ہے۔ اورنی
کوں پر مانیں ہے۔ تیسے تُچھ گیانی جیو۔ اجیو کا نام نہ جانیں۔ پرنتو جو گیان آدی سوروپ آتما
ہے۔ تس وِشے تو آپو مانیں ہے۔ اور جو شریہ آدی کا ہے۔ تنی کوں پر مانیں ہے۔ ایسا شردھان

ہوہو۔ وا متی ہوہو۔ وا۔ انیتھا شردھان ہوہو، کسی کے آدھین موکھش مارگ ناہیں۔ ایسا جاننا۔
بُوہری کہیں پُنیہ پاپ سہت نو پدارتھ کہے ہیں۔ سو۔ پُنیہ پاپ آسرو آدِک کے ہی وِشیش ہیں،
تاتیں سات تتو نی وِشے گرہت بھئے۔ اتھوا پُنیہ پاپ کا شردھان بھئے پُنیہ کوں موکھش مارگ
نہ مانیں۔ وا۔ سو چھند ہوئے۔ پاپ رُوپ نہ پرورتے۔ تاتیں موکھش مارگ وِشے اِنی کا
شردھان بھی اُپکاری جانی دوئے تتو وِشیش کے وِشیش ملائے۔ نو پدارتھ کہے۔ وا سمیہ سار
آدِی وِشے اِنی کوں نو تتو بھی کہے ہیں +

بُوہری پرشن۔ اِنی کا شردھان سمیگ درشن کہیا، سو۔ درشن۔ تو سامانیہ اولوکن ماتر۔ اور
شردھان پرتیتی ماتر، اِنی کے ایکارتھ پنا کیسے سمبھوے؟

تا کا اُوتر۔ پرکرن کے وَش تیں دھاتو کا ارتھ انیتھا ہوہے۔ سو۔ یہاں پرکرن موکھش مارگ
کا ہے۔ تِس وِشے ’درشن‘ شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ماتر نہ گرہن کرنا۔ جاتیں چکھشو اچکھشو
درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشٹی متھیا درشٹی کے سمان ہوئے۔ کچھو یا کری موکھش
مارگ کی پرورتی۔ اپرورتی ہوتی ناہیں۔ بُوہری شردھان ہوہے۔ سو۔ سمیگ درشٹی ہی
کے ہوہے۔ یا کری موکھش مارگ کی پرورتی ہوہے۔ تاتیں ’درشن‘ شبد کا ارتھ بھی یہاں
شردھان ماتر ہی گرہن کرنا +

بُوہری پرشن۔ یہاں وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان کرنا کہیا۔ سو۔ پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ ابھینی ویش نام ابھیپرائے کا ہے۔ سو۔ جیسا تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے
ہے۔ تیسا نہ ہوئے۔ انیتھا ابھیپرائے ہوئے، تا کا نام وِپریتا بھنی ویش ہے۔ سو تتوارتھ شردھان
کرنے کا ابھیپرائے کیول تِنی کا نشچیہ کرن ماتر ہی ناہیں ہے۔ تہاں ابھیپرائے ایسا ہے۔ جیو۔
اجیو کوں پہچانی آپ کوں۔ وا۔ پر کوں جیسا کا تیسا مانیں۔ بُوہری آسرو کوں پہچانی تا کوں ہیہ
مانیں۔ بُوہری بندھ کوں پہچانی تا کوں اہت مانیں۔ بُوہری سنور کوں پہچانی تا کوں اُپادے
مانیں۔ بُوہری نرجرا کوں پہچانی تا کوں ہت کا کارن مانیں۔ بُوہری موکھش کوں پہچانی تا کوں
اپنا پرم ہت مانیں۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے ہے۔ تِس تیں اُلٹا ابھیپرائے کا نام
وِپریتا بھنی ویش ہے۔ سو۔ سانچا تتوارتھ شردھان بھئے یا کا ابھاؤ ہوتے تاتیں تتوارتھ
شردھان ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش رہت ہے، ایسا یہاں کہا ہے +

اتھوا کاہُو کے ابھاس ماتر تتوارتھ شردھان ہوتے ہے۔ پر نتو ابھیپرائے وِشے وِپریت
پنوں ناہیں چھوٹے ہے۔ کوئی پرکار کری پُوروکت ابھیپرائے تیں انیتھا ابھیپرائے انترنگ
وِشے پائیے ہے۔ تو۔ وا کے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے دروِیہ لنگی مُنی جن وچننی تیں تتو نی

پریوجن ہے ناہیں۔ یہاں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ سو جن سامانیہ وا۔ وِشیش بھاوَنی
کا شردھان کئے موکھش ہوئے۔ ار جنی کا شردھان کئے بِنا موکھش نہ ہوئے تِتنی ہی کا
یہاں نِروپن کیا۔ سو جیو اجیوا دوئے تو بہت دروینی کی ایک جاتی اپیکھشا
سامانیہ رُوپ تتو کہے۔ سو ا دوئے جاتی جانیں جیو کے آپا پر کا شردھان ہوئے۔ تب پر
تیں بھنّ آپا کوں جانیں۔ اپنا ہت کے ارتھی موکھش کا اُپائے کرے۔ ار
آپ تیں بھنّ پر کوں جانیں۔ تب پر دروینی تیں اُداسین ہوئے راگ آدِک تیاگی
موکھش مارگ وِشے پروَرتے۔ تاتیں اے دوئے جاتی کا شردھان بھئے ہی موکھش
ہوئے۔ ار دوئے جاتی جانے بِنا آپا پر کا شردھان نہ ہوئے۔ تب پریائے بُدھی تیں
سنساری پریوجن ہی کا اُپائے کرے۔ پر دروینی وِشے راگ دویش رُوپ ہوئے پروَرتے
تب موکھش مارگ وِشے کیسے پروَرتے۔ تاتیں اِنی دوئے جاتینی کا شردھان نہ بھئے
موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے دوئے تو سامانیہ تتو اوشیہ شردھان کرنے یوگیہ کہے۔
بُہُری آسرو آدِک پانچ کہے۔ تے جیو پُدگل کی پریائے ہیں۔ تاتیں اے وِشیش رُوپ
تتو ہیں۔ سو اِنی پانچ پریاینی کو جانیں موکھش کا اُپائے کرنے کا شردھان ہوئے۔ تہاں
موکھش کوں پہچانے۔ تو تا کوں ہِت مانی تا کا اُپائے کرے۔ تاتیں موکھش کا شردھان
کرنا۔ بُہُری موکھش کا اُپائے سنور نِرجرا ہے۔ سو اِنی کو پہچانے تو جیسے سنور نِرجرا ہوئے۔
تیسے پروَرتے۔ تاتیں سنور نِرجرا کا شردھان کرنا۔ بُہُری سنور نِرجرا تو ابھاوَ لکھشن لئے
ہیں۔ سو جن کا ابھاوَ کیا چاہیئے۔ تنی کوں پہچاننے چاہیئے۔ جیسے کرودھ کا ابھاوَ بھئے کھشما
ہو۔ سو۔ کرودھ کوں پہچانے تو تا کا ابھاوَ کری کھشما رُوپ پروَرتے۔ تیسے ہی آسرو
کا ابھاوَ بھئے سنور ہوئے۔ ار بندھ کا ایک دیش ابھاوَ بھئے نِرجرا ہوئے۔ سو۔ آسرو بندھ
کوں پہچانے۔ تو تنی کا ناش کری سنور نِرجرا رُوپ پروَرتے۔ تاتیں آسرو بندھ کا شردھان
کرنا۔ ایسے انی پانچ پریاینی کا شردھان بھئے ہی موکھش مارگ ہوئے۔ اِنی کوں نہ پہچانے
تو موکھش کی پہچانی بِنا تا کا اُپائے کاہے کوں کرے۔ سنور نِرجرا کی پہچانی بِنا تنی وِشے
کیسے پروَرتے۔ آسرو بندھ کی پہچانی بِنا تنی کا ناش کیسے کرے؟ ایسے اِنی پانچ پریاینی کا
شردھان نہ بھئے، موکھش مارگ نہ ہوئے۔ یا پرکار یدیپی تتوارتھ انیک ہیں تنی کا سامانیہ
وِشیش کری انیک پرکار پرُوپن ہوئے۔ پرنتو یہاں ایک موکھش کا پریوجن ہے۔ تاتیں
دوئے تو جاتی اپیکھشا سامانیہ تتو۔ ار پانچ پریائے رُوپ وِشیش تتو ملائے سات ہی تتو
کہے۔ اِنی کا یتھارتھ شردھان کے آدھین موکھش مارگ ہے۔ اِنی بنا اَور نی کا شردھان

ہے۔ انیتھا ناہیں۔ ایسا پرتیتی بھاؤ۔ سو تتوارتھ شردھان ہے۔ بہُری وِپریتا بھِنی ویش جو انیتھا ابھیپرائے تا کری بہت سو سمیگ درشن ہے۔ یہاں وِپریتا بھِنی ویش کا نِراکرن کے ارتھی 'سمیک' پد کہیا ہے۔ جاتیں 'سمیک' ایسا شبد پرشنسا واچک ہے۔ سو شردھان وِشے وِپریتا بھِنی ویش کا ابھاؤ بھئے ہی پرشنسا سمبھوے ہے۔ ایسا جاننا ٭

یہاں پرشن۔ جو 'تتو' ار 'ارتھ' اے دوئے پد کہے، تنی کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان 'تت' شبد ہے۔ سو 'یت' شبد کی اپیکشا لئے ہے۔ تاتیں جا کا پرکرن ہوئے سو تت کہئے۔ جا کا جو بھاؤ کہئے سو رُوپ سو تتو جاننا۔ جاتیں 'तस्य भावस्तत्व' ایسا تتو شبد کا سماس ہوئے ہے۔ بہُری جو جاننے میں آوے۔ ایسا 'دریہ' وا 'گن پریائے' تا کا نام ارتھ ہے۔ بہُری 'तत्वेन अर्थस्तत्वार्थः' تتو کہئے اپنا سوروپ تا کری سہت پدارتھنی کا شردھان سو سمیگ درشن ہے۔ یہاں جو 'تتو شردھان' ہی کہتے تو جا کا یہ بھاؤ (तत्व) ہے، تا کا شردھان بنا کیول بھاؤ ہی کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بہُری جو ارتھ شردھان ہی کہتے۔ تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ جیسے کوئی کے گیان درشن آدی۔ وا ورن آدِک کا تو شردھان ہوئے۔ یہ جان پنا ہے، یہ شویت ورن ہے۔ اِتیادی پرتیتی ہوئے۔ پرنتو گیان درشن آتما کا سوبھاؤ ہے۔ میں آتما ہوں۔ بہُری ورن آدی پُدگل کا سوبھاؤ ہے۔ پُدگل موتیں بھِن جُدا پدارتھ ہے۔ ایسا پدارتھ کا شردھان نہ ہوئے۔ تو بھاؤ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بہُری جیسے میں آتما ہوں۔ ایسا شردھان کیا پرنتو آتما کا سوروپ جیسا ہے۔ تیسا شردھان نہ کیا تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا بھی شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں تتو کری ارتھ کا شردھان ہوئے ہے۔ سوئی کاریہ کاری ہے۔ اتھوا جیو آدِک کوں تتو سنگیا بھی ہے۔ اور ارتھ سنگیا بھی ہے۔ تاتیں 'तत्वमेवार्थस्तत्वार्थ' جو تتو سوئی ارتھ، تن کا شردھان سو سمیگ درشن ہے۔ اِس ارتھ کری کہیں تتو شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ وا کہیں پدارتھ شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ ایسے 'تتو' اور 'ارتھ' دوئے پد کہنے کا پریوجن ہے ٭

بہُری پرشن۔ جو تتو ارتھ تو اننتے ہیں۔ تے سامانیہ اپیکشا کری جیو اجیو وِشے سرو گربھت بھئے۔ تاتیں دوئے ہی کہنے تھے کے اننتے کہنے تھے۔ آسرو آدِک تو جیو اجیو ہی کے وِشیش ہیں۔ اِن ہی کوں جُدے کہنے کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ جو یہاں پدارتھ شردھان کرنے ہی کا پریوجن ہوتا۔ تو تو سامانیہ کری۔ وا وِشیش کری جیسے سرو پدارتھنی کا جاننا ہوئے تیسے ہی کتھن کرتے۔ سو تو یہاں

(लक्षण और उसके दोष)

اب اِن کا نِردیش۔ اَر لکھشن نِردیش۔ اَر پریکھشا دوار کری نِروپن کیجئے ہے۔ تہاں سمیگ درشن۔ سمیگ گیان، سمیک چارِتر موکھش کا مارگ ہے۔ ایسا نام ماتر کتھن سو تو نِردیش جاننا۔ بُہری اتی ویاپتی۔ اویاپتی اسمبھوی پنا کری رہِت ہوئے۔ اَر جاکری اِنی کوں پہچانیئے۔ سو لکھشن، جاننا۔ تاکا جو نِردیش کیجئے۔ نِروپن۔ سو لکھشن نِردیش، جاننا۔ تہاں جاکوں پہچانتا ہوئے۔ تاکا نام لکھشیہ ہے۔ اُس بِنا اَور کا نام الکھشیہ ہے۔ سو لکھشیہ۔ وا۔ الکھشیہ دوؤ وِشئے پائیے۔ ایسا لکھشن جہاں کہئے۔ تہاں اتی ویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن اُمورتتو کہا۔ سو اُمورتتو، لکھشن ہے۔ سو لکھشیہ جو ہے آتما تِس وِشئے بھی پائیے۔ اَر الکھشیہ جو ہے۔ آکاش آدِک تِنی وِشئے بھی پائیے۔ تاتیں یہو اتی ویاپتی لکھشن ہے۔ یاکری آتما پہچانے آکاش آدِک بھی آتما ہوئے جائے، یہو دوش لاگے ✤

بُہری جو کوئی لکھشیہ وِشئے تو ہوئے۔ اَر کوئی وِشئے نہ ہوئے۔ ایسا لکھشیہ کا ایک دیش وِشئے پائیے۔ ایسا لکھشن جہاں کہئے، تہاں اویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن کیول گیان آدِک کہئے، سو کیول گیان کوئی آتما وِشئے تو پائیے، کوئی وِشئے نہ پائیے۔ تاتیں یہو اویاپتی، لکھشن ہے۔ یاکری آتما پہچانیں ستوک گیانی آتما نہ ہوئے، یہو دوش لاگے ✤

بُہری جو لکھشیہ وِشئے پائیے ہی ناہیں، ایسا لکھشن جہاں کہئے تہاں اسمبھوی پناں جاننا۔ اے جیسے آتما کا لکھشن جڑپنا کہئے۔ سو پرتیکھش آدی پرمان کری یہو وِرُدھ ہے۔ جاتیں یہو اسمبھوی، لکھشن ہے۔ یاکری آتما مانیں پُدگل آدِک آتما ہوئے جائے۔ اَر آتما ہے۔ سو اناتما ہوئے جائے۔ یہو دوش لاگے ✤

ایسے اتی ویاپتی اسمبھوی لکھشن ہوئے سو۔ لکھشنا بھاس ہے۔ بُہری لکھشیہ وِشئے تو سروتر پائیے۔ اَر الکھشیہ وِشئے کہیں نہ پائیے۔ سو سانچا لکھشن ہے۔ جیسے آتما کا سوروپ چیتنیہ ہے۔ سو یہو لکھشن سرو ہی آتما وِشئے تو پائیے ہے، اناتما وِشئے کہیں نہ پائیے۔ تاتیں یہو سانچا لکھشن ہے۔ یاکری آتما مانئے، آتما اناتما کا یتھارتھ گیان ہوئے۔ کچھو دوش لاگے ناہیں۔ ایسے لکھشن کا سوروپ اُداہرن ماتر کہیا۔ اب سمیگ درشن آدِک کا سانچا لکھشن کہئے ہے ✤

(सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وِپریتا بھنی ویش رہِت جیو آدِک تتو ارتھ شردھان سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے جیو اجیو، آسرو، بندھ، سنور، نِرجرا، موکھش ایسے سات تتو ارتھ ہیں۔ اِن کا جو شردھان ایسے ہی

تنی کا سرو تھا ناش ہوتیں کیول آتما کی جو سروپ پرکار شُدھ اوستھا کا ہونا ہو۔ موکھش ہے۔
تاکا جو اُپائے۔ کارن سو موکھش مارگ جاننا۔ سو۔ کارن۔ تو انیک پرکار ہو ہیں۔ کیئی کارن تو ایسے ہو ہیں۔ جاکے بھئے بنا۔ تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جاکے بھئے کاریہ ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔ جیسے مُنی لنگ دھارے بنا۔ تو موکھش نہ ہوئے۔ ار مُنی لنگ دھارے موکھش ہوئے بھی ناہیں بھی ہوئے۔ بُوہری کیئی کارن ایسے ہیں مُکھیہ پنے تو۔ جاکے بھئے کاریہ ہوئے۔ ار۔ کاہُوکے بنا بھئے بھی کاریہ سِدھی ہوئے۔ جیسے انشادی باہیہ تپ کا سادھن کئے مُکھیہ پنے موکھش پائیے ہے۔ بھرت آدک کے باہیہ تپ کئے بنا ہی موکھش پراپتی بھئی۔ بُوہری کیئی کارن ایسے ہیں۔ جاکے بھئے کاریہ سِدھی ہوئے ہی ہوئے۔ جاکوں نہ بھئے سرو تھا کاریہ سِدھی نہ ہوئے۔ جیسے سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھئے تو موکھش ہوئے ہی ہوئے۔ ار تاکوں نہ بھئے سرو تھا موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے کارن کہے۔ تنی وشے اتشیہ کری نیم تیں موکھش کا سادھن جو سمیگ درشن گیان چارِتر کا ایکی بھاؤ سو موکھش مارگ جاننا۔ اِنی سمیگ درشن سمیگ گیان سمیگ چارترنی وشے ایک بھی نہ ہوئے۔ تو موکھش مارگ نہ ہوئے۔ سوئی (तत्वार्थ)सूत्रविषै کہیا ہے۔

सम्यग्दर्शन ज्ञान चारित्राणि मोक्षमार्ग: ॥१॥

اِس سُوتر کی ٹیکا وشے کہیا ہے۔ جو یہاں "मोक्षमार्ग" ایسا ایک وچن کہیا تا کا ارتھ یہو ہے۔ جو تینوں ملیں ایک موکھش مارگ ہے۔ جُدے جُدے تین مارگ ناہیں ہیں +

یہاں پرشن۔ جو اسیت سمیگ درشٹی کے تو چارِتر ناہیں، وا کے موکھش مارگ بھیا ہے کہ نہ بھیا ہے

تاکا سمادھان۔ موکھش مارگ یا کے ہوسی، یہو تو نیم بھیا۔ تاتیں اُپچار تیں یا کے موکھش مارگ بھیا بھی کہیئے۔ پرمارتھ تیں سمیگ چارِتر بھئے ہی موکھش مارگ ہو ہے۔ جیسے کوئی پرش کے کسی نگر چالنے کا نِشچیہ بھیا تاتیں واکوں ویوہار تیں ایسا بھی کہیئے "یہو۔ تس نگر کوں چلیا ہے"۔ پرمارتھ تیں مارگ وشے گمن کئے ہی چلنا ہوسی۔ تیسے اسیت سمیگ درشٹی کے ویراگ بھاؤ روپ موکھش مارگ کا شردھان بھیا۔ تاتیں واکوں اُپچار تیں موکھش مارگی کہیئے۔ پرمارتھ تیں ویراگ بھاؤ روپ پرنئے ہی موکھش مارگ ہوسی۔ بُوہری "प्रवचनसार" وشے بھی تینوں کی ایکاگرتا بھئے ہی موکھش مارگ کہیا ہے۔ تاتیں یہو جاننا تتو شردھان گیان بنا تو راگ آدی گھٹائے موکھش مارگ ناہیں ہے۔ ار۔ راگ آدی گھٹائے بنا تتو شردھان گیان تیں بھی موکھش مارگ ناہیں۔ تینوں ملیں ساکھشات موکھش مارگ ہو ہے +

کا کر تو یہ کچھو ناہیں۔ بُوہری تا کوں ہوتے جیو کے سویمیو سمیگ درشن ہوتے۔ بُوہری سمیگ درشن ہوتیں شر دھان تو یہ ہو بھیا۔ ہیں آتما ہوں، مجھ کو راگ آدی نہ کرنے۔ پرنتو چارتر موہ کے اُدے تیں راگ آدک ہو ہیں۔ تہاں تیبر اُدے ہوئے تب تو وشے آدی وشے پرلتے ہے۔ ار مند اُدے ہوتے، تب اپنے پُرشارتھ تیں دھرم کاریَنی وشے وا۔ ویراگیہ آدی بھاونا وشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ تا کے نمت تیں چارتر موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں دیش چارتر وا سکل چارتر انگیکار کرنے کا پُرشارتھ پرگٹ ہوئے۔ بُوہری چارتر کوں دھاری اپنا پُرشارتھ کری دھرم وشے پرنتی کوں بدھاوے۔ تہاں وشُدھتا کری کرم کی ہین شکتی ہوئے۔ تاتیں وشُدھتا بدھے۔ تا کری ادھک کرم کی شکتی ہین ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا ناش کرے، تب سروتھا پرینام وشُدھ ہوتے۔ تنی کری گیانا ورن آدی کا ناش ہوتے تب کیول گیان پرگٹ ہوتے۔ تہاں پیچھے بنا اپائے اگھاتی کرم کا ناش کری شُدھ سِدھ پد کوں پاوے۔ ایسے اُپدیش کا۔ تو نمت بنیں۔ ار اپنا پُرشارتھ کرے، تو کرم کا ناش ہوئے +

بُوہری جب کرم کا اُدے تیبر ہوئے، تب پُرشارتھ نہ ہوئے سکے ہے۔ اُوپر لے گُن ستھانی تیں بھی گر جاتے ہے۔ تہاں تو جیسا ہونہار ہوتے، تیسا ہوتے۔ پرنتو جہاں مند اُدے ہوئے ار پُرشارتھ ہوئے سکے، تہاں تو پرمادی نہ ہونا۔ ساودھان ہوتے۔ اپنا کاریہ کرنا۔ جیسے کوئی پُرش ندی کا پرواہ وشے پڑیا بہے ہے، تہاں پانی کا زور ہوتے تب تو وا کا پُرشارتھ کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار پانی کا زور تھوڑا ہوئے، تب جو پُرشارتھ کری نکسے تو نکس آوے۔ تس ہی کوں نکسنے کی شکھشا دیجیے ہے۔ ار نہ نکسے تو ہولو ہولو بہے۔ پیچھے پانی کا زور بھئے بہیا چلا جائے۔ تیسے جیو سنسار وشے بھرمے ہے۔ تہاں کرمنی کا تیبر اُدے ہوئے تب تو وا کا پُرشارتھ کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار کرم کا مند اُدے ہوئے۔ تب پُرشارتھ کری موکھش مارگ وشے پرورتے۔ تو موکھش پاوے۔ تس ہی کوں موکھش مارگ کا اُپدیش دیجیے ہے۔ ار موکھش مارگ وشے نہ پرورتے۔ تو کنچت وشُدھتا پاتے پیچھے تیبر اُدے آئے نگود آدی پریائے کوں پاوے۔ تاتیں اوسر چوکنا یوگیہ ناہیں۔ اب سرو پرکار اوسر آیا ہے۔ ایسے اوسر پاونا کٹھن ہے۔ تاتیں شری گورو دیال ہوئے موکھش مارگ کوں اُپدیشیں۔ تس وشے بھویہ جیونی کوں پرورتی کرنی۔ اب موکھش مارگ کا سوروپ کہیے ہے +

(मोक्षमार्ग का स्वरूप)

جن کے نمت تیں آتما اشُدھ دشا کوں دھاری دُکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آدک کرم

تاکا سمادھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہُوا کرے۔ تو۔ تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو پرینامنی کے نمت تیں پُورو بدھ کرم کا بھی اُتکرشن، اپکرشن، سنکرمن آدی ہوتیں تن کی شکتی ہین ادھک ہوئے ہے۔ تاتیں تنی کا اُدے بھی مند تیبر ہوہے۔ عتی کے نمت تیں نوین بندھ بھی مند تیبر ہوہے۔ تاتیں سنساری جیونی کے کرم اُدے کے نمت کری کبھوں گیان آدک گھنے پرگٹ ہوہیں، کبھوں تھوڑے پرگٹ ہوہیں۔ کبھوں راگ آدک مند ہوہیں۔ کبھوں تیبر ہوہیں۔ ایسے پلٹنی ہُوا کرے ہے۔ تہاں کداچت سنگیی پنچیندر پریاپت پرپائے پایا، تب من کری وچار کرنے کی شکتی بھئی۔ تُوبہری یا کے کبھوں تیبر راگ آدک ہوتے، کبھوں مند ہوئے۔ تہاں راگ آدک کا تیبر اُدے ہوتیں۔ تو۔ وشے کشائے آدک کے کاریی وشے ہی پرورتی ہوئے۔ بُوہری راگ آدک کا مند اُدے ہوتیں باہیہ اُپدیش آدک کا نمت بنے۔ ار۔ آپ پرشارتھ کری۔ تنی اُپدیش آدک وشے اُپیوگ کوں لگاوے۔ تو۔ دھرم کاریہ وشے پرورتی ہوئے۔ ار نمت نہ بنیں۔ وا۔ آپ پرشارتھ نہ کرے۔ تو۔ انیہ کاریی وشے ہی پرورتے۔ پرنتو مند راگ آدی لئے پرورتے۔ اِس اوسر وشے اُپدیش کاریہ کاری ہے۔ وچار شکتی رہت ایکیندریہ آدک، تنی کے تو اُپدیش سمجھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار تیبر راگ آدی سہت جیونی کا اُپدیش وشے اُپیوگ لاگے ناہیں۔ تاتیں جے جیو وچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کوں اُپدیش کا نمت تیں دھرم کی پراپتی ہوئے جائے۔ تو تاکا بھلا ہوئے۔ تُوبہری اِس ہی اوسر وشے پرشارتھ کاریہ کاری ہے۔ ایکیندریہ آدک۔ تو۔ دھرم کاریہ کرنے کوں سمرتھ ہی ناہیں کیسے پرشارتھ کریں۔ ار تیبر کشائی پرشارتھ کرے۔ سو۔ پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کاریہ کا پرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں وچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدک مند ہوئے، سو جیو پرشارتھ کری اُپدیش آدک کے نمت تیں تتو نرنیہ آدی وشے اُپیوگ لگاوے۔ تو۔ یا کا اُپیوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اِس اوسر وشے بھی تتو نرنیہ کرنے کا پرشارتھ نہ کرے۔ پرمادتیں کال گما اوے، کے۔ تو مند راگ آدی لئے وشے کشائی کے کاریی ہی وشے پرورتے، کے ویوہار دھرم کاریی وشے پرورتے۔ تو۔ اوسر تو جاتا رہے۔ سنساری وشے بھرمن ہوئے۔

بُوہری اِس اوسر وشے جے جیو پرشارتھ کری تتو نرنیہ کرنے وشے اُپیوگ لگاونے کا ابھیاس راکھیں، تنی کے وشُدھتا بڑھے۔ تا کری کرمنی کی شکتی ہین ہوئے۔ کیتک کال وشے آپے آپ درشن موہ کا اُپشم ہوئے۔ تب یا کے تتونی کی یتھاوت پرتیتی آوے۔ سو۔ یا کا تو۔ کرتویہ تتو نرنیہ کا ابھیاس ہی ہے۔ اِس ہی تیں درشن موہ کا اُپشم۔ تو۔ سویمیو ہوئے۔ یا ہیں جیو

بُوہری پرشن۔ جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے۔ پُرشارتھ کہا کرے؟
تا کا اُوتر۔ سانچا اُپدیش تیں نِرنیہ کئے بھرم دُوری ہوتے۔ سو۔ ایسا پُرشارتھ نہ کرے ہے۔
تِس ہی تیں بھرم رہے ہے۔ نِرنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو۔ بھرم کا کارن موہ کرم تا کا
بھی اُپشمادی ہوتے۔ تب بھرم دُوری ہوئے جائے۔ جاتیں نِرنیہ کرتاں پرِنامنی کی وِشدھتا
ہوئے۔ تِس تیں موہ کا سِتھتی انُوبھاگ گھٹے ہے +
بُوہری پرشن۔ جو نِرنیہ کرنے وِشئے اُپیوگ نہ لگاوے ہے۔ تا کا بھی تو۔ کارن کرم ہے۔
تا کا سمادھان۔ ایکیندریادِک وچار کرنے کی شکتی ناہیں۔ تن کے تو۔ کرم ہی کا کارن ہے۔
یا کے۔ تو۔ گیانا ورن آدِک کا کھشیوپشم تیں نِرنیہ کرنے کی شکتی بھئی۔ جہاں اُپیوگ لگاوے۔
تِس ہی کا نِرنیہ ہوئے سکے۔ یہُ انیہ نِرنیہ کرنے وِشئے اُپیوگ لگاوے۔ یہاں اُپیوگ نہ لگاوے
سو یہُ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کچھُو پریوجن ناہیں +
بُوہری پرشن۔ جو سمیکتو چارِتر کا تو گھاتک موہ ہے۔ تا کا ابھاؤ بھئے بنا موکھش کا اُپائے
کیسے بنے؟
تا کا اُوتر۔ تتو نِرنیہ کرنے وِشئے اُپیوگ نہ لگاوے۔ سو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ بُوہری پرشارتھ
کری تتو نِرنیہ وِشئے اُپیوگ لگاوے۔ تب سویمیو ہی موہ کا ابھاؤ بھئے سمیکتو آدی رُوپ موکھش
کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو مکھیہ پنے تو۔ تتو نِرنیہ وِشئے اُپیوگ لگاونے کا پُرشارتھ کرنا۔
بُوہری اُپدیش بھی دیجئے ہے۔ سو۔ اِس ہی پُرشارتھ کراونے کے ارتھی دیجئے ہے۔ بُوہری اِس
پُرشارتھ تیں موکھش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سِدّھ ہوئیگا۔ ار۔ تتو نِرنیہ نہ کرنے
وِشئے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں۔ تیرا ہی دوش ہے۔ ار۔ تُو۔ آپ تو مہنت رہیا چاہے۔
ار۔ اپنا دوش کرم آدِک کے لگاوے۔ سو جن آگیا مانے۔ تو۔ ایسی انیتی سمبھوے ناہیں۔ تو کوں
وِشئے کشائے رُوپ ہی رہنا ہے۔ تاتیں جھُوٹ بولے ہے۔ موکھش کا سانچا ابھیلاش ہوئے۔
تو ایسی یُکتی کاہے کوں بناوے۔ سنساریک کاریہ وِشئے اپنا پُرشارتھ تیں سِدّھ نہ ہوتی جانے۔
تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے۔ یہاں پُرشارتھ کھوئے بیٹھے۔ سو۔ جانئے ہے۔ موکھش
کوں دیکھا دیکھی اُتکرشٹ کہے ہے۔ وا۔ کا سُورُوپ پہچانی تا کوں ہِت رُوپ نہ جانے ہے۔
ہِت جانی تا کا اُدیم بنیں۔ سو۔ نہ کرے۔ یہُ اسمبھو ہے +
ایہاں پرشن۔ تُم کہیا۔ سو۔ ستیہ ہے۔ پرنتو دروِیہ کرم کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔
بھاؤ کرم تیں دروِیہ کرم کا بندھ ہوئے۔ بُوہری تا کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ایسے ہی انادی
تیں پرمپرا ہے۔ تب موکھش کا اُپائے کیسے ہوئے سکے؟

تا کا سمادھان۔ایک کاریہ ہونے وشے انیک کارن ملیں ہیں۔سو موکھش کا اُپائے بنیں ہے۔تہاں تو پوروکت تینوں ہی کارن ملیں ہیں۔ار۔نہ بنیں ہے۔تہاں تینوں ہی کارن نہ ملیں ہیں۔پوروکت تین کارن کہے۔تن وشے کال لبدھی وا۔ہونہار تو کچھو وستو ناہیں۔جس کال وشے کاریہ بنیں۔سوئی کال لبدھی۔ار۔جو کاریہ بھیا۔سوئی ہونہار۔بہُری جو کرم کا اُپشمادک ہے۔سو پُدگل کی شکتی ہے۔تا کا آتما کرتا ہرتا ناہیں۔بہُری پُرشارتھ تیں اُدیم کریئے ہے۔سو۔یہو آتما کا کاریہ ہے۔تاتیں آتما کوں پُرشارتھ کری اُدیم کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔تہاں یہو آتما جس کارن تیں کاریہ سدھی اوشیہ ہوئے۔تس کارن رُوپ اُدیم کرے۔تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں۔ار۔کاریہ کی بھی سدھی ہوئے ہی ہوئے۔بہُری جس کارن تیں کاریہ کی سدھی ہوئے اتھوا ناہیں بھی ہوئے۔تس کارن رُوپ اُدیم کرے۔تہاں انیہ کارن ملیں تو۔کاریہ سدھی ہوئے۔نہ ملیں تو نہ سدھی ہوئے۔سو۔جن مت وشے جو موکھش کا اُپائے کہیا ہے۔سو۔اس تیں موکھش ہوئے ہی ہوئے۔تاتیں جو جیو پُرشارتھ کری جنیشور کا اُپدیش انوساری موکھش کا اُپائے کریں ہیں۔تا کے کال لبدھی۔وا۔ہونہار بھی بھیا۔ار۔کرم کا اُپشمادی بھیا ہے۔تو۔یہو ایسا اُپائے کرے ہے۔تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے کرے ہے۔تا کے سرو کارن ملیں ہیں۔ایسا نشچیہ کرنا۔ار۔وا کے اوشیہ موکھش کی پراپتی ہوئے۔بہُری جو جیو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے۔تا کے کال لبدھی۔وا۔ہونہار بھی ناہیں۔ار۔کرم کا اُپشمادی نہ بھیا ہے۔تو یہو اُپائے نہ کرے ہے۔تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے ہے۔تا کے کوئی کارن ملے ناہیں۔ایسا نشچیہ کرنا۔ار۔وا کے موکھش کی پراپتی نہ ہوئے۔بہُری تو کہے ہے۔اُپدیش تو سرو سُنے ہیں۔کوئی موکھش کا اُپائے کری سکے کوئی نہ کری سکے۔سو۔کارن کہا؟ سو۔کارن یہو ہی ہے۔جو اُپدیش سُنی پُرشارتھ کرے ہے۔سو موکھش کا اُپائے کری سکے ہے۔ار۔پُرشارتھ نہ کرے ہے۔سو۔موکھش کا اُپائے نہ کری سکے ہے۔اُپدیش تو شکھشا ماتر ہے۔پھل جیسا پُرشارتھ کرے تیسا لاگے +

(द्रव्यलिंगी के मोक्षोपयोगी पुरुषार्थ का अभाव)

بہُری پرشن۔جو دربیہ لنگی منی موکھش کے ارتھی گرہستہ پنوں چھوڑی تپشچرن آدی کریں ہیں۔تہاں پُرشارتھ تو کیا۔کاریہ سدھ نہ بھیا۔تاتیں پُرشارتھ کئے تو کچھو سدھی ناہیں +

تا کا سمادھان۔انیتھا پُرشارتھ کری پھل چاہے۔تو۔کیسے سدھی ہوئے؟ تپشچرن آدی ویوہار سادھن وشے انُوراگی ہوئے پرورتے۔تا کا پھل شاستر وشے تو شبھ بندھ کہیا۔ار یہو تس تیں موکھش چاہے۔سو۔کیسے ہوئے۔یہو۔تو۔بھرم ہے۔

ار۔ اِچھانوساری سامگری نہ ملے، تب کشائے بدھنے تیں آکُلتا بدھے۔ تب دُکھ مانے۔
سو ہے تو ایسے۔ ار۔ یہُو جانیں۔ موکوں پر دروّیہ کے نِمت تیں سُکھ دُکھ ہوئے۔ سو۔
ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تاتیں اِہاں ایسا وِچار کرنا۔ جو سنسار اوستھا وِشے نِمت
کشائے گھٹیں سُکھ مانئے، تاکوں ہِت جانئے۔ تو جہاں سرو تھا کشائے دُور ہی بھئے
وا کشائے کا۔ کارن دُور ہی بھئے پرم نِراکُلتا ہونے کری اننت سُکھ پائیے۔ ایسی
موکھش اوستھا کوں کیسے ہِت نہ مانئے؟ بُوہُری سنسار اوستھا وِشے اُچ پد کوں پاوے۔
تو بھی کے تو وِشے سامگری ملاونے کی آکُلتا ہوئے، کے وِشے سیون کی آکُلتا ہوئے،
کے اپنے اَور کوئی کرودھ آدی کشائے تیں اِچھا اُپجے، تاکے پُورن کرنے کی آکُلتا ہوئے۔
کداچت سروتھا نِراکُل ہوئے سکے ناہیں۔ ابھیپرائے وِشے تو انیک پرکار آکُلتا بنی
ہی رہے۔ ار۔ باہیہ کوئی آکُلتا میٹنے کے اُپائے کرے۔ سو پرتھم تو کاریہ سِدھ ہوئے
ناہیں۔ ار۔ جو بھوِتویہ یوگ تیں وہ کاریہ سِدھ ہوئے جائے۔ تو تت کال اور آکُلتا
میٹنے کا اُپائے وِشے لاگے۔ ایسے آکُلتا میٹنے کی آکُلتا نِرنتر رہیا کرے۔ جو ایسی آکُلتا
نہ رہے۔ تو نئے نئے وِشے سیون آدی کاریہ وِشے کاہے کوں پرورتے ہے؟ تاتیں
سنسار اوستھا وِشے پُنیہ کا اُدے تیں اِندر اہمِندر آدی پد پاوے۔ تو بھی نِراکُلتا نہ
ہوئے، دُکھی ہی رہے۔ تاتیں سنسار اوستھا ہِتکاری ناہیں +
بُوہُری موکھش اوستھا وِشے کوئی ہی پرکار کی آکُلتا رہی ناہیں۔ تاتیں آکُلتا
میٹنے کا اُپائے کرنے کا بھی پریوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری سُکھی رہے
ہے۔ تاتیں موکھش اوستھا ہی ہِتکاری ہے۔ پُوروبھی سنسار اوستھا کا دُکھ کا۔ ار۔
موکھش اوستھا کا سُکھ کا وِشیش ورنن کیا ہے، سو۔ اِس ہی پریوجن کے ارتھی کیا ہے۔
تاکوں بھی وِچاری موکھش کو ہِت رُوپ جانی۔ موکھش کا اُپائے کرنا۔ سرو اُپدیش
کا تاتپریہ اِتنا ہے۔
اِہاں پرشن۔ جو موکھش کا اُپائے کال لبدھی آئے بھوِتویہ انوساری بنیں ہے۔
کہ موہ آدِک کا اُپشم آدی بھئے بنیں ہے کہ اپنے پُرشارتھ تیں اُدیم کئے بنیں ہے۔
سو کہو۔ جو پہلے دوئے کارن ملے بنیں ہے۔ تو ہم کو اُپدیش کاہے کوں دیجئے ہے۔ ار۔
پُرشارتھ تیں بنیں ہے۔ تو اُپدیش سرو سُنیں تِنی وِشے کوئی اُپائے کری سکے۔ کوئی نہ کری
سکے۔ سو کارن کہا؟

(मोक्ष साधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

ہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ پُوہری جو تھوڑا بھی دُکھ سدا کال رہے ہے۔ تو۔ واکوں بھی بہت ٹھہرائیے۔ سو بھی ناہیں۔ تھوڑے کال ہی پُنیہ کا اُدے رہے۔ تہاں تھوڑا دُکھ ہوئے۔ پیچھے بہت دُکھ ہوئی جائے۔ تاتیں سنسار اوستھا بہت رُوپ ناہیں۔ جیسے کاہو کے دِشم جو رہے۔ تاکے کبہو اساتا بہت ہوہے۔ کبہو تھوڑی ہوہے۔ تھوڑی اساتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں نیکا مانیں۔ لوک بھی کہیں۔ نیکا ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یا وِت جور کا سدبھاؤ ہے۔ تادِت نیکا ناہیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا اُدے ہے۔ تاکے کبہو آکُلتا بہت ہوہے۔ کبہو تھوڑی ہوہے۔ تھوڑی آکُلتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں سُکھی مانے۔ لوک بھی کہیں سُکھی ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یا وِت موہ کا سدبھاؤ ہے۔ تادِت سُکھی ناہیں۔ پُوہری تُمنی۔ سنسار دشا وِشئے بھی آکُلتا گھٹیں سُکھ نام پاوے ہے۔ آکُلتا بدھے دُکھ نام پاوے ہے۔ کچھو باہیہ سامگری تیں سُکھ دُکھ ناہیں۔ جیسے کاہو دِردری کے کِنچِت دھن کی پراپتی بھئی۔ تہاں کچھو آکُلتا گھٹنے تیں واکوں سُکھی کہیئے۔ ار۔ وہ بھی آپ کوں سُکھی مانیں۔ پُوہری کاہو بہت دھنوان کے کِنچِت دھن کی ہانی بھئی۔ تہاں کچھو آکُلتا بدھنے تیں واکوں دُکھی کہیئے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو دُکھی مانیں۔ ایسے ہی سروتر جاننا۔

پُوہری آکُلتا گھٹنا بدھنا بھی باہیہ سامگری کے انوساری ناہیں۔ کشائے بھاؤنی کا گھٹنے بدھنے کے انوساری ہے۔ جیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے۔ ار۔ واکے سنتوش ہے۔ تو۔ واکے آکُلتا تھوڑی ہے۔ پُوہری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار۔ واکے ترشنا ہے۔ تو۔ واکے آکُلتا گھنی ہے۔ پُوہری کاہو کوں کاہو نے بہت بُرا کہیا۔ ار۔ واکے کرودھ نہ بھیا۔ تو۔ واکے آکُلتا نہ ہوہے۔ ار۔ تھوڑی باتیں کہے ہی کرودھ ہوئے آوے۔ تو۔ واکے آکُلتا گھنی ہوہے۔ پُوہری جیسے گئو کے بچھڑے تیں کچھو بھی پریوجن ناہیں۔ پرنتو موہ بہت۔ تاتیں وا کی رکھشا کرنے کی بہت آکُلتا ہوہے۔ پُوہری سُبھٹ کے شریر آدِک تیں گھنے کاریہ سدھیں ہیں۔ پرنتو رن دِشئے مان آدِک کری شریر آدِک تیں موہ گھٹی جائے۔ تب مرنے کی بھی تھوڑی آکُلتا ہوہے۔ تاتیں ایسا جاننا۔ سنسار اوستھا وِشئے بھی آکُلتا گھٹنے بدھنے ہی تیں سُکھ دُکھ مانئے ہیں۔ پُوہری آکُلتا کا گھٹنا بدھنا راگ آدِک کشائے گھٹنے بدھنے کے انوساری ہے۔ پُوہری پر دِرویہ رُوپ باہیہ سامگری کے انوساری سُکھ دُکھ ناہیں۔ کشائے تیں یا کے اِچھا اُپجے۔ ار۔ یا کی اِچھا انوساری باہیہ سامگری ملے۔ تب یا کا کچھو کشائے اُپشمنے تیں آکُلتا گھٹے تب سُکھ مانے۔

پُوہری تس آکُلتا کوں سہکاری کارن گیان ورن آدِک کا اُدے ہے۔ گیاناورن درشناورن کے اُدے تیں گیان درشن سمپُورن نہ پرگٹے۔ تاتیں یا کے دیکھنے جاننے کی آکُلتا ہوئے۔ اتھوا یتھارتھ سمپُورن وستو کا سوبھاؤ نہ جانیں۔ تب راگ آدی رُوپ ہوئے پروَرتے۔ تہاں آکُلتا ہوتے۔

پُوہری انترائے کے اُدے تیں اِچھا اَنُسار دان آدی کاریہ نہ بنیں۔ تب آکُلتا ہوئے۔ اِنی کا اُدے ہے۔ سو موہ کا اُدے ہوتیں آکُلتا کوں سہکاری کارن ہے۔ موہ کے اُدے کا ناش بھئے اِنی کا بل ناہیں۔ انترمُہورت کال کری آپے آپ ناش کوں پراپت ہوئے۔ پرنتو سہکاری کارن بھی دُوری ہوتے جاتے۔ تب پرگٹ رُوپ نراکل دشا بھاسے۔ تہاں کیول گیانی بھگوان اننت سکھ رُوپ دشا کوں پراپت کہئے۔

پُوہری اگھاتی کرمنی کا اُدے کے نمت تیں شریر آدِک کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کرم کا اُدے ہوتیں شریر آدِک کا سنیوگ آکُلتا کوں باہیہ سہکاری کارن ہے۔ انترنگ موہ کا اُدے تیں راگ آدِک ہوتے۔ ار۔ باہیہ اگھاتی دھرمنی کے اُدے تیں راگ آدِک کوں کارن شریر آدِک کا سنیوگ ہوتے۔ تب آکُلتا اپجے ہے۔ پُوہری موہ کا اُدے تیں ناش بھئے بھی اگھاتی کرم کا اُدے رہے ہے۔ سو کچھو بھی آکُلتا اپجائے سکے ناہیں۔ پرنتو پُوروے آکُلتا کا سہکاری کارن تھا۔ تاتیں اگھاتی کرمن کا بھی ناش آتما کوں اِشٹ ہی ہے۔ سو۔ کیولی کے اِنی کے ہوتیں کچھو دُکھ ناہیں۔ تاتیں اِنی کے ناش کا اُدیم بھی ناہیں۔ پرنتو موہ کا ناش بھئے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سرو ناش کوں پراپت ہوتے جاتے ہیں۔ ایسے سرو کرم کا ناش ہونا آتما کا ہت ہے۔ پُوہری سرو کرم کے ناش ہی کا نام موکھش ہے۔ تاتیں آتما کا ہت ایک موکھش ہی ہے۔ اور کچھو ناہیں۔ ایسا نشچیہ کرنا۔

اِہاں کوؤ کہے۔ سنسار دشا وِشے پُنیہ کرم کا اُدے ہوتیں بھی جیو سُکھی ہوہے۔ تاتیں کیول موکھش ہی ہت ہے۔ ایسا کاہے کوں کہئے؟

(संसारिक सुख दु:ख ही है)

تاکا سمادھان۔ سنسار دشا وِشے سُکھ تو سرو تھا ہے ہی ناہیں۔ دُکھ ہی ہے۔ پرنتو کاہُو کے کبھُوں بہت دُکھ ہوہے۔ کاہُو کے کبھُوں تھوڑا دُکھ ہوہے۔ سو۔ پُوروے بہت دُکھ تھا۔ وا۔ انیہ جیونی کے بہت دُکھ پایئے ہے۔ تس اپیکھشا تیں تھوڑے دُکھ والے کوں سُکھی کہئے۔ پُوہری تس ہی ابھِپرائے تیں تھوڑے دُکھ والا آپ کوں سُکھی مانے

ناہیں۔ جن کے نمت تیں دُکھ ہوتا جانیں، تن کوں دُوری کرنے کا اُپاتے کریں۔ ار جن کے نمت تیں سُکھ ہوتا جانیں، تنی کے ہونے کا اُپاتے کریں۔ پُوہری سنکوچ وِستار آدی اوستھا بھی آتما ہی کے ہوہے۔ وا۔ انیک پردرویَن کا بھی سنیوگ ملے۔ پرنتُو جن کری دُکھ سُکھ ہوتا نہ جانیں تنی کے دُوری کرنے کا وا۔ ہونے کا کچھُو بھی اُپاتے کوئی کرے ناہیں۔ سو۔ ایہاں آتم دردیہ کا ایسا ہی سوبھاؤ جاننا۔ اور۔ تو سرو اوستھا کوں سہی سکیں، ایک دُکھ کوں سہی سکتا ناہیں۔ پروِش دُکھ ہوئے۔ تو یہُو کہا کرے۔ تا کوں بھوگوے پرنتُو سو۔ وِش پنے۔ تو۔ کنچت بھی دُکھ کوں نہ سہے۔ ار سنکوچ وِستار ادی اوستھا جیسی ہوئی تیسی ہو ہُو، تنی کوں سو۔ وِش پنے بھی بھوگوے، سو۔ سوبھاؤ وِشے ترک ناہیں۔ آتما کا ایسا ہی سوبھاؤ جاننا۔ دیکھو دُکھی ہوئے۔ تب سُوتا چاہے۔ سو۔ سیونے میں گیان آدِک مند ہوئی جاتے ہے۔ پرنتُو جڑسا رکھا بھی ہوئے دُکھ کوں دُوری کیا چاہے ہے۔ وا۔ مُوا چاہے۔ سو۔ مرنے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پرنتُو اپنا استیتو بھی کھوتے دُکھ دُوری کیا چاہے ہے۔ تاتیں ایک دُکھ رُوپ پریائے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کا کرتویہ ہے۔ پُوہری دُکھ نہ ہوئے۔ سو۔ ہی سُکھ ہے۔ جاتیں آکُلتا لکھشن لیے دُکھ تس کا ابھاؤ سوئی نراکُل لکھشن سُکھ ہے۔ سو۔ یہُو بھی پرتیکھش بھاسے ہے۔ باہیہ کوئی سامگری کا سنیوگ ملو۔ جا کے انتر نگ وِشے آکُلتا ہے۔ سو۔ دُکھی ہی ہے، جا کے آکُلتا ناہیں۔ سو سُکھی ہے۔ پُوہری آکُلتا ہوہے، سو۔ راگ آدِک کشائے بھاؤ بھئے ہوہے۔ جاتیں راگ آدی بھاؤنی کری یہُو۔ تو۔ دردیَن کوں اور بھانتی پرنما یا چاہے۔ ار وے۔ دردیہ اور بھانتی پرنمیں تب یا کے آکُلتا ہوئے۔ تہاں کے۔ تو آپ کے راگ آدِک دُوری ہوئے، کے آپ چاہے تیسے ہی سرو دردیہ پرنمیں۔ تو۔ آکُلتا مٹے۔ سو۔ سرو دردیہ۔ تو یا کے آدھین ناہیں۔ کداچت کوئی دردیہ جیسی یا کی اچھا ہوئے، تیسے ہی پرنمیں۔ تو بھی یا کی سرو تھا آکُلتا دُوری نہ ہوئے۔ سرو کاریہ یا کا چاہیا ہی ہوئے۔ انیتھا نہ ہوئے، تب یہُو نراکُل رہے۔ سو۔ یہُو۔ تو ہوئے ہی سکے ناہیں۔ جاتیں کوئی دردیہ کا پرنمن کوئی دردیہ کے آدھین ناہیں۔ تاتیں اپنے راگ آدی بھاؤ دُوری بھئے نراکُلتا ہوئے۔ سو۔ یہُو کاریہ بنی سکے ہے۔ جاتیں راگ آدِک بھاؤ آتما کا سوبھاؤ بھاؤ۔ تو ہے ناہیں، اُپادِھک بھاؤ ہے، پرنمت تیں بھئے ہیں۔ سو نمت موہ کرم کا اُدے ہے۔ تا کا ابھاؤ بھئے سرو راگ آدِک وِلیہ ہوئے جائیں۔ تب آکُلتا کا ناش بھئے دُکھ دُوری ہوئے سُکھ کی پراپتی ہوئے۔ تاتیں موہ کرم کا ناش ہتکاری ہے +

ॐ नमः

نواں ادھیکار

موکش مارگ کا سورُوپ

دوہا

शिवउपाय करतें प्रथम, कारन मंगल रूप।
विघनविनाशक सुखकरन, नमौं शुद्ध शिवभूप॥ १॥

اتھ موکش مارگ کا سورُوپ کہیئے ہے۔ پہلے موکش مارگ کے پرتی پکھشی مِتھیادرشن آدِک تِنِ کا سورُوپ دِکھایا تِن کوں۔ تو۔ دُکھ رُوپ دُکھ کا کارن جانی ہییہ مانی تِن کا تیاگ کرنا۔ بُوہری بیچ میں اُپدیش کا سُروپ کھایاتا کوں جانی اُپدیش کوں یتھارتھ سمجھنا اب موکش کے مارگ سمیگ درشن آدِک تِنی کا سورُوپ دِکھایئے ہے اِن کوں سورُوپ سُکھ کا کارن جانی اُپادے مانی اِنی کا انگیکار کرنا۔ جاتیں آتما کا ہت موکش ہی ہے۔ تِس ہی کا اُپائے آتما کوں کرتویہ ہے۔ تاتیں اِس ہی کا اُپدیش یہاں دیجئے ہے۔ تہاں آتما کا ہِت موکش ہی ہے، اور ناہیں۔ ایسا نشچیہ کیسے ہوئے۔ سو کہئے ہے:۔

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے نانا پرکار گُن پریائے رُوپ اوستھا پائیئے ہے۔ تِنی وِشے اور تو۔ کوئی اوستھا ہو ہُو۔ کچھو آتما کا بگاڑ سُدھار ناہیں۔ ایک دُکھ سُکھ اوستھاتیں بگاڑ سُدھار ہے ہو۔ ایہاں کچھو ہیتو درشٹانت چاہیئے ناہیں۔ پرتیکھش ایسے ہی پرتی بھاسے ہے۔ لوک وِشے جیتے آتما ہیں تِنی کے ایک اُپائے یہُو پائیے ہے۔ دُکھ نہ ہوئے، سُکھ ہوئے۔ بُوہری انیہ اُپائے بھی جیتے کریں ہیں، تیتے ایک اِسی ہی پریوجن لئے کریں ہیں، دُوسرا پریوجن

بُوہری کال دوش تیں جن مت وِشے ایک ہی پرکار کری کوئی کتھن وِرُدھ لکھیا ہے۔ سو یہو تچھ بدھیسی کی بھُول ہے، کچھو مت وِشے دوش ناہیں۔ سو بھی جن مت کا اتیشے اتنا ہے۔ پرمان وِرُدھ کتھن کوئی کری سکے ناہیں۔ کہیں سوری پُور وِشے کہیں دوارا وتی وِشے نیمی ناتھ سوامی کا جنم لکھیا۔ سو کاٹھیں ہی ہو، پرنتو نگر وِشے جنم ہونا پرمان وِرُدھ ناہیں۔ اب بھی ہوتا دیسے ہے +

بُوہری انیہ مت وِشے سرو گیہ آدِک یتھارتھ گیانی کے کئے گرنتھ بتاویں۔ بُوہری تِنی وِشے پرسپر وِرُدھ بھاسے۔ کہیں۔ تو بال برہمچاری کی پرشنسا کرے، کہیں کہے:-
"पुत्र बिना गति ही होय नाहीं" سو۔ دوؤ سانچا کیسے ہوئے۔ سو۔ ایسے کتھن تہاں بہت پائیے ہے۔ بُوہری پرمان وِرُدھ کتھن تِنی وِشے پائیے ہے۔ وِیریہ مُکھ وِشے پڑنے تیں مچھلی کے پُتر ہُوا، سو۔ ایسے اوار کاہُو کے ہوتا دیسے ناہیں۔ انُومان تیں ملے ناہیں۔ سو۔ ایسے بھی کتھن بہت پائیے۔ سو۔ یہاں سروگیہ آدِک کی بھُول مانئے۔ سو۔ تو۔ وے کیسے بھُولیں۔ ار۔ وِرُدھ کتھن مانئے میں آوے ناہیں۔ تاتیں تِن کے مت وِشے دوش ٹھہرائیے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اُپدیش گرہن کرنے یوگیہ ہے +

تہاں پرتھما نُویوگ آدِک کا ابھیاس کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھیاس کرنا، پیچھے یا کا کرنا، ایسا نیم ناہیں۔ اپنے پرینامنی کی اوستھا دیکھی جس کے ابھیاس تیں اپنے دھرم وِشے پرورتی ہوئے، تِس ہی کا ابھیاس کرنا۔ اتھوا کداچت کسی شاستر کا ابھیاس کرے، کداچت کسی شاستر کا ابھیاس کرے۔ بُوہری جیسے روز نامان وِشے تو انیک رقم جہاں تہاں لکھی ہیں، تِن کوں کھاتے میں ٹھیک کھتاوے۔ تو لینا دینا کا نشچیہ ہوئے۔ تیسے شاستر نی وِشے۔ تو۔ انیک پرکار اُپدیش جہاں تہاں دِیا ہے، تاکوں سمیگ گیان وِشے یتھارتھ پریوجن لئے پہچانے۔ تو ہِت اہِت کا نشچیہ ہوئے۔ تاتیں سیات پد کی ساپیکش لئے سمیگ گیان کری، جے جیو جن وچنی وِشے رمے ہیں، تے جیو شیگھر ہی شُدھ آتم سوروپ کوں پراپت ہوہیں۔ موکش مارگ وِشے پہلے اُپائے آگم گیان کہیائے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوتے سکے ناہیں۔ تاتیں تم کوں بھی یتھارتھ بُدھی کری آگم ابھیاس کرنا۔ تہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेशस्वरूप-प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ।।

ایسے وِچار کئے بھی ستیہ استیہ کا نِرنیہ نہ ہوتے سکے۔ تو جیسے کیولی کوں بھاسیا ہے۔ تیسے پرمان ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدِک کا۔ وا تلتونی کا نِردھار بھتے بنا۔ تو موکش مارگ ہوئے ناہیں۔ تنی کا۔ تو نِردھار بھی ہوئے سکے ہے، سو۔ کوئی اِن کا سورُوپ وِرُدھ کہے تو۔ آپ ہی کوں بھاسی جائے۔ بوہری انیہ کتھن کا نِردھار نہ ہوئے۔ وا سنشیادی رہے۔ وا انیتھا بھی جان پنا ہوئے جائے۔ ار۔ کیولی کا کہیا پرمان ہے۔ ایسا شردھان رہے۔ تو۔ موکش مارگ وِشے دِگھن ناہیں۔ ایسا جاننا ✦

یہاں کوؤ ترک کرے۔ جیسے نانا پرکار کتھن جن مت وِشے کہیا، تیسے انیہ مت وِشے بھی کتھن پائیے ہے۔ تمہارے مت کے کتھن کا۔ تو۔ تم جس تِس پرکار ستھاپنا کیا۔ ار انیہ مت وِشے ایسے کتھن کوں تم دوش لگاؤ، سو یہو تمہارے راگ دویش ہے ✦

تا کا سمادھان۔ کتھن۔ تو۔ نانا پرکار ہوتے۔ ار۔ پریوجن ایک ہی کوں پوشے۔ تو۔ تو۔ کوئی دوش ہے ناہیں۔ ار۔ کہیں کوئی پریوجن پوشے، کہیں کوئی پریوجن پوشے۔ تو دوش ہی ہے۔ سو۔ جن مت وِشے۔ تو۔ ایک پریوجن راگ آدی میٹنے کا ہے۔ سو کہیں بہت راگ آدی چھڑائے تھوڑا راگ آدی کرادنے کا پریوجن پوشیا ہے۔ کہیں سرو راگ آدی مٹادنے کا پریوجن پوشیا ہے۔ پرنتو راگ آدی بدھادنے کا پریوجن کہیں ناہیں۔ تاتیں جن مت کا کتھن سرو نِردوش ہے۔ ار۔ انیہ مت وِشے کہیں راگ آدی مٹادنے کا پریوجن لئے کتھن کرے۔ کہیں راگ آدی بدھادنے کا پریوجن لئے کتھن کرے۔ ایسے ہی اور بھی پریوجن کی وِرُدھتا لئے کتھن کرے۔ تاتیں انیہ مت کا کتھن سدوش ہے۔ لوک وِشے بھی ایک پریوجن کوں پوشتے نانا وچن کہے تاکوں پرمانیک کہیے ہے۔ ار۔ پریوجن اور، اور پوشتی باتیں کرے، تاکوں باؤلا کہیے ہیں۔ بوہری جن مت وِشے نانا پرکار کتھن ہے۔ سو۔ جدی جدی اپیکشا لئے ہے۔ تہاں دوش ناہیں۔ انیہ مت وِشے ایک ہی اپیکشا لئے انیہ انیہ کتھن کرے۔ تہاں دوش ہے۔ جیسے جن دیو کے ویتراگ بھاؤ ہے۔ ار۔ سموسرن آدی وِبھوت بھی پائیے ہے۔ تہاں وِرودھ ناہیں۔ سموسرن آدی وِبھوتی کی رچنا اِندر آدِک کرے ہے۔ اِن کوں تِس وِشے راگ آدِک ناہیں، تاتیں دوؤ بات سمبھوے ہیں۔ ار انیہ مت وِشے اِیشور کوں ساکشی بھوت ویتراگ بھی کہے۔ ار۔ تِس ہی کری کئے کام کرودھ آدی بھاؤ نرُوپن کرے ہے۔ سو ایک آتما ہی کے ویتراگ پنوں۔ ار۔ کام کرودھ آدی بھاؤ کیسے سمبھوے؟ ایسے ہی انیتر جاننا ✦

سمبھوے۔ بُوہری ایک ہی پرکار کری شاستر نی وشے پرسپر وِرُدھ بھاسے۔ تہاں کہا کریے؟ جیسے پرتھما نُویوگ وشے ایک تیرتھنکر کی ساتھ ہزاروں مُکتی گئے بتائے۔ کرنا نُویوگ وشے چھ مہینہ آٹھ سمیہ وشے چھ سو آٹھ جیو مُکتی جائیں۔ ایسا نیم کیا۔ پرتھما نُویوگ وشے ایسا کتھن کیا۔ دیو' دیوانگنا اُپجی پیچھے مری ساتھی ہی منُشیہ آدی پریائے وشے اُپجے۔ کرنا نُویوگ وشے دیو کا ساگروں پرمان دیوانگنا کا پلیوں پرمان آیو کہیا۔ اتیادی وِدھی کیسے ملے؟

تا کا اُتر۔ کرنا نُویوگ وشے کتھن ہے' سو تو تارتمیہ لئے ہے۔ انیہ انُویوگ وشے کتھن پریوجن انُوساری ہے۔ تاتیں کرنا نُویوگ کا کتھن تو جیسے کیا ہے تیسے ہی ہے۔ اور نی کا کتھن کی جیسے وِدھی ملے تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں مُنی تیرتھنکر کی ساتھ مُکتی گئے بتائے' تہاں یہو جاننا۔ ایک ہی کال اِتنے مُکتی گئے ناہیں۔ جہاں تیرتھنکر گمن آدی کریا مِیٹی ستھر بھئے' تہاں تنی کی ساتھی اِتنے مُنی تِسٹھے' بُوہری مُکتی آگے پیچھے گئے۔ ایسے پرتھما نُویوگ کرنا نُویوگ کا وِرُودھ دُوری ہوہے۔ بُوہری دیو دیوانگنا ساتھ اُپجے' پیچھے دیوانگنا چیہ کری بیچ میں انیہ پریائے دھری۔ تن کا پریوجن نہ جانی کتھن نہ کیا۔ پیچھے وہ ساتھی مُنشیہ پریائے وشے اُپجے'۔ ایسے وِدھی ملائے وِرُودھ دُوری ہوہے۔ ایسے ہی انیتر وِدھی ملانے لینی +

بُوہری پرشن۔ جو ایسے کتھنی وشے بھی کوئی پرکار وِدھی ملے۔ پرنتو کہیں نیمی ناتھ سوامی کا سوری پُور وشے کہیں دوارا دتی وشے جنم کہیا' رامچندرا آدِک کی کتھا انیہ انیہ پرکار لکھی اتیادی۔ بُوہری کہیں ایکیندریہ آدِک کے ساسادن' گُن ستھان ہونا لکھیا کہیں نہ لکھیا۔ اتیادی اِن کتھنی کی وِدھی کیسے ملے؟

تا کا اُتر۔ ایسے وِرُودھ لئے کتھن کال دوش تیں بھئے ہیں۔ اس کال وشے پرتکھش گیانی وا بہُوشرُتنی کا تو ابھاؤ بھیا۔ ار ستوک بُدھی گرنتھ کرنے کے ادھیکاری بھئے۔ تن کے بھرم تیں کوئی ارتھ انیتھا بھاسے۔ تا کوں تیسے لکھے۔ اتھوا اس کال وشے کیئی جین مت وشے بھی کشائی بھئے ہیں۔ سو کوئی کارن پائے۔ انیتھا کتھن اُنہوں نے بھیا ہے۔ ایسے انیتھا کتھن بھیا' تاتیں جین شاستر نی وشے وِرُودھ بھاسنے لاگا۔ سو جہاں وِرُودھ بھاسے تہاں اِتنا کرنا۔ سو یا اس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں کہ اِس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ ایسا وِچار کری بڑے آچاریادِکنی کا کہیا کتھن پرمان کرنا۔ بُوہری جن مت کے بہت شاستر ہیں۔ تنی کی آمنائے ملاونی۔ جو پرمپرا آمنائے تیں ملے' سو کتھن پرمان کرنا۔

ار۔ بِرُدھ کلپ دشا کوں انگیکار کرے۔ تو۔ اُلٹا وِکار بدھے۔ جُوہری جیسے بھوجن آدی وِشَینی وِشے
آسکت ہوئے۔ ار۔ آرمبھ تیاگ آدی دھرم کوں انگیکار کرے۔ تو۔ دوش ہی اُپجے۔ جُوہری
جیسے دیاپار آدی کرنے کا وِکار۔ تو۔ نہ چھُوٹے۔ ار تیاگ کا بھیش دھرپ دھرم انگیکار
کرے۔ تو۔ مہا دوش اُپجے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

یا ہی پرکار اور بھی سانچا وِچار میں اُپدیش کوں یتھارتھ جانی انگیکار کرنا۔ بہت
وِستار کہاں تائیں کہئے۔ اپنے سمیگ گیان بھئے آپ ہی کوں یتھارتھ بھاسے۔ اُپدیش
تو۔ وچنا آتمک ہے۔ جُوہری وچن کری انیک ارتھ یُگپت کہے جاتے ناہیں۔ تاتیں اُپدیش
تو۔ ایک ہی ارتھ کی مکھیتا لئے ہوئے۔ جُوہری جس ارتھ کا جہاں ورنن ہے۔ تہاں تس
ہی کی مکھیتا ہے۔ دُوسرے ارتھ کی تہاں ہی مکھیتا کرے۔ تو۔ دوؤ اُپدیش دِرڑھ نہ
ہوتے۔ تاتیں اُپدیش وِشے ایک ارتھ کوں درڑھ کرے۔ پرنتو سروِچن مت کا چِنہہ
سیادواد ہے۔ سو سیات پد کا ارتھ کتھنچت ہے۔ تاتیں جو اُپدیش ہوئے تا کوں
سروتھا نہ جانی لینا۔ اُپدیش کا ارتھ کوں جانی تہاں اِتنا وِچار کرنا۔ یہو اُپدیش کس پرکار
ہے۔ کس پریوجن لئے ہے۔ کس جیو کوں کاریہ کاری ہے۔ اِتیادی وِچار کری تس کا
یتھارتھ ارتھ گرہن کرے۔ پیچھے اپنی دشا دیکھیں۔ جو اُپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری
ہوتے۔ تس کوں تیسے آپ انگیکار کرے۔ ار۔ جو اُپدیش جاننے یوگیہ ہی ہوئے۔ تو۔
تا کوں یتھارتھ جانی لے۔ ایسے اُپدیش کا پھل کوں پاوے +

کوئی کہے۔ جو۔ تُچھ بُدھی اِتنا وِچار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے؟

تا کا اُتر۔ جیسے دیاپاری اپنی بُدھی کے انوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا
وا۔ بہت دیوپار کرے۔ پرنتو نفع ٹوٹا کا گیان۔ تو۔ اوشیہ چاہیئے۔ تیسے وِویکی اپنی بُدھی
کے انوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا وا۔ بہت اُپدیش کوں گرہے۔ پرنتو مجھ کوں یہو
کاریہ کاری ہے۔ یہو کاریہ کاری ناہیں۔ اِتنا۔ تو۔ گیان اوشیہ چاہیئے۔ سو۔ کاریہ۔ تو۔ اِتنا
ہے۔ یتھارتھ شردھان گیان کری راگ آدی گھٹاونا۔ سو۔ یہو کاریہ اپنے سدھے۔ سوئی
اُپدیش کا پریوجن گرہے۔ وشیش گیان نہ ہوتے۔ تو۔ پریوجن کوں۔ تو۔ بھُولے ناہیں۔ یہو
تو۔ ساودھانی اوشیہ چاہیئے۔ جس میں اپنا ست کی ہانی ہوتے۔ تیسے اُپدیش کا ارتھ
سمجھنا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار سیادواد درشٹی لئے جین شاستر نی کا ابھیاس کئے اپنا
کلیان ہوئے +

یہاں کوؤ پرشن کرے۔ جہاں انیہ انیہ پرکار سمبھوے۔ تہاں تو۔ سیادواد

ہی مانیں ۔ ایسے ہی انیتر جاننا +
بہُری جیسے کاہُو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے ۔ تاکے ارتھی اتی اُشن رس آدِک اَوشدھی کہی ہیں ۔ تِس اوشدھی کو جا کے داہ ہوئے ۔ وا ۔ تچھ شیت ہوئے سو گرہن کرے ۔ تو دُکھ ہی پاوے ۔ تیسے کاہُو کے کوئی کاریہ کی اتی مکھیتا ہوئے ۔ تاکے ارتھ تِس کے نشیدھ کا اتی کھینچ کری اُپدیش دیا ہوئے ۔ تاکوں جا کے تِس کاریہ کی مکھیتا نہ ہوئے ۔ وا ۔ تھوڑی مکھیتا ہوئے ۔ سو گرہن کرے ۔ تو بُرا ہی ہوئے ۔ یہاں اُداہرن ۔ جیسے کاہُو کے شاستر ابھیاس کی اتی مکھیتا ۔ ار ۔ آتما نُبھو کا اُدیم ہی ناہیں ۔ تاکے ارتھی بہت شاستر ابھیاس نشیدھ کیا ۔ بہُری جا کے شاستر ابھیاس ناہیں ۔ وا ۔ تھوڑا شاستر ابھیاس ہے ۔ سو جیو تِس اُپدیش تیں شاستر ابھیاس چھوڑے ۔ ار ۔ آتما نُبھو وِشے اُپیوگ رہے ناہیں ۔ تب ۔ وا ۔ کا ۔ تو بُرا ہی ہوئے ۔ بہُری جیسے کاہُو کے یگیہ سنان آدی کری ہنسا تیں دھرم ماننے کی مکھیتا ہے ۔ تاکے ارتھی "جو پرتھوی اُلٹے ۔ تو بھی ہنسا کے پھل نہ ہوئے" ۔ ایسا اُپدیش دیا ۔ بہُری جو جیو پوجن آدی کاریہ کری کنچت ہنسا لگاوے ۔ ار بہت پُنیہ اُپجاوے ۔ سو جیو اِس اُپدیش تیں پوجن آدی کاریہ چھوڑے ۔ ار ۔ ہنسا رہت سامایک آدی دھرم وِشے اُپیوگ لاگے ناہیں ۔ تب ۔ وا ۔ کا ۔ تو بُرا ہی ہوئے ۔ ایسے ہی انیتر جاننا +
بہُری جیسے کوئی اَوشدھی گُن کاری ہے ۔ پرنتو آپ کے یاوت تِس اَوشدھی تیں ہِت ہوئے ۔ تاوت تِس کا گرہن کرے ۔ جو شیت مٹیں بھی اُشن اوشدھی کا سیون کیا ہی کرے ۔ تو اُلٹا روگ ہوئے ۔ تیسے کوئی دھرم کاریہ ہے ۔ پرنتو آپ کے یاوت تِس دھرم کاریہ تیں ہِت ہوئے ۔ تاوت تِس کا گرہن کرے ۔ جو اُونچی دشا ہوئیں نیچی دشا سمبندھی دھرم کا سیون وِشے لاگے ۔ تو اُلٹا وِکاری ہوئے ۔ یہاں اُداہرن ۔ جیسے پاپ مٹنے کے ارتھی پرتی کرمنادی دھرم کاریہ کہے ۔ بہُری آتما نُبھو ہوئیں پرتی کرمنادِک کا وِکلپ کرے ۔ تو اُلٹا وِکار بدھے ۔ یا ہی تیں **समयसार** وِشے پرتی کرمنادِک کوں وِش کہیا ہے ۔ بہُری جیسے اوِرتی کے کرنے یوگیہ پربھاوتنادی دھرم کاریہ کہے ۔ تِن کوں ورتی ہوئے کری کرے ۔ تو پاپ ہی باندھے ۔ ویاپار آدی آرمبھ چھوڑی چیتیالیہ آدی کاریہ کا ادھیکاری ہوئے ۔ سو کیسے بنے ؟ ایسے ہی انیتر جاننا +
بہُری جیسے پاک آدِک اوشدھی پُشٹ کاری ہے ۔ پرنتو جوُروان گرہن کرے ۔ تو مہا دوش اُپجے ۔ تیسے اُونچا دھرم بہت بھلا ہے ۔ پرنتو اپنے وِکار بھاو دُور نہ ہوئے ۔ ار ۔ اُونچا دھرم گرہے ۔ تو مہا دوش اُپجے ۔ یہاں اُداہرن ۔ جیسے اپنا اشبھ وِکار بھی نہ چھوٹیا ۔

ویریت اُپدیش گرہیں بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے आत्मानुशासन विषे ایسا کہیا:۔ "جُو تُو گُن وان ہوئے دوش کیوں لگاوے ہے۔ دوش وان ہونا تھا۔ تو دوش میہ ہی کیوں نہ بھیا(۱)" سو جو جیو آپ۔ تو گُن وان ہوئے۔ ار کوئی دوش لاگتا ہوئے۔ تہاں تِس دوش دُور کرنے کے ارتھی تِس اُپدیش کوں انگیکار کرنا۔ بُوہری آپ۔ تو دوش وان ہے۔ ار اِس اُپدیش کا گرہن کری گُن وان پُرشنی کوں نیچا دِکھاوے۔ تو بُرا ہی ہوئے۔ سرو دوش میہ ہونے تیں۔ تو کِنچت دوش رُدپ ہونا بُرا ناہیں ہے۔ تاتیں تجھ تیں۔ تو وہ بھلا ہے۔ بُوہری یہاں یہو کہیا۔ "تو دوش میہ ہی کیوں نہ بھیا" سو یہو ترک کری ہے۔ کِچھو سرو دوش میہ ہونے کے ارتھی یہو اُپدیش ناہیں ہے۔ بُوہری۔ جو گُن وان کے کِنچت دوش بھئے بھی نِندا ہے۔ تو سرو دوش رہت۔ تو سِدھ ہیں۔ نیچلی دشا وِشے۔ تو کوئی گُن کوئی دوش ہوئے ہی ہوئے ✦

یہاں کوئی کہے۔ ایسے ہے۔ تو "مُنی لِنگ دھاری کِنچت پری گرہ راکھے۔ سو بھی نِگود جائے(۲)"۔ ایسے شٹ پاہُڑ وِشے کیسے کہیا ہے؟

تاکا اُتّر۔ اُونچی پدوی دھاری تِس پدوی وِشے نہ سمبھوتا نیچا کاریہ کرے۔ تو پرتگیا بھنگ آدی ہونے تیں مہا دوش لاگے ہے۔ ار نیچی پدوی وِشے تہاں سمبھوتا گُن دوش ہوئے۔ تو ہوئے تہاں۔ وا کا دوش گرہن کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جاننا ✦

بُوہری उपदेशसिद्धान्तरत्नमाला विषै کہیا۔ "آگیا انوساری اُپدیش دینے والا کا کرودھ بھی کھشما کا بھنڈار ہے(۱)"۔ سو یہو اُپدیش وکتا کا گرہوا یوگیہ ناہیں۔ اِس اُپدیش تیں وکتا کرودھ کیا کرے۔ تو وا کا بُرا ہی ہوئے۔ یہو اُپدیش شروتانی کا گرہوا یوگیہ ہے۔ کداچت وکتا کرودھ کری کے بھی سانچا اُپدیش دے۔ تو شروتا گُن

---

(1) हे चन्द्रमः किमितिलाञ्छनवान भूस्त्वं
तद्वान् भवेः किमित्त तन्मय एव नाभूः।
किं ज्योत्स्नयामलमलं तव घोषयन्त्या
स्वर्भावन्ननु तथा सति नाऽसि लक्ष्यः ॥१४१॥

(2) जह जायरूवसरिसो तिलतुसमित्तं ण गहदि हत्तेसु।
जइ लेइ अप्पबहुयं तत्तो पुण जाइ णिग्गोयं ॥१८॥ (सुत्त पाहुड)

---

(१) रोसोवि खमाकोसो, सुत्तं भासंत जस्सणधणस्स।
उस्सुत्तेण खमाविय दोस महामोहआवासो ॥१४॥

لوک وشے کاہو کوں آوتیں ہی کوئی کاریہ بھیا ہوئے، تہاں ایسے کہئے "جو یہو آیا ہی ناہیں۔ ار یہو کاریہ ہوئے گیا" ایسا ہی یہاں پریوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری جیسے کہیں پرمان آدِک کچھو کہیا ہوئے، سوئی تہاں نہ مانی لینا، تہاں پریوجن ہوئے سو جاننا۔ ज्ञानार्णव विषै ایسا کہیا ہے "ادار دوئے تین ست پرش ہیں(2)" سو نیم تیں اِتنے ہی ناہیں یہاں تھوڑے ہیں، ایسا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ اِس ہی ریتی لئے اور بھی انیک پرکار شبدنی کے ارتھ ہو ہیں، تن کوں یتھا سمجھو جاننے۔ وپریت ارتھ نہ جاننا +

بُوہری جو اُپدیش ہوئے، تاکوں یتھارتھ پہچانی۔ جو اپنے یوگیہ اُپدیش ہوئے تاکا انگیکار کرنا۔ جیسے ویدک شاستر نی وشے انیک اوشدھی کہی ہیں، تن کوں جانے۔ ار گرہن تِس ہی کا کرے۔ جا کری اپنا روگ دوری ہوئے۔ آپ کے شیت کا روگ ہوئے۔ تو اُشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے۔ یہو اوشدھی اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ تیسے جین شاستر نی وشے انیک اُپدیش ہیں، تن کوں جانے۔ ار گرہن تِس ہی کا کرے۔ جا کری اپنا وکار دوری ہوئے۔ آپ کے جو وکار ہوئے تاکا نشیدھ کرن ہارا اُپدیش کوں گرہے۔ تِس کا پوشک اُپدیش کوں نہ گرہے۔ یہو اُپدیش اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ یہاں اُداہرن کہئے ہے۔ جیسے شاستر وشے کہیں نشچیہ پوشک اُپدیش ہے، کہیں دیوہار پوشک اُپدیش ہے۔ تہاں آپ کے دیوہار کا آدھکیہ ہوئے۔ تو نشچیہ پوشک اُپدیش کا گرہن کری یتھاوت پرورتے۔ ار آپ کے نشچیہ کا آدھکیہ ہوئے۔ تو دیوہار پوشک اُپدیش کا گرہن کری، یتھاوت پرورتے۔ بُوہری پورو ے۔ تو دیوہار شردھان تیں آتم گیان تیں بھرشٹ ہوئے رہیا تھا، پیچھے دیوہار اُپدیش ہی کی مکھیتا کری آتم گیان کا اُدیم نہ کرے۔ اتھوا پورو ے۔ تو نشچیہ شردھان تیں ویراگیہ تیں بھرشٹ ہوئے سوچھند ہوئے رہیا تھا، پیچھے نشچیہ اُپدیش ہی کی مکھیتا کری۔ وشے کشائے کوں پوشیں۔ ایسے

(2) दुःप्रज्ञाबललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्याशया:।
विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वार्थोद्यता देहिन.॥
आनन्दामृतसिन्धुशीकरचयैर्निर्वाप्य जन्मज्वरं
ये मुक्तेर्वदनेन्दुवीक्षणपरास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥२४॥
- ज्ञानार्णव, पृष्ठ ८८

پڑھتی وِشے کرم شترُو کوں جیتے؛ تا کا نام 'جن' جاننا۔ یہاں کرم شترُو شبد کوں پُورو دے جوڑیں۔ جو ارتھ ہوتے سو گرہن کیا انیہ نہ کیا۔ بُوہری جیسے پران دھارے' تا کا نام 'جیو' ہے۔ جہاں جیون مرن کا ویوہار اپیکھشا کتھن ہوئے؛ تہاں۔ تو۔ اِندریہ آدی پران دھار سو جیو ہے۔ بُوہری درویہ آدِک کا نِشچیہ اپیکھشا نِروپن ہوئے۔ تہاں چیتنیہ پران کوں دھاریں۔ سو جیو ہے۔ بُوہری جیسے سمیہ شبد کے انیک ارتھ آتما کا نام سمیہ ہے' سرو پدارتھ کا نام سمیہ ہے؛ کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ ماتر کال کا نام سمیہ ہے؛ شاستر کا نام سمیہ ہے' مت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے انیک ارتھنی وِشے جیسا جہاں سمبھوے تیسا تہاں ارتھ جانی لینا۔ بُوہری کہیں۔ تو۔ ارتھ اپیکھشا نام آدِک کہتے ہے کہیں رُوڑھی اپیکھشا نام آدِک کہیے ہے۔ جہاں رُوڑھی اپیکھشا نام آدِک لکھیا ہوئے' تہاں وا کا شبد ارتھ نہ گرہن کرنا۔ (د) کا رُوڑھی رُوپ ارتھ ہوئے۔ سو۔ ہی گرہن کرنا جیسے سمیکت آدِک کوں دھرم کہیا۔ تہاں۔ تو۔ یہو جیو کوں اُتم ستھان وِشے دھارے ہے۔ تاتیں یا کا نام سارتھ ہے۔ بُوہری دھرم درویہ کا نام دھرم کہیا؛ تہاں رُوڑھی نام ہے' یا کا۔ اکھشر ارتھ نہ گرہنا۔ اِس نام دھارک ایک وستو ہے؛ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری کہیں جو شبد کا ارتھ ہوتا ہوئی۔ سو۔ تو۔ نہ گرہن کرنا ار۔ تہاں جو پریوجن بھُوت ارتھ ہوئے۔ سو۔ گرہن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاو کہیا ہوئے۔ ار تہاں کنچت سد بھاؤ پایئے۔ تو۔ تہاں سرو تھا ابھاؤ نہ گرہن کرنا۔ کنچت سد بھاؤ کوں نہ گنی ابھاؤ کہیا ہے؛ ایسا ارتھ جاننا۔ سمیگ درِشٹی کے راگ آدِک کا ابھاؤ کہیا؛ تہاں ایسے ارتھ جاننا۔ بُوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو۔ یہو کشائے کا نِشیدھ۔ سو۔ تو۔ ارتھ نہ گرہن کرنا۔ یہاں کرودھ آدی سا ریکھے اے کشائے ناہیں' کنچت کشائے ہیں۔ تاتیں نوکشائے ہیں؛ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری جیسے کہیں کوئی یُکتی کری کتھن کیا ہوئے؛ تہاں پریوجن گرہن کرنا۔ **समयसार का कलश** وِشے[1] یہو کہیا۔ "دھوبی کا درشٹانت وت پر بھاؤ کا تیاگ کی درِشٹی یاوت پرورتی کوں نہ پراپت بھئی۔ تاوت یہو انوبھُوتی پرگٹ بھئی"۔ سو۔ یہاں یہو پریوجن ہے۔ پربھاؤ کا تیاگ ہوتے ہی انوبھُوتی پرگٹ ہوئے۔

(1) अवतरति न यावद्वृत्ति मत्यन्तवेगादनवमपरभावत्यागदृष्टान्त दृष्टिः।
झटिति सकलभावै रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमनुभूतिस्तावदाविर्बभूव॥
(जीवाजीव अ० कलश २९)

ہوئے۔ ار۔ کہیں تس تیں ہین بھاؤ کی اپیکھشا کری پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں ودُدھ نہ
جاننا۔ جیسے کسی شبھ کریا کی جہاں نندا کری ہوئے۔ تہاں۔ تو۔ تس تیں اُونچی شبھ کریا۔ وا۔
شُدھ بھاؤ تنی کی اپیکھشا جاننی۔ ار۔ جہاں پرشنسا کری ہوئے۔ تہاں تس تیں نیچی کریا
وا۔ اشبھ کریا تنی کی اپیکھشا جاننی۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری ایسے ہی کاہُو جیو کی اُونچے
جیو کی اپیکھشا نندا کری ہوئے۔ تہاں سرو تھا نندا نہ جاننی۔ کاہُو کی نیچے جیو کی اپیکھشا پرشنسا
کینی ہوئے۔ تو سرو تھا پرشنسا نہ جاننی۔ یتھا سمبھو۔ وا۔ کا گُن دوش جانی لینا۔ ایسے ہی انیہ
ویاکھیان جس اپیکھشا لئے کیا ہوئے۔ تس اپیکھشا۔ وا۔ کا۔ ارتھ سمجھنا ؞

بُوہری شاستر وِشے ایک ہی شبد کا کہیں۔ تو۔ کوئی ارتھ ہوئے۔ کہیں کوئی ارتھ ہو
ہے۔ تہاں پرکرن پہچانی۔ وا۔ کا سمبھوتا ارتھ جاننا۔ جیسے موکھش مارگ وِشے سمیگ درشن
کہیا۔ تہاں درشن شبد کا ارتھ شردھان ہے۔ ار۔ اُپیوگ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ وستو
کا سامانیہ سوروپ گرہن ماتر ہے۔ ار۔ اندریہ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ نیتر کری دیکھنے
ماتر ہے۔ بُوہری جیسے سُوکھشم بادر کا ارتھ وستو نی کا پرمان آدِک کتھن وِشے چھوٹا پرمان
لئے ہوئے۔ تا کا نام سُوکھشم۔ ار۔ بڑا پرمان لئے ہوئے تا کا نام بادر۔ ایسا ارتھ ہوئے۔
پُدگل سکندھ آدی کا کتھن وِشے اندریہ گمیہ نہ ہوئے۔ سو۔ سُوکھشم، اندریہ گمیہ ہوئے۔ سو۔
بادر، ایسا ارتھ ہے۔ جیو آدِک کا کتھن وِشے رِدھی آدی کا نمت بنا سو میو رُکے ناہیں۔
تا کا نام سُوکھشم، رُکے تا کا نام بادر، ایسا ارتھ ہے۔ وستر آدِک کا کتھن وِشے مہین کا
نام سُوکھشم، موٹا کا نام بادر، ایسا ارتھ ہے ؞ (کرُونانُیوگ کے کتھن وِشے پُدگل سکندھ
کے نمت تیں رُکے ناہیں۔ تا کا نام سُوکھشم ہے سار۔ رُک جائے تا کا نام بادر ہے) بُوہری
پرتیکھش شبد کا ارتھ لوک ویوہار وِشے۔ تو۔ اندریں کری جاننے کا نام پرتیکھش ہے۔ پرمان
بھید نی وِشے سپشٹ پرتی بھاس کا نام پرتیکھش ہے۔ آتما نُبھون آدِی وِشے آپ وِشے
اوستھا ہوئے۔ تا کا نام پرتیکھش ہے۔ بُوہری جیسے متھیادرشٹی کے اگیان کہیا تہاں سرو تھا
گیان کا ابھاؤ نہ جاننا۔ سمیگ گیان کے ابھاؤ تیں اگیان کہیا ہے۔ بُوہری جیسے اُدیرنا شبد
کا ارتھ جہاں دیو آدِک کے اُدیرنا نہ کہی۔ تہاں۔ تو۔ انیہ نمت تیں مرن ہوئے تا کا نام اُدیرنا
ہے۔ ار۔ دش کرنی کا کتھن وِشے اُدیرنا کرن دیوا یُو کے بھی کہیا۔ تہاں اُوپری نِشیکنی
کا دروِیہ اُدیاولی وِشے دیجیئے۔ تا کا نام اُدیرنا ہے۔ ایسے ہی انیتر یتھا سمبھو ارتھ جاننا۔ بُوہری
ایک ہی شبد کا پُورو شبد جوڑیں، انیک پرکار ارتھ ہوئے۔ وا۔ اُس ہی شبد کے انیک
ارتھ ہیں۔ تہاں جیسا سمبھوے تیسا ارتھ جاننا۔ جیسے جیتے تا کا نام جن ہے۔ پرنتو دھرم

بُوہری ایک ہی اُونیوگ وِشے وِیوکھیا کے وِش تیں انیک رُوپ کتھن کرئیے ہے۔ جیسے کرنانُویوگ وِشے پر مادنی کا سمیکتو گُن ستھان وِشے ابھاؤ کہیا۔ تہاں کشائے آدِک پر ماد کے بھید کہے۔ بُوہری تہاں ہی کشائے آدِک کا سدبھاؤ دشمادِی گُن ستھان پرینت کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں یہاں پر مادنی وِشے۔ تو جے شُبھ اشُبھ بھاؤنی کا ابھپرائے لئے کشائے آدِک ہوئے تن کا گرہن ہے۔ سو سمیکتو گُن ستھان وِشے ایسا ابھپرائے دُوری بھیا، تاتیں تہنی کا تہاں ابھاؤ کہیا۔ بُوہری سُوکھشم آدی بھاؤنی کی اپیکھشا تن ہی کا دشم آدی گُن ستھان پرینت سدبھاؤ کہیا ہے۔

بُوہری چرنانُویوگ وِشے چوری، پر اِستری آدی سپت وِیسن کا تیاگ پرتھم پرتیما وِشے کہیا، بُوہری تہاں ہی تن کا تیاگ دوتیہ پرتیما وِشے کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سپت وِیسن وِشے۔ تو چوری آدِی کاریہ ایسے گرہے ہیں، جن کری دنڈ آدِک پاوے، لوک وِشے اتی نندا ہوئے۔ بُوہری ورتنی وِشے چوری آدِی کا تیاگ کرنے یوگیہ ایسے کہے ہیں، جے گرہستھ دھرم وِشے وِرُدھ ہوئے۔ وا کنچت لوک نندیہ ہوئے۔ ایسا ارتھ جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری نانا بھاؤنی کی ساپیکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں انیہ انیہ پرکار نِروپن کیجئے ہے جیسے کہیں۔ تو مہاورت آدِک چارِتر کے بھید کہے، کہیں مہاورت آدِی ہوتیں بھی درویہ لنگی کوں اسنیمی کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سمیگ گیان سہت مہاورت آدِک تو چارِتر ہیں۔ ار اگیان پُورو ک ورت آدِک بھئے بھی اسنیمی ہی ہے۔

بُوہری جیسے پنچ متھیا تو نی وِشے بھی وِنیہ کہیا۔ ار بارہ پرکار تپنی وِشے بھی وِنیہ کہیا۔ وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں وِنیہ کرنے یوگیہ ناہیں۔ تنی کا بھی وِنیہ کری دھرم ماننا سو تو وِنیہ متھیا تو ہے۔ ار دھرم پدھتی کری۔ جے وِنیہ کرنے یوگیہ ہیں۔ تن کا یتھا یوگیہ وِنیہ کرنا، سو وِنیہ تپ ہے۔ بُوہری جیسے کہیں۔ تو ابھیمان کی نندا کری، کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مان کشائے تیں آپ کوں اُونچا منادنے کے ارتھی وِنیہ آدی نہ کرے، سو ابھیمان۔ تو نندیہ ہی ہے۔ ار نِرلوبھ پنا تیں دِینتا آدی نہ کرے، سو ابھیمان پرشنسا یوگیہ ہے۔

بُوہری جیسے کہیں چترائی کی نندا کری۔ کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مایا کشائے تیں کاہُو کا ٹھگنے کے ارتھ چترائی کیجے، سو تو نندیہ ہی ہے۔ ار وِویک لئے یتھا سمبھو کاریہ کرنے وِشے جو چترائی ہوئے۔ سو شلاگھیہ ہی ہے۔ ایسے ہی انیتر جا۔

بُوہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں تو تس تیں اُتکرِشٹ بھاؤ کی اپیکھشا کری نندا کری

جاننے میں آوے۔ تاتیں اِنِ کا ابھیاس نہ کرنا۔ تنی کوں کہئے ہے:-
سامانیہ جانے تیں وِشیش جاننا بلوان ہیں۔ جوں جوں وِشیش جانیں۔ توں توں وستو سوبھاو نِرمل بھاسے، شردھان دِرڑھ ہوئے، راگ آدی گھٹے۔ تاتیں تِس ابھیاس وِشے پروَرتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں انویوگنی وِشے دوش کلپنا کری ابھیاس تیں پرانمکھ ہونا یوگیہ ناہیں +
بہُری دیا کرن نیائے آدِک شاستر ہیں، تِن کا بھی تھوڑا بہت ابھیاس کرنا جاتیں اِنِ کا گیان بنا بڑے شاسترنی کا ارتھ بھاسے ناہیں۔ بہُری وستو کا بھی سوروپ اِنِ کی پدھتی جانیں جیسا بھاسے، تیسا بھاشادِک کری بھاسے ناہیں۔ تاتیں پرمپرا کاریہ کاری جانی، اِن کا بھی ابھیاس کرنا۔ پرنتو اِن ہی وِشے پھنسی نہ جانا۔ کچھو اِن کا ابھیاس کری پریوجن بھوت شاسترنی کا ابھیاس وِشے پروَرتنا۔ بہُری ویدک آدی شاستر ہیں، تنی تیں موکش مارگ وِشے کچھو پریوجن ہی ناہیں۔ تاتیں کوئی ویوہار دھرم کا ابھیرا تیں بنا کھید اِنِ کا ابھیاس ہوئے جانے۔ تو اُپکار آدی کرنا، پاپ روپ نہ پروَرتنا۔ اور اِن کا ابھیاس نہ ہوئے۔ تو متی ہو ہو، کچھو بگاڑ ناہیں۔ ایسے جن مت کے شاستر نِردوش جانی تِن کا اُپدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञान के अभाव से आगम में दिखाई देने वाले परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاسترنی وِشے اپیکشادِک کوں نہ جانیں۔ پرسپر وِرودھ بھاسے۔ تاکا نِراکرن کیجئے ہے۔ پرتھمادِ انویوگنی کی آمنائے کے انوساری جہاں جیسے کتھن کیا ہوئے، تہاں تیسے جانی لینا۔ اور انویوگ کا کتھن کوں اور انویوگ کا کتھن تیں انیتھا جانی سندیہہ نہ کرنا۔ جیسے کہیں تو نِرمل سمیگ درشٹی ہی کے شنکا کانکشا وِچکتسا کا ابھاو کہیا۔ کہیں بھے کا آٹھواں گن ستھان پریَنت، لوبھ کا دسواں پریَنت، جگپسا کا آٹھواں پریَنت اُدَے کہیا، تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ شردھان پوروک تیبر شنکادِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاو بھیا۔ اتھوا مکھیہ پنے سمیگ درشٹی شنکادی نہ کرے۔ تِس اپیکشا چرنانویوگ وِشے شنکادِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاو کہیا۔ بہُری سوکشم شکتی اپیکشا بھیادِک کا اُدے اشٹمادی گن ستھان پریَنت پایئے ہے۔ تاتیں کرنانویوگ وِشے تہاں پریَنت تنی کا سدبھاو کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ پوروے انویوگنی کا اُپدیش وِدھان وِشے کیتی اُداہرن کہے ہیں، تے جاننے اتھوا اپنی بدھی تیں سمجھی لینے +

ہوئے۔سو سمیکت سو پریکا شردھان بھئے ہوئے۔ ار۔سو شردھان دردیا نو یوگ کا ابھیاس کیئے ہوئے۔ تاتیں پہلے دردیا نو یوگ کے انوسار شردھان کری سمیگ درشٹی ہوئے، پیچھے چرنا نو یوگ کے انوسار ورت آدک دھاری ورتی ہوئے۔ ایسے مکھیہ پنے۔ تو نیچلی دشا وشے ہی دردیا نو یوگ کاریہ کاری ہے۔ گون پنے جاکوں موکھش مارگ کی پراپتی ہوتی نہ جانئے۔ تاکوں پہلے کوئی ورت آدک کا اپدیش دیجئے ہے۔ تاتیں اونچی دشا والوں کو ادھیاتم ابھیاس یوگیہ ہے، ایسا جانی نیچلی دشا والوں کوں تہاں تیں پران مکھ ہونا یوگیہ ناہیں +

بوہری جو کہوگے۔ اونچا اپدیش کا سورُدپ نیچلی دشا والوں کوں بھاسے ناہیں +

تاکا اوتر یہو ہے۔ اور۔ تو۔ انیک پرکار چترائی جانیں۔ ار۔یہاں مورکھ پنا پرگٹ کیجئے، سو یکت ناہیں۔ ابھیاس کیئے سورُدپ نیکے بھاسے ہے۔ اپنی بدھی انوسار تھوڑا بہت بھاسے، پرنتو سرو تھا نرودمی ہونے کوں پوشئے، سو۔ تو جن مارگ کا دوشی ہونا ہے +

بوہری جو کہوگے، ابار کال نکرشٹ ہے، تاتیں اتکرشٹ ادھیاتم اپدیش کی مکھیتا نہ کرنی +

تاکوں کہئے ہے۔ ابار کال ساکھشات موکھش نہ ہونے کی اپیکھشا نکرشٹ ہے۔ آتما نوبھون آدک کری سمیکت آدک کا ہونا ابار منے ناہیں تاتیں آتما نو بھون آدک کے ارتھی دردیا نو یوگ کا اوشیہ ابھیاس کرنا۔ سوئی شٹ پاہوڑ وشے (موکھش پاہوڑ میں) کہیا ہے:۔

अज्जवि तिरयणसुद्धा अप्पाझ्झाऊण जंति सुरलोए।
लोयंते देवत्तं यत्थ चुया णिव्वुदिं जंति ॥ ७७ ॥

یا کا ارتھ۔ ابہو تریکرن کری شدھ جیو آتما کوں دھیائے کری سُرلوک وشے پراپت ہو ہیں۔ وا۔ لوکانتک وشے دیو پنوں پاویں ہیں۔ تہاں تیں چیُت ہوئے موکھش جائے ہیں۔ بوہری[1] تاتیں اِس کال وشے بھی دردیا نو یوگ کا اپدیش مکھیہ چاہیئے

بوہری کوئی کہے ہے۔ دردیا نو یوگ وشے ادھیاتم شاستر ہیں تہاں سو۔ پر بھید وگیان آدک کا اپدیش دیا۔ سو۔ تو کاریہ کاری بھی گھنا۔ ار۔ سمجھی ہیں بھی شیگھر آوے۔ پرنتو دردیہ گن پریائے آدک کا۔ وا۔ پرمان نیہ آدک کا۔ وا۔ انیہ مت کے کہے تتو آدک کے نراکرن کا کتھن کیا، سو۔ تنی کا ابھیاس تیں وکلپ وشیش ہوئے۔ بہت پریاس کئے

(1) यहां 'बहुरि' के आगे ३-४ लाइन का स्थान खरडा प्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात होता है कि मल्लजी वहाँ कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके।

سنیم گن ستھان ہوتے۔ سو۔ کارن کہا؟ بوہری تیر تھنکر آدِک گرستھ پد چھوڑی کاہے کوں سنیم گرہیں۔ تاتیں یہو نیم ہے۔ بابیہ سنیم سادھن بنا پرنام نرمل نہ ہوئے سکیں ہیں۔ تاتیں بابیہ سادھن کا ودھان جاننے کوں چرنا نویوگ کا ابھیاس ادشیہ کیا چاہیئے ✦

(द्रव्यानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کیتی جیو کہیں ہیں۔ جو درویانویوگ وِشے ورت سنیم آدی ویوہار دھرم کا ہین پنا پرگٹ کیا ہے۔ سمیگ درشٹی کے وِشے بھوگ آدِک کوں نرجرا کا کارن کہیا ہے۔ اِتیادی کتھن سُنی جیو ہیں۔ سو سو چھند ہوئے پنیہ چھوڑی پاپ وِشے پرورتیں۔ تاتیں اِنی کا بانچنا۔ سُننا یکت ناہیں تاکوں کہتے ہے۔ جیسے گردبھ مصری کھائیں مرے۔ تو منشیہ تو مصری کھانا نہ چھوڑے۔ تیسے وِپریت بُدھی ادھیاتم گرنتھ سُنی سو چھند ہوتے۔ تو۔ ویوکی۔ تو ادھیاتم گرنتھی کا ابھیاس نہ چھوڑے۔ اِتنا کرے۔ جاکوں سو چھند ہوتا جانیا۔ تاکوں جیسے وہ سو چھند نہ ہوئے۔ تیسے اُپدیش دے۔ بوہری اِدھیاتم گرنتھی وِشے بھی سو چھند ہونے کا جہاں تہاں نشیدھ کیجے ہے۔ تاتیں جو نیکے تن کوں سُنیں۔ سو۔ تو۔ سو چھند ہوتا ناہیں۔ ار۔ ایک بات سُنی اپنے ابھپرائے تیں کوؤ سو چھند ہوسی۔ تو گرنتھ کا۔ تو۔ دوش ہے ناہیں۔ اُس جیوہی کا دوش ہے۔ بوہری جو جھوٹا دوش کی کلپنا کری۔ ادھیاتم شاستر کا بانچنا۔ سُننا نشیدھیے۔ تو موکھش مارگ کا مُول اُپدیش۔ تو۔ تہاں ہی ہے۔ تاکا نشیدھ کئے موکھش مارگ کا نشیدھ ہوئے۔ جیسے میگھ ورشا بھئے بہت جیونی کا کلیان ہوئے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تس کی مُکھیتا کری میگھ کا۔ تو۔ نشیدھ نہ کرنا۔ تیسے سبھا وِشے ادھیاتم اُپدیش بھئے بہت جیونی کوں موکھش مارگ کی پراپتی ہوئے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا پاپ پرورتے۔ تو۔ تس کی مُکھیتا کری۔ ادھیاتم شاسترنی کا۔ تو۔ نشیدھ نہ کرنا۔ بوہری ادھیاتم گرنتھنی تیں کوؤ سو چھند ہوئے۔ سو۔ تو۔ پہلے بھی مِتھیا درشٹی تھا۔ اب بھی مِتھیا درشٹی ہی رہیا۔ اِتنا ہی ٹوٹا پڑے۔ جو سُگتی نہ ہوئے۔ کُگتی ہوئے۔ ار۔ ادھیاتم اُپدیش نہ بھئے بہت جیونی کے موکھش مارگ کی پراپتی کا ابھاؤ ہوئے۔ سو۔ یامیں گھنے جیونی کا گھنا بُرا ہوئے۔ تاتیں ادھیاتم اُپدیش کا نشیدھ نہ کرنا ✦

بوہری کیتی جیو کہے ہیں۔ جو درویانویوگ رُوپ ادھیاتم اُپدیش ہے۔ سو۔ اُتکرشٹ ہے۔ سو۔ اُونچی دشا کوں پراپت ہوئے۔ تن کوں کاریہ کاری ہے۔ نیچلی دشا والوں کو۔ تو۔ ورت سنیم آدِک کا ہی اُپدیش دینا یوگیہ ہے ✦

تاکوں کہئے ہے۔ جن مت وِشے۔ تو۔ یہو پرپاٹی ہے۔ جو پہلے سمیکت ہوئے۔ پیچھے ورت

سو۔ راگ آدی گھٹے، ایسا کاریہ ہوئے۔ بُوہری پاشان آدِک وِشے اِس لوک کا پریوجن کوئی بھاسی جائے۔ تو۔ راگ آدِک ہوئے آوے۔ ار۔ دوِیپ آدِک وِشے اِس لوک سمبندھی کاریہ کچھُو ناہیں۔ تاتیں راگ آدِک کا کارن ناہیں۔ جو۔ سورگ آدِک کی رچنا سُنی تہاں راگ ہوئے۔ تو۔ پرلوک سمبندھی ہوتے تا کا۔ کارن پُنیہ کوں جانیں۔ تب پاپ چھوڑی پُنیہ وِشے پروَرتے، اِتنا ہی نفع ہوئے۔ بُوہری دیپ آدِک کے جانیں یتھاوت رچنا بھاسے۔ تب انیہ مت آدِک کا کہیا جھوٹ بھاسے۔ ستیہ شردھانی ہوئے۔ بُوہری یتھاوت رچنا جاننے کری بھرم مٹیں۔ اُپیوگ کی نِرملتا ہوتے، تاتیں یہ ابھیاس کاریہ کاری ہے+

بُوہری کیتے کہے ہیں۔ کرنانُویوگ وِشے کٹھِنتا گھنی، تاتیں تا کا ابھیاس وِشے کھید ہوئے+

تاکوں کہیئے ہے۔ جو وستو شیگھر جاننے میں آوے، تہاں اُپیوگ اُلجھے ناہیں۔ ار۔ جانی وستو کوں بار بار جاننے کا اُتساہ ہوتے ناہیں، تب پاپ کاریِنی وِشے اُپیوگ لگی جاتے۔ تاتیں اپنی بُدھی انُوساری کٹھِنتا کری بھی جا کا ابھیاس ہوتا جانیں۔ تا کا ابھیاس کرنا۔ ار۔ جا کا ابھیاس ہوئے ہی سکے ناہیں، تا کا کیسے کرے؟ بُوہری۔ تو کہے ہے۔ کھید ہوتے۔ سو۔ پرمادی رہنے میں تو۔ دھرم ہے ناہیں۔ پرمادتیں سُکھیا رہیئے، تہاں تو۔ پاپ ہی ہوتے۔ تاتیں دھرم ارتھی اُدیم کرنا ہی یُکت ہے۔ یا وِچاری کرنانُویوگ کا ابھیاس کرنا+

(चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہری کیئی جیو ایسے کہے ہیں۔ چرنانُویوگ وِشے باہیہ ورت آدی سادھن کا اُپدیش ہے، سو۔ اِن تیں کچھُو سِدھی ناہیں۔ اپنے پرینام نِرمل چاہیئے۔ باہیہ چاہو جیسے پرورتو۔ تاتیں اِس اُپدیش تیں پرانمُکھ رہے ہیں+

تِنی کوں کہئے ہیں۔ آتم پرینامنی کے اَور باہیہ پرورتی کے نِمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ جاتیں چھدمستھ کے کریا پرینام پُوروک ہو ہیں۔ کداچِت بِنا پرینام کوئی کریا ہوئے، سو۔ پروش تیں ہوئے۔ اپنے وِش تیں اُدیم کری کاریہ کریئے۔ ار کہئے پرینام اِس رُوپ ناہیں ہے۔ سو یہ بھرم ہے۔ اتھوا، باہیہ پدارتھ کا آشریہ پائے پرینام ہوئے سکے ہے۔ تاتیں پرینام میٹنے کے ارتھی باہیہ وستو کا نِشیدھ کرنا سمیہ سار آدی وِشے کہیا ہے۔ اِس ہی واسطے راگ آدی بھاو گھٹیں۔ باہیہ ایسے انُوکرم تیں شراوک مُنی دھرم ہوئے۔ اتھوا، ایسے شراوک مُنی دھرم انگیکار کیئے پنچم ششٹم آدی گُن ستھان تِنی وِشے راگ آدی گھٹنے رُوپ پرینامنی کی پراپتی ہوئے۔ ایسا نِروپن چرنانُویوگ وِشے کیا۔ بُوہری جو باہیہ سنیم تیں کچھ سِدھی نہ ہوئے، تو۔ سرارتھ سِدھی کے واسی دیو سمیگ درشٹی بہت گیانی تِن کے۔ تو۔ چتُرتھ گُن ستھان ہوئے۔ ار۔ گرہستھ شراوک مُنشیہ کے

دھرماتما پُرشنی کی کتھا سُنیں۔ آپ کے دھرم کی پریتی وِشیش ہوئے۔ تاتیں پرتھما نُویوگ کا ابھیاس کرنا یوگیہ ہے +

(करणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بہُوری کیتی جیو کہے ہیں۔ کرنانُویوگ وِشے گُن ستھان مارگنا دِک کا۔ وا۔ کرم پرکرتی کا کتھن کیا۔ وا تر لوک آدِک کا کتھن کیا۔ سو تِن کوں جانی لیا۔ یہُو ایسے ہے۔ یہُو ایسے ہے۔ یا میں اپنا کاریہ کہا سِدھ بھیا؟ کے تو بھگتی کریئے۔ کے ورت، دان آدِک کریئے۔ کے آتما نُبھون کریئے۔ یا تیں اپنا بھلا ہوئے +

تاکوں کہتے ہیں۔ پرمیشور تو ویتراگ ہے۔ بھگتی کئے پرسن ہوئے کری کچھو کرتے ناہیں۔ بھگتی کریں مند کشائے ہو ہے۔ تا کا سویمیو اُتم پھل ہو ہے۔ سو کرنانُویوگ کے ابھیاس وِشے تِس تیں بھی ادِھک مند کشائے ہوئے سکے ہے۔ تاتیں یا کا پھل اتی اُتم ہوئے۔ بہُوری ورت، دان آدِک تو کشائے گھٹاونے کے باہیہ نِمت کا سادھن ہیں۔ ار کرنانُویوگ کا ابھیاس کئے۔ تہاں اُپیوگ لگی جائے۔ تب راگ آدِک دُوری ہوئے۔ سو یہُو انترنگ نِمت کا سادھن ہے۔ تاتیں یہُو وِشیش کاریہ کاری ہے۔ ورت آدِک دھاری ادھیین آدی کیجئے ہے۔ بہُوری آتما نُبھو سروتّم کاریہ ہے۔ پرنتو سامانیہ انُبھو وِشے اُپیوگ تھمے ناہیں۔ ار نہ تھمے تب انیہ وِکلپ ہوئے۔ تہاں کرنانُویوگ کا ابھیاس ہوتے۔ تو تِس وِچار وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ یہُو وِچار ورتمان بھی راگ آدِک گھٹاوے ہے۔ ار آگامی راگ آدی گھٹاونے کا کارن ہے۔ تاتیں یہاں اُپیوگ لگاونا۔ جیو کرم آدِک کے نانا پرکار کری بھید جانیں۔ تِن وِشے راگ آدی کرنے کا پریوجن ناہیں۔ تاتیں راگ آدی بڑھے ناہیں۔ ویتراگ ہونے کا پریوجن جہاں تہاں پرگٹے ہے۔ تاتیں راگ آدی مِٹاونے کو کارن ہے +

یہاں کوئی کہے۔ کوئی کتھن ایسا ہی ہے۔ پرنتو دیپ سمُدر آدِک کے یوجنادی نِروپے۔ تِن میں کہا سِدھی ہے؟

تا کا اُتر۔ تِنی کوں جانیں کچھو تِن وِشے اِشٹ انِشٹ بُدھی نہ ہوئے۔ تاتیں پُورووکت سِدھی ہوئے + بہُوری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو جس تیں کچھو پریوجن ناہیں۔ ایسا پاشان آدِک کوں بھی جانیں۔ تہاں اِشٹ انِشٹ پنوں نہ مانے ہے۔ سو بھی کاریہ کاری بھیا +

تا کا اُتر۔ سراگی جیو راگ آدی پریوجن بِنا کاہُو کوں جاننے کا اُدیم نہ کرے۔ جو سویمیو آن کا جاننا ہوئے۔ تو انترنگ راگ آدِک کا ابھیپرائے کے وش کری۔ تہاں تیں اُپیوگ کوں چھڑایا ہی چاہے ہے۔ یہاں اُدیم کری دیپ سمُدر آدِک کوں جانے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔

جو اشنگار آدی کری بدھائے کتھن کریں ہیں۔ سو پنڈتنی کے کچن یکتی لے ہی تکیں ۔
ار۔ جو تو کہے گا، سمیند دھرم ملاونے کو سامانیہ کتھن کیا ہوتا؛ بدھائے کری کتھن کاہے کوں کیا ؟

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ جو پردکھش کتھن کوں بدھائے کہے بنا۔ وا کا سوروپ بھاسے ناہیں۔ بہُری پہلے۔ تو بھوگ سنگرام آدی ایسے کئے، پیچھے سرو کا تیاگ کری منی بھئے۔ اتیادی چمتکار تب ہی بھاسے جب بدھائے کتھن کیجئے۔ بہُری تو کہے ہے، تاکے نمت تیں راگ آدک بدھی جاتے۔ سو جیسے کوؤ چیتیالیہ بناوے ہے۔ سو۔ وا کا تو پریوجن تہاں دھرم کاریہ کراونے کا ہے۔ ار کوئی پاپی تہاں پاپ کاریہ کرے۔ تو چیتیالیہ بناونے والا کا۔ تو۔ دوش ناہیں۔ تیسے شری گرو پران آدی وِشے شرنگار آدی ورتن کئے، تہاں اُن کا پریوجن راگ آدی کراونے کا۔ تو۔ ہے ناہیں۔ دھرم وِشے لگاونے کا پریوجن ہے۔ ار کوئی پاپی دھرم نہ کرے۔ اور راگ آدک ہی بدھاوے، تو شری گورُو کا کہا دوش ہے ؟

بہُری جو تو کہے۔ جو راگ آدک کا نمت ہوتے۔ سو کتھن ہی نہ کرنا تھا ۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ سراگی جیو نی کا من کیول ویراگیہ کتھن وِشے لاگے ناہیں۔ تاتیں جیسے بالک کوں پتاشہ کے آشریہ اوشدھی دیجے، تیسے سراگی کوں بھوگ آدی کتھن کے آشریہ دھرم وِشے رُوچی کرائیے ہے ۔

بہُری تو کہے گا۔ ایسے ہے۔ تو ویراگی پُرشنی کوں۔ تو ایسے گرنتھنی کا ابھیاس کرنا یکت ناہیں ۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ جن کے انتر نگ وِشے راگ بھاو ناہیں۔ تن کے شرنگار آدی کتھن سُنیں۔ راگ آدی اُپجے ہی ناہیں۔ یہ جانیں ایسے ہی یہاں کتھن کرنے کی پدھتی ہے ۔

بہُری تو کہے گا۔ جن کے شرنگار آدی کتھن سُنیں۔ راگ آدی ہوتے آوے۔ تنی کوں تو ویسا کتھن سُننا یوگیہ ناہیں ۔

تاکا اُتر یہ ہو ہے۔ جہاں دھرم ہی کا۔ تو پریوجن۔ ار جہاں تہاں دھرم کو پوشیں۔ ایسے جین پران آدک تنی وِشے پرسنگ پائے۔ شرنگار آدک کا کتھن کیا۔ تاکوں سُنیں بھی جو بہت راگی بھیا۔ تو وہ انیتر کہاں ویراگی ہوسی۔ پران سُننا چھوڑی اور کاریہ بھی ایسا ہی کریگا۔ جہاں بہت راگ آدی ہوتے۔ تاتیں وا کے بھی پران سُننے تھوڑا بہت دھرم بدھی ہوتے۔ تو ہوتے۔ اور کاریہ تیں یہ ہو کاریہ بھلا ہی ہے ۔

بہُری کوئی کہے۔ پرتھمانُیوگ وِشے انیہ جیونی کی کہانی ہے۔ واتیں اپنا کہا پریوجن سدھے ہے ؟ تاکوں کہیے ہے۔ جیسے کامی پُرشنی کی کتھائیں آپ کے بھی کام کا پریم بدھے ہے۔ تیسے

سو۔مہنت پُرش شاستر نی وِشے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بُوہری ویاکرن نیائے آدِک کری۔
جیسا یتھارتھ سُوکھشم ارتھ نِرُوپن ہوے۔ تیسا سُودھی بھاشا وِشے ہوتے سکے ناہیں۔ تاتیں
ویاکرن آدی آمنائے کری ورنن کیا ہے۔ سو اپنی بُدّھی انُوساری تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس
کری انُویوگ رُوپ پریوجن بھُوت شاستر ن کا ابھیاس کرنا۔ بُوہری ویدک آدِی چمتکار
تیں جِن مت کی پربھاونا ہوتے۔ وا اوشدھادِک تیں اُپکار بھی بنیں۔ اتھوا جے جیو لَوکِک
کاریہ وِشے انُورکت ہیں۔ تے ویدک آدک چمتکار تیں جینی ہوتے۔ پیچھے سانچا دھرم
پائے اپنا کلیان کریں۔ اِتیادی پریوجن لئے ویدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اِتنا ہے۔
اے بھی جِن شاستر ہیں۔ ایسا جانی اِنِ کا ابھیاس وِشے بہت لگنا ناہیں۔ جو بہت بُدّھی
تیں اِنِ کا سہج جاننا ہوتے۔ ار اِنِ کوں جانیں آپ کے راگ آدِک وِکار بدھتے نہ
جانیں۔ تو اِنِ کا بھی جاننا ہو ہُو۔ انُویوگ شاستروت اے شاستر بہت کاریہ کاری ناہیں۔
تاتیں اِنِ کا ابھیاس کا وِشیش اُدیم کرنا یُکت ناہیں +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہیں۔ تو گندھر آدِک اِنِ کی رچنا کاہے کوں کری؟
تا کا اُتر۔ پُوروکت کِنچت پریوجن جانی اِن کی رچنا کری۔ جیسے بہت دھنوان
کداچت ستوک کاریہ کاری وستُو کا بھی سنچیہ کرے۔ بُوہری تھوڑا دھنوان اُن وستُونِ کا
سنچیہ کرے۔ تو دھن۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کاریہ کاری وستُو کا سنگرہ کاہے تیں کرے۔
تیسے بہت بُدّھی وان گندھر آدِک کتھن چت ستوک کاریہ کاری ویدک آدی شاستر نِ
کا بھی سنچیہ کرے۔ تھوڑا بُدّھی وان اُن کا ابھیاس وِشے لگے تو بُدّھی۔ تو تہاں لگی جائے۔
اُتکرِشٹ کاریہ کاری شاستر نِ کا ابھیاس کیسے کرے؟ بُوہری جیسے مند راگی۔ تو پُران آدی
وِشے شرنگار آدی نِرُوپن کرے۔ تو بھی وِکاری نہ ہوئے۔ تیبر راگی تیسے شرنگار آدی نِرُوپے
تو پاپ ہی باندھے۔ تیسے مند راگی گندھر آدِک ہیں۔ تے ویدک آدی شاستر نِرُوپیں۔ تو بھی
وِکاری نہ ہوئیں۔ تیبر راگی تِن کا ابھیاس وِشے لگی جائے۔ تو راگ آدِک بدھائے پاپ کرم
کوں باندھے۔ ایسے جاننا۔ یا پرکار جین مت کے اُپدیش کا سوُرُوپ جاننا +
اب اِن وِشے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تا کا نِراکرن کیجئے ہے :-

(प्रथमानुयोग में दोष-कल्पना का निराकरण)

کیئی جیو کہے ہیں۔ پرتھما نُویوگ وِشے شرنگار آدِک کا۔ وا سنگرام آدِک کا بہت کتھن
کریں۔ تِنی کے نِمت تیں راگ آدِک بدھی جائے۔ تاتیں ایسا کتھن نہ کرنا تھا۔ وا ایسا کتھن
سُننا ناہیں۔ تا کوں کہئے ہے۔ کتھا کہنی ہوئے تب۔ تو سرد ہی اوستھا کا کتھن کیا چاہیئے۔ بُوہری

اب اِن انُویوگنی وِشے کیسی پدھتی کی مُکھیتا پائیے ہے، سو کہئے ہے :-

(चारों अनुयोगों में व्याख्यान की पद्धति)

پرتھمانُویوگ وِشے۔ تو۔ النکار شاستر نی کی۔ وا۔ کا دیہ آدی شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے
جاتیں النکار آدِک تیں مَن رنجاتے مان ہوئے۔ سُودھی بات کہیں ایسا اُپیوگ لاگے ناہیں۔
جیسا النکار آدِی یُکتی سہت کتھن تیں اُپیوگ لاگے۔ بوہری پرد کھش بات کوں کچھو اَدِھکتا
کری نروُپن کریئے۔ تو۔ واکا سوُروپ نیکے بھاسئے۔ بوُہری کرنا نُویوگ وِشے گنت آدی شاستر نی
کی پدھتی مُکھیہ ہے۔ جاتیں تہاں دروِیہ کھشیتر کال بھاو کا پرمان آدِک نروپن کیجئے ہے۔ سو۔
گنت کرنھنی کی آمنائے تیں تا کا سُگم جان پنا ہوے ہے۔ بوُہری چرنانُویوگ وِشے سُبھاشِت نِیتی
شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے۔ جاتیں یہاں آچرن کراونا ہے۔ سو۔ لوک پرورتی کے اَنُوساری
نیتی مارگ دکھائے۔ وہ آچرن کرے۔ بوُہری درویانُویوگ وِشے نیائے شاستر نی کی مُکھیہ پدھتی
ہے۔ جاتیں یہاں نرنیہ کرنے کا پریوجن ہے۔ اور۔ نیائے شاستر نی وِشے نرنیہ کرنے کا مارگ دکھایا
ہے۔ ایسے اِن انُویوگن وِشے پدھتی مُکھ ہے۔ اَور بھی انیک پدھتی لیئے ویاکھیان اِن وِشے پائیے ہے۔
یہاں کوؤ کہے۔ النکار گنت نیتی نیائے کا۔ تو۔ گیان پنڈتنی کے ہوتے، تُچھ بُدّھی
سمجھیں ناہیں۔ تاتیں سُودھا کتھن کیوں نہ کیا؟

تا کا اُوتر۔ شاستر ہیں۔ سو مُکھیہ پنے پنڈت۔ اور جیتری کے ابھیاس کرنے یوگیہ
ہیں۔ سو۔ النکار آدی آمنائے لئے کتھن ہوئے۔ تو۔ تن کا مَن لاگے۔ بوُہری جے تُچھ بُدّھی
ہیں، تنی کوں پنڈت سمجھائے دیں۔ اور۔ جے نہ سمجھی سکیں، تو۔ تن کوں مُکھ تیں سُودھا
ہی کتھن کہیں۔ پرنتو گرنتھنی وِشے سُودھا کتھن لکھیں۔ وِشیش بُدّھی تنی کا ابھیاس وِشے
وِشیش نہ پرورتیں۔ تاتیں النکار آدی آمنائے لئے کتھن کیجئے ہے۔ ایسے اِن چاری
انُویوگنی کا نروپن کیا +

بوُہری جن مت وِشے گھنے شاستر۔ تو۔ اِن چاروں انُویوگنی وِشے گربھت ہیں۔ بوُہری
ویاکرن نیائے۔ چھند کوش آدِک شاستر۔ وا۔ ویدک جیوتش منتر آدی شاستر بھی جن مت وِشے
پائیے ہے۔ تن کا کہا پریوجن ہے، سو سُنہو :-

ویاکرن نیائے آدِک کا ابھیاس بھئے انُویوگ رُوپ شاستر نی کا ابھیاس ہوئے
سکے ہے۔ تاتیں ویاکرن آدی شاستر کہے ہیں +

کوؤ کہے بھاشا رُوپ سُودھا نروپن کرتے۔ تو ویاکرن آدِک کا کہا پریوجن تھا؟

تا کا اُوتر۔ بھاشا۔ تو اپبھرنش رُوپ اشُدھ وانی ہے۔ دیش دیش وِشے اَور اَور ہے۔

وشے۔ تو۔ باہیہ کریا کی مُکھیتا کری ورنن کریئے ہے۔ دردیا نُویوگ وشے آتم پرینامنی کی مُکھیتا کری نروپن کیجے ہے۔ بُوہری کرنانُویوگ وت سُوکھشم ورنن نہ کیجے ہے۔ تاکے اُداہرن کہیے ہیں :-

اُپیوگ کے شُبھ اشُبھ شُدھ ایسے تین بھید کہے۔ تہاں دھرم انُوراگ رُوپ پرینام۔ سو۔ شُبھ اُپیوگ۔ ار۔ پاپ انُوراگ رُوپ۔ وا۔ دویش رُوپ پرینام۔ سو اشُبھ اُپیوگ، راگ دویش رہت پرینام۔ سو۔ شُدھ اُپیوگ، ایسے کہیا۔ سو۔ اِس چھدمستھ کے بُدھی گوچر پریناامنی کی اپیکھشا یہو کتھن ہے۔ کرنانُویوگ وشے کشائے شکتی اپیکھشا گُن ستھان آدی وشے سنکلیش وشُدھ پرینام اپیکھشا نروپن کیا ہے۔ سو۔ وِوکھشا یہاں ناہیں ہے۔ کرنانُویوگ وشے۔ تو۔ راگ آدی رہت شُدھ اُپیوگ یتھاکھیات چارِتر بھئے ہوئے۔ سو۔ موہ کا ناش تیں سویمیو ہوسی۔ نیچلی اوستھا والا شُدھ اُپیوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ دردیانُویوگ وشے شُدھ اُپیوگ کرنے ہی کا مُکھیہ اُپدیش ہے۔ تاتیں یہاں چھدمستھ جس کال وشے بُدھی گوچر بھگتی آدی۔ وا۔ ہنسا آدی کاریہ رُوپ پریناامنی کوں چھڑائے آتم انُوبھون آدی کاریہ وشے پروِرتے۔ تس کال کی شُدھ اُپیوگی کہنے۔ یدیپی یہاں کیول گیان گوچر سُوکھشم راگ آدِک ہیں۔ تتھاپی تاکی وِوکھشا یہاں نہ کری۔ اپنی بُدھی گوچر راگ آدِک چھوڑے تس اپیکھشا یاکوں شُدھ اُپیوگی کہیا ایسے ہی سوپر شردھان آدِک بھئے سمیکت آدی کہے۔ سو۔ بُدھی گوچر اپیکھشا نروپن ہے۔ سُوکھشم بھاونی کی اپیکھشا گُن ستھان آدی وشے سمیکتو آدِک کا نروپن کرنانُویوگ وشے پائیے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ تاتیں دردیانُویوگ کے کتھن کی کرنانُویوگ تیں وِدھی ملایا چاہیئے۔ سو۔ کہیں تو ملے، کہیں نہ ملے ہے۔ جیسے یتھاکھیات چارِتر بھئے۔ تو۔ دوؤ اپیکھشا شُدھ اُپیوگ ہے۔ بُوہری نیچلی دشا وشے دردیانُویوگ اپیکھشا۔ تو کداچت شُدھ اُپیوگ ہوتے۔ ار۔ کرنانُویوگ اپیکھشا سدا کال کشائے انش کے سدبھاو تیں شُدھ اُپیوگ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ کتھن جانی لینا۔ بُوہری دردیانُویوگ وشے پرمت وشے کہے تتو آدِک تنی کوں استیہ دکھاونے کے ارتھی تنی کا نشیدھ کیجیے ہے، تہاں دویش بُدھی نہ جانی تن کوں استیہ دِکھائے۔ ستیہ شردھان کراونے کا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی اور بھی انیک پرکار کری دردیانُویوگ وشے دیاکھیان کا وِدھان ہے۔ یا۔ پرکار چاروں انُویوگ کے دیاکھیان کا ودھان کہیا۔ سو۔ کوئی گرنتھ وشے ایک انُویوگ کی، کوئی وشے دوئے کی، کوئی وشے تین کی۔ کوئی وشے چاروں کی پردھانتا لئے دیاکھیان ہوئے ہے۔ سو۔ جہاں جیسا سمبھوے، تہاں تیسا سمجھی لینا۔

نشید ھ کیجے ہے۔ جے جیو آتم انوبھون کے اُپائے کوں نہ کریں ہیں۔ اسہاہم کریا کانڈ وشے مگن ہیں۔ تن کوں تہاں تیں اُداس کری۔ آتم انوبھون آدی وشے لگاونے کوں ورت شیل سنیم آدک کا ہین پنا پرگٹ کیجے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا جو انی کوں چھوڑی پاپ وشے لگنا۔ جاتیں تس اُپدیش کا پریوجن اشبھ وشے لگاونے کا ناہیں ہے۔ شدھوپیوگ وشے لگاونے کوں شبھ اُپیوگ کا نشید ھ کیجئے ہے۔

یہاں کوئی کہے کہ ادھیاتم شاستر نی وشے پنیہ پاپ سمان کہے ہے تاتیں شدھوپیوگ ہوئے۔ تو۔ تو۔ بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے تو پنیہ وشے لگو۔ وا۔ پاپ وشے لگو۔

تاکا اُتر۔ جیسے شودر جاتی اپیکھشا جاٹ چانڈال سمان کہے۔ پرنتو چانڈال تیں جاٹ کچھو اُتم ہے۔ وہ اسپرشیہ ہے۔ وہ سپرشیہ ہے۔ تیسے بندھ کارن اپیکھشا پنیہ پاپ سمان ہیں۔ پرنتو پاپ تیں پنیہ کچھو بھلا ہے۔ وہ تیبر کشائے روپ ہے۔ وہ مند کشائے روپ ہے۔ تاتیں پنیہ چھوڑی پاپ وشے لگنا یکت ناہیں ایسا جاننا۔

بہوری جے جیو جن بمب بھکتیادی کاریہ وشے ہی مگن ہیں۔ تنی کوں آتم شردھان آدی کراونے کوں "دیہہ وشے دیو ہے دیہورا وشے ناہیں"۔ اتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا جو بھگتی چھڑائے بھوجن آدک تیں آپ کوں سکھی کرنا جاتیں تس اُپدیش کا پریوجن ایسا ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیوہار کا نشید ھ تہاں کیا ہوئے تاکوں جانی پرمادی نہ ہونا۔ ایسا جاننا۔ جے کیول دیوہار سادھن وشے ہی مگن ہیں تن کوں نشچیہ ردچی کراونے کے ارتھی دیوہار کوں ہین دکھایا ہے۔ بہوری تنی ہی شاستر نی وشے سمیک درشٹی کے وشے بھوگ آدک کوں بندھ کا کارن نہ کہیا۔ نرجرا کا کارن کہیا۔ سو۔ یہاں بھوگنی کا اُپادے پنا نہ جانی لینا۔ تہاں سمیک درشٹی کا مہاتم دکھاونے کوں جے تیبر بندھ کے کارن بھوگ آدک پرسدھ تھے۔ تن بھوگ آدک کوں ہوت سنتے بھی شردھان شکتی کے بل تیں مند بندھ ہونے لگا۔ تاکوں گنیا ناہیں۔ ار۔ تس ہی بل تیں نرجرا وشیش ہونے لگی۔ تاتیں اُپچار تیں بھوگنی کوں بھی بندھ کا کارن نہ کہیا۔ نرجرا کا کارن کہیا۔ وچاری کئے بھوگ نرجرا کے کارن ہوئیں۔ تو تن کوں چھوڑی سمیک درشٹی منی پد کا گرہن کاہے کوں کرے۔ یہاں اس کتھن کا اتنا ہی پریوجن ہے۔ دیکھو۔ سمیکتو کی مہما کے بل تیں بھوگ بھی اپنے گن کوں نہ کری سکے ہیں۔ یا ہی پرکار اور بھی کتھن ہوئیں۔ تاکا یتھارتھ پنا جانی لینا۔

بہوری دریہ یا نویوگ وشے بھی چرنانویوگ وت گرہن تیاگ کراونے کا پریوجن ہے۔ تاتیں چھدمستھ کے بدھی گوچر پرینامنی کی اپیکھشا ہی تہاں کتھن کیجے ہے۔ اتنا وشیش ہے۔ جو چرنانویوگ

تو تتی کا ٹھیک ہونا کٹھن ہے۔ جاتیں باہیہ پرورتی سمان ہے۔ ار جو کداچت سمیکتوی کوں کوئی چنہہ کری ٹھیک پڑے۔ ار دہ واکی بھگتی نہ کرے۔ تب اور نی کے سنشیہ ہوئے۔ یا کی بھگتی کیوں نہ کری۔ ایسے وا کا متھیادرشٹی پنا پرگٹ ہوئے۔ تب سنگھ وشے وردھ اُپجے۔ تاتیں یہاں دیوہار سمیکتو۔ متھیاتو۔ کی اپیکھشا کٹھن جاننا۔

یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو دردیہ لنگی کوں آپ تیں ہین گن یکت مانے ہے۔ تا کی بھگتی کیسے کرے؟

تا کا سمادھان۔ دیوہار دھرم کا سادھن دردیہ لنگی کے بہت ہے۔ ار بھگتی کرنی۔ سو بھی دیوہار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھنوان ہوئے۔ پرنتو جو کُل وشے بڑا ہوئے۔ تاکوں کُل اپیکھشا بڑا جانی۔ تا کا ستکار کرے۔ تیسے آپ سمیکتو گن سہت ہے۔ پرنتو جو دیوہار دھرم وشے پردھان ہوئے۔ تاکوں دیوہار دھرم اپیکھشا گن ادھک مانی۔ تا کی بھگتی کرے ہے۔ ایسا جاننا۔ بہری ایسے ہی جو جیو بہت اُپواس آدی کرے۔ تاکوں تپسوی کہئے ہے۔ یدیپی کوئی دھیان ادھیین آدی وشیش کرے ہے۔ سو اُتکرشٹ تپسوی ہے۔ تتھاپی اِہاں چرنانویوگ وشے باہیہ تپ ہی کی پردھانتا ہے۔ تاتیں تس ہی کوں تپسوی کہئے ہے۔ یاہی پرکار انیہ نام آدک جاننے۔ ایسے ہی انیہ انیک پرکار لئے چرنانویوگ وشے دیاکھیان کا ودھان جاننا۔ اب دروِیانویوگ وشے کہئے ہے:—

(द्रव्यानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیوں کے جیو آدی دردیں کا یتھارتھ شردھان جیسے ہوئے۔ تیسے وشیش یکتی ہیتو درشٹانت آدک کا اِہاں نردپن کیجئے ہے۔ جاتیں یا وشے یتھارتھ شردھان کراونے کا پریوجن ہے تہاں یدیپی جیو آدی دستو ابھید ہے۔ تتھاپی تن وشے بھید کلپنا کری دیوہار تیں دردیہ گن پریائے آدک کا بھید نردپن کیجئے ہے۔ بہری پرتیتی اناونے کے ارتھی انیک یکتی کری اُپدیش دیجئے ہے۔ اتھوا پرمان نیہ کری اُپدیش دیجئے ہے۔ سو بھی یکتی ہے۔ بہری دستو کا انومان پرتیبھی گیان آدک کرنے کوں ہیتو درشٹانت آدک دیجئے ہے۔ ایسے تہاں دستو کی پرتیتی کراونے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ بہری یہاں موکھش مارگ کا شردھان کراونے کے ارتھی جیو آدی تتونی کا وشیش یکتی ہیتو درشٹانت آدی کری نردپن کیجئے ہے۔ تہاں سو پر بھید وگیان آدک جیسے ہوئے تیسے جیو اجیو کا نرنیہ کیجئے ہے۔ بہری ویتراگ بھاو جیسے ہوئے تیسے آسرو آدک کا سوروپ دکھائیے ہے۔ بہری تہاں مکھیہ پنے گیان ویراگیہ کوں کارن آتم انوبھونادک تا کی مہما گائیے ہے۔ بہری دردیانویوگ وشے نشچیہ ادھیاتم اُپدیش کی پردھانتا ہوئے۔ تہاں دیوہار دھرم کا بھی

پری گرہ سموسرن آدی کیولی کے بھی ہوہے۔ پرنتو پرمادتیں پاپ رُوپ ابھپرائے ناہیں۔ اور
لوک پرورتی وِشے جن کریائی کری ہو جھوٹ بولے ہے، چوری کرے ہے۔ کوشیل سیوے
ہے۔ پری گرہ راکھے ہے۔ ایسا نام پاوے، وے کریا اِن کے ہیں ناہیں۔ تاتیں انت آدِک
کا۔ اِن کے تیاگ کہئے ہے۔ بُوہری جیسے مُنی کے مُول گُنن وِشے پنچ اندرین کے وِشے کا تیاگ
کہیا سو جاننا۔ تو اندرین کا مٹے ناہیں سار۔ وِشینی وِشے راگ دویش سروتھا دُوری بھیا ہوئے۔
تو یتھا کھیات چارِتر ہوئے جائے۔ سو بھیا ناہیں۔ پرنتو ستھُول پنے وِشے اچھا کا ابھاؤ بھیا
اور باہیہ وِشے سامگری مِلاونے کی پرورتی دُوری بھئی۔ تاتیں یا کے اندریہ وِشے کا تیاگ
کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری ورتی جیو تیاگ۔ وا آچرن کرے ہے۔ سو چرنانُویوگ کی
پدھتی انُوساری۔ وا لوک پرورتی کے انُوساری تیاگ کرے ہے۔ جیسے کاہُونے ترس ہنسا
کا تیاگ کیا، تہاں چرنانُویوگ وِشے۔ وا لوک وِشے جا کو ترس ہنسا کہئے ہے۔ تا کا تیاگ کیا
ہے۔ کیول گیان آدی کری۔ جے ترس دیکھئے ہے۔ تِنی کی ہنسا کا تیاگ بنے ہی ناہیں تہاں
جس ترس ہنسا کا تیاگ کیا۔ تِس رُوپ من کا وِکلپ نہ کرنا۔ سو من کری تیاگ ہے۔ وچن
دبولنا سو۔ وچن کری تیاگ ہے۔ کائے کری نہ پرورتنا سو۔ کائے کری تیاگ ہے۔ ایسے
انیہ تیاگ۔ وا گرہن ہوہے، سو ایسی پدھتی لئے ہی ہوہے، ایسا جاننا۔

یہاں پرشن۔ جو کرنانُویوگ وِشے۔ تو کیول گیان اپیکھشا تارتمیہ کتھن ہے، تہاں
چھٹے گُن ستھانی میں سروتھا بارہ اوِرتی کا ابھاؤ کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تا کا اُوتر۔ اوِرتی کبھی یوگ کشائے وِشے گربھت تھے۔ پرنتو تہاں بھی چرنانُویوگ اپیکھشا
تیاگ کا ابھاؤ تِس ہی کا نام اوِرتی کہیا ہے۔ تاتیں تہاں تِن کا ابھاؤ ہے۔ من اوِرتی کا
ابھاؤ کہیا، سو مُنی کے من کے وِکلپ ہوہیں۔ پرنتو سویچھا چاری من کی پاپ رُوپ پرورتی کے
ابھاؤ تیں من اوِرتی کا ابھاؤ کہیا ہے۔ ایسا جاننا۔

بُوہری چرنانُویوگ وِشے دیو ہار لوک پرورتی اپیکھشا ہی نام آدِک کہئے ہے۔ جیسے
سمیکتوی کوں پاتر کہیا، مِتھیا توی کوں اپاتر کہیا۔ سو یہاں جا کے جن دیو آدِک کا شردھان
پائیے سو۔ تو سمیکتوی جا کے تِن کا شردھان ناہیں۔ سو مِتھیا توی جاننا۔ جاتیں دان دینا۔
چرنانُویوگ وِشے کہیا ہے، سو چرنانُویوگ ہی کے سمیکتو مِتھیا تو۔ گرہن کرنے۔ کرنانُویوگ
اپیکھشا سمیکتو مِتھیا تو گرہیں۔ وہ ہی جیو گیارہویں گُن ستھان تھا۔ وہ ہی انت مہورت میں
پہلے گُن ستھان آوے، تہاں داتار پاتر۔ اپاتر کا کیسے نرنیہ کری سکے؟ بُوہری دروِیانُویوگ
اپیکھشا سمیکتو مِتھیا تو گرہیں۔ مُنی سنگھ وِشے دردیہ لنگی بھی ہیں۔ بھاؤ لنگی بھی ہیں۔ سو پرتھم

کوں پوشے۔ تو وا کو جھوٹ نہ کہتے۔ تو ہری سانچ بھی ہے۔ ار جھوٹا پریوجن کوں پوشے۔ تو وہ جھوٹا ہی ہے۔ النکار یکتی نام آدِک وشے وچن اپیکھشا جھوٹ سانچ ناہیں۔ پریوجن اپیکھشا جھوٹ سانچ ہے۔ جیسے تچھ شوبھا سہت نگری کوں اندرپُری کے سمان کہتے ہے۔ سو جھوٹ ہے پرنتو شوبھا کا پریوجن کوں پوشے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ تو ہری "اس نگری وشے چھتری کے دنڈ ہے، انیتر ناہیں" ایسا کہیا۔ سو جھوٹ ہے۔ انیتر بھی دنڈ دینا پائیے ہے پرنتو تہاں انیائے وان تھوڑے ہیں، نیائے وان کو دنڈ دیجئے ہے۔ ایسا پریوجن کوں پوشے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ تو ہری برہسپتی کا نام "سُرگورو" لکھیں۔ وا منگل کا نام "کُج" لکھیں۔ سو ایسے نام انیہ مت اپیکھشا ہیں۔ ان کا اکشرارتھ ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ پرنتو وہ نام تس پدارتھ کا ارتھ پرگٹ کرے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ مت آدِک کے اداہرن آدی دیجئے ہے۔ تے جھوٹے ہیں۔ پرنتو اداہرن آدِک کا تو شردھان کراونا ہے ناہیں۔ شردھان تو پریوجن کا کراونا ہے۔ سو پریوجن سانچا ہے۔ تاتیں دوش ناہیں ہے ✦

تو ہری چرنانو یوگ وشے چھدمستھ کی بُدھی گوچر ستھول پنا کی اپیکھشا لوک پرورتی کی مکھیتا لئے اُپدیش دیجئے ہے۔ پرنتو کیول گیان گوچر سوکھشم پنا کی اپیکھشا نہ دیجئے ہے۔ جاتیں جا تس کا آچرن نہ ہوئے سکے۔ یہاں آچرن کراونے کا پریوجن ہے۔ جیسے انوورتی کے ترس ہنسا کا تیاگ کہیا۔ ار وا کے استری سیون آدی کریا وشے ترس ہنسا ہوئے ہے۔ یہ بھی جانے ہے۔ جن وانی وشے یہاں ترس کہے ہیں۔ پرنتو یاکے ترس مارنے کا ابھپرائے ناہیں۔ ار لوک وشے جا کا نام ترس گھات ہے۔ تاکوں کرے ناہیں۔ تاتیں تس اپیکھشا وا کے ترس ہنسا کا تیاگ ہے۔ تو ہری مُنی کے ستھاور ہنسا کا بھی تیاگ کہیا۔ سو یہ پرتھوی جل آدی وشے گمن آدی کرے ہے، تہاں سروتھا ترس کا بھی ابھاو ناہیں۔ جاتیں ترس جیو کی بھی اوگاہنا ایسی چھوٹی ہے جو درشٹی گوچر نہ آوے۔ ار تن کی ستھتی پرتھوی جل آدی وشے ہی ہے۔ سو مُنی جن وانی تیں جانے ہیں۔ وا کداچت اودھی گیان آدی کری بھی جانے ہیں۔ پرنتو یاکے پرماد تیں ستھاور ترس ہنسا کا ابھپرائے ناہیں۔ تو ہری لوک وشے بھومی کھودنا اپراسک جل تیں کریا کرنی اِتیادی پرورتی کا نام ستھاور ہنسا ہے۔ ار ستھول ترس نی کے پیڑنے کا نام ترس ہنسا ہے۔ تاکوں نہ کریں۔ تاتیں مُنی کے سروتھا ہنسا کا تیاگ کہتے ہے۔ تو ہری ایسے ہی انت پریگرہ کا تیاگ کہیا۔ ار کیول گیان کا جاننے کی اپیکھشا انتیہ وچن یوگ بارھواں گن ستھان پریَنت ہے۔ کرودھ آدی کرم پسائوں آدی پرورتیہ کا گرہن تیرھواں گن ستھان پریَنت ہے۔ انترنگ پریگرہ دسواں گن ستھان پریَنت ہے۔ باسیہ وید کا ادے نوم گن ستھان پریَنت ہے۔

بُوہری چرنا نُوئیوگ وِشے کشائی جیونی کوں کشائے اُپجائے کری بھی پاپ کوں چھُڑائیے ہے۔ ار دھرم وِشے لگائیے ہے، جیسے پاپ کا پھل، نرک آدِک کے دُکھ دِکھائے تنہیں کوں بھئے کشائے اُپجائے پاپ کاریہ چھُڑائیے ہے۔ بُوہری پُنیہ کا پھل سو۔ گ آدِک کے سُکھ دِکھلائے تن کوں لوبھ کشائے اُپجائے دھرم کاریہِ وِشے لگائیے ہے۔ بُوہری یہو جیو اندریہ وِشے شریر پُتر دھن آدِک کے انُوراگ تیں پاپ کرے ہے، دھرم پران مُکھ رہے ہے، تاتیں اندریہ وِشئین کوں مرن، کلیش آدِک کے کارن دِکھاوے کری۔ تن وِشے ارتی کشائے کرائیے ہے۔ شریر آدِک کوں اشوُچی دِکھاونے کری تہاں جگپسا کشائے کرائیے ہے۔ پُتر آدِک کوں دھن آدِک کے گراہک دِکھائے تہاں دویش کرائیے ہے۔ بُوہری دھن آدِک کوں مرن کلیش آدِک کا کارن دِکھائے۔ تہاں انِشٹ بُدھی کرائیے ہے۔ اِتیادی اُپائے تیں وِشیادی وِشے تیبر راگ دُوری ہونے کری تن کے پاپ کریا چھُوٹی دھرم وِشے پروِرتی ہوئے۔ بُوہری نام۔ سمرن۔ ستوتی۔ کارن۔ پُوجا۔ دان۔ شیل آدِک تیں اس لوک وِشے دارِدر، کشٹ دُکھ دُوری ہوئے۔ پُتر دھن آدِک کی پراپتی ہوئے۔ ایسے نِرُوپن کری۔ تن کے لوبھ اُپجائے تنہیں دھرم کاریہ وِشے لگائیے ہے۔ ایسے ہی انیہ اُداہرن جانتے +

یہاں پرشن۔ جو کوئی کشائے چھُڑائے کوئی کشائے کراونے کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ جیسے روگ۔ تو شیتانگ بھی ہے۔ ار جور بھی ہے۔ پرنتو کوئی کے شیتانگ تیں مرن ہوتا جانیں۔ تہاں ویدیہ ہے سو۔ وا کے جور ہونے کا اُپائے کرے۔ جور بھئے پیچھے وا کے جیونے کی آشا ہوئے۔ تب پیچھے جور کے بھی میٹنے کا اُپائے کرے۔ تیسے کشائے تو سرو ہی ہیہ ہیں۔ پرنتو کیئی جیونی کے کشائین تیں پاپ کاریہ ہوتا جانیں۔ تہاں شری گورو تیں۔ سو اُن کے پُنیہ کاریہ کوں کارن بھُوت کشائے ہونے کا اُپائے کریں پیچھے۔ وا کے سانچی دھرم بُدھی بھئی جانیں، تب پیچھے تس کشائے تیں میٹنے کا اُپائے کریں ہیں۔ ایسا پریوجن جانتا +

بُوہری چرنا نُوئیوگ وِشے جیسے جیو پاپ چھوڑی دھرم وِشے لاگیں، تیسے انیک یُکتی کری ورنن کریئے ہے۔ تہاں لوکک درشٹانت یُکتی اُداہرن نیائے پروِرتی کے دواری سمجھائیے ہے۔ وا کہیں انیہ مت کے بھی اُداہرن آدی کہئے ہے۔ جیسے सूक्तमुक्तावली وِشے لکشمی کوں کملا واسنی کہی۔ وا سمندر وِشے وِش اور لکشمی اُپجے۔ تس اپیکشا وِش کی بھگنی کہی۔ ایسے ہی انیتر کہئے ہے۔ تہاں کیئی اُداہرن آدی جھوٹے بھی ہیں۔ پرنتو سانچا پریوجن کوں پوشیں ہیں۔ تاتیں دوش ناہیں +

یہاں کوئی کہے کہ جھوٹ کا۔ تو دوش لاگے۔ تا کا اُتر۔ جو جھوٹ بھی ہے۔ ار سانچا پریوجن

تنی کا ماتنا چھوٹے ہے، تاکا بھی نروپن کیئے ہے۔ بُوہری سمیگ گیان کے ارتھی سنشلوی ہست تِن ہی تتونی کا تیسے ہی جانتے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تِس جانتے کوں کارن جن شاسترنی کا ابھیاس ہے۔ تاتیں تس پریوجن کے ارتھی جن شاسترنی کا بھی ابھیاس سویمیو ہوئے، تاکا نروپن کیتے ہے۔ بُوہری سمیک چارتر کے ارتھی راگ آدی دُوری کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وا۔ سرودیش تیبھر راگ آدِک کا ابھاؤ ہیئے تِن کے نِمت تیں ہوتی تھی۔ جے ایک دیش، سرودیش پاپ کریا، تے چھوٹے ہیں۔ بُوہری مندراگ تیں شراوک منی کے ورتنی کی پروِرتی ہوئے۔ بُوہری مندراگ آدِکنی کا بھی ابھاؤ بھیئے شُدھ اُپیوگ کی پروِرتی ہوئے، تاکا نروپن کیئے ہے۔ بُوہری یتھارتھ شردھان لئے سمیگ درِشٹی کے جیسے یتھارتھ کوئی آ[illegible] ا ہوئے۔ وا۔ بھگتی ہوئے۔ وا۔ پُوجا پربھاونا آدی کاریہ ہوئے۔ وا۔ دھیان آدِک ہوئے، تِن کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جیسا جِن مت وِشے سانچا پرمپرا مارگ ہے۔ تیسا اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے دوئے پرکار اُپدیش چرنا نُویوگ وِشے جاننا۔

بُوہری چرنا نُویوگ وِشے تیبھر کشاینی کا کاریہ چھُڑائے مند کشائے رُوپ کاریہ کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ یدیپی کشائے کرنا بُرا ہی ہے۔ تتھاپی سرو کشائے نہ چھُوٹتے جانی جیتے کشائے گھٹیں تتنا ہی بھلا ہوگا، ایسا پریوجن تہاں جاننا۔ جیسے جِن جیونی کے آرمبھ آدی کرنے کی۔ وا۔ مندر۔ آدی بنادنے کی۔ وا۔ وِشے سیونے کی۔ وا۔ کرودھ آدی کرنے کی اِچھا سروتھا دُوری نہ ہوتی جانی، تن کوں پُوجا پربھاونا دان آدِک کرنے کا۔ وا۔ چیتیالیہ آدی بنادنے کا۔ وا۔ جِن دیو آدِک ۔۔ آگے شوبھادِک نرتیہ گان آدی کرنے کا۔ وا۔ دھرماتما پُرشنی کی سہائے آدی کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جاتیں اِنی وِشے پرمپرا کشائے کا پوشن نہ ہوئے۔ پاپ کاریں وِشے پرمپرا کشائے پوشن ہوئے، تاتیں پاپ کاریں تیں چھُڑائے۔ اِنی کاریں وِشے لگائیے ہے۔ بُوہری تھوڑا بہت جیتا چھُوٹتا جانیں، تِتنا پاپ کاریہ چھُڑائے سمیکت۔ وا۔ انُوورت آدِی پالنے کا تِن کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ بُوہری جِن جیونی کے سروتھا آرمبھ آدِک کی اِچھا دُوری بھئی۔ تِن کوں پُوردوکت پُوجادِک کاریہ۔ وا۔ سرو پاپ کاریہ چھُڑائے۔ مہاورت آدی کریانی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ بُوہری کنچِت راگ آدِک چھُوٹتا جانی، تِن کوں دیا دھرم اُپدیش پرتی کرمنادی کاریہ کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جہاں سرو راگ دُوری ہوتے، تہاں کچھو کرنے کا کاریہ ہی رہیا ناہیں۔ تاتیں تِن کوں کچھو اُپدیش ہی ناہیں۔ ایسے کرم جاننا۔

کوں بھی پراپت ہوتے جاتے۔تاتیں دیوہار اُپدیش کری پاپ تیں چھڑاتے پُنیہ کاریہ وِشے لگائیے ہیں۔بُوہری جے جیو موکش مارگ کوں پراپت بھئے۔وا پراپت ہونے یوگیہ ہیں۔تِنی کا ایسا اُپکار کیا۔جو اُن کوں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش دے موکش مارگ وِشے پروِرتائے۔ شری گورُو۔تو۔سرد کا ایسا ہی اُپکار کریں۔پرنتو جن جیونی کا ایسا اُپکار نہ بنے۔تو شری گورُو کہا کریں۔جیسا بنا تیسا ہی اُپکار کیا۔تاتیں دوئے پرکار اُپدیش دیجئے ہے۔تہاں دیوہار اُپدیش وِشے۔تو۔باہیہ کریائی ہی کی پردھانتا ہے۔تِن کا اُپدیش تیں جیو پاپ کریا چھوڑی پُنیہ کریائی وِشے پروِرتتے۔تہاں کریا کے انوسار پرینام بھی تیبر کشائے چھوڑی۔کچھو مند کشائی ہوتے جائے۔سو مُکھیہ پنے تو ایسے ہے۔بُوہری کاہُو کے نہ ہوئے۔تو مِتی ہوؤ۔شری گورُو۔تو۔ پرینام سُدھارنے کے ارتھی باہیہ کریائی کوں اُپدیشیں ہیں۔بُوہری نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش وِشے پریناموں ہی کی پردھانتا ہے۔تا کا اُپدیش تیں تتو گیان کا ابھیاس کری۔وا ویراگیہ بھاونا کری۔ پرینام سُدھارے۔تہاں پرینام کے انوساری باہیہ کریا بھی سُدھری جاتے۔ پرینام سُدھریں۔باہیہ کریا سُدھرے ہی سُدھرے۔تاتیں شری گورُو پرینام سُدھارنے کو مُکھیہ اُپدیشیں ہیں۔ایسے دوئے پرکار اُپدیش وِشے جہاں دیوہار ہی کا اُپدیش ہوئے۔ تہاں سمیگ درشن کے ارتھی ارہنت دیو۔نِرگرنتھ گورُو۔دیا دھرم کو ہی ماننا۔اور کوں نہ ماننا۔بُوہری جیو آدِک تتوتِن کا دیوہار سوُروپ کہیا ہے۔تا کا شردھان کرنا۔شنکادِی پچیس دوش نہ لگاوے۔نیشنکِت آدِک انگ۔وا سنویگ آدِک گُن پالنے۔اتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔بُوہری سمیگ گیان ارتھی جن مت کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا۔ارتھ وینجن آدی انگنی کا سادھن کرنا۔اِتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔بُوہری سمیک چارِتر کے ارتھی ایکو دیش وا سرودیش ہنسادی پاپنی کا تیاگ کرنا۔ورت آدی انگنی کوں پالنے۔اِتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔بُوہری کوئی جیو کوں وِشیش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ایک آکھڑی آدِک کا ہی اُپدیش دیجئے ہے۔جیسے بھیل کوں کاگلا کا مانس چھڑایا۔گوالیا کو نمسکار منتر جپنے کا اُپدیش دیا۔گرہستھ کوں چیتیالیہ پوجا پربھاونا آدی کاریہ کا اُپدیش دِیجئے ہے۔اِتیادی جیسا جیو ہوئے تاکوں تیسا اُپدیش دیجئے ہے۔بُوہری جہاں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش ہوئے۔تہاں سمیگ درشن کے ارتھی یتھارتھ تتونی کا شردھان کرائیے ہے۔تِن کا جو نشچیہ سوُروپ ہے۔سو بھوتارتھ ہے۔دیوہار سوُروپ ہے۔سو۔اپچار ہے۔ایسا شردھان لئے۔وا سویہ پر کا بھید وِگیان کری۔ پردرویہ وِشے راگ آدی چھوڑنے کا پریوجن لئے تِنی تتونی کا شردھان کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ایسے شردھان تیں ارہنت آدی بِنا انیہ دیو آدِک جھوٹ بھاسیں۔تب سویمیو

پریدھی کہیئے۔ سو کھشم پنے کچھو ادھک تیگنی ہوہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہُوری کہیں مُکھیتا کی اپیکھشا دیاکھیان ہوئے۔ تاکوں سروپرکار نہ جاننا۔ جیسے مِتھیادرشٹی ساسادن گُن ستھان والے کوں پاپ جیو کہیے۔ اسنیت آدی گُن ستھان والے کوں پُنیہ جیو کہے۔ سو مُکھیہ پنے ایسے کہے۔ تارتمیہ تیں دو ونی کے پاپ پُنیہ یتھا سمبھو پائیے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایسے ہی اور بھی نانا پرکار پائیے ہے۔ تے یتھا سمبھو جاننے۔ ایسے کرنا نُیوگ وِشے دیاکھیان کا وِدھان دِکھایا +

اب چرنا نُیوگ وِشے کس پرکار کا دیاکھیان ہے۔ سو دکھائیے ہے :۔

(चरणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا نُیوگ وِشے جیسے جیونی کے اپنی بُدھی گوچر دھرم کا آچرن ہوئے۔ سو اُپدیش دیا ہے۔ تہاں دھرم تو نشچیہ رُوپ موکھش مارگ ہے۔ سوئی ہے تاکے سادھن آدِک اُپچار تیں دھرم ہے۔ سو دیوہار نیہ کی پردھانتا کری۔ نانا پرکار اُپچار دھرم کے بھید آدِک یا وِشے نِروپن کریئے ہے۔ جاتیں نشچیہ دھرم وِشے تو کچھو گرہن تیاگ کا وِکلپ ناہیں۔ ار یا کے نیچلی اوستھا وِشے وِکلپ چھوٹتا ناہیں۔ تاتیں اِس جیو کوں دھرم وِرودھی کاریی کوں چھُڑاونے کا۔ ار دھرم سادھن آدِی کاریی کے گرہن کراونے کا اُپدیش یا وِشے ہے۔ سو اُپدیش دوئے پرکار دیجئے ہے۔ ایک تو دیوہار ہی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ ایک نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جن جیونی کے نشچیہ کا گیان ناہیں ہے۔ وا اُپدیش دئے بھی ہوتا نہ دیسے۔ ایسے مِتھیادرشٹی جیو کچھو دھرم کوں سنمکھ بھئے تِن کوں دیوہار ہی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ بہُوری جن جیونی کے نشچیہ دیوہار کا گیان ہے۔ وا اُپدیش دئے تِن کا گیان ہوتا دیسے ہے۔ ایسے سمیگ درشٹی جیو وا سمیکت کوں سنمکھ مِتھیادرشٹی جیو تِن کوں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جاتیں شری گُرو سرو جیونی کے اُپکاری ہیں۔ سو اسنگیی جیو تو اُپدیش گرہنیں یوگیہ ناہیں۔ تِن کا تو اُپکار اِتنا ہی کیا۔ اور جیونی کوں تِن کی دیا کا اُپدیش دیا۔ بہُوری جے جیو کرم پربلتا تیں نشچیہ موکھش مارگ کوں پراپت ہوئے سکے ناہیں۔ تِنی کا اِتنا ہی اُپکار کیا۔ جو اُن کوں دیوہار دھرم کا اُپدیش دے کُگتی کے دُکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھُڑائے سُگتی کے اِندریہ سُکھنی کا کارن پُنیہ کاریی وِشے لگایا۔ جیتا دُکھ مِٹیا۔ تِتنا ہی اُپکار بھیا۔ بہُوری پاپی کے تو پاپ واسنا ہی رہے۔ ار کُگتی وِشے جائے۔ تہاں دھرم کا نِمت ناہیں۔ تاتیں پرم پرائے دُکھ ہی کوں پایا کرے۔ ار پُنیہ وان دھرم واسنا رہے۔ ار سُگتی وِشے جائے۔ تہاں دھرم کے نِمت پائیے۔ تاتیں پرم پرائے سُکھ کوں پاوے۔ اتھوا کرم شکتی ہین ہوتے جائے۔ تو موکھش مارگ

ایسے ہی انیتر جاننا ۔

بہُری کوئی جیو کے من، وچن کائے کی چیشٹا تھوڑی ہوتی دیکھیے۔ تو بھی کرما کرشن شکتی کی اپیکشا بہت یوگ کہیا کاہُو کے چیشٹا بہت دیکھیے۔ تو بھی شکتی کی ہیناتیں ستوک یوگ کہیا جیسے کیولی گمن آدی کریا رہت بھیا۔ تہاں بھی تاکے یوگ بہت کہیا۔ دویندریادک جیو گمن آدی کریں ہیں۔ تو بھی تن کے یوگ ستوک کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا ۔ بہُری کہیں مہاکی ویکتتا کچھو نہ بھاسے۔ تو بھی سوکشم شکتی کے سدبھاؤتیں تاکا تہاں استتو کہیا۔ جیسے مُنی کے ابرہم۔ کاریہ کچھو ناہیں، تو بھی۔ نوم گن ستھان پریَنت میتھن سنگیا کہی۔ اہمندر کی کے دُکھ کا کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت اساتا کا اُدے کہیا۔ نارکینی کے سُکھ کا کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت ساتا کا اُدے کہیا تا کن ۔ ایسے ہی انیتر جاننا ۔

بہُری کرنانُیوگ سمیگ درشن۔ گیان چارتر آدک دھرم کا نروپن کرم پرکرتین کا اُپشم آدک کی اپیکشا لیے سوکشم شکتی جیسے پائیے۔ تیسے گن ستھان آدی وشے نروپن کرے ہے۔ وا سمیگ درشن آدک کے وِشے بھوت جیو آدک تن کا بھی نروپن سوکشم بھید آدی لیے کرے ہے۔ یہاں کوئی کرنانُیوگ کے انوساری آپ اُدیم کرے۔ تو ہو تے سکے ناہیں۔ کرنانُیوگ وشے تو یتھارتھ پدارتھ جناونے کا مکھیہ پریوجن ہے۔ آچرن کرا دینے کی مکھیتا ناہیں۔ تاتیں یہو۔ تو چرنانُیوگ آدک کے انوسار پرورتے۔ تس تیں جو کاریہ ہونا ہے۔ سو سوییو ہی ہوتے ہے۔ جیسے آپ کرمنی کا اُپشم آدی کیا چاہے۔ تو کیسے ہوتے؟ آپ تو تتو آدک نشچیہ کرنے کا اُدیم کرے، تاتیں سویمیو ہی اُپشم آدی سمیکت ہوتے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایک انتر مہورت وِشے گیارھواں گن ستھان سوں پڑی کرم تیں متھیا درشٹی ہوتے۔ بہُری چڑھی کری کیول گیان اُپجاوے۔ سو ایسے سمیکت آدک کے سوکشم بھاؤ بدھی گوچر آوتے ناہیں، تاتیں کرنانُیوگ کے انوساری جیسا کا تیسا جانی تو لے۔ اربدھ پورک بدھی گوچر جیسے بھلا ہوتے تیسے کرے ۔

بہُری کرنانُیوگ وشے بھی کہیں اُپدیش کی مکھیتا لیے ویاکھیان ہوتی تاکوں سرو تھا تیسے ہی نہ مانناں۔ جیسے ہنسادک کا اُپائے کوں کمتی گیان کہیا۔ انیہ مت آدک کے شاستر ابھیاس کوں کو شرت گیان کہیا۔ بُرا دیسے بھلا نہ دیسے، تاکوں وبھنگ گیان کہیا۔ سو اِن کوں چھوڑنے کے ارتھی اُپدیش کری ایسے کہیا۔ تارتمیہ تیں متھیا درشٹی کے سرو ہی گیان کو گیان ہیں۔ سمیک درشٹی کے سرو ہی گیان سو گیان ہیں۔ ایسے ہی انیتر جاننا ۔

بہُری کہیں سُتھول کتھن کیا ہوتے، تاکوں تارتمیہ روپ نہ جاننا۔ جیسے ویاس تیں تگُنی

آدی تین بھید۔ وا ان کے اکیس بھید نِروپن کئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بہُری کرنا۔ نُویوگ وِشے یدیپی وستو کے کھشیتر کال۔ بھاؤ آدِک اکھنڈِت ہیں۔ تھاپی چھدمستھ کوں ہینادھِک گیان ہونے کے ارتھی پردیش سمیہ اوِبھاگ پرتی چھید آدِک کی کلپنا کری تِنی کا پرمان نِروپئے ہے۔ بہُری ایک وستو وِشے جُدے جُدے گُنی کا۔ وا پریائی کا بھید کری نِروپن کیجے ہے۔ بہُری جیو پُدگل آدِک یدیپی بھِنّ بھِنّ ہیں۔ تھاپی سمبندھ آدِک کری انیک دروبہ کری نیپجیا گتی جاتی آدی بھید تِن کوں ایک جیو کے نِروپے ہیں اِتیادی ویوہار نیہ کی پردھانتا لئے دیا کھیان جاننا۔ جاتیں ویوہار بنا وِشیش جانی سکے ناہیں۔ بہُری کہیں نِشچیہ ورنن بھی پائیے ہے۔ جیسے جیو آدِک درویں کا پرمان نِروپن کیا۔ سو جُدے جُدے اتنے ہی دروبہ ہیں۔ سو یتھا سمبھو جانی لینا +

بہُری کرنا نُویوگ وِشے جے کیھتن ہیں۔ تے کیئی تو چھدمستھ کے پرتیکھش انُومان آدی گوچر ہوئیں۔ بہُری جے نہ ہوئیں۔ تِنی کوں آگیا پرمان کری ماننے۔ جیسے جیو پُدگل کے ستھول بہت کال ستھائی منشیہ آدِی پریائے۔ وا گھٹادی پریائے نِروپن کئے۔ تِن کا تو پرتیکھش انُومان آدی ہوئے سکے۔ بہُری سمیہ سمیہ پرتی سوکھشم پرنمن اپیکھشا گیان آدِک کے۔ وا سنگدھ رُکھشا دِک کے انش نِروپن کئے۔ تے آگیا ہی تیں پرمان ہوئی۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بہُری کرنا نُویوگ وِشے چھدمستھنی کی پرورتی کے انُوسار ورنن کیا ناہیں۔ کیول گیان گمیہ پدارتھنی کا نِروپن ہے۔ جیسے کیئی جیو تو درویہ آدِک کا وِچار کریں ہیں۔ وا ورتا آدِک پالیں ہیں۔ پرنتو تِن کے انترنگ سمیکت چارِتر شکتی ناہیں۔ تاتیں اُن کوں متھیا درشٹی اوِرتی کہیئے ہے۔ بہُری کیئی جیو درویہ آدِک کا۔ وا ورت آدِک کا وِچار رہت ہیں۔ انیہ کاریں وِشے پرورتے ہیں۔ وا نِدرادی کری نِروِچار ہوئے رہے ہے۔ پرنتو اُن کے سمیکت آدی شکتی کا سدبھاؤ ہے۔ تاتیں اُن کوں سمیکتوی۔ وا ورتی کہئے ہے۔ بہُری کوئی جیو کے کشائی کی پرورتی۔ تو گھنی ہے۔ ار وا کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے۔ تو وا کوں مند کشائی کہئے ہے۔ ار کوئی جیو کے کشاینی کی پرورتی تو تھوڑی ہے۔ ار وا کے انترنگ کشائے شکتی گھنی ہے۔ تو وا کوں تیبر کشائی کہئے ہے۔ جیسے وِنتر آدِک دیو کشاینی تیں نگرناش آدی کاریہ کریں۔ تو بھی تِن کے تھوڑی کشائے شکتی تیں پیت لیشیا کہی۔ بہُری ایکیندریہ آدِک جیو کشائے کاریہ کرتے دیسے ناہیں۔ تِن کے بہت کشائے شکتی تیں کرشن آدی لیشیا کہی۔ بہُری سرواِرتھ سِدّھی کے دیو کشائے رُوپ تھوڑے پرورتیں۔ تِن کے بہت کشائے شکتی تیں اسنیم کہیا۔ پنچم گُن ستھانی دیا پالن ابرہم آدی کشائے کاریہ رُوپ بہت پرورتیں۔ تا کے مند کشائے شکتی تیں دیش سنیم کہیا

آدِک کی پریشے ہوہے، تاکوں دُور کیے رتی ماننے کا کارن ہوتے، اُن کوں رتی کرنی ناہیں۔
تب اُلٹا اُپسرگ ہوئے۔ یاہی تیں دِیویکی اُن کے ثبیت آدِک کا اُپچار کرتے ناہیں۔ گوالیا اوِیویکی
تھا، کرُونا کری یہو کاریہ کیا۔ تاتیں یاکی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَورنی کوں دھرم پدھتی
وِشے جو وِرُدھ ہوتے۔ سو۔ کاریہ کرنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری جیسے सिंहोदर وज्रकरण راجہ
راجہ کوں نمیا ناہیں۔ مُدریکا وِشے پرتیما راکھی۔ سو۔ بڑے بڑے سمیگ درشٹی راجادِک کوں نمیں،
یاکا دوش ناہیں۔ ار مُدریکا وِشے پرتیما راکھنے میں اوِنیہ ہوئے۔ یتھاوت بدھی تیں ایسی پرتیما
نہ ہوتے۔ تاتیں اِس کاریہ وِشے دوش ہے۔ پرنتو واکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم انوراگ تیں
میں اَور کوں نموُں ناہیں، ایسی بُدھی بھئی۔ تاتیں واکی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَورنی
کوں ایسے کاریہ کرنے یُکت ناہیں۔ بوہری کیئی پُرشوں نے پُتر آدِک کی پراپتی کے ارتھی۔ وا۔
روگ کشٹ آدی دُوری کرنے کے ارتھی چیتیالیہ پُوجن آدی کاریہ کیے، ستوتر آدی کیے، نمسکار
منتر سمرن کیا۔ سو ایسے کیے۔ تو نِکانکِھت گُن کا ابھاو ہوتے، نِدان بندھ نام آرت دھیان ہوتے۔
پاپ ہی کا پریوجن انترنگ وِشے ہے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوتی۔ پرنتو موہت ہوئے کری
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کُودیو آدِک کا۔ تو۔ پُوجن آدی نہ کیا، اِتنا واکا گُن گرہن
کری۔ واکی پرشنسا کریئے ہے۔ اِس چھل کری اَورنی کوں لوکک کاریئی کے ارتھی دھرم
سادھن کرنا یُکت ناہیں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ ایسے ہی پرتھما نویوگ وِشے انیہ کتھن بھی ہوئے۔
تاکوں یتھا سمبھو جانی بھرم رُوپ نہ ہونا ٭

اب کرنا نُویوگ وِشے کِس پرکار دیاکھیان ہے، سو۔ کہیئے ہے:۔

(करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانیا تیسے کرنا نُویوگ وِشے دیاکھیان ہے۔ بوہری کیول گیان
کری تو بہت جانیا۔ پرنتو جیو کوں کاریہ کاری جیو کرم آدِک کا۔ وا۔ ترلوک آدِک کا ہی نروپن
یا وِشے ہوہے۔ بوہری تِن کا بھی سوروپ سرو نروپن نہ ہوئے سکے، تاتیں جیسے وچن گوچر ہوئے۔
چھدمستھ کے گیان وِشے اُن کا کچھو بھاو بھاسے تیسے سنکوچ کری نروپن کریئے ہے۔ یہاں
اُداہرن۔ جیو کے بھاونی کی اپیکشا گُن ستھانک کہے، تے بھاو اننت سوروپ لیئے وچن گوچر
ناہیں۔ تہاں بہت بھاونی کی ایک جاتی کری چودہ گُن ستھان کہے۔ بوہری جیو جاننے کے انیک
پرکار ہیں۔ تہاں مُکھیہ چودہ مارگنا کا نروپن کیا۔ بوہری کرم پرمانو اننت پرکار شکتی یُکت ہیں، تِن
وِشے بہتنی کی ایک جاتی کری اٹھ وا۔ ایک سو ارتالیس پرکرتی کہی۔ بوہری ترلوک وِشے انیک
رچنا ہیں، تہاں مُکھیہ کیتیک رچنا نروپن کریئے ہے۔ بوہری پرمان کے اننت بھید، تہاں سنکھیات

کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ تیسے بہت شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا ایک پھل بھیا۔ تاکوں اپچار کری۔ ایک شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اتھوا۔ اور شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل جو بھیا ہوئے تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اپچار کری کوئی اور ہی شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اپدیش وشے کہیں دیوہار ورنن ہے۔ کہیں نشچیہ ورنن ہے۔ یہاں اپچار روپ دیوہار ورنن کیا ہے۔ ایسے یاکوں پرمان کیجئے ہے۔ یاکوں تارتمیہ نہ مانی لینا۔ تارتمیہ کا نا نو یوگ وشے نروپن کیا ہے۔ سو جاننا +

بہری پرتھما نو یوگ وشے اپچار روپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپورن دھرم بھیا کہئے ہے۔ جیسے جنی جیونی کے شنکادک نہ بھئے تن کے سمیکت بھیا کہیئے۔ سو۔ ایک کوئی کاریہ وشے شنکا کانکھشا نہ کئے ہی تو سمیکت نہ ہوئے۔ سمیکت۔ تو۔ تو تلو شردھان بھئے ہو ہے۔ پرنتو نشچیہ سمیکت کا۔ تو۔ دیوہار سمیکت وشے اپچار کیا۔ بہری دیوہار سمیکت کا کوئی ایک انگ وشے سمپورن دیوہار سمیکت کا اپچار کیا۔ ایسے اپچار کری سمیکت بھیا کہئے ہے۔ بہری کوئی جین شاستر کا ایک انگ جانے سمیگ گیان بھیا کہئے ہے۔ سو سنشیادی رہت تو گیان بھئے سمیگ گیان ہوئے۔ پرنتو۔ پوروت اپچار کرتے ہے۔ بہری کوئی بھلا آچرن بھئے سمیک چارتر بھیا کہئے ہے۔ تہاں جانیں جین دھرم انگیکار کیا ہوئے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پرتگیا گری ہوئے۔ تاکوں شراوک کہئے۔ سو۔ شراوک۔ تو۔ پنچم گن ستھان ورتی بھئے ہوئے۔ پرنتو۔ پوروت اپچار کری یاکوں شراوک کہیا ہے۔ اُتر پران وشے شرینک کوں شراوک اُتم کہیا۔ سو۔ وہ تو۔ اسنیت تھا۔ پرنتو جینی تھا۔ تاتیں کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہری جو سمیکت رہت منی لنگ دھارے۔ وا۔ کوئی دردیاں بھی اتی چار لگاوتا ہوئے۔ تاکوں منی کہئے۔ سو۔ منی تو شششادی گن ستھان ورتی بھئے ہوہے۔ پرنتو۔ پوروت اپچار کری منی کہیا ہے۔ سموسرن سبھا وشے منینی کی سنکھیا کہی۔ تہاں سرو ہی شدھ بھاو لنگی منی نہ تھے۔ پرنتو منی لنگ دھارنے تیں سبنی کوں منی کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بہری پرتھما نو یوگ وشے کوئی دھرم بدھی تیں انوچت کاریہ کرے۔ تاکی بھی پرشنسا کرئیے ہے۔ جیسے विष्णुकुमार منینی کا اپسرگ دور کیا۔ سو۔ دھرما نوراگ تیں کیا۔ پرنتو منی پد چھوڑی یہو کاریہ کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جاتیں ایسا کاریہ۔ تو۔ گرہستھ دھرم وشے سمبھوے۔ ار گرہستھ دھرم تیں منی دھرم اونچا ہے۔ سو۔ اونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کیا۔ سو۔ ایوگیہ ہے۔ پرنتو واتسلیہ انگ کی پردھانتا کری۔ وشنو کمار جی کی پرشنسا کری۔ اس چھل کری اورنی کوں اونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بہری جیسے گوالیا منی کوں اگنی کری تپایا۔ سو۔ کرونا تیں یہو کاریہ کیا۔ پرنتو آیا اپسرگ کوں۔ تو۔ دور کرے۔ سہج اوستھا وشے جو شیت

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدیہ کا پیا کھشر نِکسے تھے یہاں گرنتھ کرتا انیہ پرکار کہے پرنتو پریوجن ایک ہی دِکھاویں ہیں۔ بُوہری نگر بن سنگرام آدِک کا نام آدِک تو یتھاوت ہی لکھیں۔ ار۔ ورنن ہِین ادھک بھی پریوجن کوں پوشتا رُوپے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا۔ بُوہری پرسنگ رُوپ کتھا بھی گرنتھ کرتا اپنا وچار انُوساری کہے۔ جیسے धर्मपरीक्षाविषै مُورکھنی کی کتھا لکھی، سو۔ اے ہی کتھا منو ویگ کہی تھی۔ ایسا نیم ناہیں پرنتو مُورکھ پنا کوں پوشتی کوئی وارتا کہی۔ ایسا ابھپرائے پوشے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

یہاں کوئی کہے۔ ایتھارتھ کہنا تو جین شاسترنی وِشے سمبھوے ناہیں؟

تاکا اُتر۔ انیتھا تو۔ وا۔ کا نام ہے، جو۔ پریوجن اَور کا اَور پرگٹ کرے۔ جیسے کاہُو کوں کہیا۔ تُو ایسے کہیو، وا لنے وے ہی اکھشر تو نہ کہے۔ پرنتو تِس ہی پریوجن لئے کہیا تو۔ واکوں متھیاوادی نہ کہئے۔ تیسے جاننا۔ جو۔ جیسا کا تیسا لکھنے کی سمپردائے ہوئے۔ تو۔ کاہُو نے بہت پرکار ویراگیہ چنتون کیا تھا۔ تاکا ورنن سرو لکھے گرنتھ بدھی جائے، کچھو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تاتیں ویراگیہ کے ٹھکانے تھوڑا بہت اپنا وِچار کے انُوساری ویراگیہ پوشتا ہی کتھن کرے۔ سراگ پوشتا نہ کرے۔ تہاں پریوجن انیتھا نہ بھیا۔ تاتیں یاکوں ایتھارتھ نہ کہئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بُوہری پرتھمانُیوگ وِشے جاکی مُکھیتا ہوئے، تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کاہُو نے اُپواس کیا تاکا تو پھل ستوک تھا۔ بُوہری وا کے انیہ دھرم پرنتی کی وِشیشتا بھئی۔ تاتیں وِشیش اُچّ پد کی پراپتی بھئی۔ تہاں تِس کوں اُپواس ہی کا پھل نرُوپن کریں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بُوہری جیسے کاہُو نے شِیل آدِی کی پرتگیا دِڑھ راکھی۔ وا۔ نمسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انیہ دھرم سادھن کیا، تاکے کشٹ دُوری بھئے، اتِشیہ پرگٹ بھئے، تہاں تِن ہی کا تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کوئی کرم کے اُدے تیں ویسے کاریہ بھئے۔ تو بھی تِن کوں تِن شِیل آدِک کا ہی پھل نرُوپن کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ کاریہ کیا، تاکے تِس ہی کا۔ تو تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کرم اُدے تیں نیچ گتی کوں پراپت بھیا۔ وا۔ کشٹ آدِک بھئے، تاکوں تِس ہی پاپ کاریہ کا پھل نرُوپن کریں۔ اِتیادی ایسے ہی جاننا +

یہاں کوئی کہے۔ ایسا جھُوٹھا پھل دِکھاونا تو یوگیہ ناہیں۔ ایسے کتھن کوں پرمان کیسے کیجئے؟

تاکا سمادھان۔ جے اگیانی جیو بہت پھل دکھائے بِنا دھرم وِشے نہ لاگیں۔ وا۔ پاپ تیں نہ ڈریں۔ تِنی کا بھلا کرنے کے ارتھی ایسے ورنن کریئے ہے۔ بُوہری جھُوٹھ۔ تو تب ہوئے۔ جب دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتا دیں، پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتا دیں۔ سو۔ تو ہے ناہیں۔ جیسے دس پُرش مِلی کوئی کاریہ کریں، تہاں اُپچار کری ایک پُرش کا بھی کیا کہئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اتھوا جا کے پِتا دِک نے کوئی کاریہ کیا ہوئے، تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُپچار کری پُتر آدِک کا کیا

جاتیں اِنی کے نمت نیمیتک بنوں پائیے ہے۔ایسے جانی شرادک مُنی دھرم کے وِشیش پہچانی۔جیسا اپنا وِیتراگ بھاؤ بھیا ہوئے۔تیسا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔تہاں جیتلا انشاں وِیتراگتا ہوہے، تاکوں کاریہ کاری جانیں ہیں۔ جیتا انشاں راگ رہے ہے، تاکوں ہییہ جانے ہیں۔سمپورن وِیتراگتاکوں پرم دھرم مانے ہیں۔ایسے چرنانُویوگ کا پریوجن ہے۔

(द्रव्यानुयोग का प्रयोजन)

اب درویانُویوگ کا پریوجن کہیئے ہے۔درویانُویوگ وِشے درویمں کا۔واتتوں کا نروپن کری جیوں کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔جے جیو جیو آدِک درویں کوں۔واتتوں کوں پہچانیں ناہیں، آپاپر کوں بھِن جانے ناہیں، تِن کوں ہیتودرشٹانت یُکتی کری۔واپرمان نیہ آدِک کری۔تِن کا سورُوپ ایسے دِکھایا جیسے یاکے پرتیتی ہوئے جائے۔تاکے ابھیاس تیں انادی اگیانتا دُوری ہوئے، انیہ مت کلپت تتو آدِک جھُوٹ بھاسیں، تب جن مت کی پرتیتی ہوئے۔ار۔اُن کے بھاؤ کوں پہچاننے کا ابھیاس راکھیں۔تو شیگھرہی تتوگیان کی پراپتی ہوئے جائے۔بُوہری جن کے تتوگیان بھیا ہوئے، تے جیو درویانُویوگ کوں ابھیاسیں تِن کوں اپنے شردھان کے انُوساری۔سو سروکھن پرتی بھاسے ہے۔جیسے کاہُو نے کسی وِدیا کوں سیکھی لئی۔پرنتو جو تاکا۔ابھیاس کیا کرے۔تو۔وہ یادی رہے، نہ کرے۔تو بھُولی جائے تیسے یاکے تتوگیان بھیا۔پرنتو جو تاکا پرتی پادک درویانُویوگ کا ابھیاس کیا کرے۔تو۔وہ تتوگیان رہے، نہ کرے تو بھُولی جائے۔اتھوا سنکشیپ تے تتوگیان بھیا تھا۔سو۔ناناپرکار کی یُکتی ہیتودرشٹانت آدِک کری۔سپشٹ ہوئے جائے۔تو تِس وِشے شِتھلتا نہ ہوئے سکے۔بُوہری اِس ابھیاس تیں راگ آدی گھٹنے تیں شیگھر موکش سدھے۔ایسے درویانُویوگ کا پریوجن جاننا۔

اب اِن انُویوگنی وِشے کِس پرکار دیاکھیان ہے، سو کہیئے ہے:—

(प्रथमानुयोग में व्याख्यान का विधान)

پرتھمانُویوگ وِشے جے مُول کتھا ہیں، تے۔تو جیسی ہیں۔تیسی ہی نرُوپیئے ہیں۔ار۔تِن وِشے پرسنگ پائے دیاکھیان ہوہے۔سو۔کوئی تو جیسا کا تیسا ہوہے۔کوئی گرنتھ کرتا کا وِچار کے انُوساری ہوہے۔پرنتو پریوجن انیتھا نہ ہوہے۔

تاکا اُداہرن۔جیسے تیرتھنکر دیونی کے کلیان کنی وِشے اِندر آیا، یہُو کتھا تو ستیہ ہے۔بُوہری اِندر ستُوتی کری۔تاکا دیاکھیان کیا، سو۔اِندر تو اَور ہی پرکار ستُوتی کینی تھی۔ار۔یہاں گرنتھ کرتا اَور ہی پرکار ستُوتی کینی تھی۔پرنتو ستُوتی رُوپ پریوجن انیتھا نہ بھیا۔بُوہری پرسپر کسیہو کے وچن الاپ

مہا جانی جن مت کا شردھانی ہوہے۔ بوہری جے جیو تتو گیانی ہوئے۔ اِس کر نا نُو یوگ کوں ابھیاسیں ہیں۔ تن کوں یہو تِن کا وِشیش رُوپ بھاسے ہے۔ جے جیو آدِک تتو آپ جانیں ہے۔ تن ہی کا وِشیش کر نا نُو یوگ وِشے کئے ہیں۔ تہاں کیئی وِشیشن۔ تو یتھاوت نِشچیہ رُوپ ہیں۔ کیئی اُپچار لئے ویوہار رُوپ ہیں۔ کیئی درویہ کھشیتر کال بھاؤ آدِک کا سو رُوپ پرمان آدی رُوپ ہیں۔ کیئی نمت آشریہ آدی اپیکھشا لئے ہیں۔ اِتیادی انیک پرکار کے وِشیشن نرُوپن کئے ہیں۔ تن کوں جیسا کا تیسا مانتا تِس کر نا نُو یوگ کوں ابھیاسے ہے۔ اِس ابھیاس تیں تتو گیان نرمل ہوہے۔ جیسے کوئی یہو تو جانیں تھا۔ یہو رتن ہے۔ پرنتو اُس رتن کے وِشیشن گھنے جانیں۔ نِرمل رتن کا پارکھی ہوئے۔ تیسے تتو نی کوں جانیں تھا۔ اے جیو آدِک ہیں۔ پرنتو تن تتونی کے گھنے وِشیش جانیں۔ تو۔ نرمل تتو گیان ہوئے۔ تتو گیان نرمل بھئے آپ ہی وِشیش دھرماتما ہوہے۔ بوہری انیہ ٹھکانے اُپیوگ کوں لگائیے۔ تو۔ راگ آدِک کی وِردھی ہوئے۔ ار چھدمستھ کا ایکاگر۔ نرنتر اُپیوگ رہے ناہیں۔ تاتیں گیانی اِس کر نا نُو یوگ کا ابھیاس وِشے اُپیوگ کوں لگا دے ہے۔ تِس کری کیول گیان کری دیکھے پدارتھنی کا جان پنلیا کے ہوہے۔ پرتیکھش اپرتیکھش ہی کا بھید ہے۔ بھاسنے وِشے وِرُدھ ہے ناہیں۔ ایسے یہو کر نا نُو یوگ کا پریوجن جاننا۔ کرن کہئے گنت کا رہیر کوں کارن سُوتر تن کا جاوِشے ’انُو یوگ‘ ادھیکار ہوئے۔ سو کر نا نُو یوگ ہے۔ اِس وِشے گنت درنن کی مکھیتا ہے۔ ایسا جاننا +

(चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چر نا نُو یوگ کا پریوجن کہئے ہے۔ چر نا نُو یوگ وِشے نانا پرکار دھرم کے سادھن نرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔ جے جیو ہِت۔ اہت کوں جانیں ناہیں۔ ہنسا دِک پاپ کارینی وِشے تتپر ہوئے رہے ہیں۔ تن کوں جیسے وے پاپ کارینی کوں چھوڑی دھرم کارینی وِشے لاگیں۔ تیسے اُپدیش دِیا۔ تاکوں جانی دھرم آچرن کرنے کوں سنمکھ بھئے۔ تے جیو گرہستھ دھرم۔ وا منی دھرم کا وِدھان سُنی آپ تیں جیسا سدھے تیسا دھرم۔ سادھن وِشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن تیں کشائے مند ہوہے۔ تا کے پھل تیں اِتنا تو ہوہے۔ جو گتی وِشے دُکھ نہ پاویں۔ ار سُگتی وِشے سکھ پاویں۔ بوہری ایسے سادھن تیں جن مت کا نمت بنیا رہے۔ تہاں تتو گیان کی پراپتی ہونی ہوئے۔ تو۔ ہوئے جائے۔ بوہری جے جیو تتو گیانی ہوئے کری چر نا نُو یوگ کوں ابھیاسے ہیں۔ تن کوں اے سرو آچرن اپنے ویتراگ بھاؤ کے انوساری بھاسے ہیں۔ ایک دیش وا۔ سرو دیش ویتراگتا بھئے ایسی شراوک دشا۔ ایسی منی دشا ہوہے۔

نیکے سمجھی جائے۔ بُوہری لوک وِشے توراجادِک کی کتھانی وِشے پاپ کا پوشن ہوہے۔ تہاں مہنت پُرش راجادِک تِنی کی کتھا توہیں۔ پرنتُو پریوجن جہاں تہاں پاپ کوں چُھڑائے دھرم وِشے لگاونے کا پرگٹ کرے ہیں۔ تاتیں تے جیو کتھانی کے لالچ کری۔ تو۔ تِس کوں بانچیں سُنیں، پیچھے پاپ کوں بُرا، دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم وِشے رُدچی ونت ہوہیں۔ ایسے تُچھ بُدھینی کے سمجھاونے کوں یہ اُنُویوگ ہے۔ 'پرتھم' کہیئے۔ 'اَوِیتپن مِتھیادرشٹی' تِن کے ارتھی جو۔ اُنُویوگ۔ سو۔ پرتھمانُویوگ ہے۔ ایسا ارتھ گومٹ سار کی ٹیکا وِشے[1] کیا ہے۔ بُوہری جِن جیونی کے تتوگیان بھیا ہوئے، پیچھے اِس پرتھمانُویوگ کوں بانچیں سُنیں، تو تِن کوں یہ ہُو تِس کا اُداہرن رُوپ بھاسے ہے۔ جیسے جیو انادی نِدھن ہے، شریر آدِک سنیوگی پدارتھ ہیں۔ ایسے یہ ہُو جانیں تھا۔ بُوہری پُرانی وِشے جیونی کے بھوانتر نِرُوپن کیئے، تے تِس جاننے کے اُداہرن بھیئے۔ بُوہری شُبھ اشُبھ شُدھ اُپیوگ کوں جانیں تھا۔ وا تِن کے پھل کوں جانیں تھا۔ بُوہری پُرانی وِشے تِن اُپیوگنی کی پروِرتی۔ ار۔ تِن کا پھل جیونی کے بھیا، سو۔ نِرُوپن کیا۔ سو۔ ہی تِس جاننے کا اُداہرن بھیا۔ ایسے ہی انیہ جاننے یہاں اُداہرن کا ارتھ ہُو جو جیسے جانیں تھا۔ تیسے ہی تہاں کوئی جیو کے اوستھا بھئی۔ تاتیں یہ ہُو تِس جاننے کی ساکھی بھئی۔ بُوہری جیسے کوئی سُبھٹ ہے، سو۔ سُبھٹنی کی پرشنسا۔ ار۔ کایرنی کی نِندا جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری سُبھٹ پنا وِشے اتی اُتساہ وان ہوہے۔ تیسے دھرماتما ہے، سو۔ دھرماتمانی کی پرشنسا۔ ار۔ پاپینی کی نِندا۔ جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری دھرم وِشے اتی اُتساہ وان ہوہے۔ ایسے یہ ہُو پرتھمانُویوگ کا پریوجن جاننا +

करणानुयोग का प्रयोजन

بُوہری کرنانُویوگ کے وِشے جیونی کی۔ وا۔ کرمنی کی وِشیش۔ وا۔ ترلوک آدِک کی رچنا نِرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو دھرم وِشے اُپیوگ لگایا چاہیں، تے جیونی کا گُن ستھان مارگنا آدی وِشیش۔ ار۔ کرمنی کا کارن اوستھا پھل کون، کون کے کیسے پائیے، اتیادی وِشیش۔ ار۔ ترلوک وِشے نرک۔ سورگ آدِک کے ٹھکانے پہچانی۔ پاپ تیں وِمُکھ ہوئے۔ دھرم وِشے لاگے ہیں۔ بُوہری ایسے وِچار وِشے اُپیوگ رمی جائے، تب پاپ پروِرتی چھُوٹ سویمیو تت کال دھرم اُپجے ہے۔ تِس ابھیاس کری تتوگیان کی بھی پراپتی شیگھر ہوہے۔ بُوہری ایسا سُوکشم یتھارتھ کتھن جِن مت وِشے ہی ہے۔ انیتر ناہیں، ایسے

1-प्रथम मिथ्यादृष्टिमव्रतिकमव्युत्पन्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगोऽधिकार. प्रथमानुयोग ,जी.प्र.टी.गा. ३६१-२।

ॐ नमः

آٹھواں ادھیکار

اُپدیش کا سوُروپ

اتھ متھیادِرشٹی جیو نی کوں موکش مارگ کا اُپدیش دے تن کا اُپکار کرنا یہوُ ہی اُتم اُپکار ہے۔ تیرتھنکر گندھر آدِک بھی ایسا ہی اُپکار کریں ہیں۔ تاتیں اِس شاستر وِشے بھی تِن ہی کا اُپدیش کے انُوساری اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں اُپدیش کا سوُروپ جاننے کے ارتھی کچھو ویاکھیان کیجئے ہے۔ جاتیں اُپدیش کوں یتھاودت نہ پہچانیں۔ تو انیتھا مانی وِپریت پروَرتے۔ تاتیں اُپدیش کری سوُروپ کہتے ہے :۔

جِن مت وِشے اُپدیش چار انُویوگ کا دِیا ہے۔ سو پرتھمانُویوگ، کرنانُویوگ، چرنانُویوگ، درویانُویوگ؛ اے چار انُویوگ ہیں۔ تہاں تیرتھنکر چکرورتی آدی مہان پُرشنی کے چرتر جس وِشے نِرُوپن کیا ہوئے۔ سو۔ प्रथमानुयोग ہے[1]۔ بہُری گُن ستھان مارگن آدِک رُوپ جیو کا۔ وا۔ کرمنی کا۔ وا۔ ترلوک آدِک کا جا وِشے نِرُوپن ہوئے، سو۔ करणानुयोग ہے[2]۔ بہُری گرہستھ مُنی کے دھرم آچرن کرنے کا جا وِشے نِرُوپن ہوئے، سو۔ चरणानुयोग ہے[3]۔ بہُری شٹ درویہ سپت تتو آدِک کا۔ وا۔ سوپر بھید وِگیان آدِک کا جا وِشے نِرُوپن ہوئے۔ سو۔ द्रव्यानुयोग ہے[4]۔ اب اِن کا پریوجن کہتے ہے :۔

प्रथमानुयोग का प्रयोजन

پرتھمانُویوگ وِشے۔ تو سنسار کی وِچترتا، پُنیہ پاپ کا پھل، مہنت پُرشنی کی پرورتی اِتیادی نِرُوپن کری جیو نی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو تُچھ بُدھی ہوئے، تے بھی تِس کری دھرم سُنمکھ ہوئیں۔ جاتیں دے بیو سوکھشم نِرُوپن کوں پہچانیں ناہیں۔ لوکِک وارتانی کوں جانیں۔ تہاں تِن کا اُپیوگ لاگے۔ بہُری پرتھمانُویوگ وِشے لوکِک پرورتی رُوپ ہی نِرُوپن ہوئے، تاکوں تے

1 रत्नक० २,२। 2-रत्नक० २,३। 3-रत्नक० २,४। 4-रत्नक० २,५।

تس کوں وہ کچھو ستیہ کچھو استیہ ایکیں کال مانیں۔ تیسے تتونی کا شردھان اشردھان ایکیں کال ہوئے۔ سو مشر دشا ہے۔ کیئی کہے ہیں۔ ہم کوں۔ تو جن دیو۔ وا۔ انیہ دیو سردہی دندنے یوگیہ ہیں۔ اتیادی مشر شردھان کوں مشر گن ستھان کہے ہیں۔ سو۔ ناہیں۔ یہو تو۔ پرتکھش متھیا۔ تو۔ دشا ہے۔ دلو ہار رُوپ دیو آدی کا شردھان بھئے بھی متھیا تو۔ رہے ہے۔ تو یاکے۔ تو۔ دیو، کو دیو کا کچھو ٹھیک ہی ناہیں۔ یاکے۔ تو۔ یہو ونیہ متھیا تو پرگٹ ہے۔ ایسے جاننا۔

ایسے سمیکت کوں سنشکہ متھیا درشٹینی کا کتھن کیا۔ پرسنگ پائے انیہ بھی کتھن کیا ہے یا۔ پرکار جین مت والے متھیا درشٹینی کا سوروپ نروپن کیا۔ یہاں نانا پرکار متھیا درشٹینی کا کتھن کیا ہے۔ تا کا پریوجن یہ جاننا۔ جو ان پرکارنی کوں پہچانی آپ وشئے کوئی ایسا دوش ہوئے۔ تو۔ تا کوں دُوری کری سمیک شردھانی ہونا۔ اور نی ہی کے ایسے دوش دیکھی دیکھی کشائی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا بُرا۔ تو۔ اپنے پرینامنی تیں ہے۔ اور نی کوں۔ تو۔ رُوچی وان دیکھئے تو کچھو اُپدیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کیجیے۔ تاتیں اپنے پرینام سُدھارنے کا اُپائے کرنا یوگیہ ہے۔ سرو پرکار کے متھیا تو۔ بھاؤ چھوڑی۔ سمیک درشٹی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کا مُول متھیا۔ تو۔ ہے۔ متھیا۔ تو۔ سمان انیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک متھیا۔ تو۔ ار۔ تا کے ساتھ اننتا نوبندھی کا ابھاؤ بھئے اکتالیس پرکرتینی کا۔ تو۔ بندھ ہی مٹی جائے۔ ستھتی انت کوٹا کوٹی ساگر کی رہی جائے۔ انو بھاگ تھوڑا رہی جائے۔ شیگھر ہی موکش پد کوں پاوے۔ بوہری متھیا۔ تو۔ کا سدبھاؤ رہیں۔ انیہ انیک اُپائے کئے بھی موکش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس، تس اُپائے کری سرو پرکار متھیا تو۔ کا ناش کرنا یوگیہ ہے۔

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषै जैनमतवाले

मिथ्यादृष्टीनि का निरुपण जामें भया ऐसा

सातवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ॥७॥
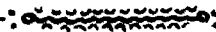
گیان وِشے بھاسے ہے۔ تس اپیکشا گُن ستھاننی کی پلٹن شاستر وِشے کہی ہے۔ یا پرکار جو سمیکت تیں بھرشٹ ہوئے سو ساد‌ی مِتھیا درِشٹی کہئے۔ تاکے بھی بُوہری سمیکت کی پراپتی وِشے پُورود کت پانچ لبدھی ہو ہے۔ وِشیش اِتنا یہاں کوئی جیوکے درشن موہ کی تین پرکرتینی کی ستّا ہو ہے۔ سو تینوں کوں اُپشماتے پرتھمو پشم سمیکتی ہو ہے۔ اتھوا کاہُو کے سمیکت موہنی کا اُدے آوے ہے۔ دوستے پرکرتینی کا اُدے نہ ہو ہے۔ سو کھشیوپشم سمیکتی ہوتی ہے۔ یاکے گُن شرینی آدی کریا نہ ہو ہے۔ وا۔ انی ورتی کرن نہ ہو ہے۔ بُوہری کاہُو کے مشر موہنیہ کا اُدے آوے ہے۔ دوستے پرکرتینی کا اُدے نہ ہو ہے، سو۔ مشر گُن ستھان کوں پراپت ہو ہے۔ یاکے کارن نہ ہو ہے۔ ایسے سادی مِتھیا درشٹی کے مِتھیا تو چھوٹیں دشا ہو ہے۔ کھشایک سمیکت کوں ویدک سمیگ درشٹی ہی پاوے ہے۔ تاتیں تاکا کتھن یہاں نہ کیا ہے۔ ایسے سادی مِتھیا درشٹی کا جگھنیہ تو مدھیم انتر مہُورت ماتر اُتکرشٹ کنچت اُون اردھ پُدگل پریورتن ماتر کال جاننا۔ دیکھو پرنامنی کی وچترتا، کوئی جیو تو گیارھویں گُن ستھان یتھا کھیات چارتر پائے۔ بُوہری مِتھیا درشٹی ہوئے کنچت اُون اردھ پُدگل پریورتن کال پرینت سنسار میں رُولے۔ اد۔ کوئی نتیہ نگود میں سوں نکسی منشیہ ہوئے مِتھیا تو چھوٹے پیچھے انتر مہُورت میں کیول گیان پاوے۔ ایسے جانی اپنے پرنام بگڑنے کا بھے راکھنا۔ اد تن کے سُدھارنے کا اُپائے کرنا۔

بُوہری اِس سادی مِتھیا درشٹی کے تھوڑے کال مِتھیا۔ تو کا اُدے رہے۔ تو۔ باہیہ جینی پنا ناہیں نشٹ ہو ہے۔ وا تتوں کا شردھان ویکت نہ ہو ہے۔ دا۔ بنا وِچار کئے ہی۔ وا ستوک وِچار ہی تیں بُوہری سمیکت کی پراپتی ہوتے جائے ہے۔ بُوہری بہت کال مِتھیا۔ تو کا اُدے رہے۔ تو جیسی انادی مِتھیا درشٹی کی دشا تیسی یا کی بھی دشا ہو ہے۔ گرہیت مِتھیا تو۔ کوں بھی گرہے ہے۔ نگود آدی وِشے بھی رُولے ہے۔ یا کا کچھو پرمان ناہیں۔

بُوہری کوئی جیو سمیکت تیں بھرشٹ ہوئے ساسادن ہو ہے۔ سو۔ تہاں جگھنیہ ایک سمیہ اُتکرشٹ چھ آولی پرمان کال رہے ہے۔ سو۔ یا کا پرنام کی دشا وچن کری کہنے میں آوتی ناہیں۔ سو کھشم کال ماتر کوئی جاتی کے کیول گیان گمیہ پرنام ہو ہے۔ تہاں اننتانوبندھی کا تو اُدے ہو ہے، مِتھیا تو۔ کا اُ[illegible] سو۔ آگم پرمان تیں یا کا سو روپ جاننا۔

بُوہری کوئی جیو سمیکت بھرشٹ ہوئے، مشر گُن ستھان کوں پراپت ہو ہے۔ تہاں مشر موہنیہ کا اُدے ہو ہے۔ یا کا۔ کال مدھیم انتر مہُورت ماتر ہے۔ سو۔ یا کا بھی کال تھوڑا ہے۔ سو۔ یاکے بھی پرنام کیول گیان گمیہ ہے۔ یہاں اِتنا بھاسے ہے۔ جیسے کاہُو کوں سیکھ دئی۔

ابھاو کرے ہے، تنی پرمانوں کوں انیہ سمبھتی روپ پرنماوے ہے۔ بہوری انترکرن کئے پیچھے اُپشم کرن کرے ہے۔ انترکرن کری ابھاو روپ کئے نیشیکنی کے اوپری جو متھیا۔ تو کے نیشیک تنی کوں اُدے آونے کوں ایوگیہ کرے ہے۔ اتیادِک کریا کری انیورتی کرن کا انت سمیہ کے انتر جن نیشیکنی کا ابھاو کیا تھا۔ تن کا اُدے کال آیا تب نیشیکنی بنا اُدے کون کا آوے تاتیں متھیا۔ تو کا اُدے نہ ہونے تیں پرتھم اُپشم سمیکت کی پراپتی ہوے ہے۔ انادی متھیا درشٹی کے سمیکت موہنیہ، مشر موہنیہ کی ستا ناہیں ہے تاتیں ایک متھیا۔ تو کرم ہی کوں اُپشمائے اُپشم سمیگ درِشٹی ہوتے ہے۔ بہوری کوئی جیو سمیکت پائے پیچھے بھرشٹ ہوے۔ تاکی بھی دشا انادی متھیا درشٹی کی سی ہوئے جائے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو پریکھشا کری تتو شردھان کیا تھا۔ تا کا ابھاو کیسے ہوئے؟

۔ تا کا سمادھان۔ جیسے کسی پُرش کوں شکھشا دی۔ تاکی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی بھی آئی تھی، پیچھے انیتھا کوئی پرکار کری وچار بھیا۔ تاتیں اُس شکھشا وِشے سندیہہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے، اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تس شکھشا کوں جھوٹھ جانی۔ تس تیں وِپریتی بھئی، تب وا۔ کے پرتیتی نہ بھئی۔ تب وا۔ کے تس شکھشا کی پرتیتی کا ابھاو ہوئے۔ اتھوا پُورد تو۔ انیتھا پرتیتی تھی ہی، بیچ میں شکھشا کا وچار تیں یتھارتھ پرتیتی بھئی تھی۔ بہوری تس شکھشا کا وچار کئے بہت کال ہوئے گیا۔ تب تا کوں بھولی جیسے پورد انیتھا پرتیتی تھی تیسے ہی سویمیو ہوئے گئی۔ تب تس شکھشا کی پرتیتی کا ابھاو ہوئے جائے۔ اتھوا یتھارتھ پرتیتی پہلے تو کینہیں، پیچھے نہ تو کچھو انیتھا وِچار کیا، نہ بہت کال بھیا۔ پرنتو تیسا ہی کرم اُدے تیں ہونہار کے انوسار سویمیو ہی تس پرتیتی کا ابھاو ہوئے۔ انیتھا پنا بھیا۔ ایسے انیک پرکار تس شکھشا کی یتھارتھ پرتیتی کا ابھاو ہوے ہے۔ تیسے جیو کے جن دیو کا تتو آدی روپ اُپدیش بھیا، تاکی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے، ما الیا شردھان بھیا، پیچھے پورد جیسے کچھ تینے انیک پرکار تس پدارتھ شردھان کا ابھاو ہو ہے۔ سو یہو کتھن ستھول پنے دکھایا ہے۔ تارتمیہ کری کیول گیان دِشے بھاسے ہے۔ اِس سمیہ شردھان ہے۔ اِس سمیہ ناہیں۔ جاتیں یہاں مُول کارن متھیا تو کرم ہے۔ تا کا اُدے ہوئے، تب تو۔ انیہ وِچار آدی کارن ملو۔ وا متی ملو، سویمیو سمیک شردھان کا ابھاو ہو ہے۔ بہوری تا کا اُدے نہ ہوئے، تب انیہ کارن ملو وا متی ملو، سویمیو سمیک شردھان ہوئے جائے ہے۔ سو۔ ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سمبندھی سُوکھشم دشا کا جاننا چھدمستھ کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں اپنی متھیا سمیک شردھان روپ اوستھا کا تارتمیہ یاکوں نشچیہ ہو سکے ناہیں، کیول

بہوری جس وشے سمان سمیہ ورتی جیونی کے پرینام سمان ہی ہوئے۔ نیورتی کہئے پرسپر بھیتا کری رہت ہوئے۔ جیسے تس کرن کا پہلا سمیہ وشے سرو جیونی کا (پرینام) پرسپر سمان ہی ہوتے۔ ایسے ہی دوتیہ آدی سمینی وشے سمانتا پرسپر جانتی۔ بہوری پرتھم آدی سمیہ والوں تیں دوتیہ آدی سمیہ والوں کے اننت گنی وشدھتا لئے ہوتے۔ ایسے انی ورتی کرن[2] جاننا +

ایسے اے تین کرن جاننے۔ تہاں پہلے انتر مہورت کال پرینت ادھ کرن ہوتے۔ تہاں چاری آدشیک ہوہیں۔ سمیہ سمیہ اننت گنی وشدھتا ہوتے۔ بہوری ایک انتر مہورت کری نوین بندھ کی ستھتی گھٹتی ہوتے۔ سو ستھتی بندھ اپسرن ہوتے۔ بہوری سمیہ سمیہ پرشست پرکرتنی کا اننت گناں انو بھاگ بندھے۔ بہوری سمیہ سمیہ اپرشست پرکرتنی کا انو بھاگ بندھ اننت ویں بھاگ ہوتے۔ ایسے چاری آدشیک ہوتے۔ تہاں پیچھے اپوروکرن ہوتے۔ تا کا کال ادھ کرن کے کال کے سنکھیا تویں بھاگ ہے۔ تا وشے اے آدشیک اور ہوتے۔ ایک ایک انتر مہورت کری ستا بھوت پوروکرم کی ستھتی تھی۔ تا کوں گھٹاوے۔ سو ستھتی کانڈک گھات ہوتے۔ بہوری تس تیں ستوک ایک ایک انتر مہورت کری پوروکرم کا انو بھاگ کوں گھٹاوے۔ سو انو بھاگ کانڈ کا گھات ہوتے۔ بہوری گن شرینی کا کال وشے کرم تیں اسنکھیات گنا پرمان لئے کرم نرجرنے یوگیہ کریئے۔ سو گن شرینی نرجرا ہوتے۔ بہوری گن سنکرمن یہاں ناہیں ہوہے۔ انیترا اپوروکرن ہوہے۔ تہاں ہوہے۔ ایسے اپوروکرن بھئے پیچھے انیورتی کرن ہوتے۔ تا کا کال اپوروکرن کے بھی سنکھیا تویں بھاگ ہے۔ تس وشے پوروکت آدشیک سہت کیتا کال گئے پیچھے انتر کرن[1] کرے ہے۔ انیورتی کرن کے کال پیچھے اُدے آونے یوگیہ ایسے متھیا تو کرم کے مہورت ماتر نیشیک تنی کا

(2) एगसमए वट्टंताणंजीवाणं परिणामेहि ण विज्जदे णियट्टी णिवित्ती जत्थ ते अणियट्टीपरिणामा। धवला १-९-८-४। एक्कम्हि कालसमये संठाणादीहिं जह णिवट्टंति। ण णिवट्टंति तहा विय परिणामेहिं मिहो जेहिं ॥ गो० जी० ५६ ॥

1 किमन्तरकरणं णाम ? विवक्खियकम्माणं हेट्ठिमोवरिमट्ठिदीओ मोत्तूण मज्झे अन्तोमुहुत्तमेत्ताणं ट्ठिदीणं परिणामविसेसेण णिसेगाणम भावीकरण मन्तरकरणमिदि भण्णदे ॥ जय ध० अ० प० ९५३

अर्थ — अन्तरकरण का क्या स्वरूप है ? उत्तर - विवक्षित कर्मों की अधस्तन और उपरिम स्थितियों को छोड़कर मध्यवर्ती अन्तर्मुहूर्त मात्र स्थितियों के निषेकों का परिणाम विशेष के द्वारा अभाव करने को अन्तरकरण कहते हैं ।

تھیں۔چاری لبدھی تے۔تو بھی ہوئے۔ار۔انتر مہورت پیچھے جا کے سمیکت ہوتا ہوئے۔تس ہی جیو کے کرن لبدھی ہوئے۔سو۔اس کرن لبدھی والا کے بدھی پوروک۔تو۔اتنا ہی ادیم ہوئے۔تس تتو وچار وشے اپیوگ کوں تدروپ ہوئے لگاوے۔تاکری سمیہ سمیہ پرنام نرمل ہوتے جائے ہیں۔جیسے کاہو کے سیکھ کا وچار۔ایسا نرمل ہونے لگیا۔جاکری یا کے شیگھر ہی تاکی پرتیتی ہوئے جاسی۔تیسے تتو اپدیش کا (وچار) ایسا نرمل ہونے لگیا۔جاکری یا کے شیگھر ہی تاکا شردھان ہوسی۔ بوہری ان پرنامنی کا تار۔تمیہ کیول گیان کری دیکھیا۔تا کا نروپن کرنا نویوگ وشے کیاہے۔ سو۔اس کرن لبدھی کے تین بھید ہیں۔ادھ کرن۔اپوروکرن۔انی ورتی کرن۔انی کا وشیش دیاکھیان تو لبدھی سار شاستر وشے کیاہے۔تس تیں جاننا۔یہاں سنکشیپ سا کہئے ہے۔

ترکال ورتی سرو کرن لبدھی والے جیوتن کے پرنامنی کی اپیکھشا اے تین نام ہیں۔تہاں کرن نام تو پرنام کا ہے۔بوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرنام سمان ہوتے۔سو۔ادھ کرن ہے۔ جیسے کوئی جیو کا پرنام تس کرن کے پہلے سمیہ ستوک وشدھتا لئے بھیا۔پیچھے سمیہ سمیہ انت گنی وشدھتا کری بدھتے بھئے۔بوہری وا کے جیسے دوتیہ ترتیہ آدی سمینی وشے پرنام ہوئے۔ تیسے کیئی انیہ جیونی کے پرتھم سمیہ وشے ہی ہوئے۔تا کے تس تیں سمیہ سمیہ انت گنی وشدھتا کری بدھتے ہوئے۔ایسے ادھ پرورتی کرن جاننا۔

بوہری جس وشے پہلے پچھلے سمینی کے پرنام سمان نہ ہوئیں۔اپوروہی ہوئیں۔جیسے تس کرن کے پرنام جیسے پہلے سمیہ ہوتے۔تیسے کوئی ہی جیو کے دوتیہ آدی سمینی وشے نہ ہوتے۔بدھتے ہی ہوتے۔ بوہری یہاں ادھ کرن وت جن جیونی کے کرن کا پہلا سمیہ ہی ہوتے۔تنی انیک جیونی کے پرسپر پرنام سمان بھی ہوتے۔ار۔ادھک ہین وشدھتا لئے بھی ہوئے۔پرنتو یہاں اتنا وشیش بھیا۔جو اس کی اتکرشٹتا تیں بھی دوتیہ آدی سمیہ والے کا جگھنیہ پرنام بھی انت گنی وشدھتا لئے ہی ہوئے۔ایسے ہی جنی کوں کرن مانڈے دوتیہ آدی سمیہ بھیا ہوتے۔تنی کے تس سمیہ والوں کے تو پرسپر پرنام سمان۔وا۔اسمان ہوتے۔پرنتو اوپرلے سمیہ والوں کے تس سمیہ سمان سروتھا نہ ہوتے۔ اپوروہی ہوتے۔ایسے اپوروکرن(۱) جاننا۔

---

(1) समए समए भिण्णा भावा तम्हा अपुव्वकरणो हु।
जम्हा उवरिमभावा हेट्ठिमभावेहिं णत्थि सरिसत्तं ॥ लब्धि ३६॥
तम्हा बिदियकरणं अपुव्वकरणेत्ति णिद्दिट्ठं ॥ लब्धि० ५१॥
करणं परिणामो अपुव्वाणि च ताणि करणाणि च अपुव्वकरणाणि,
असमाणपरिणामा त्ति जं उत्तं होदि। धवला, १-९-८-४

پیچھے ہی ورت آدِک کو دھارین ہیں۔ کاہو کے یُگ پت بھی ہوتے جاتے ہیں۔ ایسے یہو تتو وچار والا جیو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پرنتو یاکے سمیکت ہوتے ہی ہوتے، ایسا نیم ناہیں جاتیں شاستر وِشے سمیکت ہونے تیں پہلے پنچ لبدھی کا ہونا کہیا ہے ۔

(पंच लब्धियों का स्वरूप)

کھشیوپشم، وِشُدھ، دیشنا، پرایوگیہ، کرن۔ تہاں جس کو ہوتے سنتے تتو وِچار ہوئے سکے، ایسا گیانا ورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم ہوئے۔ اُدے کال کوں پراپت سرو گھاتی سپردھکنی کے نِشیکنی کا اُدے کا ابھاو سو۔ کھشے۔ ار۔ اناگت کال وِشے اُدے آونے یوگیہ تنہی کا ستا رُوپ رہنا سو۔ اُپشم ایسی دیش گھاتی سپردھکنی کا اُدے سہت کرمنی کی اوستھا تا کا نام کھشیوپشم ہے۔ تاکی پراپتی۔ سو۔ کھشیوپشم لبدھی ہے۔ بہوری موہ کا مند اُدے آونے تیں مند کشائے رُوپ بھاو ہوئے۔ جہاں تتو وِچار ہوئے سکے۔ سو۔ وِشُدھ لبدھی ہے۔ بہوری جن دیو کا اُپدیشیا تتو کا دھارن ہوئے، وِچار ہوئے۔ سو۔ دیشنا لبدھی ہے۔ جہاں نرک آدی وِشے اُپدیش کا نِمت نہ ہوئے، تہاں پُورو سنسکار تیں ہوئے۔ بہوری کرمنی کی پُورو ستا گھٹ کری، انتہ کوٹا کوٹی ساگر پرمان رہی جاتے۔ اور۔ نوین بندھ انتہ کوٹا کوٹی پرمان تاکے سنکھیات ویں بھاگ ماتر ہوئے۔ سو۔ بھی تِس لبدھی کال تیں لگائے کرم تیں گھٹتا ہوئے۔ کیتیک پاپ پرکرتینی کا بندھ کرم تیں مِٹتا جاتے، اِتیادی یوگیہ اوستھا کا ہونا۔ سو۔ پرایوگیہ لبدھی ہے۔ سو۔ اے۔ چاروں لبدھی بھویہ۔ یا۔ ابھویہ کے ہو ہیں۔ اِن چار لبدھی بھئے پیچھے سمیکت ہوئے تو ہوئے، نہ ہوئے تو ناہیں بھی ہوئے۔ ایسے لبدھی سار[1] وِشے کہیا ہے۔ تاتیں تِس تتو وچار والے کے سمیکت ہونے کا نیم ناہیں۔ جیسے کاہو کوں ہِت کی شِکھشا دئی، تاکوں وہ جانی وِچار کرے، یہو سیکھ دئی سو۔ کیسے ہے؟ پیچھے وِچارتاں۔ وا کے ایسے ہی ہے، ایسی اُس سیکھ کی پرتیتی ہوئے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا وِچار ہوتے۔ وا۔ انیہ وِچار وِشے لاگی تِس سیکھ کا نِردھار نہ کرے، تو پرتیتی ناہیں بھی ہوتے۔ تیسے شری گورو، تتو اپدیش دیا، تاکوں جانی وچار کرے، یہو اُپدیش دیا سو۔ کیسے ہے۔ پیچھے وِچار کرنے تیں۔ وا [illegible] ایسی پرتیتی ہوئے جاتے۔ اتھوا۔ انیتھا وِچار ہوئے وا۔ انیہ وِچار وِشے لاگی۔ تِس اُپدیش کا نِردھار نہ کرے۔ تو پرتیتی ناہیں بھی ہوئے۔ سو مُول کارن مِتھیا۔ تو کرم ہے۔ یاکا اُدے مٹے۔ تو پرتیتی ہوئی جائے، نہ مٹے۔ تو ناہیں ہوئے، ایسا نیم ہے۔ یاکا اُدیم۔ تو۔ تتو وِچار کا کرنے ماتر ہی ہے ۔

بہوری پانچویں کرن لبدھی بھئے سمیکت ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم ہے۔ سو۔ جاکے پُورو کہی

---

[1] लब्धि०३

کرنی، نہ ہوئے سکے۔ تا کا آگیا انوساری جان پنا کرنا۔

ایسے اِس جلننے کے ارتھی کبھوں آپ ہی وِچار کرے ہے کبھوں شاستر بانچے ہے کبھوں سُنے ہے کبھوں ابھیاس کرے ہے کبھوں پرشن اُتر کرے ہے۔ اِتیادی رُوپ پرورتے ہے۔ اپنا کاریہ کرنے کا جاکے ہرش بہت ہے، تاتیں انترنگ پریتی تیں تا کا سادھن کرے ہے۔ یا پرکار سادھن کرتاں یاوت سانچا تتّو شردھان نہ ہوئے، یہ ہُو ایسے ہی ہے، ایسی پرتیتی لئے جیو آدی تتّونی کا سوروپ آپ کوں نہ بھاسے، جیسے پریائے وِشے اہن بدھی ہے۔ تیسے کیول آتما وِشے اہن بدھی نہ آوے، ہِت اہِت رُوپ اپنے بھاونی کوں نہ پہچانیں، تاوت سمیکت کوں سنمکھ متھیادرشٹی ہے۔ یہ جیو تھوڑے ہی کال میں سمیکت کوں پراپت ہوگا۔ اِس ہی بھو میں، وا انیہ پریائے وِشے سمیکت کوں پاوے گا۔ اِس بھو میں ابھیاس کری پرلوک وِشے ترینچ آدی گتی وِشے بھی جائے۔ تو تہاں سنسکار کے بل تیں دیو گرو شاستر کا نمت بنا بھی سمیکت ہوئے جائے۔ جاتیں ایسے ابھیاس کے بل تیں متھیا تو کرم کا انو بھاگ ہین ہوئے۔ جہاں وا کا اُدے نہ ہوئے، تہاں ہی سمیکت ہوئے جائے۔ مُول کارن یہ ہی ہے۔ دیو آدک کا تو باہیہ نمت ہے، سو مکھیتا کری تو اِنی کے نمت ہی تیں سمیکت ہوئے۔ تارتمیہ تیں پوروا بھیاس سنسکار تیں ورتمان اِن کا نمت نہ ہوتے تو بھی سمیکت ہوئے سکے ہے۔ سدھانت وِشے "तन्निसर्गादधिगमाद्वा" ایسا سُوتر ہے۔ (तत्वा०सू०१,३)

یا کا ارتھ یہ ہُو۔ سو سمیگ درشن نسرگ وا ادھیگم تیں ہوئے ہے۔ تہاں دیو آدک باہیہ نمت بنا ہوئے سو نسرگ تیں بھیا کہیئے۔ دیو آدک کا نمت تیں ہوئے سو ادھیگم تیں بھیا کہیئے۔ دیکھو تتّو وِچار کی مہما، تتّو وِچار رہت دیو آدک کی پرتیتی کرے۔ بہت شاستر ابھیاسے، ورت آدک پالے۔ تپشچرن آدی کرے، تا کے تو سمیکت ہونے کا ادھیکار ناہیں۔ ار تتّو وِچار والا اِنی بنا بھی سمیکت کا ادھیکاری ہوئے ہے۔ بہُری کوئی جیو کے تتّو وِچار کے ہونے پہلے کسی کارن پائے دیو آدک کی پرتیتی ہوئے۔ وا ورت تپ کا انگیکار ہوئے، پیچھے تتّو وِچار کرے۔ پرنتو سمیکت کا ادھیکاری تتّو وِچار بھئے ہی ہوئے ہے۔

بہُری کاہو کے تتّو وِچار بھئے پیچھے تتّو پرتیتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار ویوہار دھرم کی پرتیتی رُچی ہوئے گئی۔ تاتیں دیو آدک کی پرتیتی کرے ہے۔ وا ورت تپ کوں انگیکار کرے ہے۔ کاہو کے دیو آدک کی پرتیتی۔ ار سمیکت یُگپت ہوئے۔ ار ورت تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوئے۔ ار پہلے پیچھے بھی ہوئے، دیو آدک کی پرتیتی کا تو نیم ہے۔ اِس بِنا سمیکت نہ ہوئے۔ ورت آدک کا نیم ہے ناہیں۔ گھنے جیو تو پہلے سمیکتی ہوئے۔

ہیہ تتونی کی تو پریکھشا کری لینا۔ جاتیں اِن وِشئے انیتھا پنو بھئے اپنا بُرا ہوہے۔ اُپادے کوں ہیہ مانی لے تو بُرا ہوئے' ہیہ کوں اُپادے مانی لے تو بُرا ہوئے ٭

بُوہری جو کہے گا۔ آپ پریکھشا نہ کری۔ ارجن وچن ہی تیں اُپادے کوں اُپادے جانیں' ہیہ کوں ہیہ جانیں۔ تو یاہیں کیسے بُرا ہوئے ؟

تاکا سمادھان۔ ارتھ کا بھاؤ بھاسیں بنا وچن تاکا اپھیرائے نہ پہچانیں۔ یہو تو مانی لے' جو ہیں جن وچن اُنوساری مانوں ہوں' پرنتو بھاؤ بھاسیں بنا انیتھا پنوں ہوئے جائے۔ لوک وِشئے بھی کِنکر کوں کسی کاریہ کوں بھیجئے۔ سو وہ اُس کاریہ کا بھاؤ جانیں۔ تو کاریہ کوں سُدھارے' جو بھاؤ نہ بھاسے۔ تو کہیں چُوکی ہی جائے۔ تاتیں بھاؤ بھاسنے کے ارتھی ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا اودشیہ کرنی ٭

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو پریکھشا انیتھا ہوئے جائے۔ تو کہا کریئے ؟

تاکا سمادھان جن وچن۔ ار اپنی پریکھشا اِنی کی سمانتا ہوتئے' تب تو جانیئے ستیہ پریکھشا بھئی۔ یاوت ایسے نہ ہوئے' تاوت جیسے کوئی لیکھا کرے ہے۔ تاکی وِدھی نہ ملے۔ تاوت اپنی چُوک کوں ڈھونڈھیں۔ تیسے یہ اپنی پریکھشا وِشئے وِچار کیا کرے۔ بُوہری۔ جو گییہ تتو ہیں' تِن کی پریکھشا ہوئے سکے تو پریکھشا کرے' ناہیں یہو اُنُمان کرے۔ جو ہیہ اُپادے تتو ہی انیتھا نہ کہے تو گییہ تتو انیتھا کِس ارتھی کہے۔ جیسے کوئی پریوجن رُوپ کاریہ وِشئے جھوٹ نہ بولے سو۔ اپریوجن جھوٹ کاہے کوں بولے تاتیں گییہ تتونی کا پریکھشا کری بھی۔ وا۔ آگیا کری سو رُوپ جانے ہے۔ تِنی کا یتھارتھ بھاؤ نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یاہی تیں جین شاستر نی وِشئے تتو آدِک کا نِروپن کیا' تہاں تو ہیتو یکتی آدی کری جیسے یاکے اُنُمان آدی کری پرتیتی آوے' تیسے کتھن کیا۔ بُوہری تِرلوک' گُن سِتھان' مارگنا' پُران آدِک کا کتھن آگیا اُنُوساری کیا۔ تاتیں ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا کرنی یوگیہ ہے۔ تہاں جیو آدِک درویہ۔ وا۔ تتو تِن کوں پہچاننے۔ بُوہری تہاں آپا پر کو پہچاننا۔ بُوہری تیاگنے یوگیہ متھیا تو راگ آدِک۔ ار گرہنیں یوگیہ سمیگ درشن آدِک تِن کا سو رُوپ پہچاننا۔ بُوہری نمت نیمتک آدِک جیسے ہیں' تیسے پہچاننا۔ اِتیادی موکھش مارگ وِشئے جن کوں جانیں پرورتی ہوئے' تِنی کوں اودشیہ جاننے۔ سو۔ اِن کی تو پریکھشا کرنی۔ سامانیہ پنے کسی ہیتو یکتی کری' اِن کوں جاننے۔ وا۔ پرمان نیہ کری جا[illegible]ش سو امیتو آدی کری۔ وا۔ ست سنکھیا آدی کری' اِنی کا وِشیش جاننا۔ جیسی بُدھی ہوتئے۔ جیسا [illegible] بنیں۔ تیسے اِن کوں سامانیہ وِشیش رُوپ پہچاننے بُوہری اِس جاننے کا اُپکاری گُن سِتھان' مارگن آدِک [illegible] آدِک۔ وا۔ درت آدِک کرِیا دِک کا بھی جاننا یوگیہ ہے۔ یہاں پریکھشا ہوئے سکے [illegible] کی پریکھشا

توتِن کے نام سیکھے۔سو۔اُدیش بھیا۔پُونہری تِن کے لکھشن جانے۔پُونہری ایسے سمبھوے ہے
کہ ناہیں۔ایسا وِچار نے پریکھشا کرنے لگے۔تہاں نام سیکھی لینا۔ار۔لکھشن جانی لینا۔
اے دوؤ۔ توا پدیش کے انوساری ہو ہیں۔جیسے اُپدیش دیا۔تیسے یاد کری لینا۔پُونہری پریکھشا
کرنے وِشے اپنا وِویک چاہیئے ہے۔سو۔وِویک کری ایکانت اپنے اُپیوگ وِشے وِچارے۔
جیسے اُپدیش دیا تیسے ہی ہے۔کہ انیتھا ہے۔تہاں انومان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔وا۔
اُپدیش تو ایسے ہیں۔ار۔ایسے نہ مانیئے۔تو۔ایسے ہوئے۔سو۔اِن وِشے پربل یکتی کون ہے۔ار۔
نِربل یکتی کون ہے۔جو پربل بھاسے۔تاکوں سانچ جانیں۔پُونہری جو اُپدیش تیں انیتھا سانچ
بھاسے۔وا۔سندیہہ رہے۔نِردھار نہ ہوئے۔تو۔پُونہری وِشیشگیہ ہوئے۔تنی کوں
پوچھے۔پُونہری۔وے۔اُتّر دیں۔تاکوں وِچارے۔ایسے ہی یاوت نِردھار نہ ہوئے۔تاوت
پرشن اُتّر کرے۔اتھوا سمان بُدھی کے دھارک ہوئے۔تِن کوں اپنا وِچار جیسا بھیا ہوئے
تیسا کہے۔پرشن اُتّر کری پرسپر چرچا کرے۔پُونہری جو پرشن اُتّر وِشے نِرُوپن بھیا ہوئے۔تاکوں
ایکانت وِشے وِچارے۔یاہی پرکار اپنے انترنگ وِشے جیسے اُپدیش دیا تھا۔تیسے ہی نِرنیہ
ہوئے۔بھاو نہ بھاسے۔تاوت ایسے ہی اُدیم کیا کرے۔پُونہری انیہ متینی کری کلپت تتونی کا
اُپدیش دیا ہے۔تاکری جین اُپدیش انیتھا بھاسے۔وا۔سندیہہ ہوئے تو بھی پوروکت پرکار کری
اُدیم کرے۔ایسے اُدیم کئے۔جیسے جِن دیو کا اُپدیش ہے۔تیسے ہی سانچ ہے۔مجھ کوں بھی ایسے ہی
بھاسے ہے۔ایسا نِرنیہ ہوئے۔جاتیں جِن دیو انیتھا وادی ہیں ناہیں ٭

یہاں کو ؤ کہے۔جِن دیو جو انیتھا وادی ناہیں ہے۔تو جیسے اُن کا اُپدیش ہے۔تیسے شردھان
کری لیجئے۔پریکھشا کاہے کوں کیجئے ؟

تاکا سمادھان۔پریکھشا کئے بِنا یہ تو ماننا ہوئے۔جو جِن دیو ایسے کہیا ہے۔سو۔ستیہ ہے۔
پرنتو اُن کا بھاو آپ کوں بھاسے ناہیں۔پُونہری بھاو بھاسے بِنا نِرمل شردھان نہ ہوئے۔جاکی
کاہو کا وچن ہی کری پرتیتی کریئے۔تاکی انیہ کا وچن کری انیتھا بھی پرتیتی ہوئے جائے۔تاتیں
شکتی اپیکھشا وچن کری کنہیں پرتیتی۔اپرتیتی وت ہے۔پُونہری جاکا بھاو بھاسیا ہوئے۔تاکوں
انیک پرکار کری بھی انیتھا نہ [illegible]۔تاتیں بھاو بھاسیں پرتیتی ہوئے سو ہی سانچی پرتیتی ہے۔
پُونہری جو کہوگے۔[illegible] وچن پرمان کیجئے ہے۔تو پُرش کی بھی پرمانتا سویمیو۔تو نہ ہوئے۔
وا کے کیتی وچنتی [illegible] پہلے کری لیجئے۔تب پُرش کی پرمانتا ہوئے ٭

یہاں پرشن۔اُپدیش تو انیک پرکار۔کس۔کس کی پریکھشا کریئے ؟

تاکا سمادھان۔اُپدیش وِشے کیتی اُپادے۔کیتی ہیہ۔کیتی گیہ تتو نِرُوپئے ہے۔تہاں اُپادے

پرتیکش اشدھ ہے۔ سو شدھ کیسے مانوں، جانوں، وچاروں ہوں۔ اِتیادی وویک رہت بھرم تیں سنتشٹ ہوہے۔ بوہری اہنت آدی بِنا انیہ دیو آدک کوں نہ مانے ہے۔ وا جین شاستر انوساری جیو آدی کے بھید سیکھی لئے ہیں۔ تِن ہی کوں مانے ہے، اَور کوں نہ مانے ہے۔ سو تو سمیگ درشن بھیا۔ بوہری جین شاستر نی کا ابھیاس وِشے بہت پروَرتے ہے۔ سو سمیگ گیان بھیا۔ بوہری ورت آدی رُوپ کریا نی وِشے پروَرتے ہے۔ سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے آپ کے ویوہار رتن تریہ بھیا مانیں۔ سو ویوہار تو اُپچار کا نام ہے۔ سو اُپچار بھی تو تب بنے جب ستیہ بھوت نشچیہ رتن تریہ کا کارن آدِک ہوئے۔ جیسے نشچیہ رتن تریہ سدھے۔ تیسے اِن کو سادھے تو ویوہار پنو بھی سمبھوے۔ سو یا کے تو ستیہ بھوت نشچیہ رتن تریہ کی پہچان ہی بھئی ناہیں۔ یہ ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا انوساری ہوا دیکھیاں دیکھی سادھن کرے ہے۔ تاتیں یا کے نشچیہ ویوہار موکھش مارگ نہ بھیا۔ آگے نشچیہ ویوہار موکھش مارگ کا نروپن کرینگے۔ تا کا سادھن بھئے ہی موکھش مارگ ہوگا+

ایسے یہ جیو نشچیہ ابھاس کو مانے جانے ہے۔ پرنتو ویوہار سادھن کو بھی بھلا جانتے ہے۔ تاتیں سو چھند ہوئے۔ اشبھ رُوپ نہ پروَرتے ہے۔ ورت آدِک شبھ اُپیوگ رُوپ پروَرتے ہے۔ تاتیں انتم گریوک پریَنت پد کو پاوے ہے۔ بوہری جو نشچیہ ابھاس کی پربلتا تیں اشبھ رُوپ پروَرتی ہوتے جائے تو کگتی وِشے بھی گمن ہوئے۔ پرینامنی کے انوساری پھل پاوے ہے۔ پرنتو سنسار کا ہی بھوکتا رہے ہے۔ سانچا موکھش مارگ پائے بنا سدھ پد کوں نہ پاوے ہے۔ ایسے نشچیہ ابھاس ویوہار ابھاس دووَنی کے اولمبی متھیادرشٹی تنی کا نروپن کیا+

اب سمیکتو کوں سنمکھ جے متھیادرشٹی تنی کا نروپن کیجیے ہے+

(सम्यक्त्व के सन्मुख मिथ्यादृष्टि का निरूपण)

کوئی مند کشائے آدِک کا کارن پائے گیانا ورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم بھیا، تاتیں تتو وِچار کرنے کی شکتی بھئی۔ ار موہ مند بھیا، تاتیں تتو وِچار وِشے اُدیم بھیا۔ بوہری باہیہ نمت دیو، گورو، شاستر آدِک کا بھیا تِن کری سانچا اُپدیش کا لابھ بھیا۔ تہاں اپنے پریوجن بھوت موکھش مارگ کا۔ وا دیو گورو دھرم آدِک کا۔ وا جیو آدی تتونی کا۔ وا آپا پر کا۔ وا آپ کوں اہتکاری۔ ہتکاری بھاونی کا اتیادِک کا اُپدیش تیں سادھان ہوئے ایسا وِچار کیا۔ اہو مجھ کوں تو اِن باتنی کی خبر ہی ناہیں۔ میں بھرم تیں بھولی پایا پریائے ہی وِشے تنمیہ بھیا۔ سو اِس پریائے کی تو تھوڑے ہی کال کی ستھتی ہے۔ بوہری یہاں موکوں سرو نمت ملے ہے۔ تاتیں موکوں اِن باتنی کا ٹھیک کرنا۔ جاتیں اِن وِشے تو میرا ہی پریوجن بھاسے ہے۔ ایسے وِچاری جو اُپدیش سُنیا تا کا نردھار کرنے کا اُدیم کیا۔ تہاں اُدیش، لکھشن نردیش، پریکھشا دوار کری تِن کا نردھار ہوئے تاتیں پہلے

جیو نی کے شبھ اُپیوگ۔ ار۔ شُدھ اُپیوگ کا یُکت پناپائیے ہے۔ تاتیں اُپچار کری ورت آدِک شبھ اُپیوگ کوں موکھش مارگ کہیا ہے۔ وستو وِچار تاں شبھ اُپیوگ موکھش کا گھاتک ہی ہے۔ جاتیں بندھ کوں کارن سوئی موکھش کا گھاتک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بُوہری شُدھ اُپیوگ ہی کوں اُپادیے مان، تاکا اُپائے کرنا۔ شبھ اُپیوگ، اشُبھ اُپیوگ کوں ہیہ جانی تن کے تیاگ کا اُپائے کرنا۔ جہاں شُدھ اُپیوگ نہ ہوئے سکے، تہاں اشُبھ اُپیوگ کوں چھوڑی شبھ ہی وِشے پرورتنا۔ جاتیں شبھ اُپیوگ تیں اشُبھ اُپیوگ وِشے اشُدھتا کی ادھکتا ہے۔ بُوہری شُدھ اُپیوگ ہوئے، تب تو پدرویہ کا ساکھشی بھوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کچھو پدرویہ کا پریوجن ہی ناہیں۔ بُوہری شبھ اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ ورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ ار۔ اشُبھ اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ اورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ جاتیں اشُدھ اُپیوگ کے۔ ار۔ پردرویہ کی پرورتی کے نمت نیمیتک سمبندھ پائیے ہے۔ بُوہری پہلے اشُبھ اُپیوگ چھوٹی شبھ اُپیوگ ہوئی، پیچھے شبھ اُپیوگ چھوٹی۔ شُدھ اُپیوگ ہوئی۔ ایسی کرم پرپاٹی ہے✦

بُوہری کوئی ایسے مانیں کہ شبھ اُپیوگ ہے سو۔ شُدھ اُپیوگ کو کارن ہے۔ سو جیسے اشُبھ اُپیوگ چھوٹ شبھ اُپیوگ ہوہے، تیسے شبھ اُپیوگ چھوٹ شُدھ اُپیوگ ہوہے۔ ایسے ہی کاریہ کارن پنا ہوئے۔ تو شبھ اُپیوگ کا کارن اشُبھ اُپیوگ ٹھہرے۔ اتھوا درویہ لِنگی کے شبھ اُپیوگ تو اُتکرشٹ ہوہے، شُدھ اُپیوگ ہوتا ہی ناہیں۔ تاتیں پرمارتھ تیں اِن کے کارن کاریہ پنا ہے ناہیں۔ جیسے روگی کے بہت روگ تھا، پیچھے ستوک روگ بھیا، تو وہ ستوک روگ تو نِروگ ہونے کا کارن ہے ناہیں۔ اِتنا ہے، ستوک روگ رہیں۔ نِروگ ہونے کا اُپائے کرے تو ہوئی جائے۔ بُوہری جو ستوک روگ ہی کوں بھلا جانی تاکا راکھنے کا یتن کرے تو نِروگ کیسے ہوئے۔ تیسے کشائی کے تیور کشائے رُوپ اشُبھ اُپیوگ تھا۔ پیچھے مند کشائے رُوپ شبھ اُپیوگ بھیا، تو وہ شبھ اُپیوگ تو نِکشائے شُدھ اُپیوگ ہونے کوں کارن ہے ناہیں۔ اِتنا ہے۔ شبھ اُپیوگ بھئے شُدھ اُپیوگ کا یتن کرے تو ہوئے جائے۔ بُوہری جو شبھ اُپیوگ ہی کوں بھلا جانی۔ تاکا سادھن کیا کرے تو شُدھ اُپیوگ کیسے ہوئے۔ تاتیں مِتھیا درشٹی کا شبھ اُپیوگ تو شُدھ اُپیوگ کوں کارن ہے ناہیں۔ سمیگ درشٹی کے شبھ اُپیوگ بھئے نِکٹ شُدھ اُپیوگ پراپتی ہوئے، ایسا مُکھیہ پنا کری کہیں شبھ اُپیوگ کوں شُدھ اُپیوگ کا کارن بھی کہیئے ہے۔ ایسا جاننا✦

بُوہری یہ جیو آپ کوں نِشچیہ وِیوہار رُوپ موکھش مارگ کا سادھک مانے ہے۔ تہاں پُوروکت پرکار آتما کوں شُدھ مانیا سو تو سمیگ درشن بھیا۔ تیسے ہی جانیا۔ سو سمیگ گیان بھیا۔ تیسے ہی وِچار وِشے پرورتیا سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے تو آپ کے نِشچیہ رتن تریہ بھیا مانے۔ سو ییں

ہی کا رہت پنا ایک وستو دِشے کیسے سمبھوے؟ تاتیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راجہ
رنک منشیہ پنے کی اپیکھشا سمان ہے۔ تیسے سِدّھ سنساری جیو تو پنے کی اپیکھشا سمان کہے ہیں کیول
گیان آدی اپیکھشا سمانتا ملنے۔ سو ہے ناہیں۔ سنساری کے نشچیہ کری متی گیان آدِک ہی ہے۔ سِدّھ
کے کیول گیان ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ سنساری کے متی گیان آدِک کرم کا نِمت تیں ہیں۔ تاتیں سو بھاؤ
اپیکھشا سنساری کے کیول گیان کی شکتی کہئے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنک منشیہ کے راجہ ہونے کی شکتی
پائیے۔ تیسے یہہ شکتی جاننی۔ بہُری دروِیہ کرم۔ نو کرم۔ پُدگل کری نپجے ہیں۔ تاتیں نشچیہ کری سنساری
کے بھی اِن کا بھِنّ پنا ہے۔ پرنتو سِدّھ وت اِن کا کارن کاریہ اپیکھشا سمبندھ بھی نہ مانیں تو بھرم
ہی ہے۔ بہُری بھاؤ کرم آتما کا بھاؤ ہے۔ سو نشچیہ کری آتما ہی کا ہے۔ کرم کے نِمت تیں ہوئے۔
تاتیں ویوہار کری کرم کا کہئے ہے۔ بہُری سِدّھ وت سنساری کے بھی راگ آدِک نہ ماننا۔ کرم
ہی کا ماننا۔ یہہ بھرم ہے۔ یا ہی پرکار کری نیہ کری ایک ہی وستو کوں ایک بھاؤ اپیکھشا ویسا بھی
ماننا۔ ویسا بھی ماننا۔ سو تو مِتھیا بُدّھی ہے۔ بہُری جُدے جُدے بھاؤنی کی اپیکھشا نیّنی کی پرُوپنا
ہے۔ ایسے مان یتھا سنبھو وستو کوں ماننا سو سانچا شردھان ہے۔ تاتیں مِتھیا درِشٹی انیکانت رُوپ
وستو کوں مانے۔ پرنتو یتھارتھ بھاؤ کوں پہچانی مان سکے ناہیں۔ ایسا جاننا۔

بہُری اِس جیو کے ورت شیل سنیم آدِک کا انگیکار پائیے ہے۔ سو ویوہار کری اے بھی موکش
کے کارن ہیں۔ ایسا مان تِن کوں اُپادے مانے ہے۔ سو جیسے کیول ویوہار اولمبی جیو کے اُپدا یتھارتھ
پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یا کے بھی اپتھارتھ پنا جاننا۔ بہُری یہہ ایسے بھی مانے ہے۔ جو یتھا یوگیہ ورت
آدی کریا تو کرنی یوگیہ ہے۔ پرنتو اِن وِشے ممتو نہ کرنا۔ سو جا کا آپ کرتا ہوئے۔ تِس وِشے ممتو
کیسے نہ کریئے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کوں کرنی یوگیہ ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ ار جو کرتا ہے۔ تو
وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمبندھ سو ہی بھیا۔ سو ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ باہیہ
ورت آدِک ہیں۔ سو تو شریر آدی پردروِیہ کے آشریہ ہیں۔ پردروِیہ کا آپ کرتا ہے ناہیں۔ تاتیں
تِس وِشے کرتر تو بُدّھی بھی نہ کرنی۔ ار تہاں ممتو بھی نہ کرنا۔ بہُری ورت آدِک وِشے گرہن
تیاگ رُوپ اپنا شُبھ اُپیوگ ہوئے۔ سو اپنے آشریہ ہے۔ تا کا آپ کرتا ہے۔ تاتیں تِس وِشے
کرتر تو بُدّھی بھی مانی۔ ار تہاں ممتو بھی کرنا۔ بہُری اِس شُبھ اُپیوگ کوں بندھ کا ہی کارن
جاننا۔ موکش کا کارن نہ جاننا۔ جاتیں بندھ۔ ار موکش کے۔ تو پرتی پکھشی پنا ہے۔ تاتیں
ایک ہی بھاؤ پُنیہ بندھ کو بھی کارن ہوئے۔ ار موکش کوں بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔
تاتیں ورت۔ اورت۔ دو وِکلپ رہت جہاں پردروِیہ کے گرہن تیاگ کا کچھو پریوجن ناہیں۔
ایسا اُداسین وِیتراگ شُدّھ اُپیوگ سوئی موکش مارگ ہے۔ بہُری نیچلی دشا وِشے کیئی

व्यवहार एव हितत्वा निश्चयतां यात्यनिश्चयज्ञस्य ॥७॥

اِن کا ارتھ۔ مُنی راج اگیانی کے سمجھاونے کو استیارتھ جو ویوہار نیہ تاکوں اُپدیش ہے۔ جو کیول ویوہاری کوں جاننے ہے۔ تاکوں اُپدیش ہی دینا ناہیں یوگیہ ہے۔ بُوہری جیسے جو سانچا سنگھ کوں نہ جانے، تاکے بلاو ہی سنگھ ہے۔ تیسے جو نشچیہ کوں نہ جانے۔ تاکے ویوہار ہی نشچیہ پنا کوں پراپت ہوہے +

ایہاں کوئی نِروِچار پُرش ایسے کہے۔ کہ تُم ویوہار کوں استیارتھ ہیئہ کہو ہو۔ تو ہم ورت شیل سنیم آدی ویوہار کاریہ کاہے کوں کریں۔ سرو کوں چھوڑی دیویں گے۔ تاکوں کہیئے ہے۔ کچھو ورت شیل سنیم آدِک کا نام ویوہار ناہیں ہے۔ اِنی کوں موکھش مارگ ماننا ویوہار ہے۔ سو چھوڑی دے۔ بُوہری ایسا شردھان کری جو اِنی کوں تو باہیہ سہکاری جانی اُپچار تیں موکھش مارگ کہیا ہے۔ اے۔ تو پر درویہ آشرت ہیں۔ بُوہری سانچا موکھش مارگ ویتراگ بھاؤ ہے۔ سو۔ سو۔ درویہ آشرت ہے۔ ایسے ویوہار کوں استیارتھ ہیئہ جاننا۔ ورت آدِک کا چھوڑنے تیں تو ویوہار کا ہیئہ پنا ہوتا ہے ناہیں۔ بُوہری ہم پُوچھیں ہیں۔ ورت آدِک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسا دی رُوپ پروَرتے گا۔ تو تہاں۔ تو موکھش مارگ کا اُپچار بھی سمبھوے ناہیں۔ تہاں پروَرتنے تیں کہا بھلا ہوگا۔ نرک آدِک پاوئے گے تاتیں ایسے کرنا تو نِروِچار پنا ہے۔ بُوہری ورت آدِک رُوپ پرِنتی میٹی۔ کیول ویتراگ اُداسین بھاؤ رُوپ ہونا بنے تو بھلے ہی ہے۔ سو نِچلی دشا وِشے ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں ورت آدی سادھن چھوڑی سو چھند ہونا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار شردھان وِشے نشچیہ کوں، پروِرتی وِشے ویوہار کوں اُپادے ماننا سو۔ بھی مِتھیا بھاؤ ہی ہے +

بُوہری یہُو جیو دوؤ نینی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کداچت آپ کوں شُدھ سِدھ سمان راگ آدی رہت کیول گیان آدی سہت آتما انُبھوے ہے۔ دھیان مُدرا دھاری ایسے وِچار وِشے لاگے ہے۔ سو۔ ایسا آپ ناہیں پرنتو بھرم تیں نشچیہ کری ہیں ایسا ہی ہوں ایسے مانی سنتشٹ ہوہے۔ کداچت وچن دواری نِروپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو۔ نشچیہ تو یتھاوت وستو کو پرُروپے، پرتیکھش آپ جیسا ناہیں۔ تیسا آپ کو ماننا، سو۔ نشچیہ نام کیسے پاوے۔ جیسا کیول نشچیہ ابھاس والا جیو کے پُورو ہی ایتھارتھ پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یاکے جاننا +

اتھوا یہُو ایسے مانے ہے۔ جو اِس نیہ کری آتما ایسا ہے۔ اِس نیہ کری ایسا ہے۔ سو۔ آتما۔ تو۔ جیسا ہے۔ تیسا ہی ہے۔ تِس وِشے نیہ کری نِروپن کرنے کا جو ابھیپرائے ہے۔ تاکوں نہ پہچانیں ہیں۔ جیسے آتما نشچیہ کری۔ تو سِدھ سمان کیول گیان آدی سہت درویہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم رہت ہے۔ ویوہار نیہ کری سنساری متی گیان آدی سہت دا۔ درویہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم سہت ہے۔ ایسا مانے ہے۔ سو۔ ایک آتما کے ایسے دوئے سورُوپ تو ہوئے ناہیں۔ جس بھاؤ ہی کا سہت پنا۔ تِس بھاؤ

جیو ہے۔ دیکھنے والا جیو ہے۔ اِتیادی پرکار لئے واکے جیو کی پہچان بھئی۔ بُوہری نشچیہ کری وِیتراگ بھاؤ موکھش مارگ ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تنی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو وے سمجھیں ناہیں۔ تب اُن کوں دیوہار نیہ کری تتو شردھان گیان پُوروک پردردیہ کا نِمت میٹنے کا ساپیکھش کری ورت شیل سنیم آدِک رُوپ ویتراگ بھاؤ کے وِشیش دِکھائے۔ تب واکے وِیتراگ بھاؤ کی پہچان بھئی یاہی پرکار۔ انیتر بھی دیوہار بنا نشچیہ کے اُپدیش کا نہ ہونا جاننا۔ بُوہری یہاں دیوہار کری نرنار کادی پریائے ہی کوں جیو کہیا۔ سو پریائے ہی کوں جیو نہ مانی لینا۔ پریائے تو جیو پُدگل کا سنیوگ رُوپ ہے۔ تہاں نشچیہ کری جیو دردیہ جُدا ہے۔ تاہی کوں جیو ماننا۔ جیو کا سنیوگ تیں شریر آدِک کوں بھی اُپچار کری جیو کہیا۔ سو کہنے ماتر ہی ہے۔ پرمارتھ تیں شریر آدِک جیو ہوتے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بُوہری ابھید آتما وِشے گیان درشن آدی بھید کئے۔ سو تن کوں بھید رُوپ ہی نہ مانی لینے۔ بھید تو سمجھاونے کے ارتھ کئے ہیں۔ نشچیہ کری آتما ابھید ہی ہے۔ تِس ہی کوں جیو وستو ماننا۔ سنگیا سنکھیادی کری بھید کہے، سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں جُدے جُدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بُوہری پردردیہ کا نمت مٹنے کی اپیکھشا ورت شیل سنیم آدِک کوں موکھش مارگ کہیا۔ سو اِن ہی کوں موکھش مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پردردیہ کا گرہن تیاگ آتما کے ہوئے، تو آتما پردردیہ کا کرتا ہرتا ہوئے۔ سو کوئی دردیہ کوئی دردیہ کے آدھین ہے ناہیں۔ تاتیں آتما اپنے بھاؤ راگ آدِک ہیں۔ تن کوں چھوڑی ویتراگی ہوئے۔ سو نشچیہ کری وِیتراگ بھاؤ ہی موکھش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاؤنی کے۔ ار ورت آدِکنی کے کداچت کاریہ کارن پنوں ہے۔ تاتیں ورت آدِک کوں موکھش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں باہیر کریا موکھش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسے ہی انیتر بھی دیوہار نیہ کا انگیکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پرشن۔ جو دیوہار نیہ پرکوں اُپدیش وِشے ہی کاریہ کاری ہے کہ اپنا بھی پریوجن سادھے ہے؟

تاکا سمادھان۔ آپ بھی یاوت نشچیہ نیہ کری پرُوپت وستو کوں نہ پہچانیں۔ تاوت دیوہار مارگ کری وستو کا نشچیہ کرے۔ تاتیں نیچلی دشا وِشے آپ کوں بھی دیوہار نیہ کاریہ کاری ہے۔ پرنتو دیوہار کوں اُپچار ماتر مانی واکے دواری وستو کا ٹھیک (نشچیہ) کرے، تو تو کاریہ کاری ہوئے۔ بُوہری جو نشچیہ وت دیوہار کو بھی ستیہ بھُوت مانی وستو ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اُلٹا اکاریہ کاری ہوئے جائے۔ سو ہی پُرشارتھ سِدھ اُپائے وِشے کہیا ہے۔

अबुधस्य बोधनार्थं मुनीश्वरा देषयन्त्यभूतार्थम्।
व्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देशना नास्ति ॥ ६॥
माणवक एव सिंहो यता भवत्यनवगीत सिंहस्य ।

کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیوہار نیہ۔ سو۔ درویہ پر درویہ کوں۔ وا تِن کے بھاؤنی کوں۔ وا۔
کارن کاریہ آدِک کوں کاہُو کوں۔ کاہُو وشئے ملائے نروپن کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان
تیں متھیاتو ہے۔ تاتیں یا کا تیاگ کرنا۔ بہُوری نشچیہ نیہ۔ تنی ہی کوں یتھاوت نروپے ہے۔ کاہُو
کوں کاہُو وشئے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں سمیکتو ہو ہے۔ تاتیں یا کا شردھان
کرنا +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ وشئے دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے سو کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ جن مارگ وشئے کہیں تو نشچیہ نیہ۔ کی مکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔
تاکوں تو ستیارتھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُوری کہیں دیوہار نیہ کی مکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔
تاکوں ایسے ہے ناہیں۔ نِمت آدی اپیکھشا اُپچار کیا ہے۔ ایسا جاننا۔ اِس پرکار جاننے کا نام ہی
دوؤ نینی کا گرہن ہے۔ بہُوری دوؤ نینی کے ویاکھیان کوں سمان ستیارتھ جانی ایسے بھی ہے۔
ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم رُوپ پرورتنے کری تو دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے ناہیں +

بہُوری پرشن۔ جو دیوہار نیہ استیارتھ ہے۔ تو تا کا اُپدیش جن مارگ وشئے کاہے کوں
دیا؟ ایک نشچیہ نیہ ہی کا نروپن کرنا تھا +

تاکا سمادھان۔ ایسا ہی ترک سمیہ سار وشئے کیا ہے۔ تہاں یہ اُتر دیا ہے +

जह णवि सक्कमणज्जो अणज्जभासं विणा उगाहेउं।
तह ववहारेण विणा परमत्थुवएसणमसक्कं॥ गाथा ८॥

یا کا ارتھ۔ جیسے انارج جو ملیچھ سو ملیچھ بھاشا بِنا ارتھ گرہن کرا دنے کوں سمرتھ نہ ہُو جے۔
تیسے دیوہار بنا پرمارتھ کا اُپدیش اَشکیہ ہے۔ تاتیں دیوہار کا اُپدیش ہے۔ بہُوری اِس ہی
سوتر کی ویاکھیا وشئے ایسا کہیا ہے۔ व्यवहारनयो नानुसर्त्तव्यः। یا کا ارتھ۔ یہُو نشچیہ
کے انگیکار کرا دنے کو دیوہار کری اُپدیش دیجیے ہے۔ بہُوری دیوہار نیہ ہے۔ سو۔ انگیکار کرنے
یوگیہ ناہیں + یہاں پرشن۔ دیوہار بنا نشچیہ کا اُپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بہُوری دیوہار نیہ کیسے
انگیکار نہ کرنا۔ سو۔ کہو +

تاکا سمادھان۔ نشچیہ نیہ کری۔ تو آتما پر درویہ تیں بھن سو بھاوی تیں ابھن سویم
سِدھ وستو ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تنی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو۔ تو وے سمجھے ناہیں۔ تب
اُن کوں دیوہار نیہ کری شریر آدِک پر درویہ کی ساپیکھش کری نر نارک پرتھوی کائے آدی رُوپ
جیو کے وشیش کیئے۔ تب منشیہ جیو ہے۔ نارکی جیو ہے۔ اِتیادی پرکار لئے واکے جیو کی پہچان بھئی۔ اتھوا
ابھید وستو وشئے بھید اُپجائے گیان درشن آدی گُن پریائے رُوپ جیو کے وشیش کیئے۔ تب جاننے والا

کی اپیکھشا اُپچار تیں اِنی کوں موکھش مارگ کہیئے ہے۔ تاتیں اِنی کوں ویوہار کہیا۔ ایسے بھُوتارتھ ابھُوتارتھ موکھش مارگ پنا کری اِنی کوں نِشچیہ ویوہار کہے ہیں۔ سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بُوہری اے دوؤ ہی سانچے موکھش مارگ ہیں۔ اِنی دوؤنی کوں اُپادے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بُدھی ہی ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ شردھان تو نِشچیہ کا راکھے ہیں۔ ار۔ پرورتی ویوہار رُوپ راکھے ہیں۔ ایسے ہم دوؤنی کوں انگیکار کریں ہیں۔ سو۔ ایسے بھی بنیں ناہیں، جاتیں نِشچیہ کا نِشچیہ رُوپ۔ ار۔ ویوہار کا ویوہار رُوپ شردھان کرنا یکت ہے۔ ایک ہی نیہ کا شردھان بھئے ایکانت متھیا تو ہوے ہے۔ بُوہری پرورتی وِشے نیہ کا پریوجن ہی ناہیں۔ پرورتی تو دروَیہ کی پرنتی ہے۔ تہاں جِس دروَیہ کی پرنتی ہوئے، تاکوں تِس ہی کی پرُوپیے۔ سو۔ نِشچیہ نیہ۔ ار۔ تِس ہی کوں انیہ دروَیہ کی پرُوپیے۔ سو۔ ویوہار نیہ' ایسے ابھیپرائے انُوسار پرُوپن تیں تِس پرورتی وِشے دوؤ نیہ بنیں ہیں۔ کچھو پرورتی ہی تو نیہ رُوپ ہے ناہیں۔ تاتیں یا پرکار بھی دوؤ نیہ کا گرہن ماننا متھیا ہے۔ تو۔ کہا کریئے۔ سو کہیئے ہے۔ نِشچیہ نیہ کری۔ جو نرُوپن کیا ہوئے۔ تاکوں تو ستیارتھ مانی تاکا شردھان انگیکار کرنا۔ ار۔ ویوہار نیہ کری جو نرُوپن کیا ہوئے۔ تاکوں استیارتھ مانی تاکا شردھان چھوڑنا۔ سو ہی سمیہ سار وِشے کہیا ہے:-

सर्वत्राध्यवसानमेव मखिलं त्याज्यंयदुक्तं जिनै-
स्तन्मन्ये व्यवहार एव निखिलोऽप्यन्याश्रयस्त्याजित:।
सम्यग्निश्चयमेकमेव तदमी निष्कम्पमाक्रम्य किं
शुद्धज्ञानघने महिम्नि न निजे बध्नन्ति सन्तो धृतिम्॥१॥

(समयसार कलशा बंधाधिकार १७३)

یا کا ارتھ۔ جاتیں سرو ہی ہنسا دی۔ وا۔ اہنسادی وِشے ادھیوسائے ہیں۔ سو سمست ہی چھوڑنا۔ ایسا جن دیونی کری کہیا ہے۔ تاتیں میں ایسے مانوں ہوں۔ جو پر آشرت ویوہار ہے۔ سو۔ سرو ہی چھڑایا ہے۔ سنت پُرش ایک پرم نِشچیہ ہی کوں بھلے پرکار نِشکمپ پنے انگیکار کری شُدھ گیان دھن رُوپ نج مہما وِشے ستھتی کیوں نہ کریں ہیں +

بھاوارتھ۔ یہو ویوہار کا تو تیاگ کرایا، تاتیں نِشچیہ کوں انگیکار کری۔ نج مہما رُوپ پرورتنا یکت ہے۔ بُوہری شٹ پاہُوڑ وِشے کہیا ہے:-

जो सुत्तो ववहारे सो जोई जागदे सकज्जम्मि।
जो जागदि ववहारे सो सुत्तो अप्पणे कज्जे॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو ویوہار وِشے سُوتا ہے۔ سو جوگی اپنے کاریہ وِشے جاگے ہے۔ بُوہری جو ویوہار وِشے جاگے ہے۔ سو۔ اپنے کاریہ وِشے سُوتا ہے۔ تاتیں ویوہار نیہ کا شردھان چھوڑی نِشچیہ نیہ

موکھش مارگ تو ہے ناہیں۔ پرنتو موکھش مارگ کا نمت ہے، وا سہچاری ہے'۔ تاکوں اُپچار کری موکھش مارگ کہیئے۔ سو۔ ویوہار موکھش مارگ ہے'۔ جاتیں نشچیہ ویوہار کا سروتر ایسا ہی لکھشن ہے'۔ ساچا نروپن۔ سو۔ نشچیہ۔ اُپچار نروپن۔ سو۔ ویوہار'۔ تاتیں نروپن اپیکھشا دوئے پرکار موکھش مارگ جانا۔ ایک نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ایک ویوہار موکھش مارگ ہے۔ ایسے دوئے موکھش مارگ ماننا مِتھیا ہے۔ بُہری نشچیہ ویوہار دوؤنی کا اُپادے مانے ہے۔ سو بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشچیہ ویوہار کا سوروپ تو پرسپر وِرودھ لئے ہے۔ جاتیں **समयसार** وشے ایسا کہیا ہے :۔

"**ववहारोऽभूयत्थो भूयत्थो देसिदो दु सुद्धणओ** *" (गाथा ११)

یا کا ارتھ۔ ویوہار ابھوتارتھ ہے۔ ستیہ سوروپ کوں نہ نروپے ہے۔ کسی اپیکھشا اُپچار کری انیتھا نروپے ہے۔ بُہری شُدھ نیہ جو نشچیہ ہے۔ سو بھوتارتھ ہے۔ جیسا وستو کا سوروپ ہے۔ تیسا نروپے ہے۔ ایسے اِن دوؤنی کا سوروپ تو وِرُدھتا لئے ہے +

بُہری تو ایسے مانیں ہے۔ جو سِدّھ سمان شُدھ آتما کا انوبھون۔ سو نشچیہ۔ ار۔ ورت شیل سنیم آدی روپ پرورتی۔ سو۔ ویوہار'۔ سو۔ ایسا تیرا ماننا ٹھیک ناہیں۔ جاتیں کوئی درویہ بھاؤ کا نام نشچیہ۔ کوئی کا نام ویوہار ایسے ہے ناہیں۔ ایک ہی درویہ کے بھاؤ کوں تِس سوروپ ہی نروپن کرنا سو نشچیہ نیہ ہے'۔ اُپچار کری تِس درویہ کے بھاؤ کوں انیہ درویہ کے بھاؤ سوروپ نروپن کرنا'۔ سو۔ ویوہار ہے۔ جیسے مانٹی کے گھڑے کوں مانٹی کا گھڑا نروپیئے۔ سو۔ نشچیہ۔ ار۔ گھرت سنیوگ کا اُپچار کری۔ واکوں ہی گھرت کا گھٹ کہیئے۔ سو۔ ویوہار۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ تاتیں تو کسی کوں نشچیہ مانیں'۔ کسی کوں ویوہار مانیں۔ سو بھرم ہے۔ بُہری تیرے مانے۔ وشے بھی نشچیہ ویوہار کے پرسپر وِرودھ آیا۔ جو۔ تو آپ کوں سِدّھ سمان شُدھ مانے ہے۔ تو۔ ورت آدِک کاہے کوں کرے ہے۔ جو ورت آدِی کا سادھن کری سِدّھ بھیا چاہے ہے'۔ تو۔ ورتمان وشے شُدھ آتما کا انوبھو مِتھیا بھیا۔ ایسے دوؤنیں کے پرسپر وِرودھ ہے۔ تاتیں دوؤنیں کا اُپادے بنا بنے ناہیں +

یہاں پرشن۔ جو سمیہ سار آدی وشے شُدھ آتما کا انوبھو کوں نشچیہ کہیا ہے۔ ورت تپ سنیم آدِک کوں ویوہار کہیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں +

تاکا سمادھان۔ شُدھ آتما کا انوبھو ساچا موکھش مارگ ہے۔ تاتیں واکوں نشچیہ کہیا۔ یہاں سو بھاؤ تیں ابھن'، پر بھاؤ تیں بھن ایسا شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ سنساری کوں سِدّھ ماننا۔ ایسا بھرم روپ ارتھ شُدھ شبد کا نہ جاننا۔ بُہری ورت تپ آدی موکھش مارگ ہیں ناہیں'، نمت آدِک

---

* ववहारोऽभू॰त्थो देसिदो दु सुद्धणओ ।

भूयत्थमस्सिदो खलु सम्माइट्ठी हवइ जीवो ॥ गाथा ११॥

اتر سنسار دشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتما ہے، تاتیں آتم گن کے گھاتک گھاتیا کرم ہیں۔ تن کا ہین پنا کاریہ کاری ہے۔ سو۔ گھاتیا کرمنی کا بندھ باہیہ پرورتی کے انوسار ناہیں انترنگ کشائے شکتی کے انوسار ہے۔ یا ہی تیں درویہ لنگی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے گھاتی کرمنی کا بندھ بھوڑا ہے۔ درویہ لنگی کے تو سرو گھاتی کرمنی کا بندھ بہت ستھتی انوبھاگ لئے ہوتے ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے متھیا تو۔ انتا نوبندھی آدی کرم کا تو بندھ ہے ہی ناہیں۔ اور شیشنی کا بندھ ہوئے۔ سو۔ ستوک ستھتی انوبھاگ لئے ہوئے۔ بہوری درویہ لنگی کے کداچت گن شریی نرجرانہ ہوئے۔ سمیگ درشٹی کے کداچت ہوئے، دیش سکل سنیم بھئے نرنتر ہوئے۔ یا ہی تیں یہو موکھش مارگی بھیا ہے۔ تاتیں درویہ لنگی منی اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں ہین شاستر وشے کہیا ہے۔ سو۔ سمیہ سار شاستر وشے درویہ لنگی منی کا ہین پنا گاتھا۔ واٹیکا کلشانی وشے پرگٹ کیا ہے۔ بہوری پنچاستی کائے کی ٹیکا وشے جہاں کیول ویوہارا ولمبی کا کتھن کیا ہے، تہاں دیوہار پنچا چار ہوتیں بھی تاکا ہین پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بہوری پرو چن سار وشے سنسار تتو درویہ لنگی کوں کہیا۔ بہوری پرماتم پرکاش آدی انیہ شاستر نی وشے بھی اس دیاکھیان کوں سپشٹ کیا ہے۔ بہوری درویہ لنگی کے پلیئے ہے۔ درت تپ شیل سنیم آدی کریا تن کوں بھی اکاریہ کاری انی شاستر نی وشے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دیکھی لینا۔ یہاں گرنتھ بدھنے کے بھے تیں ناہیں لکھئے ہے۔ ایسے کیول ویوہارا بھاس کے اولمبی متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیا۔

اب نشچیہ ویوہار دوؤ نینی کے آبھاس کوں اولمبے ہیں، ایسے متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیجئے ہے۔

(निश्चय व्यवहारनयाभासावलम्बी मिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جیو ایسا مانیں ہیں۔ جن مت وشے نشچیہ ویوہار دوئے نیے کہے ہیں۔ تاتیں ہم کوں تنی دوؤنی کا انگیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشچیہ ابھاس) کے اولمبن کا کتھن کیا تھا۔ تیسے تو نشچیہ کا انگیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول ویوہارا بھاس کے اولمبن کا کتھن کیا تھا، تیسے دیوہار کا انگیکار کریں ہیں۔ یدیپی ایسے انگیکار کرنے وشے دوؤ نینی کے پرسپر ورودھ ہے۔ تتھاپی کرے کہا، سانچا تو دوؤ نینی کا سوروپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت وشے دوئے نیے کہے۔ تنی وشے کاہو کوں چھوڑی بھی جاتی ناہیں۔ تاتیں بھرم لئے دوؤنی کا سادھن سادھے ہیں۔ تے بھی جیو متھیا درشٹی جاننے + اب ان کی پرورتی کا وشیش دکھائیے ہے۔ انترنگ وشے آپ تو نردھار کری یتھاوت نشچیہ ویوہار موکھش مارگ کوں پہچانیا ناہیں۔ جن آگیا مانی نشچیہ ویوہار روپ موکھش مارگ دوئے پرکار مانے ہے۔ سو۔ موکھش مارگ دوئے ناہیں، موکھش مارگ کا نروپن دوئے پرکار ہے۔ جہاں سانچا موکھش مارگ کوں موکھش مارگ نروپئے۔ سو۔ نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

پریائے درشٹی تیں جے پریشے آدک رُوپ اوستھا ہوے، تاکوں آپ کے بھی مانے ہے۔ دروئیہ درشٹی تیں اپنی وا شریہ آدک کی اوستھا کوں بھِن نہ پہچانے ہے۔ ایسے ہی ناناپرکار ویوہار وچارتیں پریشے آدک سہے ہے +

بہُری یعنی راجیہ آدی وشئے سامگری کا تیاگ کیا ہے۔ وا اِشٹ بھوجن آدک کا تیاگ کیا کرے ہے۔ سو۔ جیسے کوئی داہ جور۔ والا واٗیو ہونے کے بھئے تیں شیتل وستو سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو یاوت شیتل وستو کا سیون رُوچے تاوت واکے داہ کا ابھاؤ نہ کہیے۔ تیسے راگ سہت جیو نرک آدک کے بھئے تیں وشئے سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو یاوت وشئے سیون رُوچے تاوت راگ کا ابھاؤ نہ کہیے۔ بہُری جیسے امرت کا آسوادی دیو کوں انیہ بھوجن سوئیمیو نہ رُوچے، تیسے سو یرس کا آسوادکری وشئے سیون کی ارُچی یا کے نہ ہو ہے۔ یا پرکار پھل آدک کی اپیکھشا پریشے سہن آدی کوں سُکھ کا کارن جانے ہے۔ ار۔ وشئے سیون آدی کوں دُکھ کا کارن جانیں ہیں۔ بہُری تت کال وشئے پریشے سہن آدک تیں دُکھ ہونا مانیں ہے۔ وشیہ سیون آدک تیں سُکھ مانیں ہے۔ بہُری جن تیں سُکھ دُکھ ہونا مانیئے۔ تن وشئے اِشٹ انشٹ بُدھی تیں راگ دویش رُوپ ابھیپرائے کا ابھاؤ ہوتے ناہیں۔ بہُری جہاں راگ دویش ہے، تہاں چارتر ہوتے ناہیں۔ تاتیں یہُو درویہ لنگی وشئے سیون چھوڑی تپش چرن آدی کرے ہے۔ تھاپی اسنیمی ہی ہے۔ سدھانت وشئے اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یا کوں ہین کہیا ہے۔ جاتیں اُن کے چوتھا پانچواں گُن ستھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گُن ستھان ہے +

یہاں کوئی کہے کہ۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشائے کی پرورتی وشیش ہے۔ ار۔ درویہ لنگی مُنی کے تھوڑی ہے، یا ہی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تو سولہواں سورگ پرینت ہی جائے۔ ار۔ درویہ لنگی اُپرم گریویک پرینت جائے۔ تاتیں بھاؤ لنگی مُنی تیں۔ تو۔ درویہ لنگی کوں ہین کہو، اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں یا کوں ہین کیسے کہیے ہے؟

تا کا سمادھان۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشائے کی پرورتی تو ہے پرنتو شردھان وشئے کسی ہی کشائے کے کرنے کا ابھیپرائے ناہیں۔ بہُری درویہ لنگی کے شبھ کشائے کرنے کا ابھیپرائے پائیے ہے۔ شردھان وشئے تنی کوں بھلے جانیں ہے۔ تاتیں شردھان اپیکھشا اسنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یا کے ادھک کشائے ہے۔ بہُری درویہ لنگی کے یوگنی کی پرورتی شبھ رُوپ گھنی ہو ہے۔ ار۔ اگھاتی کرمنی وشئے پُنیہ پاپ بندھ کا وشیش شبھ اشبھ یوگنی کے انوسار ہے۔ تاتیں اُپرم گریویک پرینت پہنچے ہے، سو کچھو کاریہ کاری ناہیں۔ جاتیں اگھاتیا کرم آتم گُن کے گھاتک ناہیں۔ ان کے اُدے تیں اُونچے نیچے پد پائے تو کہا بھیا ائے۔ تو۔ با ہیہ سنیوگ

تاکا کارن یہو ہے۔ یاکے تتونی کا شردھان گیان سانچا بھیاناہیں۔ پوروے ورتن کیا تیسے تتونی کا شردھان گیان بھیا ہے۔ تس ہی ابھیپرائے تیں سرو سادھن کرے ہے۔ سو۔ اِنی سادھننی کا ابھیپرائے کی پرمپرا کوں وِچاریں کشائنی کا ابھیپرائے آوے ہے۔ کیسے ؟ سو سُنہو۔ یہو پاپ کوں کارن راگ آدِک کوں تو ہیہ جانی چھوڑے ہے۔ پرنتو پُنیہ کا کارن پرشست راگ کوں اُپادیہ مانے ہے۔ تاکے بدھنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو پرشست راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کوں اُپادیہ مانیا تب کشائے کرنے کا ہی شردھان رہیا۔ اپرشست پردرویِنی سیوں دویش کری پرشست پردرویِنی وِشے راگ کرنے کا ابھیپرائے بھیا۔ کچھو پردرویِنی وِشے سامیہ بھاؤ رُوپ ابھیپرائے نہ بھیا۔ یہاں پرشن۔ جو سمیگ درشٹی بھی تو پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے۔

تاکا اُوتر یہو۔ جیسے کا ہُو کے بہت ڈنڈ ہوتا تھا، سو۔ وہ تھوڑا ڈنڈ دینے کا اُپائے راکھے ہے۔ ار تھوڑا ڈنڈ دئے ہرش بھی مانیں ہے۔ پرنتو شردھان وِشے ڈنڈ دینا انشٹ ہی مانے ہے۔ تیسے سمیگ درشٹی کے پاپ رُوپ بہت کشائے ہوتا تھا، سو۔ یہو پُنیہ رُوپ تھوڑا کشائے کرنے کا اُپائے راکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے بھئے ہرش بھی مانے ہے۔ پرنتو شردھان وِشے کشائے کوں ہیہ ہی مانے ہے۔ بُوہری جیسے کوؤ کمائی کا کارن جانی۔ ویاپار آدِک کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ تیسے دروِیہ لنگی موکھش کا کارن جانی پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشست راگ کا اُپائے وِشے۔ وا ہرش وِشے سمانتا ہوتیں بھی سمیگ درشٹی کے تو۔ ڈنڈ سمان متھیا درشٹی کے ویاپار سمان شردھان پائیے ہے۔ تاتیں ابھیپرائے وِشے وِشیش بھیا۔

بُوہری یاکے پریشے تپش چرن آدِک کے نمت تیں دُکھ ہوئے۔ تاکا علاج تو نہ کرے ہے۔ پرنتو دُکھ ویدے ہے۔ سو۔ دُکھ کا ویدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویترا اگتا ہوے ہے۔ تہاں تو جیسے انیہ گییہ کوں جانیں ہے۔ تیسے ہی دُکھ کا کارن گییہ کوں جانیں ہے۔ سو ایسی دشا یا کی نہ ہوئے۔ بُوہری اُن کوں سہے ہے، سو بھی کشائے کا ابھیپرائے رُوپ وِچار تیں سہے ہے۔ سو۔ وِچار ایسا ہوے ہے۔ جو پرودش پنے نرک آدی گتی وِشے بہت دُکھ سہے۔ یہو پریشے آدی کا دُکھ تو تھوڑا ہے۔ یاکوں سو وِش سہیں۔ سورگ موکھش سُکھ کی پراپتی ہوے ہے۔ جو۔ اِن کوں نہ سہئے۔ ار۔ وِشیہ سُکھ سیئیے۔ تو نرک آدِک کی پراپتی ہوسی، تہاں بہت دُکھ ہوگا۔ اِتیادی وِچار وِشے پریشہنی وِشے انشٹ بُدھی رہے ہے۔ کیول نرک آدِک کے بھئے تیں۔ وا سُکھ کے لوبھ تیں تن کوں سہے ہے۔ سو اے سرو کشائے بھاؤ ہی ہیں۔ بُوہری ایسا وِچار ہوے ہے۔ جے کرم باندھے تھے، تے بھوگے بنا چھوٹتے ناہیں، تاتیں موکوں سہنے آئے۔ سو۔ ایسے وِچار تیں کرم پھل چیتنا رُوپ پرورتے ہے۔ بُوہری

یا کا ارتھ ۔ جے جیو متھیا اندھکار کری دیاپت ہوت ۔ سنتے آپ کوں پر یائے آشرت کریا کا کرتا مانے ہیں، تے جیو موکھش ابھلاشی ہیں ۔ تو ڈن کے جیسے انیہ متی سامانیہ منشینی کے موکھش نہ ہوئے ۔ تیسے موکھش نہ ہوئے ۔ جاتیں کریا پنا کا شردھان کی سمانتا ہے ۔ پُوہری ایسے آپ کرتا ہوئے شرادک دھرم ۔ وامُنی دھرم کی کریا وِشے من ۔ وچن کائے کی پر ورتی نرنتر راکھے ہیں ۔ جیسے اُن کریانی وِشے بھنگ نہ ہوئے ۔ تیسے پر ورتے ہیں ۔ سو ۔ ایسے بھاؤ تو سراگ ہیں ۔ چارتر ہے ۔ سو ۔ ویتراگ بھاؤ رُوپ ہے ۔ تاتیں ایسے سادھن کوں موکھش مارگ ماننا متھیا بُدھی ہے ✦

یہاں پرشن ۔ جو سراگ ویتراگ بھید کری دوئے پرکار چارتر کہیا ہے ۔ سو ۔ کیسے ہیں ؟

تاکا اُتر ۔ جیسے تندل دوئے پرکار ہے ۔ ایک تُش سہت ہیں ۔ ایک تُش رہت ہیں، تہاں ایسا جاننا ۔ تُش ہے ۔ سو ۔ تندل کا سوُروپ ناہیں، تندل وِشے دوش ہے ۔ اور کوئی سیانا ۔ تُش سہت تندل کا سنگرہ کرے تھا ۔ تاکوں دیکھی کوئی بھولا تشنی ہی کوں تندل مانی سنگرہ کرے ۔ تو ۔ ور تھا کھید کھِن ہی ہوئے ۔ تیسے چارتر دوئے پرکار کا ہے ۔ ایک سراگ ہے ۔ ایک ویتراگ ہے ۔ تہاں ایسا جاننا ۔ راگ ہے ۔ سو ۔ چارتر کا سوُروپ ناہیں، چارتر وِشے دوش ہے ۔ اور کیتی گیانی پرشست راگ سہت چارتر دھرے ہیں ۔ تِن کوں دیکھی کوئی اگیانی پرشست راگ ہی کوں چارتر مانی سنگرہ کرے تو ور تھا کھید کھِن ہی ہوئے ✦

یہاں کوئی کہے گا ۔ پاپ کریا کرتیں تیبر راگ آدِک ہوتے تھے ۔ اب اِنی کریانی کوں کرتے مند راگ بھیا ۔ تاتیں جیتا انشا راگ بھاؤ گھٹیا ۔ تِتنا انشا ۔ تو ۔ چارتر کہو ۔ جیتا انشا راگ رہیا ۔ تیتا انشا سراگ کہو ۔ ایسے یا کے سراگ چارتر سمبھوے ہے ✦

تاکا سمادھان ۔ جو تتوگیان پُوروک ایسے ہوئے ۔ تو ۔ تو ۔ کہو ہو ۔ تیسے ہی ہے ۔ تتوگیان بنا اُتکرِشٹ آچرن ہوتے بھی اسنیم ہی نام پاوے ہے ۔ جاتیں راگ بھاؤ کرنے کا ابھیپرائے ناہیں مٹے ہے ۔ سوئی دکھائیے ہے :-

(द्रव्य लिंगी के अभिप्राय में अयथार्थपना)

درویہ لنگی مُنی راجیہ آدِک کو چھوڑی نِرگرنتھ ہوئے ۔ اٹھائیس مُول گُنی کوں پالے ہے ۔ اُگر اُگر انا شادی گھنا تپ کرے ہے ۔ کھشُودھا دِک بائیس پریشے سہے ہے ۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھئے بھی دیگرنہ ہوے ہے ۔ ورت بھنگ کے کارن انیک ملیں تو بھی دیڑھ رہے ہے ۔ کوئی سیتی کرودھ نہ کرے ہے ۔ ایسا سادھن کا مان نہ کرے ہے ۔ ایسے سادھن وِشے کوئی کپٹائی ناہیں ہے ۔ اِس سادھن کری اِس لوک پرلوک کے وِشیہ سُکھ کوں نہ چاہے ہے ۔ ایسی یا کی دشا بھئی ہے ۔ جو ایسی دشا نہ ہوئے ۔ تو ۔ گریویک پرینت کیسے پہنچے ۔ پرنتُو یاکوں متھیا درِشٹی اسنیمی ہی شاستر وِشے کہیا ۔ سو ۔

پھل سو رگ موکھش ہے تپش چرن آدی پوترادیناشی پھل کے داتا ہیں۔ تِن کری شریر شوشنے یوگیہ ہے، دیو گورو شاستر آدی ہتکاری ہیں، اِتیادی پردرویٔ کا گُن وچاری تنی ہی کا انگیکار کرے ہے۔ اِتیادی پرکار کری کوئی پردرویہ کوں بُرا جانی انشٹ شردھے ہے۔ کوئی پردرویہ کوں بھلا جانی اِشٹ شردھے ہے۔ سو پردرویہ وِشے اِشٹ انشٹ رُوپ شردھان۔ سو مِتھیا ہے۔ بُوہری اِس ہی شردھان تیں یاکے اُداسینتا بھی دویش بُدھی رُوپ ہوہے۔ جاتیں کاہو کوں بُرا جاننا۔ تا ہی کا نام دویش ہے ✦

کوؤ کہے گا، سمیگ درشٹی بھی تو بُرا جانی پردرویہ کوں تیاگے ہے ✦

تا کا سمادھان۔ سمیگ درشٹی پردرویٔ کوں بُرا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں بُرا جانے ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے۔ تاتیں تا کا۔ کارن کا بھی تیاگ ہوہے۔ وستو وچاریں کوئی پردرویہ تو بُرا بھلا ہے ناہیں ✦

کوؤ کہے گا۔ نِمت ماتر تو ہے ✦

تا کا اُتر۔ پردرویہ زور آوری تو کوئی بگاڑتا ناہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں تب وہ بھی باہیہ نِمت ہے۔ بُوہری۔ وا۔ کا نِمت بنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم رُوپ نِمت بھی ناہیں۔ ایسے پردرویہ کا تو دوش دیکھنا مِتھیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ ہی بُرے ہیں۔ سو۔ یاکے ایسی سمجھی ناہیں۔ بہو پردرویٔ کا دوش دیکھی تنی وِشے دویش رُوپ اُداسینتا کرے ہے۔ سانچی اُداسینتا تا کا نام ہے۔ کوئی ہی دردیہ کا دوش۔ وا۔ گُن نہ بھاسے، تاتیں کاہو کوں بُرا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے، پر کوں پر جانے، پرتیں کچھو بھی پریوجن میرا ناہیں۔ ایسا مانی ساکھشی بھوت رہے۔ سو ایسی اُداسینتا گیانی ہی کے ہوئے۔ بُوہری بہو اُداسین ہوئے۔ شاستر وِشے دیوہار چارِتر انُوورت مہاورت رُوپ کہیا ہے۔ تاکوں انگیکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ وا۔ سرودیش ہنسادی پاپ کوں چھوڑے ہے۔ تِن کی جائیگا اہنسادی پُنیہ رُوپ کاریٔ وِشے پرورتے ہے۔ بُوہری جیسے پریائے آشرت پاپ کاریٔ وِشے کرتاپنا اپنا مانیں تھا۔ تیسے ہی پریائے آشرت پُنیہ کاریٔ وِشے کرتاپنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پریائے آشرت کاریٔ وِشے اہن بُدھی ماننے کی سمانتا بھئی۔ جیسے یں جیو ماروں ہوں۔ یں پری گرہ دھاری ہوں۔ اِتیادی رُوپ مانی تھی، تیسے ہی یں جیونی کی رکھشا کروں ہوں۔ یں نگن پری گرہ رہت ہوں۔ ایسی مانی بھئی۔ سو۔ پریائے آشرت کاریہ وِشے اہن بُدھی۔ سو۔ ہی مِتھیا درشٹی ہے۔ سو ہی سمیہ سار وِشے کہیا ہے ✦

ये तु कर्त्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसाततः।
सामान्यजनवत्तेषां न मोक्षोपि मुमुक्षुतां ॥१॥(सर्व वि॰ अधिकार १९९)

ज्ञानं ज्ञानगुणं विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥
(निर्जराधिकार ॥१४२॥)

یا کا ارتھ ۔ موکھش تیں پران مُکھ ایسے اتی دُسکت پنچ اگنی تپن آدی کار یہ تن کری آپ ہی کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ بُہری انیہ کیئی جیو مہا درت۔ ار۔ تپ کا بھار کری چر کال پرینت کھشین ہوتے کلیش کرے ہیں۔ تو کرو۔ پرنتو یہُ ساکھشات موکھش سوروپ نروگ پد۔ جو آپلے آپ انوبھویں آوے۔ ایسا گیان۔ سو بھاؤ سو۔ تو گیان گن بنا انیہ کوئی بھی پرکار کری پاولے کوں سمرتھ ناہیں ہے۔ بُہری پنچاستی کائے وِشے جہاں انت وِشے ویوہارا بھاس والے کا کتھن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چارِتر ہوتیں بھی تا کا موکھش مارگ وِشے نِشیدھ کیا ہے۔ بُہری پروچن سار وِشے آتم گیان شونیہ سنیم بھاؤ اکار یہ کاری کہیا ہے۔ بُہری اِنہی گرنتھنی وِشے۔ وا۔ انیہ پرماتم پرکاش آدی شاسترنی وِشے اِس پریوجن لئے جہاں تہاں نروپن ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان بھئے ہی آچرن کار یہ کاری ہے۔

یہاں کوؤ جانے گا؛ باہیہ تو انودرت مہادرت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرنام ناہیں۔ وا۔ سورگ آدِک کی وانچھا کری سادھے ہیں؛ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوئے۔ درویہ لنگی مُنی اُپرِم گریویک پرینت جائے ہے۔ پراورتنی وِشے اکتیس ساگر پرینت دیو آیُو کی پراپتی انت بار ہونی لکھی ہے۔ سو۔ ایسے اونچے پد تو تب ہی پاوے جب انترنگ پرنام پُورک مہادرت پالے؛ مہامند کشائی ہوئے؛ اِس لوک پرلوک کا بھوگ آدِک کی چاہی نہ ہوئے؛ کیول دھرم بُدھی تیں موکھش ابھلاشی ہوا سادھن سادھیں۔ تاتیں درویہ لنگی کے ستھول تو انیتھا پنوں ہے ناہیں؛ سوکھشم انیتھا پنوں ہے۔ سو۔ سمیگ درشٹی کوں بھاسے ہے۔ اب اِنی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تا میں انیتھا پنوں کیسے ہے؟ سو کہیئے ہیں:-

(द्रव्य लिंगी के धर्म साधन में अन्यथापना)

پرتھم تو سنسار وِشے نرک آدِک کا دُکھ جانی۔ وا۔ سورگ آدی وِشے بھی جنم مرن آدِک کا دُکھ جانی سنسار تیں اُداس ہوئے موکھش کوں چاہے ہے۔ سو۔ اِن دُکھنی کوں تو دُکھ سب ہی جانیں ہیں۔ اِندر۔ اہمندر آدِک وِشے انوراگ تیں اِندریہ جنت سُکھ بھوگویں ہیں تا کوں بھی دُکھ جانی نِراکل سُکھ اوستھا کوں پہچانی موکھش چاہیں ہیں؛ سو ہی سمیگ درشٹی جاننا۔ بُہری وِشے سُکھ آدِک کا پھل نرک آدِک ہے؛ شریر اشوچی وِناشیک ہے۔ پوشنے جوگیہ ناہیں۔ کٹمب آدِک سوارتھ کے سگے ہیں؛ اِتیادی پر درویہ کا دوش وِچاری تنی کا تو تیاگ کرے ہے۔ ورت آدِک کا

(کیتی جیو ہنسا مُکھیہ کری۔ سنان شوچ آدی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوکک کاریہ آئے۔ دھرم چھوڑی۔ تہاں لگی جائے اِتیادی کریں ہیں۔) اِتیادی پرکار کری کوئی دھرم کوں مُکھیہ کری انیہ دھرم کوں نہ گنے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے اوِویکی دیاپاری کوئی دیاپار کا نفع کے ارتھی انیہ پرکار کری بہت ٹوٹا پاڑے تیسے یہُو کاریہ بھیا۔ چاہیئے تو ایسے جیسے دیاپاری کا پریوجن نفع ہے، سرو وِچار کری جیسے نفع گھنا ہوئے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کا پریوجن وِیتراگ بھاؤ ہے۔ سرو وِچار کری جیسے وِیتراگ بھاؤ گھنا ہوئے تیسے کرے۔ جاتیں مُول دھرم وِیتراگ بھاؤ ہے۔ یا ہی پرکار اوِویکی جیو انیتھا دھرم انگیکار کرے ہیں۔ تن کے تو سمیک چارِتر کی ابھاسا بھی نہ ہوئے۔

بُوہری کیتی جیو اَنُوورت مہاورت آدی رُوپ یتھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بُوہری آچرن کے اَنُوساری پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدِک کا ابھیپرائے ناہیں ہے۔ اِنی کوں دھرم جانی موکھش کے ارتھی اِنی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سورگ آدِک بھوگنی کی بھی اِچھا نہ راکھے ہے۔ پرنتو تتوگیان پہلے نہ بھیا۔ تاتیں آپ تو جانے ہیں موکھش کا سادھن کروں ہوں۔ ار۔ موکھش کا سادھن جو ہے۔ تاکوں جانے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدِک ہی کا سادھن کرے۔ سو۔ مصری کوں امرت جانی بھکھے تو امرت کا گُن تو نہ ہوئے۔ آپ کی پرتیتی کے انوساری پھل ہوتا ناہیں۔ پھل جیسا سادھن کرے، تیسا ہی لاگے ہے۔ شاستر وِشے ایسا کہیا ہے۔ چارِتر وِشے "سمیک" پد ہے۔ سو۔ اگیان پُوروک آچرن کی نِورتی کے ارتھی ہے۔ تاتیں پہلے تتوگیان ہوئے۔ تہاں پیچھے چارِتر ہوتے۔ سو سمیک چارِتر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی وا لا بیج تو بووے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو اَنّ پراپتی کیسے ہوئے۔ گھاس پھُوس ہی ہوئے۔ تیسے اگیانی تتوگیان کا تو ابھیاس کرے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو موکھش پراپتی کیسے ہوئے، دیوپد آدِک ہی ہوتے۔ تہاں کیتی جیو تو ایسے ہیں۔ تتو آدِک کا نیکے نام بھی نہ جانیں۔ کیول ورت آدِک وِشے ہی پرورتیں۔ کیتی جیو ایسے ہیں۔ پُوروکت پرکار سمیگ درشن گیان کا ایتھارتھ سادھن کری ورت آدی وِشے پرورتے ہیں۔ سو یدیپی ورت آدِک یتھارتھ آچریں تتھاپی یتھارتھ شردھان گیان بِنا سرو آچرن مِتھیا چارِتر ہی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کلشا وِشے کہیا ہے:۔

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मोक्षोन्मुखैः कर्मभिः
क्लिश्यन्तां च परे महाव्रततपोभारेण भग्नाश्चिरम् ।
साक्षान्मोक्षइदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

بُہری جن کے سانچا دھرم سادھن تاہیں، تے کوئی کریا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔
ار کوئی ہین کریا کیا کریں۔ جیسے دھن آدِک کا تو تیاگ کیا۔ ار چوکھا بھوجن، چوکھا وستر
اِتیادی وِشئی وِشئے پر ورتے۔ بُہری کوئی جامہ پہرنا، اِستری سیون کرنا،
اِتیادی کاریئی کا تو تیاگ کری، دھرماتماپنا پرگٹ کریں۔ ار پیچھے کھوٹے ویوپار آدی
کاریہ کریں۔ لوک نِندیہ پاپ کریا وِشئے پر ورتے۔ ایسے ہی کوئی کریا اتی اُونچی، کوئی کریا
اتی نیچی کریں۔ تہاں لوک نِندیہ ہوئے۔ دھرم کی ہاسیہ کراویں۔ دیکھو! امُوک دھرماتما ایسا
کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پُرش ایک وستر تو اتی اُتّم پہرے۔ ایک وستر اتی ہین پہرے
تو ہاسیہ ہی ہوئے۔ تیسے یہو ہاسیہ پاوے ہے۔ سانچا دھرم کی تو یہو آمنائے ہے، جیتا
اپنا راگ آدی دُور بھیا ہوئے، تا کے انوسار جس پد وِشئے جو دھرم کریا سمبھوے، سو
سرو انگیکار کرے، جو تھوڑا راگ آدی مِٹیا ہوئے تو نیچا ہی پد وِشئے پر ورتے۔ پرنتو اونچا
پد دھرائے نیچی کریا نہ کرے +

یہاں پرشن ۔ جو اِستری سیون آدِک کا تیاگ اوپر کی پرتما وِشئے کہیا ہے۔ سو نیچلی
اوستھا والا تِن کا تیاگ کرے کہ نہ کرے +

تا کا سمادھان ۔ سروتھا تِن کا تیاگ نیچلی اوستھا والا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش
لاگے ہے۔ تاتیں اوپری کی پرتما وِشئے تیاگ کہیا ہے۔ نیچلی اوستھا وِشئے جس پرکار تیاگ
سمبھوے، تیسا نیچلی اوستھا والا بھی کرے۔ پرنتو جس نیچلی اوستھا وِشئے جو کاریہ سمبھوے ہی
ناہیں۔ تا کا کرنا تو کشائے بھاونی ہی تیں ہوے ہے۔ جیسے کوؤ سپت وِیسن سیوے، سو پر استری
کا تیاگ کرے، تو کیسے بنے؟ یدیپی سو پر استری کا تیاگ کرنا دھرم ہے۔ تتھاپی پہلے سپت
وِیسن کا تیاگ ہوئے تب ہی سو پر استری کا تیاگ کرنا یوگیہ ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے +

بُہری سرو پرکار دھرم کوں نہ جانیں، ایسا جیو کوئی دھرم کا انگ کوں مکھیہ کری انیہ
دھرمن کوں گون کرے ہے۔ جیسے کیئی جیو دیا دھرم کوں مکھیہ کری پوجا پربھاونا دی کاریہ
کوں اُتھاپیں ہے۔ کیئی پوجا پربھاونا دی دھرم کوں مکھیہ کری ہِنسا دِک کا بھے نہ رکھے
ہیں۔ کیئی تپ کی مکھیتا کری آرت دھیان آدی کری کے بھی اُپواس آدی کریں۔ وا آپ
کوں تپسوی مانی۔ نِی شنک کرودھ آدی کریں۔ کیئی دان کی مکھیتا کری بہت پاپ کری
کے بھی دھن اُپجائے دان دے ہیں۔ کیئی آرمبھ تیاگ کی مکھیتا کری۔ یاچنا آدی کریں ہیں *

* खरड़ा प्रति मे पं॰ जी ने कुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है :—
"इहां स्नानादि शौच धर्म का कथन तथा लौकिक कार्य आए धर्म छोड़ि तहां लगि जाय है, तिनिका कथन लिखना है," किन्तु पं॰ जी लिख नहीं पाए।

چھوٹنا تن کے خیال ماتر ہے۔ سو۔ پرتگیا بھنگ کرنے کا مہاپاپ ہے۔ اس تیں تو پرتگیا نہ لینی ہی
بھلی ہے۔ یا پرکار پہلے تو نِروِچار ہوئے پرتگیا کریں، پیچھے ایسی دشا ہوتے ہیں۔ سو۔ جین دھرم
وِشے پرتگیا نہ لینے کا ڈنڈ تو ہے ناہیں۔ جین دھرم وِشے تو یہ اُپدیش
ہے، پہلے تو تتوگیانی ہوئے۔ پیچھے جا کا تیاگ کرے۔ تا کا دوش پہچانے۔ تیاگ کئے گن ہوئے۔
تاکوں جانیں۔ بُوہری اپنے پریناموں کا ٹھیک کرے۔ ورتمان پریناموں ہی کے بھروسے پرتگیا
نہ کری بیٹھے۔ آگامی نِرواہ ہوتا جانیں، تو پرتگیا کرے۔ بُوہری شریر کی شکتی۔ وا۔ درویہ کھیتر
کال بھاؤ آدِک کا وِچار کرے۔ ایسے وِچاری پیچھے پرتگیا کرنی۔ سو بھی ایسی کرنی۔ جس پرتگیا
تیں نِرادرپناں نہ ہوئے۔ پرینام چڑھتے رہیں۔ ایسی جین دھرم کی آمنا تے ہے +

یہاں کوئی کہے۔ چانڈال آدِکوں نے پرتگیا کری۔ تن کے اتنا وِچار کہاں ہوئے ہے؟

تا کا سمادھان۔ مرن پرینت کشٹ ہوئے تو ہو۔ پر تو پرتگیا نہ چھوڑنی۔ ایسا وِچاری
کری پرتگیا کریں ہیں۔ پرتگیا وِشے نِرادرپنا ناہیں۔ ار۔ سمیگ درشٹی پرتگیا کریں ہیں۔ سو تتوگیان
آدی پُوروک ہی کریں ہیں۔ بُوہری جن کے انترنگ وِرکتتا نہ بھئی۔ ار۔ باہیہ پرتگیا دھریں ہیں۔
تے پرتگیا کے پہلے۔ وا۔ پیچھے جا کی پرتگیا کریں۔ تا وِشے اتی آسکت ہوئے لاگے ہیں۔ جیسے اپواس
کے دھارنے پارنے بھوجن وِشے اتی لوبھی ہوئے۔ گرشٹھ آدی بھوجن کریں۔ شیگھرتا گھنی کریں۔
سو۔ جیسے جل کو مُوندی راکھیا تھا، چھُوٹیا تب ہی بہت پرواہ چلنے لاگا۔ تیسے پرتگیا کری وِشیہ
پرورتی مُوندی۔ انترنگ آسکتتا بدھتی گئی۔ پرتگیا پُوری ہوتیں ہی اتینت وِشے پرورتی ہونے
لاگی۔ سو۔ پرتگیا کا۔ کال وِشے، وِشے واسنا مٹی ناہیں۔ آگے پیچھے تا کی عوض ادھک راگ کیا،
تو پھل تو راگ بھاؤ مٹیں ہوگا۔ تاتیں جیتی وِرکتتا بھئی ہوئے۔ تتی ہی پرتگیا کرنی۔ مہامُنی
بھی تھوڑی پرتگیا کریں، پیچھے آہار آدی وِشے اُچھٹی کریں۔ ار۔ بڑی پرتگیا کریں ہیں۔ سو۔
اپنی شکتی دیکھی کریں ہیں۔ جیسے پرینام چڑھتے رہیں۔ سو۔ کریں ہیں۔ پرمادی بھی نہ ہوئے۔ ار۔
آکلتا بھی نہ اُپجے۔ ایسی پرورتی کاریہ کاری جاننی +

بُوہری جن کے دھرم اُوپری درشٹی ناہیں، تے کبھوں تو بڑا دھرم آچاریں۔ کبھوں
ادھک سوچھند ہوئے پرورتیں۔ جیسے کوئی دھرم پرو وِشے تو بہت اپواس آدی کریں۔
کوئی دھرم پرب وِشے بارمبار بھوجن آدی کریں۔ سو۔ دھرم بدھی ہوئے تو یتھا یوگیہ سرو دھرم
پرونی وِشے یتھا یوگیہ سنیم آدی دھریں۔ بُوہری کبھوں تو کوئی دھرم کاریہ وِشے بہت دھن
خرچیں۔ کبھوں کوئی دھرم کاریہ آنی پراپت بھیا ہوئے، تو بھی تہاں تھوڑا بھی دھن نہ خرچیں۔ سو۔
دھرم بدھی ہوئے، تو یتھا شکتی یتھا یوگیہ سرو ہی دھرم کاریہ وِشے دھن خرچیا کرے۔ ایسے ہی انیہ جاننا +

پھل لاگے ہے۔ سو۔ ابھیپرائے وِشے واسنا ہے۔ تا کا لاگے ہے۔ سو۔ اِس کا وِشیش دیاکھیان آگے کریں گے۔ تہاں سورُوپ نیکے بھاسے گا۔ ایسی پہچانی بنا باہیہ آچرن کا ہی اُدیم ہے +

تہاں کیئی جیو تو کُل کرم کری۔ وا۔ دیکھیا دیکھی۔ وا۔ کرودھ مان مایا لوبھ آدِک تیں آچرن آچرے ہیں۔ سو۔ اِن کے تو دھرم بُدھی ہی ناہیں۔ سمیک چارِتر کہاں تیں ہوئے۔ اے جیو کوئی تو بھولے ہیں۔ وا۔ کشائی ہیں۔ سو۔ اگیان بھاؤ۔ وا۔ کشائے ہوتیں سمیک چارِتر ہوتا ناہیں۔ بُوہری کیئی جیو ایسا مانیں ہیں، جو جاننے میں کہا ہے۔ (ار۔ ماننے میں کہا ہے) کچھو کریگا تو پھل لاگے گا۔ ایسے وِچاری ورت تپ آدی کریا ہی کا اُدیمی رہے ہیں۔ ار۔ تتو گیان کا اُپائے نہ کرے ہیں۔ سو۔ تتو گیان بنا مہاورت آدِک کا آچرن بھی مِتھیا چارِتر ہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تتو گیان بھئے کچھو بھی ورت آدِک ناہیں ہیں، تو بھی اسنیت سمیگ درشٹی نام پاوے ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان کا اُپائے کرنا، پیچھے کشائے گھٹاونے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سو ئی۔ योगीन्द्र دیو کृत श्रावकाचार विषै کہیا ہے +

"वंसण भूमि हं बाहिरा जिय वयरुक्रवण हुंति।"

یا کا ارتھ۔ یہو سمیگ درشن بھُومیکا بِنا ہے جیو ورت رُوپی ورکھش نہ ہوئے۔ بُوہری جنی جیو نی کے تتو گیان ناہیں، تے یتھارتھ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی وِشیش دِکھائے ہے۔

کیئی جیو پہلے تو بڑی پرتگیا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ وِشے کشائے واسنا مِٹی ناہیں۔ تب جیسے تیسے پرتگیا پُوری کیا چاہیں۔ تہاں تِس پرتگیا کری پرینام دُکھی ہوہیں۔ جیسے بہت اُپواس کری بیٹھے۔ پیچھے پِڑا تیں دُکھی ہُوا رو گی وت کال گماوے، دھرم سادھن نہ کرے۔ سو پہلے ہی سدھتی جلانئے۔ تتنی ہی پرتگیا کیوں نہ لیجئے۔ دُکھی ہولنے میں آرتِ دھیان ہوئے، تا کا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھوا۔ اُس پرتگیا کا دُکھ نہ سہیا جائے۔ تب تا کی عیوض وِشیہ پوشنے کوں انیہ اُپائے کرے۔ جیسے تِرشا لاگے تب پانی تو نہ پیوے۔ ار۔ انیہ شیتل اُپچار انیک پرکار کرے۔ وا۔ گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انیہ سِنگدھ وستو کوں اُپائے کری بھکھے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ سو پریشے نہ سہا جائے تھا۔ وِشے واسنا نہ چھُوٹے تھی۔ تو۔ ایسی پرتگیا کاہے کوں کری۔ سگم وِشیہ چھوڑی پیچھے وِشم وِشینی کا اُپائے کرنا پڑے۔ ایسا کاریہ کاہے کوں کیجئے۔ یہاں تو اُلٹا راگ بھاؤ تیبر ہوئے۔ اتھوا پرتگیا وِشے دُکھ ہوئے۔ تب پرینام لگاونے کوں کوئی آلمبن وِچارے۔ جیسے اُپواس کری پیچھے کریڑا کریں۔ کیئی پاپی جُوا آدِی کو دُوسن وِشے لگے ہیں۔ اتھوا سوئے رہیا چاہیں۔ یہو جانیں، کسی پرکار کری کال پُورا کرنا۔ ایسے ہی انیہ پرتگیا وِشے جاننا۔ اتھوا کیئی پاپی ایسے بھی ہیں، پہلے پرتگیا کریں پیچھے تِس تیں دُکھی ہوئے تب پرتگیا چھوڑی دیں۔ پرتگیا لینا

درشٹی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھیا ہے۔
یہاں کوؤ کہے۔ گیان تو اِتنا ہوئے۔ پرنتو جیسے ابھویہ سین کے شردھان بہت گیان بھیا، تیسے ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ وہ تو پاپی تھا، جا کے ہنسادی کی پرورتی کا بھے ناہیں۔ پرنتو جو جیو گریویک آدی وشے جائے ہے تاکے ایسا گیان ہوئے ہے۔ سو تو شردھان رہت ناہیں، وا کے تو ایسا ہی شردھان ہے۔ اے گرنتھ سانچے ہیں۔ پرنتو تتو شردھان سانچا نہ بھیا۔ سمیہ سار وشے * ایک ہی جیو کے دھرم کا شردھان، ایک دشانگ کا گیان، مہاورت آدِک کا پالنا لکھیا ہے۔ پروچن سار وشے * ایسا لکھیا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جا کری سرو پدارتھنی کو ہستا مل وت جانیں ہے۔ یہ بھی جانے ہے۔ اِن کا جانن ہارا میں ہوں۔ پرنتو میں گیان سوروپ ہوں۔ ایسا آپ کوں پردرویہ تیں بھن کیول چیتنیہ دردیہ ناہیں انوبھوے ہے۔ تاتیں آتم گیان شونیہ آگم گیان بھی کاریہ کاری ناہیں۔ یا پرکار یا کے سمیگ گیان کے ارتھی جین شاستر نی کا ابھیاس کرے ہے، تو بھی یا کے سمیگ گیان ناہیں۔

(सम्यक चारित्र के अर्थि साधन मे अयथार्थता)

بوہری اِن کے سمیک چارِتر کے ارتھی کیسے پرورتی ہے سو کہئے ہے۔ باہیہ کریا اوپری تو اِن کے درشٹی ہے۔ ار پرینام سدھرنے بگڑنے کا وِچار ناہیں۔ بوہری جو پرینامنی کا بھی وِچار ہوئے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیسے تنہی کے اوپری درشٹی رہے ہے۔ پرنتو اُن پرینامنی کی پرمپرا وِچاریں۔ ابھپرائے وشے جو واسنا ہے تاکوں نہ وِچارے ہے۔ ار

---

* मोक्खं असद्दहंतो अभवियसत्तो दुजो अधीएज्ज।
पाठोरग करेदि गुरगं असद्दहंतस्स रगारगं तु ॥ गाथा २७४ ॥
मोक्षंहि न तावदभव्यः श्रद्दते शुद्ध ज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात्। ततो ज्ञानमपि नासौ श्रद्धत्ते। ज्ञानमश्रद्दधानश्चाचाराद्येकादशांगं श्रुतमधीयानोऽपि श्रुताध्ययनगुरगाभावान्न ज्ञानी स्यात्। स किल गुरगः श्रुताध्ययनस्य यद्विविक्त वस्तु भूत ज्ञान मयात्मज्ञानं, तच्च विविक्त वस्तु भूतं ज्ञानमश्रद्दधानस्याभव्यस्य श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुरगाभावः। ततश्च ज्ञानश्रद्धानाभावात् सोऽज्ञानीति प्रतिनियतः।

* परमारगु पमाणं वा मुच्छा देहादिएसु जस्स पुरगो।
विज्जदि जदि सो सिद्धिं रग लहदि सव्वागमधरो ॥ अ० ३ गाथा ३९ ॥

بُوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے۔ تو اب بھاشا رُوپ گرنتھ کاہے کوں بنایئے ہے؟

تا کا سمادھان ۔کال دوش تیں جیونی کی مند بُدھی جانی۔ کوئی جیونی کے جیتا گیان ہو گا۔ تیتا ہی ہو گا۔ ایسا ابھیپرائے وِچاری بھاشا گرنتھ کیجئے ہے۔ سو۔ جے جیو دیاکرن آدِک کا ابھیاس نہ کری سکے۔ تِن کوں ایسے گرنتھنی کری ہی ابھیاس کرنا۔ بُوہری جے جیو شبدنی کا نانا یُکتی لیئے ارتھ کرنے کوں ہی دیاکرن اُوگاہیں ہیں۔ واد آدِی کری مہنت ہونے کو نیائے اوگاہیں ہیں۔ چِتر بنا پرگٹ کرنے کے ارتھی کادیہ اُوگاہیں ہیں۔ اِتیادی لوکک پریوجن لیئے اِنی کا ابھیاس کریں ہیں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ بنیں جیتا تھوڑا بہت ابھیاس اِنی کا کری آتم ہت کے ارتھی تتو ادِک کا نرنیہ کرے ہیں۔ سوئی دھرماتما پنڈت جاننا۔

بُوہری کیتئ جیو پُنیہ پاپ آدِک پھل کے نِرُوپک پُران آدی شاستر۔ وا۔ پُنیہ پاپ کریا کے نِرُوپک آچار آدی شاستر۔ وا۔ گُن ستھان مارگنا۔ کرم پرکرتی۔ تِر لوک آدِک کے نِرُوپک۔ کرنانُویوگ کے شاستر تِنی کا ابھیاس کرے ہے۔ سو۔ جو۔ اِنی کا پریوجن آپ نہ وِچارے ہے۔ تو تو سُوا کا ساہی پڑھنا بھیا۔ بُوہری جو اِنی کا پریوجن وِچارے ہے۔ تہاں پاپ کوں بُرا جاننا۔ پُنیہ کوں بھلا جاننا۔ گُن ستھان آدِک کا سورُوپ جانی لینا۔ اِنی کا ابھیاس کریں گے تِتنا ہمارا بھلا ہے۔ اِتیادی پریوجن وِچاریا۔ سو۔ اِس تیں اِتنا تو ہوسی نرک آدِک نہ ہوسی۔ سورگ آدِک ہوسی۔ پرنتو موکھش مارگ کی تو پراپتی ہوئے ناہیں پہلے سانچا تتو گیان ہوئے۔ تہاں پیچھے پُنیہ پاپ کا پھل کوں سنسار جانیں۔ شُدھ اپیوگ تیں موکھش مانیں۔ گُن ستھان آدی رُوپ جیو کا وِیوہار نِرُوپن جانیں۔ اِتیادی جیسا کا تیسا شردھان کرتا سنتا اِنی کا ابھیاس کرے۔ تو سمیگ گیان ہوئے۔ سو تتو گیان کوں کارن ادھیاتم رُوپ درویہ انُویوگ کے شاستر ہیں۔ بُوہری کیتئ جیو تِنی شاسترنی کا بھی ابھیاس کریں ہیں۔ پرنتو تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیسے آپ نرنیہ کری کری۔ آپ کوں آپ رُوپ۔ پر کوں پر رُوپ۔ آسرو آدِک کوں۔ آسرو آدِی رُوپ نہ شردھان کریں ہیں۔ مُکھ تیں تو یتھاوت نِرُوپن ایسا بھی کریں۔ جا کے اُپدیش تیں اور جیو سمیگ درشٹی ہوتے جائے۔ پرنتو جیسے لڑکا اِستری کا سوانگ کری۔ ایسا گان کرے۔ تا کوں سُنتے انیہ پُرش اِستری کام رُوپ ہوتے جائے پرنتو وہ جیسے سکھیا تیسے کہے ہے۔ وا کوں کچھو بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تاتیں آپ کام آسکت نہ ہوئے ہے۔ تیسے یہو جیسے لکھیا تیسے اُپدیش دے۔ پرنتو آپ انُوبھو ناہیں کرے ہے۔ جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔ تو اور تتو کا انش اور تتو وِشے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے ٹھل ناہیں۔ تاتیں سمیگ گیان ہوتا ناہیں۔ ایسے یہو گیارہ انگ پرینت پڑھے تو بھی سِدھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سمیہ سار آدی وِشے مِتھیا

اب یہو سمیگ گیان کے ارتھی شاستر وِشے شاستر ابھیاس کئے سمیگ گیان ہونا کہیا ہے۔ تاتیں شاستر ابھیاس وِشے تت پر رہے ہے۔ تہاں سیکھنا، سکھاونا، یاد کرنا، بانچنا، پڑھنا آدی کریا وِشے تو اپیوگ کو رماوے ہے۔ پرنتو وا کے پریوجن اوپری درشٹی ناہیں ہے۔ اِس اپدیش وِشے مجھ کو کاریہ کاری کہا۔ سو ابھیپرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھیاس کری اوروں کو سمبودھن دینے کا ابھیپرائے راکھے ہے۔ گھنے جیو اپدیش مانیں۔ تہاں سنتشٹ ہوئے۔ سو گیان ابھیاس تو آپ کے ارتھی کیجئے ہے۔ پرسنگ پائے پر کا بھی بھلا ہوئے تو پر کا بھی بھلا کریں۔ بہری کوئی اپدیش نہ سنئے تو مت سنو۔ آپ کا ہے کو وِشاد کیجے۔ شاستر ارتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بہری شاستر ابھیاس وِشے بھی کیتی تو دیاکرن نیائے کاویہ آدی شاستر نی کوں بہت ابھیاسے ہیں۔ سو اے تو لوک وِشے پنڈتا پرگٹ کرنے کے کارن ہیں۔ اِن وِشے آتم ہت نروپن تو ہیں ناہیں۔ اِن کا تو پریوجن اتنا ہی ہے۔ اپنی بدھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس کری۔ پیچھے آتم ہت کے سادھک شاستر تنی کا ابھیاس کرنا۔ جو بدھی تھوڑی ہوئے۔ تو آتم ہت کے سادھک سگم شاستر تن ہی کا ابھیاس کرے۔ ایسا نہ کرنا، جو دیاکرن آدک کا ہی ابھیاس کرتے کرتے آیو پوری ہوئے جائے۔ ارتھ تو گیان کی پراپتی نہ بنیں +

یہاں کوئی کہے۔ ایسے ہے۔ تو دیاکرن آدک کا ابھیاس نہ کرنا۔ تاکوں کہیئے ہے + تن کا ابھیاس بنا مہان گرنتھنی کا ارتھ کھلے ناہیں۔ تاتیں تن کا بھی ابھیاس کرنا یوگیہ ہے +

بہری یہاں پرشن۔ مہان گرنتھ ایسے کیوں کئے۔ جن کا ارتھ دیاکرن آدی بنا نہ کھلے۔ بھاشا کری سگم روپ ہت اپدیش کیوں نہ لکھیا۔ اُن کے کچھو پریوجن تو تھا ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ بھاشا وِشے بھی پراکرت سنسکرت آدک کے ہی شبد ہیں۔ پرنتو اپبھرنش لئے ہیں۔ بہری دیش دیش وِشے انیہ انیہ پرکار ہے۔ سو مہنت پرش شاستر نی وِشے اپبھرنش شبد کیسے لکھیں۔ بالک تو تلا بولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بہری ایک دیش کی بھاشا روپ شاستر دوسرے دیش وِشے جائے۔ تو تہاں تا کا ارتھ کیسے بھاسے۔ تاتیں پراکرت سنسکرت آدی شدھ شبد روپ گرنتھ جوڑے۔ بہری دیاکرن بنا شبد کا ارتھ یتھاوت نہ بھاسے۔ نیائے بنا لکھشن پریکھشا آدی یتھاوت نہ ہوئے سکے۔ اتیادی وچن دواری وستو کا سوروپ نرنیہ دیاکرن آدی بنا نیکے نہ ہوتا جانی۔ تن کی آمنائے انوساری کتھن کیا۔ بھاشا وِشے بھی تنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی اپدیش ہوئے سکے ہے۔ تن کی بہت آمنائے تیں نیکے نرنیہ ہوئے سکے ہے +

آدی پدپاوے ہے۔ جاکے سمپورن سادھن ہوئے۔ سو موکھش پاوے ہے۔ پرنتو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو۔ جو کارن کی ایک جاتی جانے۔ تاکے کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شردھان اوشیہ ہوئے۔ جاتیں کارن وِشیش بھئے ہی کاریہ وِشیش ہوہے۔ تاتیں ہم یہو نشچیہ کیا۔ واکے ابھیرائے وِشے اِندر آدی سُکھ۔ اور۔ سِدھ سُکھ کی ایک جاتی کا شردھان ہے۔ بُہری کرم نِمت تیں آتما کے اَوپادِھک بھاؤ تھے۔ تِن کا ابھاؤ ہوتیں شُدھ سو بھاؤ رُوپ کیول آتما آپ بھیا۔ جیسے پرمانو سکندھ تیں وِچھوڑیں شُدھ ہوہے۔ تیسے یہو کرم آدِک تیں بھِن ہوئے شُدھ ہوہے۔ وِشیش اِتنا وہ دو واوستھا وِشے دُکھی سُکھی ناہیں۔ آتما اَشُدھ اوستھا وِشے دُکھی تھا۔ اب تاکے ابھاؤ ہونے تیں نِراکُل لکھشن انت سُکھ کی پراپتی بھئی۔ بُہری اِندر آدِکنی کے جو سُکھ ہے۔ سو۔ کشائے بھاؤنی کری آکُلتا رُوپ ہے۔ سو۔ وہ پرمارتھ تیں دُکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ بُہری سورگ سُکھ کا کارن پرشست راگ ہے۔ موکھش سُکھ کا کارن وِیتراگ بھاؤ ہے۔ تاتیں کارن وِشے بھی وِشیش ہے۔ سو۔ ایسا بھاؤ یا کوں بھاسے ناہیں۔ تاتیں موکھش کا بھی یاکے سانچا شردھان ناہیں ہے +

یا پرکار یاکے سانچا تتو شردھان ناہیں۔ ۔ اِس ہی واسطے سمیہ سار وِشے * کہیا ہے۔ "ابھویہ کے تتو شردھان بھئے بھی مِتھیا درشن ہی رہے ہے۔" وا۔ پرودچن سار وِشے + کہیا ہے۔ "آتم گیان شُونیہ تتوارتھ شردھان کاریہ کاری ناہیں"۔ بُہری یہو ویوہار درشٹی کری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تِنی کوں پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تِنی کو ٹالے ہے۔ سنویگ آدِک گُن کہے ہیں۔ تِنی کوں دھارے ہے۔ پرنتو جیسے بیج بوئے بنا کھیت کا سب سادھن کئے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے سانچا تتو شردھان بھئے بنا سمیکت ہوتا ناہیں۔ سو۔ پنچاستی کائے ویاکھیا وِشے جہاں انت وِشے ویوہار ابھاس والے کا ورنن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کتھن کیا ہے۔ یا پرکار یا کے سمیگ درشن کے ارتھی سادھن کرتے بھی سمیگ درشن نہ ہوہے +

(सम्यग्ज्ञान के अर्थि साधन में अयथार्थता)

* सद्दहदि य पत्तेदि य रोचेदि य तह पुरणो य फासेदि ।
धम्मं भोगणिमित्तं णादु सो कम्मकखयणिमित्तं ॥ गाथा २७५॥

\+ अतः आत्मज्ञानशून्यमागमज्ञान तत्वार्थश्रद्धान-संयतत्वयोगपद्यमप्य-
किंचित्करमेव ॥ सं० टीका अ० ३ गाथा ३६ ॥

کوں۔ وا۔ پرائشچت آدی کوں تپ کہیا۔ کوئی وِیتراگ بھاوُ روپ تپ کوں نہ جانے۔ ار۔ انی ہی کوں تپ جانی سنگرہ کرے۔ تو سنسار ہی میں بھرمے۔ بہت کہا۔ اِتنا سمجھی لینا، نشچیہ دھرم تو وِیتراگ بھاو ہے۔ انیہ نانا وِشیش باہیہ سادھن اپیکھشا اُپچار تیں کیے ہیں۔ تنی کوں ویوہار ماتر دھرم سنگیا جاننی۔ اِس رہسیہ کوں نہ جانیں۔ تاتیں وا۔ کے نرجرا کا بھی سانچا شردھان ناہیں ہے +

(मोक्ष तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بُوہری سِدھ ہونا تاکوں موکھش مانے ہے۔ بُوہری جنم جرا مرن روگ کلیش آدی دُکھ دُوری بھئے انت گیان کری لوک الوک کا جاننا بھیا۔ ترلوک پُوجیہ پنا بھیا، اِتیادی رُوپ کری تا کا مہما جانے ہے۔ سو سرو جیو نی کے دُکھ دُور کرنے کی۔ وا۔ گیہیہ جاننے کی۔ وا۔ پُوجیہ ہونے کی چاہی ہے۔ اِنی ہی کے ارتھ موکھش کی چاہ کینی تو یا کے اَور جیو نی کا شردھان تیں کہا وِشیشتا بھئی +

بُوہری یا کے ایسا بھی ابھپرائے ہے۔ سورگ، وِشے سکھ ہے، تنی تیں انت گنے موکھش وِشے سکھ ہے۔ سو۔ اِس گنکار وِشے سورگ موکھش سکھ کی ایک جاتی جانے ہے۔ تہاں سورگ وِشے تو وِشے آدی سامگری جنت سکھ ہوے۔ تاکی جاتی یا کوں بھاسے ہے۔ ار موکھش وِشے وِشیہ آدی سامگری ہے ناہیں، سو۔ وہاں کا سکھ کی جاتی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرنتو سورگ تیں بھی موکھش کوں اُتم مہان پرش کہے ہیں۔ تاتیں یہو بھی اُتم ہی مانتے ہے۔ جیسے کوؤ گان کا سوروپ نہ پہچانے۔ پرنتو سرو سبھا کے سراہیں۔ تاتیں آپ بھی سراہے ہے۔ تیسے یہو موکھش کوں اُتم مانیں ہے +

یہاں وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے بھی تو اِندر آدِک تیں انت گنا سکھ سدھنی کے پرُوپے ہیں + تا کا اُوتر۔ جیسے تیرتھنکر شریر کی پربھا کوں سُوریہ پربھا تیں کوٹیاں گنی کہی تہاں تن کی ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے سُوریہ پربھا کی مہما ہے۔ تاتیں بھی بہت مہما جناونے کوں اُپما النکار کیجیے ہے۔ تیسے سِدھ سکھ کوں اِندر آدی سکھ تیں انت گنا کہیا۔ تہاں تن کی ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے اِندر آدی سکھ کی مہما ہے۔ تاتیں بھی بہت مہما جناونے کوں اُپما النکار کیجیے ہے +

بُوہری پرشن۔ جو سِدھ سکھ۔ ار اِندر آدی سکھ کی ایک جاتی وہ جانے ہے۔ ایسا نشچیہ تم کیسے کیا؟ تا کا سمادھان۔ جس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے، تِس دھرم سادھن ہی کا پھل موکھش مانے ہے۔ کوئی جیو اِندر آدی پد پاوے۔ کوئی موکھش پاوے، تہاں تنی دوؤنی کے ایک جاتی دھرم کا پھل بھیا مانیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن تھوڑا ہوے ہے۔ سو اِندر

پرورتن ہو۔ تو باہیہ تپوت ہی جاننا۔ جیسے ان شنادی باہیہ کریا ہیں۔ تیسے اے بھی باہیہ کریا ہیں۔ تاتیں پرائشچت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں۔ ایسا باہیہ پرورتن ہوتیں جو انترنگ پرینامنی کی شدھتا ہوئے، تاکا نام انترنگ تپ جاننا۔ تہاں بھی اِتنا وِشیش ہے۔ بہت شدھتا بھئے شدھ اُپیوگ پرنتی ہوئی، تہاں تو نرجرا ہی ہے۔ بندھ ناہیں ہوہے۔ ار ستوک شدھتا بھئے شبھ اُپیوگ کا بھی انش رہے۔ تو جیتی شدھتا بھئی تاکری تو نرجرا ہے۔ جیتا شبھ بھاؤ ہے۔ تاکری بندھ ہے۔ ایسا مِشر بھاؤ یُگپت ہوہے۔ تہاں بندھ۔ وا نرجرا دوؤ ہو ہیں+
یہاں کوؤ کہے۔ شبھ بھاؤنی تیں پاپ کی نرجرا ہوہے، پُنیہ کا بندھ ہوہے۔ شدھ بھاؤنی تیں دوؤنی کی نرجرا ہوہے، ایسے کیوں نہ کہو؟

تاکا اُتر۔ موکش مارگ وِشے ستھتی کا تو گھٹنا سرو ہی پرکرتینی کا ہوئے۔ تہاں پُنیہ پاپ کا وِشیش ہے ہی ناہیں۔ ار۔ انوبھاگ کا گھٹنا پُنیہ پرکرتینی کا شدھ اُپیوگ تیں بھی ہوتا ناہیں۔ اُوپری۔ اُوپری پُنیہ پرکرتینی کے انوبھاگ کا تیبر بندھ اُدے ہوہے ار پاپ پرکرتی کے پرمانو پلٹی شبھ پرکرتی رُوپ ہوئے، ایسا سنکرمن شبھ، شدھ دوؤ بھاؤ ہوتیں ہوئے۔ تاتیں پورووکت نیم سمبھوے ناہیں۔ وِشدھتا ہی کے انوساری نیم سمبھوے ہے۔

دیکھو، چترتھ گن ستھان والا شاستر ابھیاس آتم چنتون آدی کاریہ کرے، تہاں بھی نرجرا ناہیں، بندھ بھی گھنا ہوئے۔ ار پنچم گن ستھان والا وِشیہ سیون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی وا کے گن شرینی نرجرا ہوا کرے، بندھ بھی تھوڑا ہوئے۔ بوہری پنچم گن ستھان والا اُپواس آدی۔ وا پرائشچت آدی تپ کرے۔ تس کال وِشے بھی وا کے نرجرا تھوڑی۔ ار چھٹا گن ستھان والا آہار، وِہار آدی کریا کرے، تس کال وِشے بھی وا کے نرجرا گھنی۔ اُس تیں بھی بندھ تھوڑا ہوئے۔ تاتیں باہیہ پرورتی کے انوساری نرجرا ناہیں ہے۔ انترنگ کشائے شکتی گھٹیں وِشدھتا بھئے نرجرا ہوہے۔ سو۔ اِس کا پرگٹ سوروپ آگے نروپن کرینگے، تہاں جاننا۔

ایسے ان شنادی کریا کوں تپ سنگیا اُپچار تیں جاننی۔ یا ہی تیں اِن کوں ویوہار تپ کہیے۔ ویوہار اُپچار کا ایک ارتھ ہے۔ بوہری ایسا سادھن تیں جو وِیتراگ بھاؤ رُوپ وِشدھتا ہوئے۔ سو۔ سانچا تپ نرجرا کا کارن جاننا۔ یہاں درشٹانت جیسے دھن کوں۔ وا۔ اَن کوں پران کہیا۔ سو۔ دھن تیں اَن لیائے بھکشن کئے پران پوشے جائے۔ تاتیں اُپچار کری دھن اَن کوں پران کہیا۔ کوئی اِندریہ آدِک پران کوں نہ جانے۔ ار۔ اِنہی کا پران جانی سنگرہ کرے۔ تو مرن ہی پاوے۔ تیسے ان شنادِک کوں۔ وا پرائشچت آدِک کوں تپ کہیا، سو۔ ان شنادی سادھن تیں پرائشچت آدی رُوپ پرورتے، ویتراگ بھاؤ رُوپ ستیہ تپ پوشیا جائے۔ تاتیں اُپچار کری ان شنادی

جانیں ۔تہاں آہار آدک گرہے ہیں ۔جو اُپواس آدک ہی تیں سِدھی ہوئے، تو اجیت ناتھ آدک تیئیس تیرتھنکر دِکھشا لیے دوئے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ اُن کی تو شکتی بھی بہت تھی۔ پرنتو جیسے پرنام بھئے تیسے باہیہ سادھن کری ایک وِیتراگ شدھ اُپیوگ کا ابھیاس کیا۔

یہاں پرشن ۔جو ایسے ہے تو اَن شنادِک کو تپ سنگیا کیسے بھئی؟

تا کا سمادھان ۔اِنی کو باہیہ تپ کہے ہیں سو باہیہ کا ارتھ یہ ہو جو باہیہ اَوروں کوں دیسے ہو تپ سو ہے ۔بہوری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرنام ہوگا تیسا ہی پاویگا ۔جاتیں پرنام شونیہ شریر کی کریا پھل داتا ناہیں ہے۔

بہوری یہاں پرشن ۔جو شاستر وِشے تو اکام نِرجرا کہی ہے ۔تہاں بنا چاہی بھوک ترِشادی سہیں نِرجرا ہو ہے ۔تو اُپواس آدی کری کشٹ سہیں کیسے نِرجرا نہ ہوئے؟

تا کا سمادھان ۔اکام نِرجرا وِشے بھی باہیہ نِمت تو بنا چاہ بھوک ترِشا کا سہنا بھیا ہے ۔ار تہاں مند کشائے رُوپ بھاؤ ہوئے تو پاپ کی نِرجرا ہوئے ۔دیو آدی پُنیہ کا بندھ ہوئے ۔ار جو تیبر کشائے بھئے بھی کشٹ سہے پُنیہ بندھ ہوئے، تو سرو تریَنچ آدک دیو ہی ہوئے، سو بنے ناہیں ۔تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کئے تہاں بھوک ترِشادی کشٹ سہئے ہے ۔سو یہ تو باہیہ نِمت ہے ۔یہاں جیسا پرنام ہوئے تیسا پھل پاوے ہے۔

بہوری ایسا باہیہ سادھن بھئے انترنگ تپ کی وِردھی ہوہے ۔تاتیں اُپچار کری اِنی کوں تپ کہے ہیں ۔جو باہیہ تپ تو کرے ۔ار انترنگ تپ نہ ہوئے تو اُپچار تیں بھی واکوں تپ سنگیا ناہیں ۔سو ہی کہیا ہے :۔

कषायविषयाहारो त्यागो यत्र विधीयते।
उपवास: स विज्ञेय: शेषं लंघनकं विदु: ॥

جہاں کشائے وِشیہ آہار کا تیاگ کیجئے ۔سو اُپواس جاننا اوشیش کوں لنگھن شری گورو کہے ہیں۔ یہاں کہے گا ۔جو ایسے ہے تو ہم اُپواس آدی نہ کرینگے؟

تا کوں کہتے ہے ۔اُپدیش تو اُونچا چڑھنے کو دیجئے ہے ۔تو اُلٹا نیچا پڑے گا تو ہم کہا کریں گے ۔جو تو مان آدک تیں اُپواس آدی کرے ہے ۔تو کری ۔وا مَتی کرے، کچھو سِدھی ناہیں ۔ار جو دھرم بُدھی تیں آہار آدک کا اَنوراگ چھوڑے ہے، تو جیتا راگ چھوٹیا تیتا ہی چھوٹیا پرنتو اِس ہی کو تپ جانی اِس تیں نِرجرا مانی سنتُشٹ مَتی ہو ہُو ۔بہوری انترنگ تپنی وِشے پرائشچت ۔وِنیہ ۔ویاورتیہ، سوادھیائے ۔تیاگ، دھیان رُوپ جو کریا ۔تا وِشے باہیہ

تاکا سمادھان ۔ یہ ویوہار چارتر کہیا ہے۔ دیوہار نام اُپچار کا ہے۔ سو۔ مہاورت آدی بھئے ہی ویتراگ چارتر ہوئے ہے۔ ایسا سمبندھ جانی مہاورت آدی وِشے چارتر کا اُپچار کیا ہے۔ نشچے کری نِ کشائے بھاؤ ہے۔ سوئی سانچا چارتر ہے۔ یا پرکار سنور کے کارنی کوں انیتھا جانتا سنور کا سانچا شردھان نہ ہوئے +

(निर्जरा तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بُوہری یہو۔ انشنادی تپ تیں نِرجرا مانے ہے۔ سو۔ کیول باہیہ تپ ہی توکیئے نِرجرا ہوئے ناہیں۔ باہیہ تپ تو شُدھ اُپیوگ بدھاونے کے ارتھی کیجئے ہے۔ شُدھ اُپیوگ نِرجرا کا کارن ہے۔ تاتیں اُپچار کری تپ کوں بھی نِرجرا کا کارن کہیا ہے۔ جو باہیہ دُکھ سہنا ہی نِرجرا کا کارن ہوئے تو تِریئنچ آدی بھی بھوک ترِشا دی سہیں ہیں +

تب وہ کہے ہے۔ وے تو پرادھین سہیں ہیں۔ سوادھین پنیں دھرم بُدھی تیں اُپواس آدی رُوپ تپ کرے۔ تاکیں نِرجرا ہوئے ہے؟

تاکا سمادھان ۔ دھرم بُدھی تیں باہیہ اُپواس آدِک توکیئے۔ بُوہری تہاں اُپیوگ اشُبھ شُبھ شُدھ رُوپ جیسے پرنے تیسے پرنو۔ گھنے اُپواس آدی کیئے گھنی نِرجرا ہوئے۔ تھوڑے کیئے تھوڑی نِرجرا ہوئے۔ جو ایسے نیم ٹھہرے تو۔ تو اُپواس آدِک ہی مُکھیہ نِرجرا کا کارن ٹھہرے۔ سو۔ تو بنے ناہیں۔ پرِنام دُشٹ بھئے۔ اُپواس آدِک تیں نِرجرا ہونی کیسے سمبھوے؟ بُوہری جو کہیئے۔ جیسا اشُبھ شُبھ شُدھ رُوپ اُپیوگ پرنے تاکے اَنوساری بندھ نِرجرا ہے۔ تو اُپواس آدی تپ مُکھیہ نِرجرا کا کارن کیسے رہیا؟ اشُبھ شُبھ پرنام بندھ کے کارن ٹھہرے۔ شُدھ پرنام نِرجرا کے کارن ٹھہرے +

یہاں پرشن ۔ جو تتوارتھ سُوتر وِشے "तपसा निर्जरा च (९-३)" ایسا کیسے کہیا ہے؟

تاکا سمادھان ۔ شاستر وِشے "इच्छानिरोधस्तपः" ایسا کہیا ہے۔ اِچھا کا روکنا تاکا نام تپ ہے۔ سو۔ شُبھ اشُبھ اِچھا مٹیں اُپیوگ شُدھ ہوئے۔ تہاں نِرجرا ہوئے ہے۔ تاتیں تپ کری نِرجرا کہی ہے +

یہاں کوؤ ——— کہے۔ آہار آدی رُوپ اشُبھ کی تو اِچھا دُوری بھئے ہی تپ ہوئے پرنتو اُپواس آدِک۔ وا۔ پرائشچت آدی شُبھ کاریہ ہیں۔ تنی کی اِچھا تو رہے ہے؟

تاکا سمادھان ۔ گیانی جننی کے اُپواس آدِک کی اِچھا ناہیں ہے۔ ایک شُدھ اُپیوگ کی اِچھا ہے۔ اُپواس آدی کیئے شُدھ اُپیوگ بدھے ہے۔ تاتیں اُپواس آدی کرے ہیں۔ بُوہری جو اُپواس آدِک تیں شریر۔ وا۔ پرِنامنی کی شتھلتا کری شُدھ اُپیوگ شتھل ہوتا

آدی کا تیاگی ناہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوتے؟ پدارتھ انشٹ اِشٹ بھاسیں کر ودھ آدی ہوے۔ جب تتو گیان کے ابھیاس تیں کوئی اِشٹ انشٹ نہ بھاسے، تب سو میو ہی کرودھ آدک نہ اُپجیں۔ تب ساچا دھرم ہوتے ✦

بُہُری اَنتیہ آدی چنتون تیں شریر آدک کوں بُرا جانی ہتکاری نہ جانی تن تیں اُداس ہونا تاکا نام انوپریکھشا کہے ہے۔ سو یہو تو جیسے کوؤ متر تھا، تب اُس تیں راگ تھا پیچھے۔ وا کا اوگن دیکھی اُداسین بھیا۔ تیسے شریر آدک تیں راگ تھا، پیچھے انتیادی اوگن ادلوکی اُداسین بھیا سو۔ ایسی اُداسینتا تو دویش رُوپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا۔ وا۔ شریر آدک کا سوبھاو ہے۔ تیسا پہچان بھرم کوں میٹی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بُرا جانی دویش نہ کرنا، ایسی ساچی اُداسینتا کے ارتھی یتھارتھ انیتتو۔ آدک کا چنتون سوئی ساچی انوپریکھشا ہے ✦

بُہُری کھشُودھا دِک بھئے تن کے ناش کا اُپائے نہ کرنا، تاکوں پریشے سہنا کہے ہے۔ سو اُپائے تو نہ کیا۔ ار۔ انترنگ کھشُودھادی انشٹ سامگری ملے دُکھی بھیا۔ رتی آدی کا کارن ملے سُکھی بھیا۔ تو سو دُکھ سُکھ رُوپ پرنام ہے۔ سوئی آرت دھیان رودر دھیان ہے۔ ایسے بھاوَنی تیں سنور کیسے ہوتے؟ تاتیں دُکھ کا کارن ملے دُکھی نہ ہوئے۔ سُکھ کا کارن ملے سُکھی نہ ہوئے۔ گییہ رُوپ کری تنی کا جانن ہارا ہی رہے۔ سوئی ساچی پریشے کا سہنا ہے ✦

بُہُری ہنسادی ساودیہ یوگ کا تیاگ کوں چارتر مانے ہے۔ تہاں مہاورت آدی رُوپ شبھ یوگ کوں اُپادے پنیں کری گرہن مانے ہے۔ سو تتوارتھ سُوتر وِشے آسرو۔ پدارتھ کا نرُوپن کرتے مہاورت انوورت بھی آسرو رُوپ کہے ہیں۔ اے اُپادے کیسے ہوئے۔ ار۔ آسرو تو بندھ کا سادھک ہے، چارتر موکھش کا سادھک ہے۔ تاتیں مہاورت آدی رُوپ آسرو بھاوَنی کوں چارترپنوں سمبھوے ناہیں، سکل کشائے رہت جو اُداسین بھاو تاہی کا نام چارتر ہے۔ جو چارتر موہ کے دیش گھاتی سپردھکنی کے اُدے تیں مہامند پرشست راگ ہو ہے۔ سو۔ چارتر کا مَل ہے۔ یاکوں چھوٹتا نہ جانی۔ یا کا تیاگ نہ کرے ہے، ساودیہ یوگ ہی کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو جیسے کوئی پُرش کندمول آدی بہت دوشیک ہرت کائے کا تیاگ کرے ہے۔ ار کیئی ہرت کائے کو بھکھے ہے۔ پرنتو تاکوں دھرم نہ مانے ہے۔ تیسے مُنی ہنسادی تیبر کشائے رُوپ بھاوَنی کا تیاگ کریں ہیں، کیئی مند کشائے رُوپ مہاورت آدی کوں پالیں ہیں۔ پرنتو تاکوں موکھش مارگ نہ مانیں ہیں ✦

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو چارتر کے تیرہ بھید نی وِشے مہاورت آدی کیسے کہے ہیں؟

یہاں پرشن ۔ جو مُنن کے ایک کال ایک بھاؤ ہوے ہے؛ تہاں اُن کے بندھ بھی ہو ہے ار۔ سنور نِرجرا بھی ہوے ہے ۔ سو ۔ کیسے ہے ؟

تا کا سمادھان ۔ وہ بھاؤ مِشر رُوپ ہے ۔ کچھُو وِیتراگ بھیا ہے؛ کچھُو سراگ رہیا ہے ۔ جے انش وِیتراگ بھئے تِن کری سنور ہے ۔ ار ۔ جے انش سراگ رہے ۔ تِن کری بندھ ہے ۔ سو ۔ ایک بھاؤ تیں تو دوتے کاریہ بنیں ۔ پرنتو ۔ ایک پرشست راگ ہی تیں پُنیہ آسرو بھی ماننا ۔ ار ۔ سنور نِرجرا بھی ماننا ۔ سو ۔ بھرم ہے ۔ مِشر بھاؤ وِشے بھی یہُو سراگتا ہے ۔ یہُو وِیراگتا ہے ۔ ایسی پہچان سمیگ درِشٹی ہی کے ہوئے ۔ تاتیں اوشیش سراگتا کوں ہیئہ شردھے ہے ۔ مِتھیا درِشٹی کے ایسی پہچان ناہیں ۔ تاتیں سراگ بھاؤ وِشے سنور کا بھرم کری پرشست راگ رُوپ کاریِنی کوں اُپادیے شردھے ہے ✦

بُہری سِدھانت وِشے گُپتی، سمِتی، دھرم، انُوپریکھشا، پریشہ جے، چارِتر ۔ اِن کری سنور ہوے ہے ۔ ایسا کہیا ہے ۔ * سو اِن کو بھی یتھارتھ نہ شردھے ہے ۔ کیسے ۔ سو کہتے ہیں ۔

باہیہ من ۔ وچن کائے کی چیشٹا میٹے ۔ پاپ چِنتون نہ کرے ۔ مون دھرے ۔ گمن آدی نہ کرے ۔ سو ۔ گُپتی مانے ہے ۔ سو ۔ یہاں تو من وِشے بھگتی آدی رُوپ پرشست راگ کری نانا وِکلپ ہو ہیں ۔ وچن کائے کی چیشٹا آپ روکی راکھی ہے ۔ تہاں شُبھ پروِرتی ہے ۔ ار ۔ پروِرتی وِشے گُپتی بنو بنیں ناہیں ۔ تاتیں ویتراگ بھئے جہاں من وچن یا کی چیشٹا نہ ہوئے ۔ سو ۔ ہی ساچی گُپتی ہے ✦

بُہری پرجیونی کی رکھشا کے ارتھی یتن چار پروِرتی تا کوں سمِتی مانے ہے ۔ سو ۔ ہِنسا کے پریناماں تیں تو پاپ ہوے ہے ۔ ار ۔ رکھشا کے پرینام تیں سنور کہو گے ۔ تو پُنیہ بندھ کا کارن کون ٹھہرے گا ۔ بُہری ایشنا سمِتی وِشے دوش ٹالے ہے ۔ تہاں رکھشا کا پریوجن ہے ناہیں ۔ تاتیں رکھشا ہی کے ارتھ سمِتی ناہیں ہے ۔ تو سمِتی کیسے ہوے ہے ۔ مُنن کے کِنچِت راگ بھئے گمن آدی کریا ہو ہیں ۔ تہاں تِن کریانی وِشے اتی آسکتتا کے ابھاؤ تیں پرماد رُوپ پروِرتی نہ ہوے ہے ۔ بُہری ۔ اور جیونی کوں دُکھی کری اپنا گمن آدی پریوجن نہ سادھے ہیں ۔ تاتیں سوئیمیو ہی دیا پلے ہے ۔ ایسے ساچی سمِتی ہے ✦

بُہری بندھ آدِک کے بھیے تیں ۔ وا ۔ سورگ موکھش کی چاہ تیں کرودھ آدِی نہ کرے ہے ۔ سو ۔ یہاں کرودھ آدی کرنے کا ابھِپرائے تو گیا ناہیں ۔ جیسے کوئی راجا دِک کا بھیے تیں ۔ وا ۔ مہنت پنا کا لوبھ تیں پراستری نہ سیوے ہے ۔ تو ۔ وا کوں تیاگی نہ کہیے ۔ تیسے ہی یہُو کرودھ

---

* स गुप्ति समिति धर्मानुप्रेक्षा परीषहजयचारित्रैः। तत्वा० सू० ९-२

گر سیت متھیا تو کوں متھیا تو جانے۔ ار۔ انادی اگر سیت متھیا تو ہے۔ تاکوں نہ پہچانے۔ بُوہری باہیہ ترس ستھاور کی ہنسا۔ وا۔ اِندریہ من کے وِشین وِشے پرورتی تاکوں اوِیرتی جانے۔ ہنسا وِشے پرماد پرنتی مُول ہے۔ ار۔ وِشے سیون وِشے ابھلاشا مُول ہے۔ تاکوں نہ اولوکیں۔ بُوہری باہیہ کرودھ آدی کرنا تاکوں کشائے جانے۔ ابھیپرائے وِشے راگ دویش بسے تاکوں نہ پہچانے۔ بُوہری باہیہ چیشٹا ہوئے۔ تاکوں یوگ جانے۔ شکتی بھوت یوگن کوں نہ جانے۔ ایسے آسرون کا سُوروپ انیتھا جانے +

بُوہری راگ دویش موہ رُوپ جے آسرو بھاؤ ہیں۔ تن کا تو ناش کرنے کی چنتا ناہیں۔ ار۔ باہیہ کریا۔ وا۔ باہیہ نمت میٹنے کا اُپائے راکھے۔ سو رتن کے میٹیں آسرو مٹتا ناہیں۔ درویہ لنگی مُنی انیہ دیو آدک کی سیوا نہ کرے ہے۔ ہنسا وا۔ وِشین وِشے نہ پرورتے ہے۔ کرودھ آدی نہ کرے ہے۔ من وچن کائے کوں روکے ہے۔ تو بھی وا کے متھیا تو آدی چاروں آسرو پایئے ہیں۔ بُوہری کپٹ کری بھی اے کاریہ نہ کرے ہے۔ کپٹ کری کرے تو گریویک پرینت کیسے پہنچے۔ تاتیں جو انترنگ ابھیپرائے وِشے متھیا تو آدی رُوپ راگ آدی بھاؤ ہیں۔ سو ہی آسرو ہیں۔ تاکوں نہ پہچانیں۔ تاتیں یا کے آسرو تتو کا بھی ستیہ شردھان ناہیں +

(बंध तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بُوہری بندھ تتو وِشے جے اشبھ بھاؤنی کری نرک آدی رُوپ پاپ کا بندھ ہوئے تاکوں تو بُرا جانے۔ ار۔ شبھ بھاؤنی کری دیو آدی رُوپ پُنیہ کا بندھ ہوئے۔ تاکوں بھلا جانے۔ سو۔ سرو ہی جیونی کے دُکھ سامگری وِشے دویش سُکھ سامگری وِشے راگ پایئے ہے۔ سو ہی یا کے راگ دویش کرنے کا شردھان بھیا۔ جیسا اِس پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری وِشے راگ دویش کرنا تیسا ہی آگامی پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری وِشے راگ دویش کرنا۔ بُوہری شبھ اشبھ بھاؤنی کری پُنیہ پاپ کا وِشیش تو آگھاتی کرمنی وِشے ہوئے ہے۔ سو۔ اگھاتی کرم آتم گُن کے گھاتک ناہیں۔ بُوہری شبھ۔ اشبھ بھاؤنی وِشے گھاتی کرمنی کا تو نرنتر بندھ ہوئے۔ تے سرو پاپ رُوپ ہی ہیں۔ ار تینی آتم گُن کے گھاتک ہیں۔ تاتیں اشُدھ بھاؤنی کری کرم بندھ ہوئے۔ تس وِشے بھلا بُرا جاننا سو ہی متھیا شردھان ہے۔ سو یہو ایسے شردھان تیں بندھ کا بھی یاکے ستیہ شردھان ناہیں +

(संवर तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بُوہری سنور تتو وِشے اہنسادی رُوپ شبھ آسرو بھاؤنی کوں سنور جانے ہے۔ سو۔ ایک کارن تیں پُنیہ بندھ بھی مانے۔ ار۔ سنور بھی مانے۔ سو۔ بنیں ناہیں +

اِتیادی بھاؤ بھاسے بِنا جیوا جیو کا سانچا شردھان نہ کہئے۔تاتیں جیوا جیو جاننے کا تو یہ ہی پریوجن تھا سو۔بھیا ناہیں +

(आश्रव तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بُوہری آسرو تتو وِشے جے ہنسادی رُوپ پاپ آسرو ہیں۔ تِن کوں ہیہ جانے ہے۔اہنسادی رُوپ پُنیہ آسرو ہیں۔تِن کوں اُپادے مانے ہے۔سو۔اے تو دوؤ ہی کرم بندھ کے کارن اِن وِشے اُپادے پنوں مانوں۔سوئی مِتھیا درِشٹی ہے۔سو۔ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار وِشے کہیا ہے*

سرو جیونی کے جیون مرن سُکھ دُکھ اپنے کرم کے نِمت تیں ہو ہیں۔جہاں انیہ جیو انیہ جیو کے اِن کاریِنی کا کرتا ہوئے۔سوئی مِتھیا دھیو سائے بندھ کا کارن ہے +۔تہاں انیہ جیونی کوں جیوا دنے کا۔وا۔سُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔سو۔تو پُنیہ بندھ کا کارن ہے۔مار۔مارنے کا۔وا۔دُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔سو۔پاپ بندھ کا کارن ہے۔ایسے اہنساوت ستیہ آدِک تو پُنیہ بندھ کوں کارن ہیں۔ار۔ہنساوت استیہ آدِک پاپ بندھ کوں کارن ہیں۔اے سرو مِتھیا دھیوسائے ہیں۔تے تیاجیہ ہیں۔تاتیں ہنسادی وت اہنسادِک کوں بھی بندھ کا کارن جانی ہیہ ہی ماننا۔ہنسا وِشے مارنے کی بُدھی ہوئے۔سوں۔وا۔کا آیو پورا ہوا بِنا مرتا ناہیں۔اپنی دویش پرنتی کری آپ ہی آپ باندھے ہے۔اہنسا وِشے رکھشا کرنے کی بُدھی ہوتے۔سو۔وا۔کا آیو اوشیش بِنا وہ جیوے ناہیں۔اپنی پرشست راگ پرنتی کری آپ ہی پُنیہ باندھے ہے۔ایسے اے دوؤ ہیہ ہیں۔جہاں ویتراگ ہوئے درِشٹا گیاتا پرورتے۔تہاں نِربندھ ہے۔سو۔اُپادے ہے۔سو۔ایسی دشا نہ ہوئے۔تاوت پرشست راگ رُوپ پرورتو۔پرنتو شردھان تو ایسا راکھو۔یہو بھی بندھ کا ---کارن ہے۔ہیہ ہے۔شردھان وِشے یا کوں موکھش مارگ جانیں مِتھیا درِشٹی ہی ہوئے +

بُوہری مِتھیاتو۔اوِرتی کشائے یوگ اے آسرو کے بھید ہیں۔تِن کوں باہیہ رُوپ تو مانیں۔انترنگ اِن بھاوَنی کی جاتی کوں پہچانے ناہیں۔تہاں انیہ دیو آدِک کے سیونے رُوپ

---

* समयसार गा० २५४ से २५६

\+ सर्वं सदैव नियतं भवति स्वकीय, कर्मोदयान्मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
अज्ञानमेतदिह यत्तु परः परस्य, कुर्यात्पुमान् मरणजीवित दुःख सौख्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदधिगम्य परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
कर्माण्यहंकृति रसेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृशो नियतमात्महनो भवन्ति ॥ १६९

समयसार बंधाधिकार कलश

جیوآدِک کا سوروپ پہچانے ہے۔ تو وہ سمیگ درشٹی ہی ہے۔ جیسے ہرن یو برواگ آدِک کا نام نہ جانے ہے۔ ار تا کا سوروپ کوں پہچانے ہے۔ تیسے تُچھ بُدھی جیو آدِک کا نام نہ جانے ہے۔ ار تِن کا سوروپ کوں پہچانے ہے۔ یہ ہُوں میں ہُوں۔ اے پر ہیں۔ اے بھاؤ بُرے ہیں، اے بھلے ہیں۔ ایسے سوروپ پہچانے تا کا نام بھاؤ بھاسنا ہے۔ शिवभूति* مُنی جیو آدِک کا نام نہ جانے تھا۔ ار "تُشماشن بھِن" ایسا گھوشنے لاگا۔ سو یہ سِدھانت کا شبد تھا ناہیں۔ پرنتو آپا پر کا بھاؤ روپ دھیان کیا۔ تاتیں کیولی بھیا۔ ار گیارہ انگ کے پاٹھی جیو آدِک تتونی کا وِشیش بھید جانیں پرنتو بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تاتیں مِتھیا درِشٹی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تتو شردھان کِس پرکار ہوے۔ سو کہئے ہے:۔

(जीव अजीव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

جِن شاسترنی تیں جیو کے ترس ستھاور آدی روپ۔ وا گُن ستھان مارگنا آدی روپ بھیدنی کوں جانے ہے۔ اجیو کے پُدگل آدی بھیدنی کوں۔ وا تِنی کے ورن آدی وِشیشنی کوں جانے ہے۔ پرنتو ادھیاتم شاسترنی وِشے بھید وِگیان کوں کارن بھُوت۔ وا وِیتراگ دِشا ہونے کوں کارن بھُوت جیسے نِروپن کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بہُوری کِسی پرسنگ تیں تیسے بھی جاننا ہوئے تو شاستر انوساری جانی تو لے۔ پرنتو آپ کوں آپ جانی پر کا انش بھی آپ وِشے نہ ملاونا۔ ار آپ کا انش بھی پر وِشے نہ ملاونا۔ ایسا سانچا شردھان ناہیں کرے ہے۔ جیسے انیہ مِتھیا درِشٹی نِردھار بِنا پریائے بُدھی کری جان پنا وِشے۔ وا ورن آدی وِشے اہن بُدھی دھارے ہے۔ تیسے یہ بھی آتم آشرت گیان آدی وِشے۔ وا شریر آشرت اُپدیش اُپواس آدی کِریانی وِشے آپو مانے ہے۔ بہُوری شاستر کے انوسار کبھوں سانچی بات بھی بناوے۔ پرنتو انترنگ نِردھار روپ شردھان ناہیں۔ تاتیں جیسے متوالا ماتا کوں ماتا بھی کہے تو سیانا ناہیں۔ تیسے یا کوں سمیکتی نہ کہئے۔ بہُوری جیسے کوئی اور ہی کی باتیں کرتا ہوئے تیسے آتما کا کتھن کہے۔ پرنتو یہ ہُو آتما میں ہُوں۔ ایسا بھاؤ ناہیں بھاسے۔ بہُوری جیسے کوئی اور کوں اور تیں بھِن بتاوتا ہوئے تیسے آتم شریر کی بھِنتا پروپے پرنتو میں اِس شریر آدِک تیں بھِن ہُوں۔ ایسا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ بہُوری پریائے وِشے جیو پُدگل کے پرسپر نِمت تیں انیک کِریا ہو ہیں۔ تِن کوں دوئے دروِیہ کا ملاپ کری اپنی جانے۔ یہ جیو کی کِریا ہے تا کا پُدگل نِمت ہے۔ یہ پُدگل کی کِریا ہے۔ تا کا جیو نِمت ہے۔ ایسا بھِن بھِن بھاؤ بھاسے ناہیں۔

* तुसमासं घोसंतो भावविसुद्धो महाणुभावोय।
णामेण य सिवभूई केवलणाणी फुडो जाओ ॥ भावपा० ५३ ॥

(शास्त्र भक्तिका अन्यथा रूप)

کیتی جیو تو یہو کیولی بھگوان کی وانی ہے۔ تاتیں کیولی کے پُوجیہ پنا تیں یہو بھی پُوجیہ ہے۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بُوہری کیتی ایسے پریکھشا کری ہے۔ اِن شاستر نی وِشے دیہ اگتادیا کھشما شیل سنتوش آدِک کا نِرُوپن ہے۔ تاتیں اے اُتکرشٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایسا کتھن تو انیہ شاستر ویدانت آدِک تن وِشے بھی پائیے ہے۔ بُوہری اِن شاستر نی وِشے ترلوک آدِک کا گمبھیر نِرُوپن ہے۔ تاتیں اُتکرشٹتا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایہاں انومان آدِک کا تو پرویش ناہیں۔ ستیہ استیہ کا نِرنیہ کری مہا کیسے جانیئے۔ تاتیں ایسے سانچی پریکھشا ہوئے ناہیں۔ اِیہاں انیکا نت رُوپ سانچا جیو آدی تتونی کا نِرُوپن ہے۔ ار۔ سانچا رتن تریہ رُوپ موکھش مارگ دِکھایا ہے۔ تاکری جین شاستر نی کی اُتکرشٹتا ہے۔ تاکوں ناہیں پہچانے ہیں۔ جاتیں یہو پہچانی بھئے مِتھیادرشٹی رہے ناہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سوُروپ کہیا۔

یا پرکار یا کے دیو گورُو شاستر کی پرتیتی بھئی۔ تاتیں دیو ہار سمیکتو بھیا مانے ہے۔ پرنتو اُن کا سانچا سوُروپ بھاسیا ناہیں۔ تاتیں پرتیتی بھی سانچی بھئی ناہیں۔ سانچی پرتیتی بنا سمیکت کی پراپتی ناہیں۔ تاتیں مِتھیادرشٹی ہی ہے۔

(तत्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थपना)

بُوہری شاستر وِشے 'तत्वार्थ श्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्' (तत्वा॰ सू॰ १-२) ایسا وچن کہیا ہے۔ تاتیں جیسے شاستر نی وِشے جیو آدی تتو لِکھے ہیں۔ تیسے آپ سیکھ لے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔ اَورنی کوں اُپدیش ہے۔ پرنتو اُن تتونی کا بھاو بھاستا ناہیں۔ ار۔ ایہاں تِس وستو کے بھاو ہی کا نام تتو کہیا۔ سو۔ بھاو بھاسے بنا تتو ارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ بھاو بھاسنا کہا سو کہیئے ہے:۔

جیسے کوئی پُرش چتر ہونے کے ارتھی شاستر کری سور گرام مُورچھنا۔ اگنی کا رُوپ تال تان کے بھید تنی کوں سیکھے ہے۔ پرنتو سور آدک کا سوُروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوُروپ پہچانی بھئے بنا انیہ سور آدِک کو انیہ سور آدِک رُوپ مانے ہے۔ وا۔ ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نِرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے چترپنوں ہوئے ناہیں۔ تیسے کوئی جیو سمیکتی ہونے کے ارتھی شاستر کری جیو آدِک تتونی کا سوُروپ کوں سیکھے ہے۔ پرنتو تنی کا سوُروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوُروپ پہچانی بنا انیہ تتونی کوں انیہ تتو رُوپ مانی لے ہے۔ وا۔ ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نِرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے سمیکتو ہوئے ناہیں۔ بُوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ وا۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو سور آدِک کا سوُروپ کوں پہچانے ہے تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ وا۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو

ज्वर विनोदार्थमस्थानरागनिषेधार्थं कदाचित् ज्ञानिनोपि भवति।

یا کا ارتھ۔ یہو بھگتی کیول بھگتی ہی ہے۔ پردھان جاکے ایسا اگیانی جیو کے ہوے۔ بہوری تیبر راگ جور مٹنے کے ادتھی۔ وا کوٹھکانے راگ نشیدھنے کے ارتھی کداچت گیانی کے بھی ہوے ہے۔

تہاں وہ پوچھے ہے۔ ایسے ہے تو گیانی تیں اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوسی۔ **تا کا اُوتر۔** یتھارتھپنے کی اپیکھشا تو گیانی کے سانچی بھگتی ہے۔ اگیانی کے ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاؤ کی اپیکھشا اگیانی کے شردھان وشے بھی مکتی کا رن جانتے تیں اتی انوراگ ہے۔ گیانی کے شردھان وشے شبھ بندھ کارن جاننے تیں تیسا انوراگ ناہیں ہے۔ باہیہ کداچت گیانی کے انوراگ گھنا ہوے ہے۔ کداچت اگیانی کے ہوے ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسے دیو بھگتی کا سوروپ دکھایا۔

اب گورو بھگتی وا کے کیسے ہے، سو کہیے ہے:۔

(गुरु भक्ति का अन्यथा रूप)

کیئی جیو آگیا انوساری ہیں۔ تے تو اے جین کے سادھو ہیں۔ ہمارے گورو ہیں۔ تاتیں انی کی بھگتی کرنی۔ ایسے وچاری بھگتی کریں ہیں۔ بہوری کیئی جیو پریکھشا بھی کریں ہیں۔ تہاں اے منی دیا پالیں ہیں۔ شیل پالیں ہیں۔ دھن آدی ناہیں راکھیں ہیں۔ اپواس آدی تپ کرے ہیں۔ کھشودھا دی پریشے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرودھ آدی ناہیں کریں ہیں۔ اپدیش دیہ اورنی کوں دھرم وشے لگاوے ہیں۔ اتیادی گن وچاری تنی وشے بھگتی بھاؤ کریں ہیں۔ سو ایسے گن تو پرم ہنس آدک انیہ متی ہیں۔ تنی وشے۔ وا جینی متھیا درشٹینی وشے بھی پایئے ہیں۔ تاتیں انی وشے اتی دیاپت ہو ہے۔ انی کری سانچی پریکھشا ہوتے ناہیں۔ بہوری انی گننی کوں وچارے ہے۔ تنی وشے کیئی جیو آشرت ہیں۔ کیئی پدگل آشرت ہیں۔ تن کا وشیش نہ جانتا اسمان جاتیہ منی پریائے وشے ایکتو بدھی تیں متھیا درشٹی ہی رہے ہے۔ بہوری سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا روپ موکھش مارگ سوئی منن کا سانچا لکھشن ہے۔ تاکوں پہچانیں ناہیں۔ جاتیں یہو پہچانی بھئے متھیا درشٹی رہتا ناہیں۔ ایسے منی کا سانچا سوروپ ہی نہ جانیں۔ تو سانچی بھگتی کیسے ہوئے؟ پنیہ بندھ کوں کارن بھوت شبھ کریا روپ گنن کوں پہچانی۔ تنی کی سیوا تیں اپنا بھلا ہونا جانی تنی وشے انوراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے گورو بھگتی کا سوروپ کہیا۔

اب شاستر بھگتی کا سوروپ کہیے ہے:۔

تنی کری ارہنت دیو کوں مہنت پنو وشیش مانے ہے۔ ار۔ جے جیو کے وشیش ہیں۔ تنی کوں یتھاوت نہ جانی تن کری ارہنت دیو کو مہنت پنوں آگیا انوساری مانے ہے۔ اتھوا انیتھا مانے ہے۔ جاتیں یتھاوت جیو کا وشیش جانے مِتھیا درشٹی رہے ناہیں۔ بُوہری تنی ارہنتنی کوں سورگ موکھش کا داتا دین دیال ادھم ادھارک پتت پاون مانے ہے۔ سو۔ انیہ متی کرتر تو بُدھی تیں ایشور کو جیسے مانیں ہے۔ تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامنی کا لاگے ہے۔ ارہنت تنی کوں نمت ماتر ہے تاتیں اپچار کری۔ دے وشیش سمبھوے ہیں۔ اپنے پرینام شُدھ بھئے بنا ارہنت ہی سورگ موکھش آدی کا داتا ناہیں۔ بُوہری ارہنت آدِک کے نام آدِک تیں شوان آدِک سورگ پایا تہاں نام آدِک کا ہی اتیشے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہوئے تو سُننے والے کے کیسے ہوئے۔ شوان آدِک کے نام سُننے کے نمت تیں کوئی مند کشائے رُوپ بھاؤ بھئے ہیں۔ تن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اپچار کری نام ہی کی مُکھیتا کری ہے۔ بُوہری ارہنت آدِک کے نام پوجن آدِک تیں انشٹ سامگری کا ناش۔ اِشٹ سامگری کی پراپتی مانی روگ آدی میٹنے کے ارتھی۔ دا۔ دھن آدی کی پراپتی کے ارتھی نام لے ہے۔ دا پوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ اشٹ انشٹ کا تو کارن پُورو کرم کا اُدے ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدِک کی بھکتی رُوپ شُبھ اپیوگ پرینامنی تیں پُوروپاپ کا سنکرمن آدِک ہوئے جائے ہے۔ تاتیں اپچار کری انشٹ کا ناش کوں۔ وا۔ اِشٹ کی پراپتی کوں کارن ارہنت آدِک کی بھگتی کہئے ہے۔ ار۔ جے جیو پہلے ہی سنساری پریوجن لئے بھگتی کرے تا کے تو پاپ ہی کا ابھیپرائے بھیا۔ کانکھشا وِچیکتسا رُوپ بھاؤ بھئے تنی کری پُوروپاپ کا سنکرمن آدِی کیسے ہوئے۔ بُوہری تنی کا کاریہ سِدھی نہ بھیا۔

بُوہری کیتی جیو بھکتی کوں مُکتی کا کارن جانی تہاں اتی انُوراگی ہوئے پرورتے ہیں۔ سو۔ انیہ متی جیسے بھگتی تیں مُکتی مانیں ہیں۔ تیسے یا کے بھی شردھان بھیا۔ سو۔ بھگتی تو راگ رُوپ ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاتیں موکھش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا اُدے آوے۔ تب بھگتی نہ کرے۔ تو پاپانُوراگ ہوئے۔ تاتیں اشبھ راگ چھوڑنے کو گیانی بھگتی وِشے پرورتے ہے۔ وا موکھش مارگ کوں باہیہ نمت ماتر بھی جانیں ہے۔ پرنتو یہاں ہی اُپادے پنا مانی سنتشٹ نہ ہوئے ہے۔ شُدھ اپیوگ کا اُدیمی رہے ہے۔ سو ہی پنچاستیکائے ویاکھیا وِشے کہیا ہے۔*

इयं भक्तिः केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग

* अयं हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्ति प्रधानस्यज्ञानिनोभवति। उपरितन भूमिकायामलब्धास्पदस्यास्थानराग निषेधार्थं तीव्ररागज्वरविनोदार्थं वा कदाचिज्ज्ञानिनोऽपि भवतीति॥ पं० टीका गा० १३६॥

بُوہری بہت ہنسادی نپجاوے ہے۔ سو۔ اے کاریہ تو اپنا۔ وا۔ انیہ جیونی کا پرینام سُدھارنے کے ارتھی کہے ہیں۔ بُوہری تہاں کنچت ہنسادک بھی نپجے ہے۔ تو تھوڑا اپرادھ ہوئے گُن بہت ہوئے سو۔ کاریہ کرنا کہیا ہے۔ سو۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ ار۔ یہاں اپرادھ کیتا لاگے ہے۔ گُن کیتا ہوئے۔ سو۔ نفع ٹوٹا کا گیان ناہیں۔ وا۔ وِدھی اوِدھی کا گیان ناہیں۔ بُوہری شاستر ابھیاس کرے ہے۔ تہاں پدھتی رُوپ پرورتے ہے۔ جو باچے ہے۔ تو اورنی کوں سُنائے دے ہے۔ پڑھے ہے تو آپ پڑھی جاتے ہے۔ سُنے ہے تو کہے ہے۔ سو۔ سُنی لے ہے۔ جو شاستر ابھیاس کا پریوجن ہے۔ تاکوں آپ انترنگ وِشے ناہیں اودھارے ہے۔ اِتیادی دھرم کارینی کا مرم کوں ناہیں۔ پہچانتا کیئی تو کُل وِشے جیسے بڑے پرورتیں تیسے ہم کوں بھی کرنا۔ اتھوا اَور کریں ہیں تیسے ہم کو بھی کرنا۔ وا۔ ایسے کئے ہمارا لوبھ آدِک کی سِدھی ہوسی۔ اِتیادی وِچار لئے ابھُو تا رتھ دھرم کوں سادھے ہیں۔ بُوہری کیئی جیو ایسے ہیں۔ جن کے کچھُو تو کُل آدی رُوپ بُدھی ہے۔ کچھُو دھرم بُدھی بھی ہے۔ تاتیں پُوروکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ ار۔ کچھُو آگے کہئے ہے۔ تِس پرکار کری اپنے پرینامنی کوں بھی سُدھارے ہیں۔ مِشر پنو پائیے ہے۔ بُوہری کیئی دھرم بُدھی کری دھرم سادھے ہیں۔ پرنتُو نِشچے دھرم کوں نہ جانیں ہیں۔ تاتیں ابھُوتا رتھ رُوپ دھرم کوں سادھے ہیں۔ تہاں وِیوہار سمیگ درشن گیان چارِترکوں موکھش مارگ جانی تِنی کا سادھن کرے ہیں۔ تہاں شاستر وِشے دیو گُورُو دھرم کی پرتیتی کئے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔ ایسی آگیا مانی ارہنت دیو نِرگرنتھ گُورُو جین شاستر بِنا اَورنی کوں نمسکار آدی کرنے کا تیاگ کیا ہے۔ پرنتُو تِنی کا گُن اَگُن کی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ اتھوا پریکھشا بھی کرے ہیں۔ تو تتو گیان پُوروک سانچی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ باہیہ لکھشنی کری پریکھشا کرے ہیں۔ ایسے پرتیتی کری سُدیو گُورُو شاستر نی کی بھگتی وِشے پرورتے ہیں+

(अरहंत भक्ति का अन्यथा रुप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔ سو۔ اِندرادی کری پُوجیہ ہیں۔ انیک اتِشے سہت ہیں۔ کھشودھادی دوش رہت ہیں۔ شریر کی سُندرتا کو دھرے ہیں۔ اِستری سنگم آدی رہت ہیں۔ دِویہ دھونی کری اُپدیش دے ہیں۔ کیول گیان کری لوک الوک جانے ہیں۔ کام کرودھ آدی نشٹ کئے ہیں۔ اِتیادی وِشیشن کرے ہیں۔ تہاں اِن وِشے کیئی وِشیشن پُدگل کے آشریہ۔ کیئی جیو کے آشریہ ہیں۔ تِن کوں بھِنّ بھِنّ ناہیں پہچانے ہیں۔ جیسے اسمان جاتیہ منشیہ آدی پریاینی وِشے جیو پُدگل کے وِشیشن کوں بھِنّ نہ جانی مِتھیا دِرشٹی دھرے ہے۔ تیسے یہ اسمان جاتیہ ارہنت پریائے وِشے جیو پُدگل کے وِشیشنی کوں بھِنّ نہ جانی مِتھیا دِرشٹی دھارے ہے۔ بُوہری جے باہیہ وِشیشن ہیں۔ تِن کوں تو جانی

سادھرمی۔ سادھرمی کا اُپکار کریں کراویں ہیں، سو کیسے بنے؟

تا کا اُوتر۔ جو آپ تو کچھوُ آجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری دھرم ناہیں سادھیں ہیں، آپ کوں دھرماتما جانی کیئی سویمیو بھوجن اُپکار آدی کریں ہیں۔ تو۔ تو کچھوُ دوش ہے ناہیں۔ بُوہری جو آپ ہی بھوجن آدی کا پریوجن وِچاری دھرم سادھے ہیں، تو پاپی ہی ہے۔ جے ویراگی ہوئے، مُنی پنو انگیکار کریں ہیں۔ تِنی کے بھوجن آدی کا پریوجن ناہیں۔ شریر کی سِتھتی کے ارتھی سویمیو بھوجن آدی کوئی دے تو لیں، نا ہیں۔ سمتا راکھیں۔ سنکلیش رُوپ ہوتے ناہیں۔ بُوہری آپ ہت کے ارتھی دھرم سادھے ہیں۔ اُپکار کروانے کا ابھیپرائے ناہیں ہے۔ ار آپ کے جا کا تیاگ ناہیں۔ ایسا اُپکار کراویں۔ کوئی سادھرمی سویمیو اُپکار کرے تو کرو۔ ار نہ کرے تو آپ کے کچھوُ سنکلیش ہوتا ناہیں۔ سو۔ ایسے تو یوگیہ ہے۔ ار آپ ہی اجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری باہیہ دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدِک اُپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنکلیش کرے، یاچنا کرے، اُپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن وِشے شِتھل ہوئے جائے۔ سو پاپی ہی جاننا۔ ایسے سنسارِک پریوجن لئے جے دھرم سادھے ہیں تو پاپی بھی ہیں۔ ار مِتھیادرشٹی ہیں ہی۔ یا پرکار جن مت والے بھی مِتھیادرشٹی جاننے۔ اب اِن کے دھرم کا سادھن کیسے پائیے ہے۔ سو۔ وِشیش دِکھائیے ہے۔

(जैनाभाषी मिथ्यादृष्टि की धर्मसाधना)

تہاں جے جیو کُل پرورتی کری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی لوبھ آدی کا ابھیپرائے کری دھرم سادھے ہیں، تِنی کے تو دھرم درشٹی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ تو چِت تو کہیں ہے، درشٹی پھِرا کرے ہے۔ ار مُکھ تیں پاٹھ آدی کرے ہے۔ وا۔ نمسکار آدی کرے ہے۔ پرنتو یہو ٹھیک ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کِس کی استوتی کروں ہوں۔ کِس پریوجن کے ارتھی استوتی کروں ہوں۔ پاٹھ وِشے کہا ارتھ ہے۔ سو۔ کچھوُ ٹھیک ناہیں۔ بُوہری کداچِت کُو دیو آدِک کی بھی سیوا کرنے لگی جائے۔ تہاں سُو دیو گورُو شاستر آدی۔ وا کُو دیو کُو گورُو شاستر آدی وِشے وِشیش پہچانے ناہیں۔ بُوہری جو دان دے ہیں۔ تو پاتر، اپاتر کا وِچار رہِت جیسے اپنی پرشنسا ہوئے تیسے دان دے ہے۔ بُوہری تپ کرے ہے تو بھوکا رہنے کری مہنت پنوں ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ بُوہری ورت آدِک دھارے ہے، تہاں باہیہ کریا اُوپر درشٹی ہے۔ سو بھی کوئی سانچی کِریا کرے ہے۔ کوئی جھوٹی کرے ہے۔ ار۔ انترنگ راگ آدی بھاو پائیے ہے، تِنی کا وِچار ہی ناہیں۔ وا۔ باہیہ راگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بُوہری پوجا پربھاونا آدی کاریہ کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک وِشے بڑائی ہوئے۔ وا۔ وِشے کشائے پوشے جائے تیسے کاریہ کرے ہے۔

چارتر ہوئے۔ سو۔ اِن کا سوروپ جیسے جن مت وِشے نروپن کیا ہے۔ تیسے کہیں نروپن کیا ناہیں۔ وا۔ جینی بنا انیہ متی ایسا کاریہ کری سکتے ناہیں۔ تاتیں یہو جن مت کا سانچا لکھشن ہے۔ اِس لکھشن کوں پہچانی جے پریکھشا کریں۔ تیئی شردھانی ہیں۔ اِس بنا انیہ پرکار کری پریکھشا کرے ہیں۔ تے متھیا درشٹی ہی رہے ہیں +

بہری کیتے سنگتی کری جین دھرم دھارے ہیں۔ کیتے مہان پُرش کو جن دھرم وِشے پرورتتا دیکھی آپ بھی پرورتے ہیں۔ کیتے دیکھا دیکھی جن دھرم کی شُدھ۔ وا۔ اشُدھ کریانی وِشے پرورتے ہیں۔ اِتیادی انیک پرکار کے جیو آپ وِچار کری جن دھرم کا رہسیہ ناہیں پہچانے ہیں۔ ار جینی نام دھرا دیں ہیں۔ تے سرو متھیا درشٹی ہی جاننے۔ اِتنا تو ہے۔ جن مت وِشے پاپ کی پرورتی تھوری ہوئے سکے ہے۔ ار پُنیہ کے نمت گھنے ہیں۔ ار سانچا موکش مارگ کا بھی کارن تہاں بنی رہے ہیں۔ تاتیں جے کُل آدِ کری بھی جینی ہیں۔ تے بھی اور نی تیں تو بھلے ہی ہیں +

(आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

بہری جے جیو کپٹ کری آجیویکا کے ارتھی۔ وا۔ بڑائی کے ارتھی۔ وا۔ کچھو وِشے کشائے سمبندھی پریوجن وِچاری جینی ہی ہیں۔ تے تو پاپی ہی ہیں۔ اتی تیبر کشائے بھئے ایسی بُدھی آوے ہے۔ اُن کا سُلجھنا بھی کٹھن ہے۔ جینی دھرم تو سنسار کا ناش کے ارتھی سیئیے ہے۔ تا کری جو سنسارِک پریوجن سادھیا چاہے۔ سو بڑا انیائے کرے ہے۔ تاتیں تے تو متھیا درشٹی ہیں ہی +

اِہاں کوؤ کہے۔ ہنسا دی کری جن کاریئی کوں کرئیے۔ تے کاریہ دھرم سادھن کری سِدّھی کیجے تو بُرا کہا بھیا۔ دوؤ پریوجن سدھے۔

تاکوں کہئے ہے۔ پاپ کاریہ دھرم کاریہ کا ایک سادھن کئے پاپ ہی ہوئے۔ جیسے کوؤ دھرم کا سادھن چیتیالیہ بنائے۔ تِس ہی کوں استری سیون آدی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسا دی کری بھوگ آدِک کے ارتھی جُدا مندر بنا دے تو بناؤ۔ پرنتو چیتیالیہ وِشے بھوگ آدی کرنا اُچت ناہیں۔ تیسے دھرم کا سادھن پوجا شاستر آدی کاریہ ہیں۔ تن ہی کوں آجیویکا آدی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسا دی کری۔ آجیویکا دی کے ارتھی دیاپار آدی کرے تو کرو۔ پرنتو پوجا دی کاریئی وِشے تو آجیویکا آدی کا پریوجن وِچار نا اُچت ناہیں +

اِہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو مُنی بھی دھرم سادھی پر گھر بھوجن کریں ہیں۔ وا۔

کوں مِتھیا ہی جاننا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر لکھی تا میں لکھنے والے کا نام کسی ساہوکار کا دھریا، تِس نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگاوے تو دِردری ہی ہوئے۔ تیسے پاپی آپ گرنتھ آدی بنائے تہاں کرتا کا نام جِن گندھر آچاریی کا دھریا، تِس نام کے بھرم تیں جھوٹا شردھان کرے تو مِتھیا درشٹی ہی ہوئے +

بوہری وہ کہے ہے۔ * गोम्मटसार وِشے ایسا کہیا ہے۔ سمیگ درشٹی جیوا گیان گورو کے نِمت تیں جھوٹ بھی شردھان کرے تو آگیا ماننے تیں سمیگ درشٹی ہی ہے۔ سو یہو کتھن کیسے کیا ہے؟

تاکا اُوتر ۔ جے پرتیکش انومان آدی گوچر ناہیں، سو کھشم پنے تیں نرنیہ جن کا نہ ہوئے سکے۔ تِنی کی اپیکھشا یہو کتھن ہے۔ مُول بھُوت دیو گورو دھرم آدی۔ وا تتو آدِک کا انیتھا شردھان بھئے تو سرو تھا سمیکتو رہے ناہیں، یہو نِشچے کرنا۔ تاتیں بنا پریکھشا کئے کیول آگیا ہی کری جینی ہیں۔ تے بھی مِتھیا درشٹی جاننے۔ بوہری کیسی پریکھشا بھی کری جینی ہوہیں۔ پرنتو مُول پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔ دیا شیل تپ سنیم آدی کریا نی کری۔ وا پوجا پربھاون آدی کاریی کری۔ وا اتیشے چمتکار آدی کری۔ وا جن دھرم تیں اِشٹ پراپتی ہونے کری جن مت کوں اُوتم جانی پریتی وَنت ہوئے جینی ہوئے ہے۔ سو انیہ مت وِشے بھی اے تو کاریہ پائیے ہیں، تاتیں اِن لکھشنی وِشے تو اتی ویاپت پائیے ہے۔

کوؤ کہے۔ جیسے جن دھرم وِشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت وِشے ناہیں پائیے ہیں تاتیں اتی ویاپتی ناہیں +

تاکا سمادھان ۔ یہو تو سَتیہ ہے۔ ایسے ہی ہے پرنتو جیسے تو دیادِک مانیں ہیں تیسے تو وے بھی نِردوے ہیں۔ پرجیوں کی رکھشا کوں دیا تو کہے ہے، سو تی وے کہیں ہیں۔ ایسے ہی انیہ جاننے +

بوہری وہ کہے ہے۔ اُن کے ٹھیک ناہیں۔ کبھوں دیا پرُدوے، کبھوں ہنسا پرُدوے +

تاکا اُوتر ۔ تہاں دیادِک کا انش ماتر تو آیا۔ تاتیں اتی ویاپتی پنا اِن لکھشنی کے پائیے ہے۔ اِن کری سانچی پریکھشا ہوتے ناہیں۔ تو کیسے ہوتے۔ جن دھرم وِشے سمیگ درشن گیان چارِتر موکھش مارگ کہیا ہے۔ تہاں سانچے دیو آدِک کا۔ وا جیو آدِک کا شردھان کئے سمیکتو ہوئے۔ وا تِن کوں جانیں سمیگ گیان ہوئے۔ وا رساچا راگ آدِک مٹیں سمیک

---

* सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा ॥२७॥

تِن کی سرِدھا آگیا مانی۔ جِن وِشے اے انیتھا پرُروپے، تِن کی آگیا نہ مانی۔ جیسے لوک وِشے جو پُرش پریوجن بھُوت کارِیِنی وِشے جھُوٹ نہ بولے، سو پریوجن رہت کارِیِنی وِشے کیسے جھُوٹ بولے گا۔ تیسے جس شاستر وِشے پریوجن بھُوت دیو آدِک کا سوُروپ انیتھا نہ کہیا، تِس وِشے پریوجن رہت دویپ سمُدر آدِک کا کتھن انیتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدِک کا کتھن انیتھا کئے وکتا کے وِشے کشائے پوشے جائے ہیں۔

ایہاں پرشن۔ دیو آدِک کا کتھن تو انیتھا وِشے کشائے تیں کیا، تِنی ہی شاستر نِی وِشے انیہ کتھن انیتھا کاہے کوں کیا۔

تاکا سمادھان۔ جو ایک ہی کتھن انیتھا کہیں، وا۔ کا انیتھا پنا شیگھر پرگٹ ہوئے جائے۔ جُدی پدھتی ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں گھنے کتھن انیتھا کرنے تیں جُدی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں تُچھ بُدھی بھرم میں پڑی جائے۔ یہو بھی مت ہے، یہو بھی مت ہے۔ تاتیں پریوجن بھُوت کا انیتھا پنا کا بھیلنے کے ارتھی اپریوجن بھُوت بھی انیتھا کتھن گھنے کئے۔ بہُوری پرتیتی اناونے کے ارتھی کوئی کوئی ساچا بھی کتھن کیا۔ پرنتو سیانا ہوئے سو بھرم میں پڑے ناہیں۔ پریوجن بھُوت کتھن کی پریکھشا کری جہاں سانچ بھاسے، تِس مت کی سردھا آگیا مانے، سو پریکھشا کئے جین مت ہی سانچا بھاسے انیہ ناہیں۔ جاتیں یا کا وکتا سروگیہ وِیتراگ ہے، سو جھُوٹ کاہے کوں کہے۔ ایسے جِن آگیا مانے جو سانچا شردھان ہوئے، تاکا نام آگیا سمیکتو ہے۔ بہُوری تہاں ایکاگر چِنتون ہوئے، تاہی کا نام آگیا وِچے دھرم دھیان ہے۔ جو ایسے نہ مانیے۔ ار بِنا پریکھشا کئے ہی آگیا مانے سمیکتو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے جائے، تو جو دروِیہ لِنگی آگیا مانی مُنی بھیا، آگیا انوساری سادھن کری گریویک پرینت پراپت ہوئے، تاکے مِتھیا درشٹی پنا کیسے رہیا؟ تاتیں کچھو پریکھشا کری آگیا مانے ہی سمیکتو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے۔ لوک وِشے بھی کوئی پرکار پریکھشا بھئے ہی پُرش کی پرتیتی کیجے ہے۔ بہُوری تیں کہیا۔ جِن وچن وِشے سنشے کرنے تیں سمیکتو کوں شنکا نامادوش ہوئے۔ سو نہ جانے کیسے ہیں۔ ایسا مانی نِرنیہ نہ کیجے۔ تہاں شنکا نام دوش ہوئے۔ بہُوری جو نِرنیہ کرنے کو وِچار کرتے ہی سمیکتو کو دوش لاگے، تو اشٹ سہسری وِشے آگیا پردھان تیں پریکھشا پردھان کو اُتم کاہے کوں کہیا؟ پرچھنا آدی سوادھیائے کے انگ کیسے کہے۔ پرمان نیے تیں پدارتھنی کا نِرنیہ کرنے کا اُپدیش کاہے کوں دِیا۔ تاتیں پریکھشا کری آگیا ماننا یوگیہ ہے۔ بہُوری کیتے پاپی پُرشاں اپنا کلپت کتھن کیا ہے۔ ار تِن کوں جِن وچن ٹھہرایا ہے۔ تِن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدِک تیں پریکھشا کری۔ وا پرسپر شاستر نی تیں وِدھی ملائے۔ وا۔ ایسے سمبھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وِچار کری وِرُدھ ارتھ

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے، تیسے پر ورتنا یوگیہ ہے +

(परीक्षा रहित आज्ञानुसारी जैनत्व का प्रतिषेध)

بہُری کیئی آگیا نُوساری جینی ہو ہیں۔ جیسے شاستر وِشے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرنتُو آگیا کی پریکھشا کرتے ناہیں۔ سو۔ آگیا ہی ماننا دھرم ہوئے تو سرو متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا مان دھرماتما ہوتے۔ تاتیں پریکھشا کری جن وچنی کوں ستیہ پنو پہچانی۔ جن آگیا ماننی یوگیہ ہے۔ بنا پریکھشا کئے ستیہ استیہ کا نرنیہ کیسے ہوئے؟ اور بنا نرنیہ کئے جیسے انیہ متی اپنے شاستر نی کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی جین شاستر نی کی آگیا مانی۔ یہُو تو پکھش کری آگیا کا ماننا ہے +

کوؤ کہے 'شاستر وِشے دش پرکار سمیکتو وِشے آگیا سمیکتو کہیا ہے۔ وا آگیا وِشے دھرم دھیان کا بھید کہیا ہے۔ وا نِشنکت انگ وِشے جن وچن وِشے سنشے کرنا نشیدھیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سمادھان ۔ شاستر نی وِشے کتھن کیئی تو ایسے ہیں جن کی پرتیکھش انُومان آدی کری پریکھشا کری سکئے ہے۔ بہُری کیئی کتھن ایسے ہیں۔ جو پرتیکھش انُومان آدی گوچر ناہیں۔ تاتیں آگیا ہی کری پرمان ہو ہیں۔ تہاں نانا شاستر نی وِشے جے کتھن سمان ہوئے۔ تن کی تو پریکھشا کرنے کا پریوجن ہی ناہیں۔ بہُری جو کتھن پرسپر وِرُدھ ہوئی۔ تنی وِشے جے کتھن پرتیکھش انُومان آدی گوچر ہوتے۔ تن کی تو پریکھشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کتھن کی پرمانتا ٹھہرے۔ تنی شاستر وِشے جے پرتیکھش انُومان گوچر ناہیں۔ ایسے کتھن کئے ہوئے۔ تن کی بھی پرمانتا کرنی۔ بہُری جن شاستر نی کے کتھن کی پرمانتا نہ ٹھہرے۔ تن کے سروہی کتھن کی پرمانتا ماننی +

ایہاں کوؤ کہے۔ پریکھشا کئے کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے۔ کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے تو کہا کریئے؟

تا کا سمادھان ۔ جے آپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جنی وِشے کوئی ہی کتھن پرمان وِرُدھ نہ ہوئے۔ جاتیں کے تو جان پنا ہی نہ ہوئے۔ کے راگ دویش ہوئے تو استیہ کہے۔ سو۔ آپت ایسا ہوتے ناہیں تے۔ پریکھشا نی کی ناہیں کری ہے۔ تاتیں بھرم ہے +

بہُری وہ کہے ہے۔ چھدمستھ کے انیتھا پریکھشا ہوئے جائے تو کہا کرے؟

تا کا سمادھان ۔ سانچی جھُوٹی دوؤ وستو نی کوں موڑے۔ ار پرمادچھوڑی پریکھشا کئے تو سانچی ہی پریکھشا ہوئے۔ جہاں پکھشپات کری نیکے پریکھشا نہ کرے۔ تہاں ہی انیتھا پریکھشا ہوئے۔

بہُری وہ کہے ہے، جو شاستر نی وِشے پرسپر وِرُدھ کتھن تو گھنے۔ کون۔ کون کی پریکھشا کریئے۔

تا کا سمادھان ۔ موکھش مارگ وِشے دیو گُرو دھرم۔ وا جیو آدی تتو۔ وا بندھ موکھش مارگ پریوجن بھُوت ہیں۔ سو۔ اِنی کی تو پریکھشا کری لینی۔ جن شاستر نی وِشے اے سانچے کہے۔

تہاں کیتی جیو تو کُل کرم کری ہی جینی ہے جین دھرم کا سوُرُوپ جانتے ناہیں پرنتو کُل وِشے جیسے پرورتی چلی آئی' تیسے پرورتے ہیں۔ سو جیسے انیہ متی اپنے کُل دھرم وِشے پرورتے ہیں۔ تیسے ہی یہُو پرورتے ہے۔ جو کُل کرم ہو تیں دھرم ہوئے' تو مُسلمان آدی سرو ہی دھرماتما ہوئے۔ جین دھرم کا وِشیش کہا رہیا؟ سو ہی کہیا ہے۔

लोयम्मि रायणीई णायं ण कुलकम्मि कइयावि।
किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदधम्माहिगारम्मि ॥१॥

(उप.सि.र.गा.७)

یاکا ارتھ۔ لوک وِشے یہُو راج نیتی ہے۔ کداچت کُل کرم کری نیائے ناہیں ہوئے ہے۔ جا کا کُل چور ہوئی' تا کوں چوری کرتا پکڑے تو۔ وا۔ کا کُل کرم جانی چھوڑیے ناہیں۔ دنڈ ہی دے۔ تو۔ترلوک پربھو جنیندر دیو کے دھرم کا ادھیکار وِشے کہا کُل کرم اَنُوساری نیائے سمبھوے۔ بُوہری جو پتا دلِدری ہوئے۔ آپ دھنوان ہوئے' تہاں تو کُل کرم وچاری آپ دلِدری رہتا ہی ناہیں۔ تو دھرم وِشے کُل کا کہا پریوجن ہے۔ بُوہری پتا نرک جاہے پتر موکھش جائے' تہاں کُل کرم کیسے رہیا؟ جو کُل اُوپری درشٹی ہوئے' تو پتر بھی نرک گامی ہی ہوئے۔ تاتیں دھرم وِشے کُل کرم کا کچھُو پریوجن ناہیں۔ شاستر نی کا ارتھ وچاری جو کال دوش تیں جن دھرم وِشے بھی پاپی پُرشنی کری کُودیو' کُوگُرو' کُودھرم سیون آدی رُوپ۔ وا۔ وِشے کشائے پوشن آدی رُوپ وِپریت پرورتی چلائی ہوئے' تا کا تیاگ کری جن آگیا اَنُوساری پرورتنا یوگیہ ہے +

ایہاں کوئی کہے۔ پرمپرا چھوڑی نوین مارگ وِشے پرورتنا یکت ناہیں۔ تا کوں کہتے ہے۔ جو اپنی بدھی کری نوین مارگ پکڑے۔ تو یکت ناہیں۔ جو پرمپرا انادی ندھن جین دھرم کا سوُرُوپ شاستر نی وِشے لکھیا ہے۔ تا کی پرورتی میٹ۔ بیچ میں پاپی پُرشاں انیتھا پرورتی چلائی تو تا کوں پرمپرا مارگ کیسے کہیئے۔ بُوہری تا کوں چھوڑی پُراتن جین شاستر نی وِشے جیسا دھرم لکھیا تھا تیسے پرورتے۔ تو۔تا کوں نوین مارگ کیسے کہیئے۔ بُوہری جو کُل وِشے جیسے جن دیو کی آگیا ہے۔ تیسے ہی دھرم کی پرورتی ہے۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا یوگیہ ہے۔ پرنتو تا کوں کُلاچار نہ جاننا' دھرم جانی تا کے سوُرُوپ پھل آدِک کا نشچے کری انگیکار کرنا۔ جو سانچا بھی دھرم کو کُلاچار جانی پرورتے ہے تو۔ وا۔ کوں دھرماتما نہ کہیئے' جاتیں سرو کُل کے اُس آچرن کو چھوڑیں۔ تو آپ بھی چھوڑی دے۔ بُوہری جو وہ آچرن کرے ہے۔ سو کُل کا بھے کری کرے ہے۔ کچھُو دھرم بُدھی تیں ناہیں کرے ہے۔ تاتیں وہ دھرماتما ناہیں۔ تاتیں وِواہ آدی کُل سمبندھی کاریہ نی وِشے تو کُل کرم کا وِچار کرنا۔ ار۔ دھرم سمبندھی کاریہ وِشے کُل کا وِچار نہ کرنا۔

راگ دویش آدی پرنتی کرنے کا شردھان۔ وا۔گیان۔ وا۔آچرن مٹی جائے۔ تب سمیگ
درشن آدی [illegible] روپ شردھان آدی کرنے تیں سمیگ درشن آدی نہ
ہوتے ہوئے۔ تو کیولی کے بھی تن کا ابھاؤ ہوئے۔ جہاں پر درویہ کوں بُرا جانتا۔ نج درویہ
کوں بھلا جاننا۔ تہاں تو راگ دویش سہج ہی بھیا۔ جہاں آپ کوں آپ روپ پر کوں
پر روپ یتھارتھ جانیا کرے۔ تیسے ہی شردھان آدی روپ پرورتے۔ تب ہی سمیگ
درشن آدی ہوہیں۔ ایسے جاننا۔ تاتیں بہت کہا کہیے۔ جیسے راگ آدی مٹاونے کا شردھان
ہوتے سو۔ ہی شردھان سمیگ درشن ہے۔ جیسے راگ آدی مٹاونے کا جاننا ہوئے۔ سو۔
ہی جاننا سمیگ گیان ہے۔ جیسے راگ آدی میں۔ سو۔ ہی آچرن سمیک چارتر ہے۔ ایسا
ہی موکھش مارگ ماننا یوگیہ ہے۔ یا پرکار نشچے نیے کا آبھاس تے ایکانت پکھش کے
دھاری جینا بھاس تن کے متھیاتو کا نروپن کیا +

(केवल व्यवहारावलम्बी जैनाभास का निरूपण)

اب دیوہارا بھاس پکھش کے دھارک جینابھاسنی کے متھیاتو کا نروپن کیجئے ہے۔
جن آگم وشے جہاں دیوہار کی مکھیتا کری۔ اُپدیش ہے۔ تاکوں مانی باہیہ سادھن آدک
ہی کا شردھان آدک کرے ہے۔ تن کے سرو دھرم کے انگ انیتھا روپ ہوتے متھیا
بھاؤ کوں پراپت ہوہیں۔ سو۔ وشیش کہیے ہیں۔ یہاں ایسا جانی لینا۔ دیوہار دھرم کی پرورتی
تیں پُنیہ بندھ ہوہے۔ تاتیں پاپ پرورتی اپیکھشا تو یا کا نشیدھ ہے ناہیں۔ پرنتو یہاں
جو جیو دیوہار پرورتی ہی کری سنتُشٹ ہوتے۔ سانچا موکھش مارگ وشے اُدیمی نہ ہوہے۔
تاکوں موکھش مارگ وشے سنمکھ کرنے کوں تس شُبھ روپ متھیا پرورتی کا بھی نشیدھ
روپ نروپن کیجئے ہے۔ جو یہ کتھن کیجئے ہے۔ تاکوں سنی جو شُبھ پرورتی چھوڑی اشُبھ
وشے پرورتی کروگے تو تو تمہارا بُرا ہوگا۔ اور جو یتھارتھ شردھان کری موکھش مارگ
وشے پرورتوگے تو تمہارا بھلا ہوگا۔ جیسے کوئی روگی نرگن اوشدھی کا نشیدھ سنی اوشدھی
سادھن چھوڑی کُپتھیہ کرے گا۔ تو وہ مرے گا۔ ویدیہ کا کچھو دوش ناہیں۔ تیسے کوئی سنساری
پُنیہ روپ دھرم کا نشیدھ سنی دھرم سادھن چھوڑی وشے کشائے روپ پرورتیگا۔ تو
وہ ہی نرک آدی وشے دُکھ پاوے گا۔ اُپدیش داتا کا تو دوش ہے ناہیں۔ اُپدیش دینے والا کا تو
ابھیپرائے استیہ شردھان آدی چھڑائے موکھش مارگ وشے لگاونے کا جاننا۔ سو۔ ایسا ابھیپرائے
تیں یہاں نروپن کیجئے ہے +

कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध)

والے جیونی کوں پُورو وکت اُپدیش ہے۔ جیسے کوؤ اِستری وِکار بھاؤ کری۔ پرگھر جاتی تھی تاکوں منع کری۔ پرگھر مت جاتے۔ گھر میں بیٹھی رہو۔ تُوہری جو اِستری نِروِکار بھاؤ کری کاہُو کے گھر جائے بیٹھا یوگیہ پرورتے تو کچھُو دوش ہے ناہیں تیسے اُپیوگ رُوپ پرنتی راگ دویش بھاؤ کری۔ پر دردیہ وِشے پرورتے تھی تاکوں منع کری۔ پردردیہ وِشے مت پرورتے سورُوپ وِشے مگن رہو۔ تُوہری جو اُپیوگ رُوپ پرنتی ویتراگ بھاؤ کری۔ پردردیہ کوں جانی بیٹھا یوگیہ پرورتے: تو کچھُو دوش ہے ناہیں +

تُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو مہامُنی پری گرہ آدِک چنتون کا تیاگ کاہے کوں کریں ہیں + تاکا سمادھان۔ جیسے وِکار رہت اِستری کُو شِیل کے کارن پرگھرنی کا تیاگ کرتے تیسے ویتراگ پرنتی راگ دویش کے کارن پردردیہ کا تیاگ کرے ہے۔ تُوہری جے ویبھچار کوں کارن ناہیں، ایسے پر گھر جانے کو کا تیاگ ہے ناہیں تیسے جے راگ دویش کوں کارن ناہیں، ایسے پر دردیہ جاننے کا تیاگ ہے ناہیں +

تُوہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے اِستری پریوجن جانی پتا آدِک کے گھری جائے تو جاؤ بنا پریوجن جس تِس کے گھر جانا تو یوگیہ ناہیں۔ تیسے پرنتی کوں پریوجن جانی سپت تتونی کا وِچار کرنا، بنا پریوجن گُن ستھان آدِک کا وِچار کرنا تو یوگیہ ناہیں +

تاکا سمادھان۔ جیسے اِستری پریوجن جانی پتا آدِک کے، متر آدِک کے بھی گھر جانے تیسے پرنتی تتونی کا وِشیش جاننے کوں کارن گُن ستھان آدِک، کرم آدِک کوں بھی جانے۔ تُوہری اِیہاں ایسا جاننا۔ جیسے شِیل وتی اِستری اُدیم کری تو وِٹ پُرشنی کے ستھان نہ جائے۔ جو پرورتش تہاں جانا بن جائے، تہاں کُو شِیل نہ سیوے تو اِستری شِیل وتی ہی ہے۔ تیسے ویتراگ پرنتی اُپاتے کری تو راگ آدِک کے کارن پردردیہ وِشے نہ لاگے، جو سویسوتن کا جاننا ہوئے جائے، تہاں راگ آدِک نہ کرے تو پرنتی شُدھ ہی ہے۔ تاتیں اِستری آدی کی پریشے مُنن کے ہوتے، تنی کوں جائیں ہی ناہیں، اپنے سورُوپ ہی کا جاننا رہے ہے۔ ایسا ماننا مِتھیا ہے۔ اُن کو جانے تو ہے۔ پرنتو راگ آدِک ناہیں کرے ہے۔ یا پرکار پردردیہ کوں جانتے بھی ویتراگ بھاؤ ہوئے۔ ایسے شردھان کرنا +

تُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو شاستر وِشے ایسے کیسے کہیا ہے، جو آتما کا شردھان گیان آچرن سمیگ درشن گیان چارتر ہے +

تاکا سمادھان۔ انادی تیں پردردیہ وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن تھا تا کے چھُڑاوِنے کو یہُو اُپدیش ہے۔ آپ ہی وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن بھئے پردردیہ وِشے

भावयेद्भेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधारया।
तावद्यावत्पराच्च्युत्वा ज्ञानं ज्ञाने प्रतिष्ठितं॥
(कलश १३० - संवर अधिकार)

یا کا ارتھ یہو۔ بھید وگیان تاوت نرنتر بھاونا' یاوت پرتیں چھوٹی گیان ہے۔ سو گیان وشے سِتھت ہوئے۔ تاتیں بھید وگیان چھوٹیں پر کا جاننا مٹی جاتے ہے۔ کیول آپ ہی کوں آپ جانیا کرے ہے +

سو یہاں تو یہو کہیا ہے۔ پُوروے آپ پرکوں ایک جانیں تھا۔ پیچھے جُدا جاننے کوں بھید وگیان کوں تاوت بھاونا ہی یوگیہ ہے' یاوت گیان پررُوپ کوں بھن جانی اپنے گیان سوُروپ ہی وشے نشچیت ہوئے پیچھے بھید وگیان کرنے کا پریوجن رہیا ناہیں۔ سوَیمیو پرکوں پرسُروپ آپ کوں آپ رُوپ جانیا کرے ہے۔ ایسا ناہیں' جو پر دروِیہ کا جاننا ہی مٹی جاتے ہے۔ تاتیں پردرویہ کا جاننا۔ وا سویہ دِرویہ کا وِشیش جاننے کا نام وِکلپ ناہیں ہے۔ تو کیسے ہے؟ سو کہئے ہے۔ راگ دویش کے وش تیں کسی گییہ کے جاننے وِشے اُپیوگ لگاونا' کسی گییہ کے جاننے تیں چھڑاونا' ایسے بارمبار اُپیوگ کو بھرماونا تا کا نام وِکلپ ہے۔ بُوہری جہاں ویتراگ رُوپ ہوتے جا کوں جانے ہے۔ تاکوں یتھارتھ جانے ہے۔ انیہ انیہ گییہ کے جاننے کے ارتھی اُپیوگ کوں ناہیں بھرمائے ہے' تہاں نروِکلپ دشا جاننی +

یہاں کوئی کہے۔ چھدمستھ کا اُپیوگ تو نانا گییہ وِشے بھرمے ہی بھرمے تہاں نروِکلپتا کیسے سمبھوے ہے؟

تا کا اُوتر۔ جیتے کال ایک جانے رُوپ رہے۔ تاوت نروِکلپ نام پاوے۔ سدھانت وِشے دھیان کا لکھشن ایسا ہی کیا ہے "एकाग्रचिंतानिरोधो ध्यानम्" *

ایک کا مکھیہ چنتون ہوئے۔ ار انیہ چنتا رُکے۔ تا کا نام دھیان ہے۔ सर्वार्थसिद्धि سُوتر ٹیکا وِشے یہو وِشیش کہیا ہے۔ جو سرو چنتا رُکنے کا نام دھیان ہوئے تو اچیتن پنوں ہوتے جائے۔ بُوہری ایسی بھی وِوکھشا ہے۔ جو سنتان اپیکھشا نانا گییہ کا بھی جاننا ہوئے۔ پرنتو یاوت ویتراگتا رہے۔ راگ آدِک کری آپ اُپیوگ کوں بھرماوے ناہیں' تاوت نروِکلپ دشا کہئے ہے۔

بُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو پر درویہ تیں چھڑاتے سویہ رُوپ وِشے اُپیوگ لگاونے کا اُپدیش کاہے کوں دیا ہے؟

تا کا سمادھان۔ جے شُبھ اشُبھ بھاونی کوں کارن پر درویہ ہیں۔ تِن وِشے اُپیوگ لگے' جنکے راگ دویش ہوئی آوے ہیں۔ ار سویہ رُوپ چنتون کرتیں راگ دویش گھٹے ہیں۔ ایسے نچلی اوستھا

---

* "उतम संहननस्यैकाग्रचिन्ता निरोधो ध्यानमान्त मुहूर्तात्।" (तत्वार्थसूत्र ९-२७)

انیہ چنتون کرو، جو وِیتراگتا لئے بھاؤ ہوئے۔ تو تہاں سنوَر نِرجرا ہی ہے۔ تُوسری جہاں راگ آدی
رُوپ بھاؤ ہوئے، تہاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو پردرویہ کے جانتے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو
کیولی تو سمست پردرویہ کو جانیں ہیں۔ تن کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ تُوسری وہ کہے ہے۔
جو چھدمستھ کے پردرویہ چنتون ہوتیں سا آسرو بندھ ہوئے۔ سو بھی ناہیں، جاتیں شکل دھیان
وِشئے بھی مُنِنی کے چھھوں درویہ کا درویہ گُن پریاتے کا چنتون ہوتا تہ وپن کیا ہے۔ وا ادھی
منے پریائے آدی وِشئے پردرویہ کے جانتے ہی کی وِشیشتا ہوئے۔ تُوسری چوتھا گُن ستھان
وِشئے کوئی اپنے سو رُوپ کا چنتون کرے ہے۔ تاکے بھی آسرو بندھ ادھک ہے۔ وا گُن
شرینی نِرجرا ناہیں ہے۔ پنچم۔ ششٹم گُن ستھان وِشئے آہار وِہار آدی کریا ہوتیں پردرویہ چنتون
تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا۔ گُن شرینی نِرجرا ہوا کرے ہے۔ تاتیں سو پردرویہ پردرویہ
کا چنتون تیں نِرجرا بندھ ناہیں۔ راگ آدک گھٹے نِرجرا ہے۔ راگ آدک بھئے بندھ ہے۔
تاکوں راگ آدک کے سو رُوپ کا یتھارتھ گیان ناہیں۔ تاتیں انیتھا مانے ہے ✦

تہاں وہ پُوچھے ہے کہ ایسے ہے تو نِروِکلپ انُوبھو دشا وِشئے تیہ پرمان نکھشیپ آدک
کا۔ وا۔ درشن گیان آدک کا بھی وِکلپ کا نشیدھ کیا ہے، سو کیسے ہے؟

تاکا اُوتر۔ جے جیو ان ہی وِکلپنی وِشئے لگی رہے ہیں۔ ابھید رُوپ ایک آپ کوں اُنُوبھوے
ناہیں ہیں، تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے، جو اے سرو وِکلپ وستُو کا نشچیہ کرنے کوں کارن ہیں۔
وستُو کا نشچیہ بھئے ان کا پریوجن کچھو رہتا ناہیں۔ تاتیں ان وِکلپنی کوں بھی چھوڑی ابھید رُوپ
ایک آتما کا اُنُوبھو کرنا۔ انی کے وِچار رُوپ وِکلپنی ہی وِشئے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ تُوسری وستُو کا
نشچیہ بھئے پیچھے ایسا ناہیں۔ جو ساماتیہ رُوپ سو درویہ ہی کا چنتون رہیا کرے سو پردرویہ کا۔ وا۔ پردرویہ
کا ساماتیہ رُوپ۔ وا۔ وِشیش رُوپ جاننا ہوئے۔ پرنتو وِیتراگتا لئے ہوئے، تس ہی کا نام نِروِکلپ
دشا ہے ✦

تہاں وہ پُوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وِکلپ بھئے، نِروِکلپ سنگیا کیسے سمبھوے؟
تاکا اُوتر۔ نِروِچار ہونے کا نام نِروِکلپ ناہیں ہے۔ جاتیں چھدمستھ کے جاننا وِچار لئے
ہے۔ تاکا ابھاؤ مانیں گیان کا ابھاؤ ہوئے، تب جڑپنا بھیا۔ سو۔ آتما کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں وِچار
تو رہے ہے۔ تُوسری جو کہئے، ایک ساماتیہ کا ہی وِچار رہتا ہے۔ وِشیش کا ناہیں۔ تو ساماتیہ کا
وِچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا۔ وِشیش کی اپیکشا بنا ساماتیہ کا سو رُوپ بھاستا ناہیں۔ تُوسری
کہئے۔ آپ ہی کا وِچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں، تو پر وِشئے پر بُدھی بھئے بنا آپ وِشئے نج بُدھی کیسے
آوے؟ تہاں وہ کہے ہے، سمیہ سار وِشئے ایسا کہیا ہے ✦

بِنا رہتا ناہیں۔ سو۔ تمہارا اُپیوگ کہاں رہے ہے، سو کہو۔ جو وہ کہے۔ آتما کا چِنتون کرے ہے،
تو شاستر آدی کری انیک پرکار۔ آتما کا وِچار کوں تو تم وِکلپ ٹھہرایا۔ ار۔ کوئی وِشیشن آتما
کا جاننے میں بہت کال لاگے ناہیں۔ بارمبار ایک رُوپ چِنتون وِشے چھدمستھ کا اُپیوگ لگتا
ناہیں۔ گندھر آدِک کا بھی اُپیوگ ایسے نہ رہی سکے، تاتیں وے بھی شاستر آدی کاریِ وِشے
پرورتے ہیں۔ تیرا اُپیوگ گندھر آدِک تیں بھی کیسے شُدھ بھیلا نئے۔ تاتیں تیرا کہنا پرمان
ناہیں۔ جیسے کوئی دیوپار آدی وِشے نِرُودیمی ہوتے ٹھالا جیسے تیسے کال گماوے، تیسے تو
دھرم وِشے نِرُودیمی ہوئی، پرمادی یُونہی کال گماوے ہے۔ کبھُوں کچھُو چِنتونا کرے، کبھُوں
باتیں بناوے، کبھُوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اُپیوگ نِرمل کرنے کوں شاستر ابھیاس تپشچرن
بھکتی آدی کاریِ وِشے پرورتتا ناہیں۔ سُونا سا ہوئے پرمادی ہونے کا نام شُدھ اُپیوگ
ٹھہرائے، تہاں کلیش تھوڑا ہونے تیں جیسے کوئی آلسی ہوئے پڑا رہنے میں سُکھ ملنے، تیسے
آنند ملنے ہے۔ اتھوا جیسے سُپنے وِشے آپ کوں راجہ مانی سُکھی ہوئے، تیسے آپ کوں بھرم تیں
سِدّھ سمان شُدھ مانی۔ آپ ہی آنندت ہوہے۔ اتھوا جیسے کہیں رتی مانی سُکھی ہوہے، تیسے
کچھُو وِچار کرنے وِشے رتی مانی سُکھی ہوئے۔ تاکوں انُوبھوجنت آنند کہے ہے۔ بہُوری جیسے
کہیں ارتی مانی اُداس ہوتے، تیسے دیوپار آدِک پُتر آدِک کوں کھید کا کارن جانی، تن تیں اُداس
رہے ہے، تاکوں ویراگیہ مانے ہے۔ سو۔ ایسا گیان ویراگیہ تو کشائے گربھت ہے۔ جو وِیتراگ
رُوپ اُداسین دشا وِشے نِراکُلتا ہوئے۔ سو۔ سانچا آنند گیان ویراگیہ گیانی جیونی کے چارِتر
موہ کی ہینتا بھئے پرگٹ ہوہے۔ بہُوری وہ دیوپار آدی کلیش چھوڑی یتھیشٹ بھوجن آدی
کری سُکھی ہوا پرورتے ہے۔ آپ کوں تہاں کشائے رہت مانیں ہے، سو۔ ایسے آنند رُوپ بھئے
تو رُودر دھیان ہوہے۔ جہاں سُکھ سامگری چھوڑی، دُکھ سامگری کوں سنیوگ بھئے سنکلیش
نہ ہوئے۔ راگ دویش نہ اُپجے، تب ہی کشائے بھاؤ ہوہیں۔ ایسے بھرم رُوپ تن کی پرورتی پائیے
ہے۔ یا پرکار جے جیو کیول نشچیا بھاس کے اولمبی جیو ہیں، تے متھیادرشٹی جاننے۔ جیسے ویدانتی
وا۔ سانکھیہ مت والے جیو کیول شُدھ آتما کے شردھانی ہیں، تیسے اے بھی جاننے۔ جاتیں شردھان
کی سمانتا کری۔ اُن کا اُپدیش اِن کوں اشٹ لاگے ہے، اِن کا اُپدیش اُن کو اشٹ لاگے ہے +
بہُوری تنی جیونی کے ایسا شردھان ہے۔ جو کیول شُدھ آتما کا چِنتون تیں تو سنور نِرجرا ہو
ہے۔ وا مُکت آتما کا سُکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوہے۔ بہُوری جیو کے گُن ستھان آدی اشُدھ
بھاؤنی کا۔ وا۔ آپ بنا انیہ جیو پُدگل آدِک کا چِنتون کئے آسرو بندھ ہوہے۔ تاتیں انیہ وِچار
تیں پران مُکھ رہے ہیں۔ سو یہُو بھی ستیہ شردھان ناہیں، جاتیں شُدھ سودرویہ کا چِنتون کرو وا۔

تاکا اُوتر۔ گیانی کے بھی موہ کے اُدے تیں راگ آدِک ہوہیں۔ یہُو ستیہ پرنتو بُدّھی پُوروک راگ آدِک ہوتے ناہیں۔ سو وِشیش ورنن آگے کریں گے۔ بہُری جاکے راگ آدِک ہونے کا کچھُو وِشاد ناہیں۔ تِن کے ناش کا اُپائے ناہیں۔ تاکے راگ آدِک بُرے ہیں۔ ایسا شردھان بھی ناہیں سمبھوے ہے۔ ایسے شردھان بِنا سمیگ درشٹی کیسے ہوئے؟ جیوا جیو آدی تتونی کے شردھان کرنے کا پریوجن تو اِتنا ہی شردھان ہے۔ بہُری بھرت آدِک سمیگ درشٹینی کے وِشے کشائے کی پرورتی جیسے ہوہے۔ سو بھی وِشیش آگے کہیں گے۔ تو اُن کا اُداہرن کری سوچھند ہوگا۔ تو تیرے تیبھر آسرو بندھ ہوگا۔ سو ہی کہیا ہے :-

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदि तेस्वच्छन्दोद्यमाः*।

یا کا ارتھ۔ یہُو گیان نیے کے اولوکن ہارے بھی جے سوچھند مند اُدیمی ہوہیں، تے سنسار وِشے ڈُوبیں اور بھی تہاں "**ज्ञानिन कर्म्म न जातु कर्तेमुचितं**" اِتیادی کلشا وِشے وا۔ "**तथापि न निरर्गलंचरितुमिष्यतेज्ञानिन**" اِتیادی کلشا وِشے سوچھند ہونا نِشیدھیا ہے۔ بِنا چاہی جو کاریہ ہوئے سو کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھپرائے تیں کرتا ہوئے کرے۔ اور گیاتا رہے، یہُو تو بنے ناہیں۔ اِتیادی نرُوپن کیا ہے۔ تاتیں راگ آدِک کو بُرے اہت کاری جانی تِن کا ناش کے ارتھی اُدیم راکھنا۔ تہاں انُوکرم وِشے پہلے تیبھر راگ آدی چھُوٹنے کے ارتھی اشبھ کاریہ چھوڑی، شُبھ وِشے لاگنا۔ پیچھے مند راگ آدی بھی چھوٹنے کے ارتھی شُبھ کوں بھی چھوڑی شُدھ اُپیوگ رُوپ ہونا +

بہُری کیئی جیوا شُبھ وِشے کلیش مانی ویوپار آدی کاریہ وا۔ استری سیون آدی کاریی کوں بھی گھٹاوے ہیں۔ بہُری شُبھ کوں ہیہ جانی۔ شاستر ابھیاس آدی کاریی وِشے ناہیں پرورتے ہیں۔ وِیت راگ بھاؤ رُوپ شُدھ اُپیوگ کوں پراپت بھئے ناہیں، تے جیوا ارتھ کام دھرم موکش رُوپ پُرشارتھ تیں رہت ہوت سنتے آلسی نِرُودیمی ہوہیں۔ تِن کی نِندا پنچاستی کائے کی ویاکھیا وِشے کینی ہے۔ تِن کوں درشٹانت دیا ہے۔ جیسے بہت کھیر کھانڈ کھائے پُرش آلسی ہوہے۔ وا جیسے ورِکش نرُودیمی ہیں۔ تیسے تے جیو آلسی نرُودیمی بھئے ہیں +

اَب اِن کوں پُوچھئے ہے۔ تم باہیہ تو شُبھ اشُبھ کاریی کوں گھٹایا۔ پرنتو اُپیوگ تو آلمبن

---

* मग्नाः कर्मनयावलम्बनपरा ज्ञानं नजानन्ति यन् ।
मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥
विश्वस्योपरि ते तरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।
ये कुर्वन्ति न कर्म जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ समयसार कलश १११

انگیکار کرنا یکت ہے۔ یا پرکار انیک ویوہار کاریہ کوں اُٹھاپی سو چھندپناں کو سٹھاپے ہیں۔ تاکا نشیدھ کیا +

اب تس ہی کیول نشچیا ولمبی جیو کی پرورتی دکھائیے ہے :۔
ایک شُدھ آتما کوں جانیں گیانی ہوہے۔ اَنیہ کچھو چاہیے ناہیں۔ ایسا جانی کبھوں ایکانت تشٹھی کری دھیان مُدرا دھاری ہیں سرو کرم اُپادھی رہت سِدھ سمان آتما ہوں۔ اِتیادی وچار کری سنتشٹ ہوہے۔ سو۔ اے وِشیشن کیسے سمبھوے۔ ایسا وِچار ناہیں۔ اتھوا اچل اکھنڈ انوپمادی وِشیشن کری آتما کوں دھیاوے ہے۔ سو۔ اے وِشیشن انیہ دروین وِشے بھی سمبھوے ہیں۔ بہُری اے وِشیشن کس اپیکشا ہیں۔ سو۔ وِچار ناہیں۔ بہُری کداچت سوتا بیٹھا جس تس اوستھا وِشے ایسا وچار راکھی آپ کوں گیانی مانیں ہے۔ بہُری گیانی کے آسرو بندھ ناہیں۔ ایسا آگم وِشے کہیا ہے۔ تاتیں کداچت وِشے کشائے رُوپ ہوئے۔ تہاں بندھ ہونے کا بھے ناہیں ہے۔ سو چھند بھیا راگ آدی رُوپ پرورتے ہے۔ سو۔ آپا پر کوں جاننے کا تو چِنھ ویراگیہ بھاؤ ہے۔ سو۔ سمیہ سار وِشے کہیا ہے :۔

“सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।”*

یا کا ارتھ۔ یہ سمیگ درشٹی کے نشچیہ سوں گیان ویراگیہ شکتی ہوئے۔ بہُری کہیا ہے :۔

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहं जातु बन्धो न मे स्या –
दित्युत्तानोत्पुलकवदना रागिणोऽप्याचरन्तु।
आलम्बन्तां समितिपरतां ते यतोऽद्यापि पापा
आत्मानात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः॥ १३७॥

یا کا ارتھ۔ سو میں یہ ہوں میں سمیگ درشٹی ہوں۔ میرے کداچت بندھ ناہیں۔ ایسے اُونچا پھُلایا ہے مُکھ جنے ایسے راگی ویراگیہ شکتی رہت بھی آچرن کرے ہیں تو کرو۔ بہُری پنچ سمتی کی ساودھانی کوں اولمبے ہیں۔ تو اولمبو جاتیں وے گیان شکتی بِنا اجہوں پاپی ہی ہیں۔ اے دوؤ آتما اناتما کا گیان رہت پناتیں سمیکتو رہت ہی ہیں +

بہُری پوچھئے ہے۔ پر کوں پر جانیا۔ تو پر درویہ وِشے راگ آدی کرنے کا کہا پریوجن رہا؟ تہاں وہ کہے ہے۔ موہ کے اُدے تیں راگ آدی ہو ہیں۔ پورو بھرت آدِک گیانی بھئے۔ تن کے بھی وِشے کشائے رُوپ کاریہ بھیا سُنئے ہے۔

* सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, स्वं वस्तुत्वं कलयितुमयं स्वान्यरूपाप्तिमुक्त्या। यस्मा-ज्ज्ञात्वा व्यतिकरमिदं तत्त्वतः स्वं परं च, स्वस्मिन्नास्ते विरमति परात्सर्वतो रागयोगात्॥ निर्जरा० कलश १३६॥

اُپیوگ تیں نرک نِگودآدی ہوئے۔ وا بُری واسناتیں وا بُرا نمت تیں کرم کا سِتھتی اَو بھاگ بڑھی جائے؛ تو سمیکت آدِک مہادُرلبھ ہوتے جاتے۔ بُوہری شُبھ اُپیوگ ہوتیں کشائے مند ہوہے۔ اشُبھ اُپیوگ ہوتیں تیبھر ہوہے۔ سو مندکشائے کا کاریہ چھوڑی تیبھر کشائے کا کاریہ کرنا تو ایسا ہے؛ جیسے کڑوی وستو نہ کھانی۔ ار وِش کھانا۔ سو یہ تو اگیانتا ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے شُبھ اشُبھ کوں سمان کہیا ہے؛ تاتیں ہم کوں تو وِشیش جاننا یُکت ناہیں +

تا کا سمادھان۔ جے جیو شُبھ اُپیوگ کوں موکھش کا کارن مانی اُپادیہ مانیں ہیں؛ شُدھ اُپیوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں؛ تِنی کوں شُبھ اشُبھ دونُوں کوں اشُدھتا کی اپیکھشا وا بندھ کارن کی اپیکھشا سمان دِکھائے ہیں۔ بُوہری شُبھ اشُبھنی کا پرسپر وِچار کیجئے؛ تو شُبھ بھاوَنی وِشے کشائے مند ہوہے؛ تاتیں بندھ ہین ہوہے۔ اشُبھ بھاوَنی وِشے کشائے تیبھر ہوہے۔ تاتیں بندھ بہت ہوہے۔ ایسے وِچارتے اشُبھ کی اپیکھشا سِدھانت وِشے شُبھ کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ جیسے روگ تو تھوڑا وا بہت بُرا ہی ہے۔ پرنتو بہت روگ کی اپیکھشا تھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہئے ہے۔ تاتیں شُدھ اُپیوگ ناہیں ہوئے تب اشُبھ تیں چھوٹی شُبھ وِشے پرورتن یُکت ہے۔ شُبھ کوں چھوڑی اشُبھ وِشے پرورتن یُکت ناہیں +

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو کام آدِک وا کھشُودھادِک مٹاونے کوں اشُبھ رُوپ پرورتی تو بھئے بِنا رہتی ناہیں۔ ار شُبھ پرورتی چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کے چاہ چاہئے ناہیں۔ تاتیں شُبھ کا اُدیم ناہیں کرنا +

تا کا اُوتر۔ شُبھ پرورتی وِشے اُپیوگ لاگنے کری وا تا کے نمت تیں وِیراگتا بڑھنے کری کام آدِک ہین ہوہیں۔ ار کھشُودھادِک وِشے بھی سنکلیش تھوڑا ہوہے۔ تاتیں شُبھ اُپیوگ کا ابھیاس کرنا۔ اُدیم کئے بھی جو کام آدِک وا کھشُودھادِک پیڑے ہیں۔ تو تا کے ارتھی جیسے تھوڑا پاپ لاگے سو کرنا۔ بُوہری شُبھ اُپیوگ کوں چھوڑی نِشنک پاپ رُوپ پرورتنا تو یُکت ناہیں۔ بُوہری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار شُبھ اُپیوگ چاہی کئے ہوئے۔ سو جیسے پُرش کنچن ماتر بھی اپنا دھن دیا چاہے ناہیں؛ پرنتو جہاں بہت دردیہ جاتا جانیں؛ تہاں چاہی کری ستوک دردیہ دینے کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے گیانی کنچن ماتر بھی کشائے رُوپ کاریہ کیا چاہے ناہیں۔ پرنتو جہاں بہت کشائے رُوپ اشُبھ کاریہ ہوتا جانے تہاں چاہی کری ستوک کشائے رُوپ شُبھ کاریہ کرنے کا اُدیم کرے ہے۔ ایسے یہ بات سِدھ بھئی۔ جہاں شُدھ اُپیوگ ہوتا جانیں؛ تہاں تو شُبھ کاریہ کا نِشیدھ ہوہے۔ ار جہاں اشُبھ اُپیوگ ہوتا جانیں؛ تہاں شُبھ کوں اُپائے کری

۔وا پرماتمُروپ گنادی کریا پرینام بنا کیسے ہوتے۔سو کریا تو آپ اُدیمی ہوتے تو کرے۔ ار تہاں ہنسادِک ہوئے تاکوں تو گنے ناہیں۔ پرینام شُدھ مانیں۔سو۔ ایسی مان تیں تیرے پرینام اشُدھی رہیں گے + بوُہری وہ کہے ہے۔ پرینامنی کوں روکئے۔ وا۔ باہیہ ہنسادِک بھی گھٹائیے۔ پرنتو پرتگیا کرنے میں بندھن ہوئے۔ تاتیں پرتگیا روپ ورت ناہیں انگیکار کرنا +

تاکا سمادھان۔ جس کاریہ کرنے کی آشا رہے ہے۔ تاکی پرتگیا نہ لیجئے ہے۔ ار آشا رہے۔ تس تیں راگ رہے ہے۔ تس راگ بھاوتیں بنا کاریہ کئے بھی اورتی تیں کرم کا بندھ ہُوا کرے۔ تاتیں پرتگیا اوشیہ کرنی یُکت ہے۔ ار کاریہ کرنے کا بندھن بھئے بنا پرینام کیسے رُکیں گے۔ پریوجن پڑے تدرُوپ پرینام ہوتے ہی ہوئے وا۔ بنا پریوجن پڑے تاکی آشا رہے۔ تاتیں پرتگیا کرنی یُکت ہے +

بوُہری وہ کہے ہے۔ نہ جانیے کیسا اُدے آوے۔ پیچھے پرتگیا بھنگ ہوتے تو مہاپاپ لاگے۔ تاتیں پراربدھ انوساری کاریہ بنیں۔سو بنوں۔ پرتگیا کا وکلپ نہ کرنا +

تاکا سمادھان۔ پرتگیا گرہن کرتیں جاکا نرواہ ہوتا نہ جانیں۔ تس پرتگیا کوں تو کرے ناہیں۔ پرتگیا لیتے ہی یہ ابھیپرائے رہے۔ پریوجن پڑے چھوڑی دُونگا۔ تو وہ پرتگیا کون کاریہ کاری بھئی۔ ار پرتگیا گرہن کرتیں تو یہُ پرینام ہے۔ مرن انت بھئے بھی نہ چھوڑوں گا۔ تو ایسی پرتگیا کرنی یُکت ہی ہے۔ بنا پرتگیا کئے اوِرت سمبندھی بندھ مٹے ناہیں۔ بوُہری آگامی اُدے کا بھئے کری۔ پرتگیا نہ لیجئے۔سو۔ اُدے کوں وچاریں۔ سروہی کرتویہ کا ناش ہوئے۔ جیسے آپ کوں پچاتا جانیں۔ تتنا بھوجن کرے۔ کداچت کاہُو کے بھوجن تیں اجیرن بھیا ہوئے تو تس بھئے تیں بھوجن کرنا چھوڑیں۔ تو مرن ہی ہوئے۔ تیسے آپ کے نرواہ ہوتا جانے تتنی پرتگیا کرے۔ کداچت کاہُو کے پرتگیا تیں بھرشٹ پنا بھیا ہوئے۔ تو تس بھئے تیں پرتگیا کرنی چھوڑیں۔ تو اسنیم ہی ہوئے۔ تاتیں بنیں۔سو۔ پرتگیا لینی یُکت ہے۔ بوُہری پراربدھ انوساری تو کاریہ بنے ہی ہے۔ تو اُدیمی ہوتے بھوجن آدی کاہے کوں کرے ہے۔ جو تہاں اُدیم کرے ہے۔ تو تیاگ کرنے کا بھی اُدیم کرنا یُکت ہی ہے۔ جب پرتیماوت تیری دشا ہوئے جائے گی تب ہم پراربدھ ہی مانیں گے۔ تیرا کرتویہ نہ مانیں گے۔ تاتیں کاہے کوں سوچھند ہونے کی یُکتی بناوے ہے۔ بنے سو پرتگیا کری۔ ورت دھارنا یوگیہ ہی ہے +

بوُہری وہ پوجن آدی کاریہ کوں شُبھ آسرو جانی ہیہ مانے ہے۔ سو یہُو ستیہ ہی ہے۔ پرنتو جو ان کاریہن کوں چھوڑی شُدھ اُپیوگ رُوپ ہوئے۔ تو بھلے ہی ہے۔ ار وِشئے کشائے رُوپ اشُبھ رُوپ پروَرتے تو اپنا بُرا ہی کیا۔ شُبھ اُپیوگ تیں سورگ آدی ہوئے۔ وا۔ بھلی واسنا تیں۔ وا بھلا نمت تیں کرم کا ستھتی انوبھاگ گھٹی جائے۔ تو سمیکتو آدک کی بھی پراپتی ہوئے جائے۔ بوُہری اشُبھ

توہُو کہیا ناہیں۔ جو بہت جانے بُرا ہوگا۔ جیتا بہت جانے گا۔ تِتنا پریوجن بھُوت جانا نِربل ہوگا۔
جاتَیں شاستر وِشئے ایسا کہیا ہے +

सामान्यशास्त्रतो नूनं विशेषो बलवान् भवेत्

یا کا ارتھ یہُو۔ سامانیہ شاستر تیں وِشیش بلوان ہے۔ وِشیش ہی تیں نیکے نِرنیہ ہوئے۔ تاتیں وِشیش جاننا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ تپشچرن کوں وِرتھا کلیش ٹھہرادے ہے۔ سو موکھش مارگی بھئے تو سنساری جیوُنی تیں اُلٹی پرتتی چاہیئے۔ سنساریِنی کے اِشٹ انِشٹ سامگری تیں راگ دویش ہوئے۔ یا کے راگ دویش نہ چاہیئے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ارتھی اِشٹ سامگری بھوجن آدِک کا تیاگی ہوئے ہے۔ ار دویش چھوڑنے کے ارتھی انِشٹ سامگری انشن آدِک تا کا انگیکار کرے ہے۔ سوادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو پرادھین اِشٹ انِشٹ سامگری ملیں بھی راگ دویش نہ ہوئے سو چاہیئے تو ایسے۔ ار تیرے انشن آدی تیں دویش بھیا۔ تاتیں تا کوں کلیش ٹھہرایا۔ جب یہُو کلیش بھیا، تب بھوجن کرنا سُکھ سوئیمیو ٹھہریا۔ تہاں راگ آیا، تو ایسی پرتتی تو سنساریِنی کے پائیے ہی ہے۔ تیں موکھش مارگی ہوئے کہا کیا +

بُوہری جو تو کہے گا۔ کیئی سمیگ درشٹی بھی تپشچرن ناہیں کریں ہیں +

تا کا اُوتر۔ یہُو کارن وِشیش تیں تپ نہ ہوئے سکے ہے۔ پرنتو تتردھان وِشئے تو تپ کوں بھلا جانیں ہیں۔ تا کے سادھن کا اُودیم راکھیں ہیں۔ تیرے تو تتردھان یہُو ہے، تپ کرنا کلیش ہے۔ بُوہری تپ کا تیرے اُودیم ناہیں۔ تاتیں تیرے سمیگ درشٹی کیسے ہوئے؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشئے ایسا کہیا ہے۔ تپ آدِی کا کلیش کرے ہے۔ تو کرو، گیان بنا سِدھی ناہیں +

تا کا اُوتر۔ یہُو جے جیو تتو گیان تیں تو پرانمکھ ہیں۔ تپ ہی تیں موکھش مانیں ہیں۔ تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے، تتو گیان بنا کیول تپ ہی تیں موکھش مارگ نہ ہوئے۔ بُوہری تتو گیان بھئے راگ آدِک میٹنے کے ارتھی تپ کرنے کا تو نشیدھ ہے ناہیں۔ جو نشیدھ ہوئے تو گن دھر آدِک تپ کا ہے کوں کریں۔ تاتیں اپنی شکتی انوساری تپ کرنا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ ورت آدِک کوں بندھن مانے ہے۔ سو سوچھند ورتی تو اگیان اوستھا ہی وِشئے تھی۔ گیان پائیں تو پرنتی کوں روکے ہی ہے۔ بُوہری تِس پرنتی روکنے کے ارتھی باہیہ ہنسادِک کارنی کا تیاگی اوشیہ بھیا چاہیئے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرینام تو شُدھ ہیں۔ باہیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا +

تا کا اُوتر۔ جے اے ہنسادی کاریہ تیرے پرینام بنا سوئیمیو ہوتے ہوئے، تو۔ تو ہم ایسے مانیں۔ بُوہری جو تو اپنا پرینام کری۔ کاریہ کرے تہاں تیرے پرینام شُدھ کیسے کہئے۔ وِشئے سیون آدی کیا

بہت کال بُدھی رہے ناہیں۔ تو تیری کیسے رسیا کرے؟ تاتیں شاستر ابھیاس وِشے اُپیوگ لگاونا ُیکت ہے۔ پُونہری جو دروِیہ آدِک کا۔ وا۔ گُنْ ستھان آدِک کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔ سو۔ وِکلپ تو ہے۔ پرنتو نروِکلپ اُپیوگ نہ رہے۔ تب اِنی وِکلپنی کوں نہ کرے تو انیہ وِکلپ ہوئی۔ تے بہت راگ آدی گربھت ہوئیں۔ پُونہری نروِکلپ دشا سدا رہے ناہیں۔ جاتیں چھدمستھ کا اُپیوگ ایک رُوپ اُتکرشٹ رہے تو انتر مہُورت رہے۔ پُونہری تو کہے گا ہیں آتم سوروپ ہی کا چِنتون انیک پرکار کیا کروں گا۔ سو۔ سامانیہ چِنتون وِشے تو انیک پرکار بنے ناہیں۔ ار وِشیش کرے گا۔ تب دروِیہ گُنْ پریائے گُنْ ستھان مارگنا شُدھ اشُدھ اوستھا اِتیادی وچار ہوئے گا۔

پُونہری سُنی، کیول آتم گیان ہی تیں تو موکھش مارگ ہوئی ناہیں۔ سپت تتوں کا شردھان گیان بھئے۔ وا۔ راگ آدک دُوری کئے موکھش مارگ ہوگا۔ سو۔ سپت تتوں کا وِشیش جاننے کوں جیو اجیو کے وِشیش۔ وا۔ کرم کا آسرو بندھ آدِک کا وِشیش اوشیہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سمیگ درشن گیان کی پراپتی ہوتے۔ پُونہری تہاں پیچھے راگ آدِک دُوری کرنے سو۔ جے راگ آدِک بدھاونے کے کارن تن کوں چھوڑی جے راگ آدِک گھٹاونے کے کارن ہوئے۔ تہاں اُپیوگ کوں لگاونا۔ سو۔ دروِیہ آدِک کا گُنْ ستھان آدِک کا وچار راگ آدِک گھٹاونے کوں کارن ہے۔ اِنی وِشے کوئی راگ آدِک کا نِمت ناہیں۔ تاتیں سمیگ درشٹی بھئے پیچھے بھی ایہاں ہی اُپیوگ لگاونا۔

پُونہری وہ کہے ہے راگ آدی مٹاونے کوں کارن ہوئے۔ تِنی وِشے تو اُپیوگ لگاونا پرنتو ترلوک ورتی جیوں کا گتی آدی وچار کرنا۔ وا۔ کرم کا بندھ اُدے ستا آدِک کا گھنا وِشیش جاننا۔ وا۔ ترلوک کا آکار پرمان آدک جاننا اِتیادی وِچار کون کاریہ کاری ہے۔

تا کا اُوتر۔ اِنی کوں بھی وِچارتیں راگ آدِک بدھتے ناہیں۔ جاتیں اے گییہ یا کے اِشٹ انِشٹ رُوپ ہیں ناہیں۔ تاتیں ورتمان راگ آدِک کوں کارن ناہیں۔ پُونہری اِنی کو وِشیش جانیں۔ تتو گیان نرمل ہوتے۔ تاتیں آگامی راگ آدِک گھٹاونے کوں ہی کارن ہیں۔ تاتیں کاریہ کاری ہیں۔

پُونہری وہ کہے ہے۔ سورگ نرک آدِک کوں جانیں۔ تہاں راگ دویش ہوئے۔

تا کا سمادھان۔ گیانی کے تو ایسی بُدھی ہوئی ناہیں۔ اگیانی کے ہوئے تہاں پاپ چھوڑی پُنیہ کاریہ وِشے لاگے تہاں کچھو راگ آدِک گھٹے ہی ہیں +

پُونہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے ایسا اُپدیش ہے، پریوجن بھُوت تھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری ہے۔ تاتیں بہت وِکلپ کاہے کوں کیجے +

تا کا اُوتر۔ جے جیو انیہ بہت جانیں۔ ار پریوجن بھُوت کوں نہ جانیں۔ اتھوا جن کی بہت جاننے کی شکتی ناہیں۔ تن کوں یہو اُپدیش دیا ہے۔ پُونہری جا کی بہت جاننے کی شکتی ہوئے تا کوں

وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ انیہ ٹھکانہ بیچ میں اُپیوگ لگاوتے یوگیہ ہے ناہیں۔ بُوہری سِتلِ شاستر ابھیاس کری تتونی کا وِشیش جاننے تیں سمیگ درشن گیان نِرمل ہوئے۔ بُوہری تہاں یاوت اُپیوگ رہے۔ تاوت کشائے مند رہے۔ بُوہری آگامی ویتراگ بھاؤنی کی وردھی ہوئے۔ ایسے کاریہ کوں نِرر تھک کیسے مانئے؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو جن شاستر نی وِشے ادھیاتم اُپدیش ہے۔ تنی کا ابھیاس کرنا' انیہ شاستر نی کا ابھیاس کری کچھو سِدھی ناہیں +

تاکوں کہئے ہے۔ جو تیرے سانچی درشٹی بھئی ہے' تو سرو ہی جین شاستر کاریہ کاری ہیں۔ تہاں بھی مُکھیپنے ادھیاتم شاستر نی وِشے تو آتم سوروپ کا مُکھیہ کتھن ہے۔ سو سمیگ درشٹی بھئے آتم سوروپ کا تو نِرنیہ ہوئے چکے۔ تب تو گیان کی نِرملتا کے ارتھی۔ وا اُپیوگ کو مند کشائے راکھنے کے ارتھی انیہ شاستر نی کا ابھیاس مُکھیہ چاہیئے۔ اور آتم سوروپ کا نِرنیہ بھیا ہے' تاکا سپشٹ راکھنے کے ارتھی ادھیاتم شاستر نی کا بھی ابھیاس چاہیئے۔ پرنتو انیہ شاستر نی وِشے ارُوچی تو نہ چاہیئے جاکے انیہ شاستر نی کے ارُوچی ہے۔ تاکے ادھیاتم کی رُوچی سانچی ناہیں۔ جیسے جاکے وِشیاسکت پنا ہوئے سو وِشیاسکت پُرشنی کی کتھا بھی رُوچی تیں سُنے۔ وا وِشے کے وِشیشکوں بھی جانے۔ وا وِشیک آچرن وِشے جو سادھن ہوئے تاکوں بھی ہت روپ مانے۔ وا وِشے کا سوروپ کوں بھی پہچانے تیسے جاکے آتم رُوچی بھئی ہوئے سو۔ آتم رُوچی کے دھارک تیرتھنکر آدک تنی کا پُران بھی جانیں۔ بُوہری آتما کے وِشیش جاننے کوں گُن ستھان آدِک کوں بھی جانیں۔ بُوہری آتما چرن وِشے جے ورت آدِک سادھن ہیں' تن کوں بھی ہت روپ مانیں۔ بُوہری آتما کے سوروپ کوں بھی پہچانیں۔ تاتیں چاریوں ہی انُویوگ کاریہ کاری ہیں۔ بُوہری تن کا نیکا گیان ہونے کے ارتھی شبد نیائے شاستر آدِک کوں بھی جاننا چاہیئے۔ سو اپنی شکتی کے انُوسار سبنی کا تھوڑا۔ وا بہت ابھیاس کرنا یوگیہ ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ پدم نندی پچیسی' وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو آتم سوروپ تیں نکسی باہیہ شاستر نی وِشے بُدھی وِچرے ہے' سو وہ بُدھی وِبھچارنی ہے۔

تاکا اُتر۔ یہ سَتیہ کہیا ہے۔ بُدھی تو آتما کی ہے۔ تاکوں چھوڑی پر دروِیہ شاستر نی وِشے انُوراگنی بھئی۔ تاکوں وِبھچارنی ہی کہئے۔ پرنتو جیسے اِستری شیل وتی رہے' تو یوگیہ ہی ہے۔ اور نہ رہیا جائے تو اُتم پُرش کوں چھوڑی چانڈال آدِک کا سیون کئے تو اتینت نِندنیک ہوئی۔ تیسے بُدھی آتم سوروپ وِشے پرورتے تو یوگیہ ہی ہے۔ اور نہ رہیا جائے تو پرشست شاستر آدی پر دروِیہ کوں چھوڑی' اپرشست وِشیادی وِشے لگے تو مہانِندنیک ہی ہوئی۔ سو مُنی کے بھی سوروپ وِشے

تا آدِک کی ویکتا کیوں نہیں؟ پرمانندمیے ہو۔ تو اب کرتو یہ کہا رہیا؟ جنم مرن آدی دُکھ تاہیں دُکھی کیسے ہوتے ہو؟ تاتیں انیہ ادستھا وِشے انیہ ادستھا ماننا بھرم ہے +

یہاں کوؤ کہے۔ شاستر وِشے شُدھ چِنتون کرنے کا اُپدیش کیسے دِیا ہے +

تاکا اُوتر۔ ایک تو درویہ اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ ایک پریائے اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ تہاں درویہ اپیکھشا تو پردرویہ تیں بھِن ہوں۔ وا اپنے بھاؤنی تیں ابھِن ہوں۔ تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ ار۔ پریائے اپیکھشا اوپادھِک بھاؤنی کا ابھاؤ ہونا۔ تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ سو شُدھ چِنتون وِشے درویہ اپیکھشا شُدھ پناں گرہن کیا ہے۔ سوئی سمیہ سار۔ویاکھیا وِشے کہیا ہے۔

एष एवाशेषद्रव्यान्तरभावेभ्यो भिन्नत्वेनोपास्यमानः शुद्ध इत्यभिलप्यते। (समयसार आत्मख्याति टीका गाथा० ६)

یا کا ارتھ۔ جو آتما پرمت اپرمت ناہیں ہے۔ سو یہو ہی۔۔۔ ت پردرویں کے بھاؤنی تیں بھِن ہے کری سیوا ہُوا شُدھ ایسا کہیئے ہے۔ بُوہری تہاں ہی ایسا کہیا ہے۔

समस्तकारकचक्रप्रक्रियोत्तीर्णनिर्मलानुभूतिमात्रत्वाच्छुद्धः।
(समयसार आत्मख्याति टीका गाथा० ७३)

یا کا ارتھ۔ سمست ہی کرتا کرم آدی کارکنی کا سموہ کی پرکریاتیں پارنگت ایسی جو نِرمل انُبھوتی جو ابھید گیان تن ماتر ہے۔ تاتیں ایسے شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ بُوہری ایسے ہی کیول شبد کا ارتھ جاننا۔ جو پربھاؤتیں بھِن نی کیول آپ ہی تاکا نام کیول ہے۔ ایسے ہی انیہ یتھارتھ ارتھ اودھارنا۔ پریائے اپیکھشا شُدھ پنوں ناہیں۔ وا کیولی آپ کوں ناہیں مہا وِپریت ہوتے تاتیں آپ کوں درویہ پریائے رُوپ اولوکنا۔ درویہ کری سامانیہ سوروپ اولوکنا۔ پریائے کری اوستھا وِشیش اودھارنا۔ ایسے ہی چِنتون کئے سمیگ درِشٹی ہو ہے۔ جاتیں سانچ اولوکے بِنا سمیگ درِشٹی کیسے نام پاوے +

بُوہری موکھش مارگ وِشے تو راگ آدِک میٹنے کا شردھان گیان آچرن کرنا ہے۔ سو تو وِچار ہی ناہیں۔ آپ کا شُدھ انُبھون تیں ہی آپ کوں سمیگ درِشٹی مانی انیہ سرو سادھن کا نِشیدھ کرے ہے۔ شاستر ابھیاس کرنا۔ نِرارتھک بتاوے ہے۔ درویہ آدِک کا۔ وا گُن ستھان مارگنا ترلوک آدی کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔ تپشچرن کرنا وِرتھا کلیش کرنا مانے ہے۔ ورت آدِک کا دھارنا۔ بندھن ہیں پڑنا ٹھہراوے ہے۔ پوجن آدی کاریں کوں شُبھ آسرو جان ہیہ پرروپے ہے۔ اتیادی سرو سادھن کوں اُٹھائے پرمادی ہوتے پرتے ہے۔ سو شاستر ابھیاس نِرارتھک ہوئے تو منین کے بھی تو دھیان ادھیین دوئے ہی کاریہ مکھیہ ہیں۔ دھیان وِشے اُپیوگ نہ لاگے۔ تب ادھیین ہی

تیں بھن کہیا ہے۔ جاتیں دروبہ پلٹ کری ایک ناہیں ہوتے جائے ہے۔ ار اس ہی اپیکھشا
ابدھ سپشٹ کہیا ہے۔ بہُری نِمت نیمتیک سمبندھ اپیکھشا بندھن ہے ہی۔ اُن کے نِمت تیں آتما انیک
اوستھا دھرے ہی ہے۔ تاتیں سروتھا نِربندھ آپ کوں ماننا متھیا درشٹی ہے +

یہاں کوئی کہے۔ ہم کوں تو بندھ مُکتی کا وِکلپ کرنا ناہیں جاتیں شاستر وِشے ایسا کہیا ہے +

"जो बंधउ मुक्कउ मुणइ, सो बंधइ णिभंतु।"

یا کا ارتھ۔ جو جیو بندھیا۔ ار مُکت بھیا مانے ہے، سو نسندیہہ بندھے ہے تا کوں کہئے ہے۔
جو جیو کیول پریائے درشٹی ہوئے بندھ مُکت اوستھا ہی کوں مانے ہیں۔ دروبہ سوبھاؤ کا گرہن
ناہیں کریں ہیں۔ تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے۔ جو دروبہ سوبھاؤ کوں نہ جانتا جو بندھیا مُکت بھیا
مانیں۔ سو بندھے ہے۔ بہُری جو سروتھا ہی بندھ مُکتی نہ ہوئے۔ تو سو جیو بندھے ہے، ایسا کاہے
کوں کہیں۔ ار بندھ کے ناش کا، مُکت ہونے کا اُودیم کاہے کوں کریئے ہے۔ کاہے کوں آتم
اَنوبھو کریئے ہے۔ تاتیں دروبہ درشٹی کری ایک دشا ہے۔ پریائے درشٹی کری انیک اوستھا ہو
ہے، ایسا ماننا یوگیہ ہے +

ایسے ہی انیک پرکار کری کیول نشچے نیے کا ابھیپرائے تیں وِردھ شردھان آدک کرے ہے۔
جن وانی وِشے تو نانا نیے اپیکھشا کہیں کیسا کہیں کیسا نِروپن کیا ہے۔ یہ اپنے ابھیپرائے تیں
نشچے نیے کی مُکھیتا کری جو کتھن کیا ہوئے۔ تا ہی کوں گرہی کری متھیا درشٹی کوں دھارے ہے۔
بہُری جن وانی وِشے تو سمیگ درشن گیان چارِتر کی ایکتا بھئے موکھش مارگ کہیا ہے۔ سو یا کے
سمیگ درشن گیان وِشے سپت تتونی کا شردھان۔ وا جاننا بھیا چاہیئے۔ سو تن کا وِچار ناہیں۔
ار چارِتر وِشے راگ آدک دُور کرنے چاہیئے۔ تا کا اُودیم ناہیں۔ ایک اپنے آتما کوں شُدھ انوبھونا
اِس ہی کو موکھش مارگ جانی سنتُشٹ بھیا ہے۔ تا کا ابھیاس کرنے کوں انترنگ وِشے ایسا
چنتون کیا کرے ہے۔ میں سِدھ سمان شُدھ ہُوں۔ کیول گیان آدی سہت ہُوں۔ دروبہ کرم۔
نوکرم رہت ہُوں۔ پرمانند میے ہُوں جنم مرن آدی دُکھ میرے ناہیں۔ اتیادی چنتون کرے ہے۔
سو یہاں پوچھئے ہے۔ یہو چنتون جو دروبہ درشٹی کری کرو ہو، تو دروبہ تو شُدھ اشُدھ سروپریاین کا
سموداے ہے۔ تم شُدھ ہی انوبھو کاہے کوں کرو ہو۔ ار پریائے درشٹی کری کرو ہو۔ تو تمہارے تو ورتمان اشُدھ
پریائے ہے۔ تم آپا کوں شُدھ کیسے مانو ہو؟ بہُری جو شکتی اپیکھشا شُدھ مانو ہو، تو میں ایسا ہونے
یوگیہ ہُوں ایسا مانو۔ میں ایسا ہُوں ایسے کاہے کوں مانو ہو۔ تاتیں آپ کوں شُدھ روپ چنتون
کرنا بھرم ہے۔ کاہے تیں۔ تم آپ کوں سِدھ سمان مانیا۔ تو یہو سنسار اوستھا کون کی ہے۔ ار تمہارے
کیول گیان آدک ہیں۔ تو یہ متی گیان آدِک کون کے ہیں۔ ار دروبہ کرم۔ نوکرم رہت ہو۔ تو گیان

نیچے ہیں نِمت میٹے اِن کا ناش ہوتیں۔ سو بھاوَ بھاوَہی جاتے ہے۔ تاتیں اِنی کے ناش کا اُودیم کرنا +

یہاں پرشن۔ جو کرم کا نِمت تیں اے ہوہے۔ تو کرم کا اُودے سہے۔ تا دِت اے وِبھاوَ دُوری کیسے ہوتے؟ تاتیں یا کا اُودیم کرنا تو نِرر تھک ہے۔

تا کا اُوتر۔ ایک کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ تِن وِشے جے کارن بُدھی پُوروک ہوتے۔ تِن کوں تو اُودیم کری ملاوے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک کارن سویمیو ملیں تب کاریہ سِدھی ہوتے۔ جیسے پُتر ہونے کا کارن بُدھی پُوروک تو وِواہ آدِک کرنا ہے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک بھویتویہ ہے۔ تہاں پُتر کا ارتھی وِواہ آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار بھویتویہ سویمیو ہوئے۔ تب پُتر ہوئے۔ تیسے وِبھاوَ دُوری کرنے کے کارن بُدھی پُوروک تو تتو وِچار آدِک ہیں۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک موہ کرم کا اُپشمادِک ہے۔ سو تا کا ارتھی تتو وِچار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا اُپشمادِک سویمیو ہوئے۔ تب راگ آدِک دُوری ہوتے +

یہاں ایسا کہے کہ جیسے وِواہ آدِک بھی بھویتویہ آدھین ہیں۔ تیسے تتو وِچار آدِک بھی کرم کا کھشیوپشم آدِک کے آدھین ہیں۔ تاتیں اُودیم کرنا نِرر تھک ہے +

تا کا اُوتر۔ گیان آورن کا تو کھشیوپشم تتو وِچار آدی کرنے یوگیہ تیرے بھیا ہے۔ یا ہی تیں اُپیوگ کوں یہاں لگاونے کا اُودیم کرائیے ہیں۔ اسنگی جیونی کے کھشیوپشم ناہیں ہے۔ تو اُن کوں کاہے کوں اُپدیش دیجیے ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ہونہار ہوئے تو تہاں اُپیوگ لاگے۔ بنا ہونہار کیسے لاگے؟

تا کا اُوتر۔ جو ایسا شردھان ہے تو سر وتر کوئی ہی کاریہ کا اُودیم مت کرے۔ تو کھان پان دیوپار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار یہاں ہونہار بتاوے۔ سو جانئے ہے۔ تیرا انُوراگ یہاں ناہیں۔ مان آدِک کری ایسی جھوٹی باتیں بناوے ہے۔ یا پرکار جو راگ آدِک ہوتیں تِن کری رہت آتما کوں مانیں ہیں۔ تے مِتھیا درشٹی جاننے +

بُوہری کرم نوکرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کوں نِربندھ مانیں۔ سو پرتیکھش اِنی کا بندھن دیکھیئے ہے۔ گیان آورن آدِک تیں گیان آدِک کا گھات دیکھیئے ہے۔ شریر کری تا کے انوساری اوستھا ہوتی دیکھیئے ہے۔ بندھن کیسے ناہیں۔ جو بندھن نہ ہوتے تو موکھش مارگی اِن کے ناش کا اُودیم کاہے کوں کرے +

یہاں کوئی کہے۔ شاستر نی وِشے آتما کوں کرم تیں بھن ابدھ سپرشٹ کیسے کہیا ہے؟

تا کا اُوتر۔ سمبندھ انیک پرکار ہیں۔ تہاں تادا تمیہ سمبندھ اپیکھشا آتما کوں کرم نوکرم

کہے ہے۔ کرم ہی جگاوے سُو وادے ہے۔ پرگھات کرم تے ہنسا ہے۔ وید کرم تے ابرہم ہے تاتے کرم ہی کرتا ہے۔ تس جینی کو سانکھیہ متی کہا ہے۔ جیسے سانکھیہ متی آتما کو شُدھ مان سوچھند ہوے۔ تیسے ہی یہ سُو بھیا۔ بہُوری اس شردھان تے یہ سُو دوش بھیا۔ جو راگ آدک اپنے نہ جانے، آپ کو اکرتا مانے تب راگ آدک ہونے کا بھے رہا ناہی۔ وا۔ راگ آدی مٹنے کا اُوپائے کرنا رہا ناہی۔ تب سوچھند ہوتے، کھوٹے کرم باندھا انت سنسار دِشے رُولے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو سمے سار دِشے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाद्यावा राग मोहादयो वा
भिन्नाभावा:सर्व्व एवास्य पुंस:। *

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگادک بھاؤ ہیں تے سربی اس آتما کے بھن ہیں۔ بہُوری تہاں ہی راگ آدک کو پُدگل مے کہے ہے۔ بہُوری انیہ شاسترن وشے بھی راگ آدک تے بھن آتما کو کہا ہے۔ سو یہو کیسے ہے؟

تا کا اُتر۔ راگادک بھاؤ پردرویہ کے نمت تے اوپادھک بھاؤ ہوئے۔ ار۔ یہ سُو جیو تن کو سو بھاؤ جانے ہے۔ جا کو سوبھاؤ جانے تا کو بُرا کیسے مانے۔ وا۔ تاکے ناش کا اُودیم کاہے کو کرے۔ سو یہ سُو شردھان بھی وپریت ہے۔ تاکے چھُڑاونے کو سوبھاؤ کی اپیکھیا راگادک کو بھن کہے ہے۔ ار۔ نمت کی مُکھیتا کر پُدگل مے کہے ہے۔ جیسے وَید روگ میٹا چاہے ہے جو شیت کا آدھکیہ دیکھے تو اُشن اوشدھی بتاوے۔ ار۔ آتاپ کا ادھکیہ دیکھے تو شیتل اوشدھی بتاوے۔ تیسے شری گرو آدک چھڑایا چاہے ہے جو راگ آدک پر کلمان سوچھند ہوتے۔ تراُودیمی ہوتے۔ تا کو آپادان کارن کی مکھیتا کر راگادک آتما کا ہے۔ ایسا شردھان کرایا۔ بہُوری جو راگادک آپ کا سوبھاؤ مانی تن کا ناش کا اُودیم ناہی کرے ہے۔ تا کو نمت کارن کی مکھیتا کر راگادک پر بھاؤ ہے۔ ایسا شردھان کرایا ہے۔ دو نو وِپریت شردھان تے رہت بھئے ستیہ شردھان ہوتے تب ایسا مانے۔ اے راگ آدک بھاؤ آتما کا سو بھاؤ تو ناہی ہے۔ کرم کے نمت تے آتما کے استیتو دِشے وِبھاؤ پیائے

---

* वर्णाद्यावा राग मोहादयो वा भिन्ना भावा: सर्व एवास्य पुंस:।
तेनैवान्तस्तत्त्वत: पश्यतोऽमीनो दृष्टा:स्युर्दृष्टमेकं परं स्यात् ॥
(जीवाजीवकलश ३७)

پاپ آدک کرے۔ تو دا جھنا ہی ہوئے۔ تیسے کیول گیان سو بھاؤ کرا شُدھ آتما کو کیوں گیانی مانی اُونبھوے
تو دُکھی ہی ہوئے۔ ایسے جے کیول گیان آدک رُوپ آتما کو اُونبھوے ہے تے متھیا درشٹی
ہیں۔ بہوری راگ آدک بھاؤ آپکے پرتیکچھ ہوتے بھرم کر آتما کو راگ آدی رہت مانے۔ سو پوچھئے
ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دیکھیئے ہیں۔ اے۔ کس دردیہ کے استیتو دشے ہے۔ جو شریر
وا کرم رُوپ پدگل کے استیتو دشے ہوئے۔ تو۔ اے بھاؤ اچیتن وا اُمورتک ہوئے۔ سو۔ تو۔
اے راگ آدک پرتیکچھ چیتنا لئے اُمورتیک بھاؤ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاؤ آتما ہی کے
ہیں۔ سو ہی سمے سار کے کلش وشے کہا ہے۔

कार्येत्वादकृतं न कर्म्म न च तज्जीवप्रकृत्योर्द्वयो-
रज्ञाया: प्रकृते: स्वकार्य फल भुग्भावानुषंगात् कृति:।
नैकस्या: प्रकृतेरचित्वल सन्नाज्जीवऽस्य कर्त्ता ततो
जीवस्यैव च कर्म्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गल: ॥

(सर्वे वि० अधिकार कलश २०३)

یا کا ارتھ۔ یہ جو راگ آدی رُوپ بھاؤ کرم ہے۔ سو کاہُو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو
کاریہ بھوت ہے۔ بہوری جیو۔ ار کرم پرکرتی ان دون کا بھی کرتویہ ناہی جاتے ایسے ہو۔ تو
تو اچیتن کرم پرکرتی کے بھی تن بھاؤ کرم کا پھل سکھ دُکھ تا کا بھوگنا ہوئی۔ سو اسمبھو ہے
بہوری ایک ہی کرم پرکرتی کا بھی یہ ہو کر تویہ ناہی جاتے۔ وا کے اچیتن پنو پرگٹ ہے۔ تاتے
اس راگ آدک کا جیو ہی کرتا ہے۔ ار سو راگ آدک جیو ہی کا کرم ہے۔ جاتے بھاؤ کرم تو چیتنا
کا انوساری ہے چیتنا بنا نہ ہوئی۔ ار پُدگل گیاتا ہے ناہی۔ ایسے راگ آدک بھاؤ جیو کے استیتو
دشے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاؤن کا نمت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا اکرتا مانے
ہے۔ سو کرتا تو آپ ار آپ کو نرادوکھی ہوئے۔ پرمادی رہنا۔ تاتے کرم ہی کا دوش ٹھہرائے
ہیں۔ سو یہ ہُو دُکھ دایک بھرم ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا کلش دشے کہا ہے۔

रागजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति येतु ते।
उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्धबुद्धय: ॥

(सर्वे वि० अधिकार कलश २२१)

یا کا ارتھ۔ جے جیو راگ آدک کی اُتپتی دشے پر دردیہ ہی کو نمت پنو مانے ہے۔ تے
جیو شُدھ گیان کر رہت ہے۔ اندھ بدھی جن کی ایسے ہوت سنتے موہ ندی کو ناہی اُترے
ہیں۔ بہوری سمہ سار کا سردو شُودھی ادھیکار۔ وشے جو آتما کو اکرتا مانے ہے۔ ار یہ ہو

سو بھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی اپیکھا کہا ہے۔ سرو جیون وِشے کیول گیان آدی رُوپ ہونے کی شکتی ہے۔ ورتمان ویکتتا تو ویکت بھئے ہی کہیے

کوؤ۔ ایسا مانے ہے۔ آتما کے پردیش وِشے تو کیول گیان ہی ہے۔ اُوپر آورن تے پرگٹ نہ ہوئے۔ سو یہ بھرم ہے۔ جو کیول گیان ہوئی تو وجرپٹل آدی آڑے ہوتے بھی وستو کو جانے۔ کرم کو آڑے آئے کیسے اٹکے تاتے کرم کے نِمت تے کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ جو یا کا سروا سد بھاؤ رہے۔ تو یا کو پارنامِک بھاؤ کہتے۔ سو یہ تو چھایک بھاؤ ہے۔ سرو بھید جامیں گربھت ایسا چیتنیہ بھاؤ سو پارنامِک بھاؤ ہے۔ یا کی۔ انیک اوستھا متی گیان آدی رُوپ وا۔ کیول گیان آدی رُوپ ہے۔ سو۔ اے پارنامِک بھاؤ ناہی۔ تاتے کیول گیان کا سروا سد بھاؤ نہ ماننا۔ بہوری جو شاستر وِشے سُوریہ کا درشٹانت دیا ہے۔ تا کا اِتنا ہی بھاؤ لینا۔ جیسے میگھ پٹل ہوتے سُوریہ پرکاش پرگٹ نہ ہوئے۔ تیسے کرم اُدے ہوتے کیول گیان نہ ہوئے۔ بہورتی ایسا بھاؤ نہ لینا۔ جیسے سُوریہ وِشے پرکاش رہے ہے تیسے آتما وِشے کیول گیان رہے ہے۔ جاتے درشٹانت سرو پرکار ملے ناہی۔ جیسے پُدگل وِشے ورن گن ہے۔ تا کی ہرت پیت آدی اوستھا ہے۔ سو ورتمان وِشے کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہے۔ تیسے آتما وِشے چیتنیہ گن ہیں۔ تا کی متی گیان آدی رُوپ اوستھا ہے۔ سو ورتمان کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہی ہے۔

بہوری کوؤ کہے ہے کہ آورن نام تو وستو کے آچھادنے کا ہے۔ کیول گیان کا سد بھاؤ ناہی ہے۔ تو کیول گیانا ورن کا ہے کو کہو ہو؟

تا کا۔ اُتر۔ یہاں شکتی ہے تا کو ویکت نہ ہونے دے۔ اِس اپیکشا آورن کہا ہے۔ جیسے دیش چارتر کا ابھاؤ ہوتے شکتی گھاتنے کی اپیکھا۔ اپرتیا کھیانا ورن کشائے کہا تیسے جاننا۔ بہوری ایسے جانو وستو وِشے جو پرنِمت تے بھاؤ ہوئی۔ تا کا نام اوپادھک بھاؤ ہے۔ ار۔ پرنِمت بنا جو بھاؤ ہوئی تا کا نام سو بھاؤ بھاؤ ہے۔ سو۔ جیسے جل کے اگنی کا نِمت ہوتے اُشن پنو بھیو۔ تہاں شیتل پنا کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو اگنی کا نِمت مٹے شیتل تا ہی ہوئے جائے تاتے سدا کال جل کا سو بھاؤ شیتل کہیے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔ بہوری ویکت بھئے سو بھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ کداچت ویکت رُوپ ہوئے۔ تیسے آتما کے کرم کا نِمت ہوتے انیہ رُوپ بھیو۔ تہاں کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو کرم کا نِمت مٹے سروداکیول گیان ہوئے جائے۔ تاتے سدا کال آتما کا سو بھاؤ کیول گیان کہے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔ ویکت بھئے سو بھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ بہوری جیسے شیتل سو بھاؤ کر اُشن جل کو شیتل مان

ساتواں ادھیکار

جین متانویائی متھیادرشٹی کا سروپ

(۱) اس بھو ترو کا مول اک۔ جان ہو متھیا بھاؤ
تاکو کر نرمول اب، کرئے موکش اپاؤ ۱۱ ۱ ۱۱

اتھ جے جیو جینی ہیں۔ جن آگیا کو مانتے ہیں۔ ار۔ تن کے بھی متھیا تو رہے ہے۔ تاکا ورنن کیجئے ہے۔ جاتے اس متھیات بیری کا انش بھی برا ہے۔ تاتے سوکشم متھیا تو بھی تیاگنے یوگیہ ہے۔ تہاں جن آگم وشے نشچے ویوہار روپ ورنن ہے۔ تن وشے یتھارتھ کا نام نشچے ہے۔ اوپچار کا نام ویوہار ہے۔ سو ان کا سروپ کو نہ جانتے انیتھا پرورتے ہے۔ سو ہی کہئے ہے۔

کیول نشچے نئے اولمبی جینا بھاس کا نروپن

کے ئی جیو نشچے کو نہ جانتے نشچے بھاس کے شردھانی ہو ئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔ اپنے آتما کو سدھ سمان انو بھوے ہے۔ سو آپ پرتیکھ سنساری ہے۔ بھرم کر آپ کو سدھ مانے سوئی متھیادرشٹی ہے۔ شاستر ن وشے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو درویہ درشٹی کر کہا ہے۔ پریائے اپیکچھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنک منش پنے کی اپیکچھا سمان ہے۔ راج پنا رنک پنا کی اپیکچھا تو سمان ناہی۔ تیسے سدھ ار۔ سنساری۔ جیو تو پنے کی اپیکچھا سمان ہے۔ سدھ پنو۔ سنساری پنا کی اپیکچھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شدھ ہے تیسے ہی آپ کو شدھ مانے سو شدھ۔ اشدھ۔ اوستھا پریائے ہے۔ اس پریائے اپیکچھا سمانتا مانی۔ سو یہ ہو متھیادرشٹی ہے۔ بہوری آپ کے کیول گیان آدک کا سدبھاؤ مانے سو آپ کے تو چھوپشم روپ متی شرت آدی گیان کا سدبھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا چھے بھئے ہوئی۔ یہ ہو بھرم سے کرم کا چھے بھئے بنا ہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیادرشٹی ہے۔ شاستر وشے سرو جیون کا کیول گیان

یاکا ارتھ۔ جو کُت ست دھرم وِشے رت ہے۔ کُت ست یا کھنڈنی کی بھکتی کرسنکت ہے۔ کُت ست تپ کو کرتا ہے۔ سو جیو کُت سِت۔ جو کھونی ڈگتی تاکا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو۔ ہے بھودیہ ہو۔ کنچن ماتر لوبھ تے وا بھے تے کو دیو آدک کا سیون کرجاتے انت کال پرینت مہا دُکھ سہنا ہوئے ایسا متھیا تو بھاؤ کرنا یوگیہ ناہی۔ جن دھرم وِشے یہ تو آمناتے ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھڑائے پیچھے چھوٹا پاپ چھڑایا۔ سو اِس متھیا تو کو سپت ویسن آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھڑایا ہے۔ تاتے جے پاپ کے پھل تے ڈرے ہیں۔ اپنے آتما کو دُکھ سمُدر میں نہ ڈوبایا چاہے ہے۔ تے جیو اِس متھیا تو کو اوشیہ چھوڑو۔ نندا پرشنشا آدک کے وچار تے سِتھل ہونا یوگیہ ناہی جاتے نیتی وِشے بھی ایسا کہا ہے۔

निन्दन्तु नीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु
लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम्।
अद्यैव-वास्तु मरणं तु युगान्तरे वा
न्यायात्पथः प्रविचलन्ति पदं न धीराः॥ १॥ (नीतिशतक ८४)

جے نندے ہیں تو نندو۔ ار ستوے ہیں تو ستو۔ بہوری لکشمی آؤوا۔ جہاں تہاں جاؤ بہوری اب ہی مرن ہوؤ۔ وا۔ یوگانتر وشے ہوؤ۔ پرنتو نیتی وشے نپن پُرش نیائے مارگ تے پینڈ ہو چلے ناہی ایسا نیائے وچار نندا پرشنا دک کا بھے۔ لوبھ آدک تے انیائے رُوپ متھیا تو پروِرتی کرنی یُکت ناہی۔ اہو۔ دیو۔ گرُو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پدار تھ ہے۔ اِن کے آدھار دھرم ہے۔ اِن وشے شتھلتا راکھے انیہ دھرم کیسے ہوئے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پرکار کو دیو۔ کو گرُو۔ کو دھرم کا تیاگی ہونا یوگیہ ہے۔ کُودیو آدک کا تیاگ نہ کئے متھیا تو بھاؤ بہت پُشٹ ہوئے۔ ار۔ ابار یہاں ان کی پروِرتی وِشیش پائیے ہے۔ تاتے ان کا نشیدھ رُوپ نرُوپن کیا ہے۔ تاکو جان متھیا تو بھاؤ چھوڑ اپنا کلیان کرو۔

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشے کُودیو۔ کُو گرُو۔ کُو دھرم نشیدھ ورنن رُوپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ٦ ॥

پرورتے۔ وا۔ تہاں باغ باڑی اتیادی بنائے وشہ کشائے پوشے۔ بہوری لوبھی پُرش کو گرُمان دان آدک دے۔ وا۔ تن کی استیہ ستتی کر مہنت پنو مانے۔ اتیادی پرکار کر وشہ کشاین کو توبدھاو۔ ار۔ دھرم مانے۔ سو جن دھرم تو ویت راگ بھاؤ رُوپ ہے۔ تس دشے ایسی وپریت پرورتی کال دوش تے ہی دیکھئے ہے یا پرکار کُو دھرم سیون کا نشیدھ کیا۔

(کُودھرم سیون سے متھیا تو بھاؤ)

اب اِس دشے متھیات بھاؤ کیسے بھیا سو کہئے ہے۔

تو تہ دھان کرنے دِشے پہلو جن بھُوت ایک یہ ہُوہے راگ آدک چھوڑنا۔ اِس ہی بھاؤ کا نام دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاون کو بدھائے دھرم مانے تہاں تو شردھان کیسے رہا؟ بہوری جن آگیاتے پرتی کُل بھیا۔ بہوری راگ آدک بھاؤ تو پاپ۔ تن کو دھرم مانیا۔ سو

"पूज्य जिनं त्वार्चयतोजनस्य, सावद्यलेशोबहुपुन्यराशौ ।
दोषाय्यनालं करिाका विपस्य, न दूषिका शीतशिवाम्बुराशौ"

बृहत्स्वयं भूस्तोत्र ॥५८॥

یہ تُو جھُوٹ شردھان بھیا۔ تاتے کُودھرم سیون دِشے متھیا تو بھاو ہے۔ ایسے کُودیو کُو گرُو کُو شاستر سیون دِشے متھیا تو بھاو کی پُشٹتا ہونی جان یا کا نرُوپن کیا۔ سو ہی شٹ پاہوڑ نو کچھ یاہ دِشے کہا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंग च वंदए जो दु ।
लज्जाभयगारवदो मिच्छादिट्ठी हवे सो दु॥ ९२॥

یا کا ارتھ۔ جو لجّا تے وا۔ بھے تے وا۔ بڑائی تے بھی کُت ست دیو کو۔ وا۔ کُت ست دھرم کو۔ وا۔ کُت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیادرشٹی ہو۔ تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا چاہئے۔ سو پہلے کُودیو۔ کُو گرُو۔ کُو دھرم کا تیاگی ہوئے۔ سمیکتو کے پچیس مل کے تیاگ دِشے بھی امُوڑھ درشٹی دِشے وا۔ شٹ آیتن دِشے ان ہی کا تیاگ کرایا ہے۔ تاتے اِن کا اوشیہ تیاگ کرنا۔ بہوری کُودیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ ہوئے ہے سو یہ ہِنسا ادی پاپن تے بڑا مہا پاپ ہے۔ یا کے پھل تے نگود نرکادی پریائے پایئے ہے۔ تہاں انت کال پرینت۔ مہا سنکٹ پایئے ہے۔ سمیک گیان کی پراپتی مہا دُرلبھ ہوئے جائے ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ دِشے (بھاؤ پاہوڑ میں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्मम्मि-रश्रो, कुच्छिय पासंडि भत्तिसंजुत्तो ।
कुच्छियतवं कुणंतो कुच्छिय गइभायणो होइ ॥ १४०॥

کوُدھرم ہے۔
بھوری کیتی شریر کوتو کلیش اُوپجاوے۔ار تہاں ہنسادک تیجاوے۔ وا۔کشائے آدی
رُوپ پرورتے جیسے پنچاگن تاپے۔سو اگنی کر بڑے چھوٹے جیو جلیں ہنسادِک بدھے
پاپ یں دھرم کہا بھیا۔ بھوری ادمدھے بکھ جھوٹے۔ اور دھ باہُورا کھے۔اتیادی سادھن کر
تہاں کلیش ہی ہوئے۔ کچھُو اے دھرم کے انگ ناہی۔بھوری پون سادھن کرے۔تہاں
نیتی دھوتی اتیادی کارین وِشئے جل آدک کر ہنسادک کراُوپجے۔جتکار کوئی اُپجے۔تاتے
مان آدک بدھے۔کچھُو تہاں دھرم سادھن ناہی۔اتیادی کلیش کرے۔وشیہ کشائے گھٹاونے
کا توتی سادھن کرتے ناہی۔انترنگ وِشئے کرودھ مان مایا لوبھ کلا بھی پراتے ہے۔ دِرتھا
کلیش کر دھرم مانے ہے سو کوُدھرم ہے۔
بھوری کے تی اس لوک وِشئے دُکھ سہانہ جائے۔ وا۔پرلوک وِشئے اِشٹ کی اِچھا
وا۔اپنی پوجا بڑھاونے کے ارتھی وا۔کوئی کرودھ آدک کر اپ گھات کرے۔جیسے پتی ویوگ
تے اگنی وِشئے جل کر ستی کہاوے ہے۔وا۔ہمالیہ گلے ہے۔کاشی کردت لے ہے۔جیوت ماہی
لے ہے۔اتیادی کاریہ کر دھرم مانے ہے۔سواپ گھات کا تو بڑا پاپ ہے۔جوشریر آدک
تے انوراگ گھٹا تھا تو تپشچرن آدی کیا ہوتا۔مر جاتے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔تاتے اپ گھات
کرنا کوُدھرم ہے۔ایسے ہی انیہ بھی گھنے کوُدھرم کے انگ ہیں۔کہاں تائی کہے جہاں وِشئے کشائے
بدھے ار دھرم مانئے سو سرو کوُدھرم جاننے۔
دیکھو کال کا دوش۔جین دھرم وِشئے بھی کوُدھرم کی پرورتی بھئی۔جین مت وِشئے جے
دھرم پرب کہے ہیں۔تہاں تو وِشئے کشائے چھوڑ سنیم رُوپ پر ورتنا یوگیہ ہے تاکو تو آدرے
ناہی۔ار ورت آدک کا نام دھرائے تہاں نانا شرنگار بناوے۔وا۔ اشٹ بھوجن آدی کرے۔
واکو تو ہل آدن کرے وا کشائے بڑھاونے کے کاریہ کرے جووا اتیادی مہا پاپ رُوپ پرورتے۔
بھوری پُوجن آدی کارین وِشئے اُپدیش تو یہ ہوتھا۔ सावद्यलेशो बहुपुण्यराशौ-
دोषाय ना پاپ کا انش بہت پُنیہ سموہ وِشئے دوش کے ارتھی ناہی۔اس چھل کر پوُجا
پربھاونا دی کارین وِشئے راتری وِشئے دیپک آدی کر۔وا۔ اننت کائے آدک کا سنگرہ کر۔وا۔
اینا چار پرورتی کر ہنسادک رُوپ پاپ تو بہت اُوپجاوے ار ستتی بھکتی آدی شبھ پرینام وِشئے
پرورتے ناہی وا تھورے پرورتے۔سو ٹوٹا گھنا نفع تھورا۔ وا۔ نفع کچھُو ناہی۔ایسا کاریہ
کرنے میں تو بُرا ہی دیکھنا ہوئے۔
بھوری جن مندر تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔تہاں نانا کُو کتھا کرنی سونا اتیادک پرمادرُوپ

بھلا تو تب ہوتے جب یا کا دان کا سہلنے کر وہ دھرم سادھے۔ سو وہ تو اُلٹا پاپ رُوپ
پرورتے۔ پاپ کا سہائی کا بھلا کیسے ہوتے ؟ سو ئی رین سار شاستر وِشے کہا ہے۔

सप्पुरिसाणं दाणं कप्पतरूणं फलाणं सोहं वा।
लोहीणं दाणं जइ विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥२६॥

یا کا ارتھ۔ ست پُرشن کو دان دینا کلپ درکشن کے پھلن کی شوبھا سمان ہے
شوبھا بھی ہے۔ اور سُکھ دایک بھی ہے۔ بہُوری لوبھی پُرشن کو دان دینا جو ہوئے
سو شو جو مڑیا تا کا بِمان جو چکڈول تا کی شوبھا سمان جان ہو۔ شوبھا تو ہوئے پر تو
دھنی کو پرم دُکھ دایک ہوئے ہے۔ تاتے لوبھی پُرشن کو دان دینے میں دھرم ناہی۔
بہُوری درویہ تو ایسا دیجئے جا کر دا کے دھرم بڑھے' سو ورن ہستی آدی دیجئے۔ تن کر ہنسا دک
اُوپجے۔ وا مان۔ لوبھ آدی بڑھے۔ تا کر مہا پاپ ہوتے۔ ایسی وستن کا دینے والا کو پُنیہ
کیسے ہوتے۔ بہُوری وشیا سکت جیو۔ رتی دان آدک وشے پُن ٹھہراوے ہے۔ سو پرتیکھ
کُوشیل آدی پاپ جہاں ہوتے۔ تہاں پُنیہ کیسے ہوتے۔ ار مُکتی ملاونے کو کہے۔ جو وہ استری
سنتوش پاوے ہے۔ تو استری تو وشیہ سیون کئے سُکھ پاوے ہی پاوے۔ شیل کا اُپدیش
کاہے کو دیا۔ رتی سمے بنا بھی وا کا منورتھ انوسار نہ پرورتے دُکھ پاوے۔ سو ایسی استیہ
مُکتی بناوے۔ وشیہ پوسنے کا اُپدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ وا پاتر دان بنا انیہ دان
دینے دھرم ماننا سرو۔ کو دھرم ہے۔

بہُوری ورت آدک کر کے تہاں ہنسا دِک وا وشیہ آدِک بڑھاوے ہے۔ سو ورت
آدک تو تن کو گھٹاونے کے ارتھی کیجئے ہے۔ بہُوری جہاں ان کا تو تیاگ کرے۔ ار کن مُول
آدکن کا بھکشن کرے تہاں ہنسا وشیش بھئی۔ سو ادک وشیہ وشیش بھئے۔ بہُوری دِوس
وِشے تو بھوجن کرے ناہی۔ ار راتری وِشے کرے۔ سو پرتیکھ دوس بھوجن تے راتری بھوجن
وِشے ہنسا وِشیش بھاسے۔ پرماد وشیش ہوتے۔ بہُوری ورت آدک کرنا نا شرنگار بناوے۔
کُوتوہل کرے۔ جو وا آدی رُوپ پرورتے۔ اتیادی پاپ کریا کرے۔ بہُوری برت آدک
کا پھل لوکک اِشٹ کی پراپتی انشٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاین کی تیبرتا وِشیش بھئی
ایسے ورت آدک کر دھرم مانے ہے۔ سو کُو دھرم ہے۔

بہُوری بھکتیادی کارِن وِشے ہنسا دِک پاپ بڑھاوے وا۔ نرتیہ گان آدک
وا اِشٹ بھوجن آدک وا انیہ۔ سامگرن کر۔ وشین کو پوشے۔ کوتوہل پرماد آدی رُوپ پرورتے
تہاں پاپ تو بہت اُپجاوے۔ ار دھرم کا کچھو سادھن ناہی۔ تہاں دھرم ملنے سو۔ سرو

یا پرکار کو گرو سیون کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوؤ کہے کا ہو تتو شردھانی کے کو گرو سیون تے مثیات کیسے بھیا؟

تا کا اُتر۔ جیسے شیل وتی استری پرپُرش سہت بھرتار وت رمن کریا سروتھا کرے ناہی تیسے تتو شردھانی پُرش کو گرو سہت سو گرو وت نمسکار آدی کریا سروتھا کرے ناہی۔ کاہے تے یہ ہو تو جیو آدی تتون کا شردھانی بھیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدھ شردھے ہے۔ ویت راگ بھاؤ کو شریشٹھ مانے ہے۔ تاتے جن کے ویت راگ تا پائیے۔ ایسے ہی گرو کو اُتم جان نمسکار آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پائیے۔ تن کو نکھد جانی نمسکار آدی کداچت کرے ناہی۔

کوؤ کہے۔ جیسے راجادِک کو کرے۔ تیسے ان کو بھی کرے ہے۔

تا کا اُتر۔ راجادک دھرم پدھتی وِشے ناہی۔ گرو کا سیون دھرم پدھتی وِشے ہے۔ سو راجاد کا سیون تو لوبھ آدک تے ہوے ہے۔ تہاں چارتر موہ ہی کا اُدے سمبھوے ہے۔ اور گورون کی جگہ کو گرون کو سیئے تتو شردھان کے کارن گرو تھے۔ تن تے پرتی کُلی بھیا۔ سو لجا آدک تے جانے کارن وِشے ویپریتا پنجانی۔ تاکے کار یہ بھوت تتو شردھان وِشے درڑھتا کیسے سمبھوے؟ تاتے تہاں درشن موہ کا اُدے سمبھوے ہے۔ ایسے کو گرون کا نروپن کیا۔

(کودھرم کا نروپن اور اس کے شردھان آدک کا نشیدھ)

اب کو دھرم کا نروپن کیجیے ہے۔

جہاں ہنسادِک پاپ اُپجے وا وِشے کشاین کی بردھی ہوتے تہاں دھرم ملنے۔ سو کو دھرم جاننا۔ تہاں یگیہ آدک کریان وِشے مہا ہنسادک اُپجاوے۔ بڑے جیون کا گھات کرے اور تہاں اندرین کے وِشے پوشے۔ تن جیون وِشے دُشٹ بدھی کری رودر دھیانی ہووے۔ پھر لوبھ تے اورن کا برا کر اپنا کوئی پریوجن سادھا چاہے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کو دھرم ہے۔ بہوری تیرتھن وِشے وا انیتر سنان آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوے۔ شریر کو چین اُپجے تاتے وِشے پوشن ہوے۔ تاتے کام آدک بدھے کو تو ہل آدک کر تہاں کشائے بھاو بدھاوے۔ بہوری تہاں دھرم مانے سو یہ ہو کو دھرم ہے۔ بہوری سنکرانتی گرہن۔ ویتی پات آدی وِشے دان دے۔ وا کھوٹا گرہ آدک کے ارتھی دان دے۔ بہوری پاتر جان لوبھی پُرشن کو دان دے۔ بہوری دان دینے وِشے سوورن ہستی گھوڑا تِل۔ آدک وستون کو دے۔ سو سنکرانتی آدی پرب دھرم روپ ناہی جیوتشی۔ سنیار آدک کر سنکرانتی آدی ہوے ہے۔ بہوری دُشٹ گرہ آدک کے ارتھی دیا ہو تہاں بھئے لوبھ آدک کا ادھکیہ بھیا تاتے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری لوبھی پُرش دینے یو کیا پاتر ناہی جا تے لوبھی نانا استیہ یکتی کر ٹھگے ہے۔ کچھو بھلا کرتے ناہی۔

بہوری کوئی کہے ہے اب شراوک بھی تو جیسے سمجھوے تیسے ناہی۔ تاتے جیسے شراوک تیسے منی

تاکا اُدتر۔ شراوک سنگیا تو شاستر وِشے سروگرستھ جینی کو ہے۔ شرینک بھی اسیمی تھا۔ تاکو اُدتر پُران وِشے شراوک اُدتم کہا۔ بارہ سبھا وِشے شراوک کہے تہاں۔ سرو۔ ورت دھاری نہ تھے۔ جو سرو ورت دھاری ہوتے۔ تو اسیت منشین کی جُدی سنکھیا کہتے۔ سو کہی ناہی۔ تاتے گرستھ جینی شراوک نام پاوے ہے۔ اور منی سنگیا تو نرگرنتھ بنا کہیں کہی ناہی۔ بہوری شراوک کے تو آٹھ مُول گُن کہے ہیں۔ سو مدیہ۔ مانس۔ مدھو پنچ اودمبرادی پھلن کا بھکشن شراوکن کے ہے ناہی۔ تاتے کاہو پرکار کر شراوک پنا تو سمبھوے بھی ہے۔ اور منی کے اٹھائیس مُول گُن ہیں۔ سو بھیشن کے دیکھتے ہی ناہی۔ تاتے منی پنو کاہو پرکار سمبھوے ناہی بہوری گرستھ اوستھا وِشے تو پُورے جمبو کمار آدک بہت ہنسادِک کاریہ کئے سُنئے ہے۔ منی ہوئے کر تو کاہو نے ہنسادک کاریہ کئے ناہی۔ پرگرہ راکھے ناہی۔ تاتے ایسی یُکتی کاریہ کاری ناہی۔ بہوری دیکھو، آدی ناتھ جی کے ساتھ چار ہزار راجہ دیکھا لئے بہوری بھرشٹ بھئے۔ تب دیو۔ اُن کو کہتے بھئے۔ جن لنگی ہوئے انیتھا پرورتوگے۔ تو تم دنڈ دینگے۔ جن لنگ چھور تمہاری اچھا ہوئے سو تم جانو۔ تاتے جن لنگی کہائے۔ انیتھا پرورتے، تے تو دنڈ یوگیہ ہے۔ بندنادی یوگیہ کیسے ہوئے؟ اب بہت کہا کہئے۔ جے جن مت وِشے کو بھیش دھارے ہے۔ تے مہا پاپ اُپجاوے ہے۔ انیہ جیو اُن کی سُوسترُوشا آدی کرے ہیں۔ تے بھی پاپی ہوئے۔ پدم پُوران وِشے یہ کتھا ہے۔ جو شریشٹھی دھرماتما چارن مُنن کو بھرم تے بھرشٹ جانی دان نہ دیا۔ تو پرتیکھ بھرشٹ تِن کو دان آدک دینا کیسے سمبھوے؟

یہاں کوؤ کہے، ہمارے انترنگ وِشے شردھان تو ستیہ ہے۔ پرنتو باہیہ لجّادک کر شِشٹاچار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہوگا؟

تاکا اُدتر۔ شٹ پاہُوڑ وِشے لجّادک کر بندنادک کا نشیدھ دکھایا تھا۔ سو پُوربے ہی کہا تھا۔ بہوری کوئی جوراوری مستک نمائے۔ ہاتھ جُڑاوے۔ تب تو یہ سمبھوے ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان آدی تے نمسکار آدی کرے۔ تہاں انترنگ کیسے نہ کہئے جیسے کوؤ انترنگ وِشے تو مانس کو بُرا جانے۔ ار۔ راجادک کا بھلا منادنے کو مانس بھکلچن کرے۔ تو۔ واکو۔ ویری کیسے ملئے؟ تیسے انترنگ دشے تو کوگرُو سیون کو بُرا جانے۔ ار۔ تن کا دوا۔ لوکن کا بھلا منادنے کو سیون کرے۔ تو شردھانی کیسے کہئے۔ تاتے باہیہ تیاگ کئے ہی انترنگ تیاگ سمبھوے ہے۔ تاتے جے شردھانی جیو ہیں۔ تِن کو کاہو پرکار کر بھی کوگرُوادک کی سوسترُوشادی کرنی یوگیہ ناہی۔

گرُوسنگیا سمجھوے۔ جیسے کُل اپیکشا ماتا پتا کو گرُوسنگیا ہے۔ تیسے ہی وِدّیا پڑھاونے والے کو وِدیا اپیکچھا گرُوسنگیا ہے۔ یہاں تو دھرم کا ادھیکار ہے۔ تاتے جاکے دھرم اپیکشا مہنتنا سمجھوے۔ سوئی گرُو جاننا۔ سو دھرم نام چارتر کا ہے۔

’चारित्तं खलु धम्मो‘ ایسے شاستر وِشئے کہا ہے۔ تاتے چارتر کا دھارک ہی کو گرُوسنگیا ہے۔ بہوری جیسے بھوتادک کا بھی نام دیو ہے۔ تتھاپی یہاں دیو کا شردھان وِشئے ارہنت دیو ہی کا گرہن ہے۔ تیسے اَورن کا بھی نام گرُو ہے۔ تتھاپی یہاں گرُو شردھان وِشئے نرگرنتھ گرُو ہی کا گرہن ہے۔ سو جِن دھرم وِشئے ارہنت دیو نرگرنتھ گرُو ایسے پرسدھ وچن ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو نرگرنتھ بنا اَور گرُو مانیے سو کارن کہا ہے؟

تاکا اُتر۔ نرگرنتھ بنا انیہ جیو سروپکار مہنتتا نا ہی دھرے ہے۔ جیسے لوبھی شاستر ویاکھیان کرے۔ تہاں وہ واکو شاستر سُناونے تے مہنت بھیا وہ واکو دھن وسترادی دینے تے مہنت بھیا۔ یدپی باہیہ شاستر سُناونے والا مہنت رہے۔ تتھاپی انترنگ لوبھی ہوئے سو داتار کو اُونچا مانے۔ اَر داتار لوبھی کو نیچا مانے تاتے واکے سروتھا مہنتتا نہ بھئی۔

یہاں کوئی کہے۔ نرگرنتھ بھی تو آہار لے ہے۔

تاکا اُتر۔ لوبھی ہوئے داتار کی سُشروشا کر دینتا تے آہار نہ لے ہے۔ تاتے مہنتتا گھٹے ناہی۔ جو لوبھی ہوئے سو ہی ہینتا پاوے ہے۔ ایسے ہی انیہ جیو جاننے۔ تاتے نرگرنتھ ہی سروپکار مہنتتا یکت ہے۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو سروپکار گُن وان ناہی۔ تاتے گُرُون کی اپیکچھا مہنتا اَر دوشن کی اپیکچھا ہینتا بھاسے۔ تب نیشنک استتی کینی جائے ناہی۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو جو دھرم سادھن کرے۔ تیسا وا۔ تِس تے ادھک گرِہستھ بھی دھرم سادھن کر سکے۔ تہاں گرُوسنگیا کِس کو ہوئے؟ تاتے باہیہ ابھینتر پرگرہ رہت نرگرنتھ مُنی ہیں۔ سوئی گرُو جاننا۔

یہاں کوئی کہے ایسے گرُو تو آبار یہاں ناہی۔ تاتے جیسے ارہنت کی ستھاپنا پرتما ہے۔ تیسے گرُون کی ستھاپنا یہ بھیش دھاری ہے۔

تاکا اُتر۔ جیسے راجہ کی ستھاپنا چترام آدک کر کرے تو راجہ کا پرتی پکشی ناہی۔ اَر کوئی سامانیہ منُش آپ کو راجہ منا دے تو راجہ کا پرتی پکشی ہوئے ہے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان آدی وِشئے ستھاپنا بنادے تو تن کا پرتی پکشی ناہی۔ اَر کوئی سامانیہ منُش آپ کو مُنی منادے تو وہ مُنن کا پرتی پکشی بھیا۔ ایسے بھی ستھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو منادے۔ بہوری جو اُن کی ستھاپنا بھئے ہے تو باہیہ تو ویسے ہی بھئے چاہیئے۔ وے نرگرنتھ وے بہت پرگرہ کے دھاری یہ کیسے بنے؟

ہے۔ بھوری پارشو ستھ کُشل آدی بھرشٹا چاری مُنن کا نشیدھ کیا ہے۔ تن ہی کا لچھن کو دھرے ہے۔ اِتنا وشیش۔ وے دردیا تو نگن رہے ہے اسعنا پر گرہ راکھے ہے۔ بھوری تہاں مُنن کے بھرمری آدی آہار لینے کی وِدھی کہی ہے۔ اے آسکت ہوئے داتار کے پران پیڑی آہار آدی گرہے ہے۔ بھوری گرہستھ دھرم وِشے بھی اُچت ناہی ۔ وا۔ انیائے لوک نندیہ پاپ رُوپ کاریہ تن کو کرتے پرتیکھ دیکھئے ہے۔ بھوری جیں بمب شاستر ادک بھرد تو کرشٹ پوجیہ تن کا تو۔ ادنیہ کرے ہے۔ بھوری آپ تن تے بھی مہنت تا راکھو اُونچا بیٹھنا آدی پروِرتی کو دھارے ہے۔ اِتیادی انیک وِپریت تا پرتیکھ بھاسے ار۔ آپ کو مُنی مانے۔ مُول گُن آدک کے دھارک کہاوے۔ ایسے ہی اپنی مہما کراوے۔ بھوری گرہستھ بھولے ان کو پرشنسا آدک کر ٹھگے ہوئے دھرم کا وِچار کرے ناہی۔ اُن کی بھکتی وِشے تت پر ہو ہے۔ سو بڑے پاپ کو بڑا دھرم ماننا اِس متھیاتو کا پھل کیسے اننت سنسار نہ ہوئے۔ ایک جن وچن کو انیتھا مانے مہا پاپی ہونا شاستر وِشے کہا ہے۔ یہاں تو جن وچن کی کچھ بات ہی الکھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟

اب یہاں کو [illegible] کرنے کی گرون کا ستھاپن کرے ہے۔ تن کا نراکرن کیجئے ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ گورو [illegible] نگورا ہوئے [illegible] گرو آدر [illegible] ناہیں تاتے ان ہی کو گرو ماننا۔

تاکا اُتر۔ نگورا تو وا کا نام ہے جو گرو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو گورو کو تو مانے۔ ار۔ اِس چھیتر وِشے گورو کا لچھن نہ دیکھ کاہو کو گرو نہ مانے تو اس شردھان تے تو نگورا ہوتا ناہی۔ جیسے ناستکیہ تو۔ وا کا نام ہے۔ جو پرمیشور کو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو پرمیشور کو تو مانے۔ ار۔ اِس چھیتر وِشے پرمیشور کا لچھن نہ دیکھ کاہو کو پرمیشور نہ مانے تو ناستکیہ تو ہوتا ناہی۔ تیسے ہی یہ جاننا

بھوری تُو وہ کہے ہے جین شاستر ن وِشے ابار کیولی کا تو ابھاو کہا ہے۔ مُنن کا تو ابھاو کہا ناہی۔

تاکا اُتر۔ [illegible] وِشے سد بھاو رہیگا۔ بھرت چھیتر وِشے کہے ہیں سو بھرت چھیتر تو بہت بڑا ہے۔ کہیں سد بھاو ہوگا تاتے ابھاو نہ کہا ہے۔ جو تم رہو ہو تس ہی چھیتر وِشے سد بھاو مانو گے۔ تو جہاں [illegible] کہیں گرو نہ پاؤگے۔ تہاں جاؤگے تب تس کو گرو مانوگے جیسے ہنسن کا سد بھاو ابار کہا ہے ار ہنس دیکھتے ناہی تو اور پکھشن کو تو ہنس مانا جاتے ناہی تیسے مُنن کا سد بھاو ابار کہا ہے۔ ار مُنن دیکھتے ناہی تو اوروں کو تو مُنی مانا جاتے ناہی۔

بھوری وہ کہے ہیں ایک اکھر کے داتا کو گرو مانے ہیں۔ جے شاستر سکھاوے وا سُناوے تن کو گرو کیسے نہ مانئے؟

تاکا اُتر۔ گرو نام بڑے کا ہے [illegible] کار کی مہنت تا جا کے سمبھوے تس کو تس کار تا کو

لنگ پاہوڑ ہے ۔ تس وِشئے مُنی لنگ دھار جو ہنسا آرمبھ یتر منتر آدی کرے ہے ۔ تاکا نشیدھ بہت کیا ہے ۔ بہوری گُن بھدر آچاریہ کرت آتما نوشاشن وشئے ایسا کہا ہے ۔

इतस्ततश्च त्रस्यन्तो विभावर्य्यां यथा मृगाः ।
वनाद्वसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः ॥ १९७ ॥

یاکا ارتھ ۔ کلی کال وِشئے تپسوی مرگ وت اِدھر اُدھر تے بھے وان ہوتے بن تے نگر کے سمیپ بسے ہے ۔ یہ ہُومہا کھید کاری کاریہ بھیا ہے ۔ یہاں نگر سمیپ ہی رہنا نشیدھ ہما ۔ تو نگر وشئے رہنا تو نشیدھ بھیا ہی ۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः ।
सुस्त्राकटाक्षलुण्टाकलुप्तवैराग्यसमपदः ॥ २०० ॥

یاکا ارتھ ۔ ابار ہونہار ہے ۔ اننت سنسار جاتے ایسے تپتے گرہستھ پنا ہی بھلا ہے ۔ کیسا ہے وہ تپ پربھات ہی ۔ اِستری کے کٹاکچھ روپی لوٹیرن کر لوٹی ہے ۔ ویراگیہ سمپدا جاکی ایسا ہے ۔ بہوری یوگیندر دیو کرت پرماتم پرکاش وشئے ایسا کہا ہے ۔

دوہا :-

चिल्ला चिल्ली पुत्थयहिं, तूसइ मूढ णिभंतु ।
एयहिं लज्जइ णाणियउ, बंधहहेउ मुणंतु ॥ २१४ ॥

چیلا چیلی پستکن کر موڑھ سنتشٹ ہوے ۔ بھرانتی رہت ایسے ہی ہے ۔ بہوری گیانی بندھ کا کارن ان کو جانتا ستا ان کر لجاتے مان ہوے ۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिर लुंचि वि छारेण ।
सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण ॥ २१६ ॥

کسی جیو کر اپنا آتما ٹھگا سو کون ؟ جی ہیں جیو جنور کا لنگ دھارا اور راکھ کر ماتھا کا لوچ کر سمست پرگرہ چھانڈا ناہی ۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिग्गह लिंति ।
छद्दि करेविणु ते वि जिय, सो पुण छद्दि गिलंति ॥ २१७ ॥

یاکا ارتھ ۔ ہے جیو ۔ جے مُنی جن لنگ دھار ۔ اشٹ پرگرہ کو گرہے ہے ۔ تے پھرِ تس ہی چھرِی کو بہوری بھکھے ہے ۔ بھاؤ یہ ہُو نندنیہ ہے ۔ اِتیادی تہاں کہے ہے ۔ ایسے شاستری وِشئے کُوگرو کا داتن کے آچرن کا وا ۔ تِن کی سوسر وشا کا نِشیدھ کیا ہے ۔ سو جاننا ۔ بہوری جہاں مُنی کے دھاتری دُوت آدی چھیالیس دوش آہار آدی وِشئے کہے ہے ۔ تہاں گرہستھن کے بالکن کو پرسن کرنا سماچار کہنا ۔ منتر ادشدھ ۔ جیوتش آدی کاریہ بتاونا ۔ اتیادی بہوری کیا کرایا ۔ انومودیا بھوجن لینا اتیادی کریا کا نِشیدھ کیا ہے ۔ سو اب کال دوش تے اِن ہی دوشن کو لگائے آہار آدی گرہے

जे दंसणेसु भट्टा पाए पाडंति दंसणधराणं ।
ते हुंति लुल्लमूया बोही पुण दुल्लहा तेसिं ॥ १२ ॥

جے آپ تو سمیکت تے بھرشٹ ہے۔ اور سمیکت دھارکن کو اپنے پگو پڑایا چاہے ہے۔ تے لولے گونگے ہوہے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستھاور ہوہے۔ بہوری تن کے بودھ کی پراپتی مہا دُرلبھ ہوہے۔

जेवि पडंति च तेसिं जाणंता लज्जगारव भएण ।
तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणाणं ॥ १३ ॥ (दं० पा०)

جو جانتا ہوا بھی لجا۔ گارو بھے کر۔ تن کے پگا پڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سو نا ہی ہے۔ کیسے ہے اسے جیو پاپ کی انو مودنا کرتے ہیں۔ پاپن کا سمان آدی کئے۔ تس پاپ کی انومودنا کا پھل لاگے ہے۔ (بہوری سوتر پاہوڑ میں کہے ہیں)

जस्स परिग्गहगहणं अप्प बहुयं च हवइ लिंगस्स ।
सो गरहिउ जिणवयणे परिगहरहिओ णिरायारो ॥ १९ ॥ (सूत्र पा०)

جس لنگ کے تھورا۔ وا۔ بہت پرگرہ کا انگی کار ہوئے سو جن وچن وشے نندا یوگیہ ہے پرگرہ رہت ہی انا گار ہوہے (بہوری بھاؤ پاہوڑ میں کہے ہیں)

धम्मम्मि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो ।
णिप्फल णिग्गुणयारो णडसवणो णग्गरूवेण ॥ ७१ ॥ (भाव पा०)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم وشے نرادیمی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ اکھو پھول سمان نشپھل ہے۔ گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سو نگن روپ کرنٹ شرمن ہے۔ بھانڈوت بھیش دھاری ہے۔ سو نگن بھئے بھانڈ کا درشٹانت سمبھوے ہے۔ پرگرہ راکھے تو یہ بھی درشٹانت بنے ناہی۔

जे पावमोहियमई लिंगं घत्तूण जिणवरिंदाणं ।
पावं कुणंति पावा ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि ॥ ७८ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موہت بھئی ہے بدھی یا کی ایسے جے جیو جن ورن کا لنگ دھاری پاپ کرے ہے تے پاپ مورتی موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ بہوری ایسا کہے ہے۔

जे पंचचेलसत्ता गंथग्गाहीय जायणासीला ।
आधाकम्मम्मि रया ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि ॥ ७९ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ جے پنچ پرکار وستر وشے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرہن ہارے ہیں۔ یاچنا سہت ہے۔ ادھ: کرم آدی دوشن وشے رکت ہیں۔ تے موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ اور بھی گاتھا سوتر تہاں تس شردھان کے درڑھ کرنے کو کارن کہے ہیں تے تہاں تے جاننے۔ بہوری کند کند آچاریہ کرت

क्षुत्क्षाम: किल कोपि रंकशिशुक: प्रवृज्य चेत्ये क्वचित्
कृत्वा किंचनपक्षमक्षतकलि: प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छे कुटुम्बीयति
स्वं शक्रीयति बालिशीयति बुधान् विश्वं वराकीयति ॥

یاکارتھ ۔ دیکھو ۔ چھدا کر ۔ کرش کوئی ۔ رنک کا بالک سو کہیں چیتیالیہ آدی وشے دیکھیا دھار
کوئی پکش کر پاپ رہت ہوتا ۔ سنتا آچاریہ پد کو پراپت بھیا ۔ بہوری وہ چیتیالیہ وشے اپنے گرہ وت
پروَرتے ہے ۔ سنج کچھ وشے کُٹمب وت پروَرتے ہے ۔ آپ کو اندر وت مہان مانے ہے ۔ گیانن
کو بالک وت اگیانی ملنے ہے ۔ سرو گرہستھن کو رنک وت مانے ہے ۔ سو یہ ہو بڑا آشچریہ بھیا
ہے ۔ بہوری 'यैजोतो न च वर्द्धितो न च न च क्रीतो' اِتیادی کا دیہ ہے ۔ تا کا ارتھ ایسا ،
جن کر جنم نہ بھیا ۔ بدھیا ناہی ۔ مول لیا ناہی ۔ دیندار بھیا ناہی ۔ اِتیادی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) ناہی ۔
ار ۔ گرہستھن کو ورشبھ وت بہاوے ۔ جور آوری دان آدک لے ۔ سو ہائے ہائے یہ ہو جگت راجکو بہت
ہے ۔ کوئی نیائے پوچھنے والا ناہی ۔ ایسے ہی اس شردھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے ۔ سو تس گرنتھ
تے جاننا ۔

یہاں کوؤ کہے ۔ اے تو سویتامبر ورچت اُپدیش ہے ۔ تن کی ساکشی کاہے کو دئی ؟
تا کا اُتر ۔ جیسے نیچ پُرش جا کا نشیدھ کرے ۔ تا کا اُتم پُرش کے تو سہج ہی نشیدھ کیا (بھیا) تیسے جن کے
وستر آدی ۔ اُوپ کرن کہے ۔ تیئو جا کا نشیدھ کرے ۔ تو ۔ دگمبر دھرم وشے تو ایسی وپریت کا سہج ہی نشیدھ
بھیا ۔ بہوری دگمبر گرنتھن وشے بھی اِس شردھان کے پوشک وچن ہیں ۔ تہاں شری کُند کُند آچاریہ
کرت شٹ پاہوڑ وشے (درشن پاہوڑ میں) ایسا کہا ہے ۔

दंसणमूलो धम्मो उवइट्ठं जिणवरेहिं सिस्साणं ।
तं सोऊण सकण्णे दंसणहीणो ण वंदिव्वो ॥ २ ॥

یاکارتھ ۔ جنور کر سمیگ درشن ہے ۔ مول جا کا ایسا دھرم اُپدیشیا ہے ۔ تا کو سُنکر ہے کرن سہت
ہو ۔ یہ ہو مانو ۔ سمیکت رہت جیو بندنے یوگیہ ناہی ۔ جے آپ ہی کو گرو ۔ تو گرو کا شردھان رہت سمیکتی
کیسے ہوتے ؟ بنا سمیکت انیہ دھرم بھی نہ ہوتے ۔ دھرم بنا بندنے یوگیہ کیسے ہوتے ۔ (بہوری کہے ہے)

जे दंसणेसु भट्टा णाणे भट्टा चरित्तभट्टाय।
एदे भट्टविभट्टा सेसंपि जणं विणासंति ॥८॥

جے درشن وشے بھرشٹ ہیں ۔ گیان وشے بھرشٹ ہے ۔ چارتر بھرشٹ ہیں اے جیو ۔ بھرشٹ تے بھرشٹ
ہے ۔ اور بھی جیو جو اُن کا اُپدیش ملنے ہیں ۔ تس جیو کا ناش کرے ہے ۔ برا کرے ہے ۔ (بہوری کہے ہے)

کرے۔ بوہری کاوریت رکت آدی دسترن کو گرہے۔ وا بھوجن آدی وشے یولوپی ہوئے۔ وا۔ اپنی
پدھتی بدھاونے کے ادھمی ہوئے۔ وا کے اِن دھن آدک بھی راکھے۔ وا ہنسا دک کرے۔ نانا
آرمبھ کرے۔ سو ستوک پرگرہ گرہن کا پھل نگود کہاہے۔ تو ایسے پاپن کا پھل تو انت سنسار
ہونے ہی ہوتے۔ بوہری لوکن کی اگیانتا دیکھو۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تاکو
تو پاپی کہے۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے۔ بوہری تن کو گرو مانے۔ منی دت تن کا
سنمان آدی کرنے۔ سو شاستر وشے کرت کارت انوموُدنا کا پھل کہاہے۔ تاتے اِن کو بھی
ویسا ہی پھل لاگے ہے۔ منی پد لینے کا تو کرم یہ ہوئے۔ پہلے تتو گیان ہوئے۔ پیچھے اُداسین
پرینام ہوئے۔ پرشہہ آدی سہنے کی شکتی ہوئے تب وہ سویم۔ آپو منی بھیا چاہے۔ تب شری
گرو منی دھرم انگی کار کراوے۔ یہ کون وپریت ہے تتو گیان رہت وشہ کشائے آسکت جیو۔
تن کو مایا کر وا۔ لوبھ دکھاتے منی پد دینا پیچھے انیتھا پرورتی کراونی۔ سو یہ ہو بڑا انیائے
ہے۔ ایسے کوگرو کا وا۔ تن کے سیون کا نشیدھ کیا۔ اب اِس کتھن کے درڑھ کرنے کو شاستر ن
کی ساکھ دیجئے ہے۔ تہاں۔ اُپدیش سدھانت رتن مالا وشے ایسا کہا ہے۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे थुणिऊण लिंति दाणाइं ।
दोण्णवि अमुणियसारा दूसमिसमयम्मि बुड्ढंति ॥ ३१ ॥

کال دوش تے گرو ہیں۔ تے بھاٹ بھئے بھاٹ وت شبد کر داتار کی ستتی کر کے
دان آدک گرہے ہے۔ سو اِس دُکھما کال وشے دوؤ ہی داتار وا۔ پاتر سنسار وشے ڈوبے
ہے۔ بہوری تہاں کہاہے۔

सप्पे दिट्ठे णासइ लोओ णहि कोवि किंपि अक्खेइ ।
जो चयई कुगुरु सप्पं हा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३६ ॥

یا کا ارتھ۔ سرپ کو دیکھ کوؤ بھاگے۔ تاکو تو لوک کچھو بھی کہے۔ نا ہی۔ ہائے ہائے دیکھو۔ جو
کوگرو سرپ کو چھوڑے تا ہی موڑھ دشٹ کہے بُرا بولیں۔

सप्पो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइं देइ मरणाइं ।
तो वर सप्पं गहियं मा कुगुरुसेवणं भद्दं ॥ ३७ ॥

اہو سرپ کرتو ایک ہی بار مرن ہوتے۔ ار۔ کوگرو انت مرن دے ہے۔ انت بار جنم مرن کراوے
ہے۔ تاتے ہے بھدر۔ سانپ کا گرہن تو بھلا۔ ار کوگرو کا سیون بھلا ناہی۔ اور بھی گاتھا تہاں
اِس شردھان درڑھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے۔ سو تس گرنتھ تے جان لینی۔ بہوری
سنگھ پٹ وشے ایسا کہاہے۔

تہاں کے ئی ٹوپی دے ہے۔ کئی گودری راکھے ہے۔ کے ئی چولا پہرے ہیں۔ کے ئی چادر اوڑھے ہے، کے ئی لال وستر راکھے ہے۔ کے ئی شویت وستر راکھے ہے۔ کے ئی بھگوا راکھے ہے۔ کے ئی ٹاٹ پہرے ہیں۔ کے ئی مرگ چھالا راکھے ہے۔ کے ئی راکھ لگاوے ہے۔ اِتیادی انیک سوانگ بناوے ہے۔ سو جو شیت اُشن آدک سہے نہ جاتے تھے۔ لجا نہ چھوٹی تھی۔ تو پاگیہ جاما اتیادی پرورتی روپ وستر آدک کا تیاگ کاہے کو کیا؟ اُن کو چھوڑی ایسے سوانگ بناونے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ گرہستھن کو ٹھگنے کے ارتھی ایسے بھیش جاننے۔ جو گرہستھ سار کھا اپنا سوانگ راکھے، تو گرہستھ کیسے ٹھگاوے۔ ار یا کو۔ان کر آجیوکا۔ کا دامدھن آدک کا۔ وا مان آدک کا پریوجن سادھنا۔ تاتے ایسے سوانگ بناوے ہے۔ جگت بھولا' تِس سوانگ کو دیکھ ٹھگاوے' ار دھرم بھیا مانے' سو یہ ہو بھرم ہے۔ سو ہی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सारत्तो मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।
तह मिच्छवेसमुसिया गयं पि ण मुणंति धम्म-णिहिं॥१॥

(उपदेश सि०र०५)

یا کا ارتھ۔ جیسے کوئی دیشیا سکت پُرش دھن آدک کو مُسا دتا ہوا بھی ہرش مانے ہے۔ تیسے متھیا بھیش کر ٹھگے گئے یہ تو نشٹ ہوتا دھرم۔ دھن کو نا ہی جانے ہے۔ بھاوارتھ یہ ہو متھیا بھیش والے جیون کی شو شرُوشا آدی تے اپنا دھرم۔ دھن' نشٹ ہونے کا تا کا وِشاد نا ہی۔ متھیا بدھی تے ہرش کرے ہے۔ تہاں کے ئی تو متھیا شاستر ن وشے بھیش نِروپن کئے ہے۔ تِن کو دھارے ہے۔ سو اُن شاستر ن کا کرن ہارا پاپی سمیک کریا۔ نتے اُوچ پدپد روپن تے میری مانی ہوتی وا۔ انیہ جیو اِس مارگ وشے بہت لاگے۔ اس ابھی پرائے تے متھیا اُپدیش دیا۔ تا کی پرم پرا کر دِچار رہت جیو اِتنا تو وچار نا ہی' جو سُکم کریا تے اُوچ پد ہونا بتاوے ہے۔ سو یہاں کچھو دغا ہے۔ بھرم کر تِن کا کہا مارگ وشے پرورتے ہے۔ بوہری کے ئی شاستر ن وشے تو مارگ کٹھن نِروپن کیا۔ سو۔ تو سدھے نا ہی۔ ار اپنا اُونچا نام دھرائے بنا لوک مانے نا ہی۔ اس ابھی پرائے تے یتی مُنی۔ آچاریہ۔ اُپادھیائے۔ سادھو بھٹارک۔ سنیاسی۔ یوگی۔ تپسوی۔ نگن۔ اتیادی نام تو اُونچا دھراوے ہیں۔ ار ان کا آچارن کو نا ہی سادھ سکے ہے تاتے اِچھا انوسار نانا بھیش بناوے ہے۔ بوہری کے ئی اپنی اِچھا انوسار ہی تو نوین نام دھراوے ہے سار اِچھا انوسار ہی بھیش بناوے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھارنے تے گُرو پنوں مانے ہے۔ سو یہ سو متھیا ہے۔

یہاں کوئی پوچھے ہے کہ بھیش تو بہت پرکار کے دیسے۔ تِن وشے سانچے جھوٹے بھیش کی پہچان کیسے ہوئے؟

بوہری ویشنو شاسترن وشے ایسا بھی کہیں ہیں۔ ویدویاس آدک تے اُپجے۔ تہاں کُل کا انوکرم کیسے رہا۔ بوہری مُول اُتپتی تو برہماتے کہے ہیں۔ تاتے سرو کا ایک کُل ہے۔ بھن کُل کیسے رہا؟ بوہری اُوچ کُل کی استری کے نیچ کُل کے پُرش تے وا نیچ کُل کی استری کے اُوچ کُل کے پُرش تے سنگم ہوئے سنتتی ہوتی دیکھئے ہے۔ تہاں کُل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کداچت کہوگے ایسے ہے تو اُوچ نیچ کُل کا وبھاگ کاہے کو مانو ہو۔ سو لوکک کارن وشے استیہ بھی پرورتی سمبھوے' دھرم کاریہ وشے تو استیہ تا سمبھوے ناہی۔ تاتے دھرم پدھتی وشے کُل اپیکچھا مہنت پنا ناہی سمبھوے ہے۔ دھرم سادھن ہی تے مہنت پنا ہوئے۔ برہمن آدی کُلن وشے مہنت تا ہے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم کی پرورتی چھوڑ ہنسا دک پاپ وشے پرورتتے مہنت پنا کیسے رہے؟ بوہری کیتی کہے ہے جو ہمارے بڑے بھکت بھئے ہے۔ سِدھ بھئے ہیں۔ دھرماتما بھئے ہیں۔ ہم اُن کی سنتتی وشے ہیں۔ تاتے ہم گورو ہیں۔ سو اُن بڑن کے بڑے تو ایسے اُتم تھے ناہی۔ تِن کی سنتتی وشے اُتم کاریہ کئے۔ اُتم مانو ہو تو اُتم پُرش کی سنتتی وشے جو اُتم کاریہ نہ کرے۔ تاکو اُتم کاہے کو مانو ہو۔ بوہری شاسترن وشے والوک وشے یہ ہو پرسِدھ ہے کہ پِتا شُبھ کاریہ کر اُوچ پد کو پاوے۔ پُتر اشُبھ کاریہ کر نیچ پد کو پاوے۔ اتھوا پِتا اشُبھ کاریہ کر نیچ پد کو پاوے۔ پُتر شُبھ کاریہ کر اُوچ پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی اپیکچھا مہنت ماننا یوگیہ ناہی۔ ایسے کل کر گُرو پنا ماننا' مِتھیا بھاو جاننا۔ بوہری لِکے ہی پٹ کر گُروپنوں مانے ہے۔ کوئی پُوروے مہنت پُرش بھیا ہوتے تاکے پاٹ بے شِشیہ پرتی شِشیہ ہوتے آئے۔ تہاں تِن وشے تس مہنت پُرش کیسے گُن نہ ہوتے بھی گُروپنوں مانئے۔ سو جو ایسے ہی ہوئے تو اُس پاٹ وشے کوئی پرستری گمن آدی مہاپاپ کاریہ کریگا۔ سو بھی دھرماتما ہوگا۔ سُگتی کو پراپت ہوگا۔ سو سمبھوے ناہی۔ ار وہ پاپی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں رہا؟ جو گُرو پد یوگیہ کاریہ کرے۔ سو ہی گُرو ہے۔ بوہری کے تی پہلے تو استری آدی کے تیاگی تھے پیچھے بھرشٹ ہوئے۔ وواہ آدی کاریہ کر گرہستھ بھئے۔ تِن کی سنتتی آپ کو گُرو مانے ہے۔ سو بھرشٹ بھئے پیچھے گُرو پنا کیسے رہا۔ اور گرہستھ وت لے بھی بھئے۔ اِتنا وشیش بھیا۔ جو اے بھرشٹ ہوتے گرہستھ بھئے اِن کو مُول گرہستھ دھرمی گُرو کیسے مانیں۔ بوہری کے ہی انیہ تو سرو پاپ کاریہ کرے' ایک استری پرسنے ناہی اس ہی انگ کر گُروپنوں مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی ہنسا پرگرہ آدک بھی پاپ ہے۔ تِن کو کرتے دھرماتما گُرو کیسے مانئے۔ بوہری۔ وہ دھرم بُدھی تے وواہ آدک کا تیاگی ناہی بھیا ہے۔ کوئی آجیوکا وا لجا آدی پریوجن کو لئے وواہ نہ کرے ہے۔ جو دھرم بُدھی ہوتی تو ہنسا دک کو کاہے کو بدھاوتا۔ بوہری جاکے دھرم بُدھی ناہی۔ تاکے شیل کی بھی درڑھتا رہے ناہی۔ ار وواہ کرے ناہی۔ تب پراستری گمن آدی مہاپاپ کو اُپجاوئے۔ ایسی کریا ہوتے گُرو پنو ماننا مہا بھرم بُدھی ہے۔ بوہری کے تی کاہو پرکار کا بھیش دھارنے تے گُرو پنو مانے ہے۔ سو بھیش دھارے کون دھرم بھیا۔ جاتے دھرماتما گُرو ملنے۔

تاکا اُوتر۔ جو بگاڑ نہ ہوئے۔ تو ہم کاہے کو نشیدھ کرے۔ پرنتو ایک تو متھیا تو ادی درڑھ ہونے تے موکش مارگ دُرلبھ ہوئے جاتے ہے۔ سو یہ ہو بڑا بگاڑ ہے۔ ایک پاپ بندھ ہونے تے آگامی دُکھ پائیے ہے۔ یہ ہو بگاڑ ہے۔

یہاں پوچھے کہ متھیا تو آدک بھاؤ تو ماتو۔ شردھان آدی بھئے ہوئے --- ۔ ار پاپ بندھ کھوٹے کاریہ کیئے ہوتے --- تن کے ماننے تے متھیا تو آدک وا پاپ بندھ کیسے ہوئے؟

تاکا اُوتر۔ پرتھم تو پرو۔ دین کو اِشٹ انِشٹ ماننا ہی متھیا ہے۔ جاتے کو قدر دیہ کا ہو کا متر شترو ہے ناہی۔ بوہری جو اِشٹ۔ انِشٹ بُدھی پائیے ہے۔ تو تا کا کارن پنیہ پاپ ہے۔ تاتے جیسے پنیہ بندھ ہوئے۔ پاپ بندھ نہ ہوتے سو کرے۔ بوہری جو کرم اُودے کا بھی نشچیہ نہ ہوئے۔ اِشٹ انِشٹ کے باہیہ کارن تن کے سنیوگ دیوگ کا اُپائے کرے۔ سو کو دیو کے ماننے تے اِشٹ انِشٹ بُدھی دور ہوتی ناہی۔ کیول وردھی کو پراپت ہوئے۔ بوہری پنیہ بندھ بھی ناہی ہوتا۔ پاپ بندھ ہوئے۔ بوہری کوؤ دیو کاہو کو دھن آدک دیتے کھوستے دیکھے ناہی۔ تاتے اے باہیہ کارن بھی ناہی۔ ان کا ماننا کیسے ارتھی کیجئے ہے۔ جب اتینت بھرم بُدھی ہوئے۔ جیو آدی تون کا شردھان گیان کا انش بھی نہ ہوتے ار راگ دویش کی اتی پرورتا ہوئے تب ہے کارن ناہی۔ تن کو بھی اِشٹ انِشٹ کا کارن مانے۔ تب کو دیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا تیور متھیا تو آدی بھاؤ بھئے موکش مارگ اتی دُرلبھ ہوئے ہے۔

کو گرو کا نرُوپن اور۔ اُوس کے شردھان آدک کا نشیدھ

آگے کو گرو کے شردھان آدک کو نشیدھ کیجئے ہے:-

جے جیو وشیہ کشائے آدی ادھرم روپ تو پرنیمار۔ ان آدک تے آپ کو دھرماتما مانا دے دھرماتما یوگیہ نمسکار آدی کریا کراوے۔ اتھوا کنچت دھرم کا کوئی انگ دھار بڑے دھرماتما کہاوے۔ بڑے دھرماتما یوگیہ کریا کراوے۔ ایسے دھرم کا آشریہ کر آپ کو بڑا مناوے۔ تے سرو کو گرو جاننے۔ جاتے دھرم پدھتی وشے تو وشے کشائے آدی چھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھارے۔ تیسا ہی اپنا پد ماننا یوگیہ ہے۔

(کل اپیکشا گرو پنے کا نشیدھ)

تہاں کے ئی تو کل کر آپ کو گرو مانے ہے۔ تن وشے کے ئی برہمن آدک تو کہے ہے۔ ہمارا کل ہی اُونچا ہے۔ تاتے ہم سرو کے گرو ہیں۔ سو اُس کل کی اُونچا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اُونچ کل وشے اُوپج ہین آچرن کرے تو واکو اُونچ کیسے مانئے۔ جو کل وشے اُوپجنے ہی تے اُونچ پنا رہے۔ تو مانس بھکشن آدی کئے بھی واکو اُونچ ہی مانو سو بنے ناہی۔ بھارت وشے بھی انیک پرکار برہمن کہے ہے۔ تہاں ”جو برہمن ہوتے چنڈال کاریہ کرے۔ تاکو چنڈال برہمن کہئے“ ایسا کہا ہے۔ سو کل ہی تے اُونچ پنا ہوتے تو ایسی سنگیا کاہے کو دی ہے۔

اِن کو سمیکتو می مان پُوجنے ہے۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی اُمکھیتا ناہی۔ جو سمیکت کری ہی پُوجئے تو سروارتھ سدھی کے دیو۔ لوکانتک دیو۔ تِن کو ہی کیوں نہ پُوجئے۔ بوہری کہوگے۔ اِن کے جن بھکتی وشیش ہے۔ سو بھکتی کی وشیشتا بھی، سو دھرم انذر کے ہے۔ وہ سمیک درشٹی بھی ہے۔ واکو چھوری اِن کو کاہے کو پُوجئے۔ بوہری جو کہوگے، جیسے راجہ کے پرتی ہار ادک ہیں۔ تیسے تیرتھنکر کے چھیتر پال ادک ہیں۔ سو سموشرن آدی وشئے اِن کا ادھیکار ناہی یہ جھوٹی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرتی ہارادک کا ملایا۔ راجہ سیو ملئے۔ تیسے اسے تیرتھنکر کو ملادتے ناہی۔ وہاں تو جاکے بھکتی ہوئے سو ہی تیرتھنکر کا درشن آدک کرد۔ کچھو کسی کے آدھین ناہی۔ بوہری دیکھو۔ اگیا نتا آیو دھادک لئے رُود رسروپ جن کا (ڈنکی) گائے گائے بھکتی کرے۔ سو جن مت وشئے۔ رودر روپ پُوجیہ بھیا۔ تو یہ ہو بھی۔ انیہ مت ہی کے سمان بھیا۔ تیبر متھیا تو بھاؤ کری جن مت وشئے ایسی ہی وپریت پرورتی کا ماننا ہوئے۔ ایسے چھیتر پال آدک کو بھی پُوجنا یوگیہ ناہی۔

گئو۔ سرپ آدک کی پُوجا کا نراکرن

بوہری۔ گئو سرپ آدی ترتیچ ہیں۔ تے پرتیکش ہی آپ تے ہین بھاسے ہے۔ اِن کا ترسکار آدک کرسکے ہے۔ اِن کی نند دشا پرتیکھ دیکھئے ہے۔ بوہری ورکچھ، اگنی، جل آدک ستھاور ہیں۔ تے ترتیچی ہوتے۔ اتینت ہین اوستھا کو پراپت دیکھئے ہے۔ بوہری شستر دوات آدی اچیتن ہیں سو سروشکتی کر ہین پرتیکھ بھاسے ہے۔ پُوجیہ پنے کا اُپچار بھی سمبھوے ناہی۔ تاتے ان کا پُوجنا مہا متھیا بھاو ہے۔ ان کو پوجیں پرتیکھ وا انومان کر کچھو بھی پھل پراپتی ناہی بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پُوجنا یوگیہ ناہی۔ یا پرکار سرو ہی۔ کو دیون کا پُوجنا ماننا نشیدھ ہے۔ دیکھو متھیا تو کی مہما لوک وشئے تو آپ تے نیچے کو نمتے، آپکو نندیہ مانے ارموہت ہوئے۔ رودری پرینت کو پُوجنا بھی نندیہ منوں نہ ملنے۔ بوہری لوک وشئے تو جاتے پریوجن سدھ ہوتا جانے، تاہی کی سیوا کرے۔ ارموہت ہوئے۔ کو دیون تے میرا پریوجن کیسے سدھ ہوگا۔ ایسا بنا وچارے ہی کو دیون کا سیون کرے۔ بوہری کو دیون کا سیون کرتے ہزاروں وگھن ہوئے تاکو تو گنے ناہی۔ ارکوئی پُنیہ کے اُدے تے اِشٹ کاریہ ہوتے جاتے تاکو کہے۔ اس کے سیون تے یہ ہو کاریہ بھیا۔ بوہری کو دیوادک کا سیون کئے بنا جے اشٹ کاریہ ہوتے تنکو تو گنے ناہی۔ ارکوئی انشٹ بھئے تو کہیا کا سیون نہ کیا تاتے انشٹ بھیا۔ اتنا ناہی وچارے ہے۔ جو اِن ہی کے آدھین اِشٹ انشٹ کرنا ہوئے، تو جے پُوجے تن کے اِشٹ ہوتے نہ پُوجے۔ تِن کے انشٹ ہوتے۔ سو۔ تو دیستا ناہی۔ جیسے کاہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتر آدی مرتے دیکھئے ہے۔ کاہو کے بنا مانے بھی جیتے دیکھئے ہے۔ تاتے شیتلا کا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔ ایسے ہی سرو کو دیون کا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔ ایہاں کو کہے۔ کاریہ کاری ناہی تو مت ہوؤ کچھو تن کے ماننے تے بگار بھی تو ہوتا ناہی

تاکا اُوتّر۔ جیون کے پُورب بھو کا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ دیتن کے پُورب بھو کا سمرن آدک تے وشیش سنسکار ہے، تاتے پُورب بھو کے وِشئے ایسی ہی واسنا تھی۔ گیادک وِشئے پنڈ پردان آدی کئے گتی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے۔ جو مسلمان آدی مر دیتر ہوے تے ایسے کہے ناہی۔ وے۔ اپنے سنسکار رُوپ ہی وچن کہے۔ تاتے سرو دیتن کی گتی تیسے ہی ہوتی ہوتے تو سروہی سمان پرارتھنا کرے۔ سو ہے ناہی۔ ایسے جاننا۔ ایسے دیتر ادکن کا سرُوپ جاننا۔

سُوریہ چندر مادی گرہ پُوجا پرتی شیدھ

بوہری سُوریہ چندر ما گرہ آدک جیوتشی ہے۔ تن کو پُوجے ہیں۔ سو بھی بھرم ہے۔ سُوریہ آدک کو پرمیشور کا انش مانی پُوجے ہیں۔ سو، دلکے تو ایک پرکاش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پرکاش دان۔ انیہ رتنادک بھی ہوئے۔ انیہ کوئی ایسا لکھن ناہی۔ جاتے واکو پرمیشور کا انش مانیے۔ بوہری چندر مادک کو دھن آدک کی پراپتی کے ارتھ پُوجے ہیں۔ سو اُنکے پُوجنے تے ہی دھن ہوتا ہوئے۔ تو سرو دردری۔ اس کاریہ کو کریں۔ تاتے۔ اے متھیا بھاؤ ہے۔ بوہری جیوتش کے وچارتے کھوٹا گرہ آدک آئے۔ تن کا پُوجن آدی کرے ہے۔ دلکے ارتھ دان آدک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایوگمنادی کرے ہے۔ پُرش کے داہنے باوے آئے سکھ دُکھ ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوہے۔ کچھو سکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے گرہ آدک سویم ایوگمنادی کرے ہے۔ پرانی کے یتھا سمبھو یوگ کو پراپت ہوتے سکھ دُکھ ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوہے۔ کچھو سکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی، تو اُن کا پُوجن آدی کرے۔ تاکے بھی اِشٹ نہ ہوتے۔ کوئی نہ کرے۔ تاکے بھی اِشٹ ہوئے۔ تاتے تن کا پُوجن آدی کرنا متھیا بھاؤ ہے

یہاں کوؤ کہے۔ دینا تو پُنیہ ہے سو بھلاہی ہے

تاکا اُوتّر۔ دھرم کے ارتھ دینا پُنیہ ہے۔ یہ ہو تو دُکھ کا بھے کری۔ وا سکھ کا لوبھ کری دے ہے۔ تاتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پرکار جیوتشی دیون کو پُوجے ہے سو متھیا تو ہے۔

بوہری دیوی دہاڑی آدی ہیں تے کئی تو دیتری، وا جیوتشی ہیں۔ تن کا انیتھا سرُوپ مان پُوجن آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تن کی کلپنا کر۔ پُوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے دیتر ادک کے پُوجنے کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوؤ کہے۔ چھیتر پال۔ دہاڑی۔ پدماوتی آدی۔ دیوی یکچھ۔ یکچھنی آدی جے جن مت کو انُوسرے ہیں۔ تن کے پُوجن آدی کرنے میں تو دوش ناہی۔

تاکا اُوتّر۔ جن مت وِشئے سیم دھارے پُوجیہ نہ ہوہے۔ سو دیون۔ کے سیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

واکے اچھا ہوتے ار آپ کے بہت گیانی ہوتے تو اپر تیکھ کو پوچھے تا کا اُتر دے۔ تتھا آپ کے ستوک گیان ہوئے تو انیہ مہت گیانی کو پوچھ آئے کر جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیان ہوتے وا اچھا نہ ہوتے تو پوچھے تا کا اُتر نہ دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری۔ ستوک گیان والا دیتر ادک کے اُوپجا کیتیک کال ہی پوُرب جنم کا گیان ہوئے سکے پیچھے تا کا سمرن رہے۔ تاتے تہاں کوئی اچھا کر آئے۔ کچھو چیشٹا کرے تو کرے۔ بوہری پوُرب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انیہ وار تا پوچھے تو وا اودھی تو تھوری اپنا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اُتر آپ نہ دے سکے۔ وا اچھا نہ ہوتے، تہاں مان کو توہل آدک تے اُتر نہ دے۔ وا جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے۔ جو اپنے وا انیہ کے شریر کو وا پُدگل سکندھ کو اچھا ہوئے تیسے پرنما دے۔ تاتے۔ نانا آکار آدی رُوپ آپ ہوتے وا انیہ نانا چارتر دکھاد۔ بوہری انیہ جیو کے شریر کو روگ آدی یُکت کرے۔ یہاں اِتنا ہے اپنے شریر کو وا انیہ پُدگل سکندھن کو تو جیتی شکتی ہوئے تیتے ہی پرنمائے سکے۔ تاتے سرو کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انیہ جیو کے شریر آدک کِہدا کا پُنیہ پاپ کے انوسار پرنمائے سکے۔ واکے پُنیہ اُودے ہوتے تو آپ روگ آدی رُوپ نہ پرنمائے سکے۔ ار پاپ اُودے ہوتے تو وا کا اشٹ کاریہ نہ کر سکے۔ ایسے دیتر ادکن کی شکتی جاننی۔

یہاں کوئی کہے اِتنی جن کی شکتی پائیے۔ تِنکے ماننے پوُجنے میں دوشن کہا؟

تا کا اُتر۔ آپ کے پاپ اُودے ہوتے سُکھ نہ دے سکے۔ پُنیہ اُودے ہوتے۔ دُکھ نہ دے سکے۔ بوہری۔ تِن کے پوُجنے تے کوئی پُنیہ بندھ ہوئے ناہی۔ راگ آدک کی وردھی ہوتے پاپ ہی ہوئے ہے۔ تاتے تِن کا ماننا پوُجنا کاریہ کاری ناہی۔ بُرا کرنے والا ہے۔ بوہری دیتر ادِک منا دے ہے۔ پُجا دے ہے۔ سو۔ کوتوہل کرے ہیں۔ کچھو وِشیش پریوجن ناہی۔ راکھے ہے۔ جو اُن کو مانے پوُجے۔ تِس سیتی کوتوہل کیا کرے۔ جو نہ مانے پوُجے۔ تا سو کچھو نہ کہے۔ جو اُونکے پریوجن ہی ہوئے تو نہ ماننے، پوُجنے والے کو گھنا دُکھی کرے۔ سو تو جن کی نہ ماننے پوُجنے کا اوگاڑھ ہے تا سو۔ کچھو بھی کہتے دیکھتے ناہی۔ بوہری پریوجن تو چھُدادِک کی پیڑا ہوئے تو ہوئے۔ سو اُونکے ویکدتا ہے ناہی۔ جو ہوئے تو اُونکے ارتھی نوید آدک دیجئے۔ تا کو بھی گرہن کیوں نہ کرے۔ وا اُورن کے جا اُونے آدی کرنے ہی کو کاہے کو کہے۔ تاتے اُونکے کوتوہل ماتر کریا ہے۔ سو آپ کو اُونکے کوتوہل کا ٹھکانا بھئے دُکھ ہوئے ہیتا ہوئے تاتے اُونکو ماننا پوُجنا یوگیہ ناہی۔

بوہری کوئی پوُچھے کہ دیتر ایسے کہے ہیں۔ گیا آدی وِشے پنڈ پردان کرو تو ہماری گتی ہوتے۔ ہم

بوہری نہ دے۔ سو کہا ہے۔

سرو مانیں ہیں۔ بہوری کودیو نی کا سیون وِشے ہنسادِ مِتھیا آدِک ہی کا ادھیکا ہے۔ تاتیں کودیونی کے سیون تیں پرلوک وِشے بھلا نہ ہوئے۔

بہوری کیتے جو اِس پیائے سمبندھی شترو ناش آدِک۔ وا روگ آدی مٹانا۔ وادھن آدِک کی پراپتی۔ وا پُتر آدِک کی پراپتی اِتیادی دُکھ میٹنے۔ وا سُکھ پاونے کا انیک پرےوجن لئے کودیونی کا سیون کریں ہیں۔ بہوری ہنومان آدی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری دیوی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری گنگوری سانجھا آدی بنائے پوجیں ہیں۔ چوتھی شیتلا دیہاڑی آدی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری آوُت پتر دینتر آدِک کوں پوجیں ہیں۔ بہوری سوریہ چندرما شنیچر آدی جیوتشی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری پیر پیغمبر آدِکنی کوں پوجیں ہیں۔ بہوری گئو گھوٹک آدی تریَنچی کوں پوجیں ہیں۔ اگنی جل آدِک کوں پوجیں ہیں۔ شستر آدِک کو پوجیں ہیں۔ بہت کہا کہیئے۔ روڑی اِتیادِک کوں پوجیں ہیں سو۔ ایسے کودیونی کا سیون متھیا درشٹی تیں ہوئے۔ کاہے تیں۔ پرتھم تو جن کا سیون کریں سو کیتی تو کلپنا ماتر ہی دیو ہیں سو۔ تن کا سیون کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بہوری کیتی دینتر آدِک ہیں سو۔ اے کاہو کا بُرا بھلا کرنے کو سمرتھ ناہیں۔ جو دے ہی سمرتھ ہوتیں۔ تو دے ہی کرتا ٹھہریں سو۔ تو ان کا کیا کچھو ہوتا دیستا ناہیں۔ پرسن ہوتے دھن آدِک دے سکیں ناہیں۔ دویشی ہوئے بُرا کری سکتے ناہیں۔

یہاں کوئی کہے۔ دُکھ تو دیتے دیکھیے ہیں۔ مانے تیں دُکھ دیتے رہی جاتے ہیں۔

تا کا اُتر۔ یاکے پاپ کا اُدے ہوئے۔ تب ایسی ہی اُنکے کوتوہل بدھی ہوتے تاکری وے چیشٹا کریں۔ چیشٹا کرتیں بہو دُکھی ہوئے۔ بہوری دے کوتوہل تیں کچھو کہیں۔ یہو کہیا کرے تب دے چیشٹا کرتے تیں رہی جائیں۔ بہوری یاکوں شتھِل جانی کوتوہل کیا کریں۔ بہوری جو یاکے پنیہ کا اُدے ہوئے تو کچھو کری سکتے ناہیں سو بھی دیکھیے ہیں۔ کوئی جیو اُن کوں پوجیں ناہیں۔ وا اُن کی نندا کریں ہوا۔ دے بھی اُس تیں دویش کریں پرنتو تاکوں دُکھ دئی سکیں ناہیں۔ وا ایسے بھی کہتے دیکھیے ہے۔ جو ہملا نا ہم کوں مانیں ناہیں پرنتو اُس تیں کچھو ہمارا وش ناہیں۔ تاتیں دینتر آدِک کچھو کرنے کوں سمرتھ ناہیں۔ یاکا پنیہ پاپ ہی تیں سُکھ دُکھ ہوئے ہے۔ اُن کے مانیں پوجیں اُلٹا روگ لاگے ہے۔ کچھو کاریہ سِدھی ناہیں۔ بہوری ایسا جاننا جے کلپت دیو ہیں۔ تِن کا بھی کہیں اتیشیہ چمتکار ہوتا دیکھیے ہے سو دینتر آدِک کری کیا ہوئے ہے۔ کوئی پورو پریائے وِشے اُن کا سیوک تھا۔ پیچھے مری دینتر آدی بھیا۔ وا تہاں ہی کوئی نِمت تیں ایسی بُدھی بھئی تب وہ لوک وِشے تِن کے سیونے کی پرورتی کراونے کے ارتھی کوئی چمتکار دکھاوے ہے۔ جگت بھولا کنچت چمتکار دیکھی تِس کاریہ وِشے لگی جائے ہے۔ جیسے جن پرتیما دِک کا بھی اتیشیہ ہوتا سُنیے دیکھیے ہے۔ سو جن کرتے ناہیں جینی دینتر آدی کرت ہوئے۔ تیسے ہی کودیونی کا کوئی چمتکار ہوتے سو اُن کے انوچری دینتر آدکنی کری کیا ہوئے ہے۔ ایسا جاننا۔ بہوری انیہ مت وِشے بھکتی کی سہائے پرمیشور کری۔ وا پرتیکھش درشن دئے اِتیادی کہے ہیں۔ تہاں کیتی تو کلپت باتیں کہی ہیں۔ کیتی اُن کے انوچری

ॐ नमः

چھٹا ادھیکار

(कुदेव, कुगुरु और कुधर्म का प्रतिषेध)

(दोहा)

मिथ्या देवादिक भजें, होहै मिथ्या भाव।
तजि तिनकों सांचे भजौ, यह हितहेतु उपाव॥१॥

ارتھ۔ انادی تیں جیونی کے متھیا درشن آدِک بھاؤ پایئے ہے۔ تنی کی پُشٹتا کوں کارن کُودیو، کُوگُرو، کُودھرم کا سیون ہے۔ تاکا تیاگ بھئے موکھش مارگ وِشے پروِرتی ہوئے تاتیں ان کا نروپن کیجئے ہے۔

(कुदेव का निरुपण और उसके श्रद्धानादिक का निषेध)

تہاں جے ہِت کا کرتا ناہیں۔ ار۔ تنی کوں بھرم تیں ہِت کا کرتا جانی سیئیے۔ سو۔ کُودیو ہے۔ تنی کا سیون تین پرکار پریوجن لئے کرتیے ہے۔ کہیں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ کہیں پرلوک کا پریوجن ہے۔ کہیں اِس لوک کا پریوجن ہے۔ سو۔ یہ پریوجن تو سدھی ہوئے ناہیں۔ کچھو وِشیش ہانی ہوتے۔ تاتیں تنی کا سیون متھیا بھاؤ ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

انیہ متنی وِشے جنی کے سیون تیں مکتی ہونی کہی ہے۔ تنی کوں کیئی جیو موکھش کے ارتھی سیون کریں ہیں۔ سو۔ موکھش ہوئے ناہیں۔ تِن کا ورنن پوروے انیہ مت ادھیکار وِشے کہیا ہی ہے۔ بُوہری انیہ مت وِشے کہے دیو، تنی کوں کیئی پرلوک وِشے سُکھ ہوئے۔ دُکھ نہ ہوئے۔ ایسے پریوجن لئے سیویں ہیں۔ سو ایسی سِدھی تو پُنیہ اُپجائے۔ ار۔ پاپ نہ اُپجائے ہوئے۔ سو۔ آپ پاپ اُپجاوے ہے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو۔ تہاں انیائے ٹھہریا۔ کاہُو کوں پاپ کا پھل دیے۔ کاہو کوں نہ دیے۔ سو۔ ایسے تو ہے ناہیں۔ جیسا اپنا پرنام کریگا۔ تیسا ہی پھل پاوے گا۔ کاہُو کا بُرا بھلا کرنے والا ایشور ہے ناہیں۔ بُوہری تنی دیونی کا سیون کرتیں تنی دیونی کا نام کرے۔ ار۔ انیہ جیونی کی ہنسا کرے۔ وا بھوجن نرتیہ آدی کری اپنی اِندرینی کا وِشے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرنامنی کا پھل تو لاگے بِنا رہنے کا نہیں۔ ہنسا وِشے کشائینی کوں سرو پاپ کہیں ہیں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی

سمپورن پرو وِشے بِروِدیہ رہیں ہی پوسہ ہوئے۔ جو تھوڑا بھی کال تیں پوسہ نام ہوتے
تو سا ایک کوں بھی پوسہ کہو' ناہیں شاستر وِشے پرمان بتاؤ' جگھنیہ پوسہ کا اِتنا کال
ہے۔ سو۔ بڑا نام دھرائے لوگنی کوں بھرماونا ہیو پریوجن بھاسے ہے۔ نوسری آکھڑی
لینے کا پاٹھ تو اور پڑھے' انگیکار اور کرے۔ سو پاٹھ وِشے تو "میرے تیاگ" ایسا وچن
ہے' تاتیں جو تیاگ کرے سو ہی پاٹھ پڑھے' یہو چاہیئے۔ جو پاٹھ نہ آوے تو بھاشا
ہی تیں کہے۔ پرنتو پدھتی کے ارتھی یہو ریتی ہے۔ نوسری پرتگیا گرہن کرنے کراونے
کی تو مکھیتا۔ ار یتھا وِدھی پالنے کی شِتھلتا۔ وا۔ بھاو نِرمل ہونے کا وِویک
ناہیں۔ آرت پریناَمنی کری۔ وا۔ لوبھ آدِک کری بھی اُپواس آدی کرے تہاں دھرم
مانے۔ سو۔ پھل۔ تو پریناَمنی تیں ہوئے۔ اِتیادی انیک کلپت باتیں کرے ہیں'۔
سو۔ جین دھرم وِشے سمبھوے ناہیں۔ ایسے یہو جین وِشے شوتیامبر مت ہے'۔
سو۔ بھی دیو آدِک کا۔ وا۔ تتو نی کا۔ وا۔ موکھش مارگ آدِک کا انیتھا نِروپن
کرے ہے۔ تاتیں مِتھیا درشن آدِک کا پوشک ہے۔ سو۔ تیاجیہ ہے۔ ساَنچا
جن دھرم کا سوروپ آگے کہیں ہیں۔ تاکری موکھش مارگ وِشے پرورتنا یوگیہ
ہے۔ تہاں پرورتے تمہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषै अन्यमत निरूपण
(पाँचवाँ अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥

راگ آدِک گھٹیں۔ سو۔ کاریہ کرنا۔

بُوہری گرہستھنی کوں انوورت آدِک کا سادھن بھیئے بناہی سامایک، پڈِکمنو، پوسہہ آدی کریانی کا مُکھیہ آچرن کراویں ہیں۔ سو۔ سامایک تو۔ راگ دویش بہت سامہ بھاو بھیئے ہوئے، پاٹھ ماتر پڑھے۔ وا۔ اُٹھنا بیٹھنا کیئے ہی تو ہوتی ناہیں۔ بُوہری کہو گے انیہ کاریہ کرتا تائیں۔ تو۔ بھلا ہے۔ سو۔ ستیہ، پرنتو سامایک پاٹھ وِشئے پرتگیا۔ تو۔ ایسی کرے، جو من وچن کایہ کری ساودیہ کوں نہ کروں گا، نہ کراؤں گا۔ ار۔ من وِشئے۔ تو۔ وِکلپ ہوا ہی کرے۔ ار۔ وچن کایہ وِشئے بھی کداچت انیتھا پرورتی ہوئے۔ تہاں پرتگیا بھنگ ہوئے۔ پرتگیا بھنگ کرنے تیں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہاپاپ ہے۔

بُوہری ہم پوچھیں ہیں۔ کوؤ پرتگیا بھی نہ کرے ہے۔ ار۔ بھاشا پاٹھ پڑھے ہے۔ تا کا ارتھ جانی تس وِشئے اُپیوگ راکھے ہے۔ کوؤ پرتگیا کرے، تا کوں۔ تو۔ نیکے پالے ناہیں۔ ار۔ پراکرت آدِک کا پاٹھ پڑھے، تا کے ارتھ کا آپ کوں گیان ناہیں۔ بنا ارتھ جانیں تہاں اُپیوگ رہے ناہیں، تب اُپیوگ انیتر بھٹکے۔ ایسے اِن دوؤنی وِشئے وِشیش دھرماتما کون؟ جو پہلے کوں کہوگے، تو۔ ایسا ہی اپدیش کیوں نہ دیجئے۔ دُوسرے کوں کہوگے، تو۔ پرتگیا بھنگ کا پاپ بھیا۔ وا۔ پرنامنی کے انوسار دھرماتما پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے انوسار ٹھہریا۔ تاتیں اپنا اُپیوگ جیسے نِرمل ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرنا۔ سدھے۔ سو۔ پرتگیا کرنی۔ جا کا ارتھ جانئے سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھراونے میں نفع ناہیں۔ بُوہری پڈِکمنو نام پوروَ دوش نراکرن کرنے کا ہے۔ سو مچھامی دُکڈم، اتنا کہیں ہی۔ تو دُشکرت متھیا نہ ہوئے، کیا دُکرت متھیا ہونے یوگیہ پرنام بھئے (دُکرت متھیا) ہوئے۔ تاتیں پاٹھ ہی کاریہ کاری ناہیں۔ بُوہری پڈِکمناں کا پاٹھ وِشئے ایسا ارتھ ہے، جو بارہ ورت آدِک وِشئے جو دُکرت لگیا ہوئے۔ سو۔ متھیا ہو ہُو۔ سو۔ ورت دھاریں بناہی تہی کا پڈِکمنا کرنا کیسے سمبھوے؟ جا کے اُپواس نہ ہوئے۔ سو۔ اُپواس وِشئے لاگیا دوش کا نراکرن کرے۔ تو۔ اسمبھو پنا ہوئے۔ تاتیں یہو پاٹھ پڑھنا کون پرکار بنے؟

بُوہری پوسہہ وِشئے بھی سامایک وت پرتگیا کری ناہیں پالیں ہیں۔ تاتیں پوروکت ہی دوش ہے۔ بُوہری پوسہہ نام تو پروہ کا ہے۔ سو۔ پروہ کے دِن بھی کیتا ایک کال پرینت پاپ کریا کرے، پیچھے پوسہہ دھاری ہوئے۔ سو جے تیں کال بنے تیتے کال سادھن کرنے کا تو دوش ناہیں۔ پرنتو پوسہہ کا نام کریئے۔ سو یکت ناہیں۔

ایسے کاریہ کاہے کوں کرے ؟

تا کا اُتر۔ جو شریر کری پاپ چھوڑیں ہی نصچیہ پنا ہوتے؛ تو ایسے ہی کریں۔ پرنتو پرینامنی وِشے پاپ چھوٹیں نردوییہ پنا ہوہے۔ سو۔ بنا آلمبن ساما یک آدی وِشے جاکا پرنام لگے ناہیں۔ سو۔ پوجن آدی کرئی؛ تہاں اپنا اُپیوگ لگاوے ہے۔ وہاں نانا آلمبن کری اُپیوگ لگی جاتے ہے۔ جو دہاں اُپیوگ کو نہ لگاوے؛ تو پاپ کارنی وِشے اُپیوگ بھٹکے تب بُرا ہوتے۔ تاتیں تہاں پرورتی کرنی اُچت ہے۔ بہُری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارتھی ہنسا کئے تو مہاپاپ ہوہے۔ انیتر ہنسا کئے تھوڑا پاپ ہے۔ سو یہو پرتھم تو سِدھانت کا وچن ناہیں۔ ار یُکتی تیں بھی ملے ناہیں۔ جاتیں ایسے مانیں اِندر جنم کلیانک وِشے بہت جل کری ابھیشیک کرے ہے۔ سموسرن وِشے دیو پُشپ ورشٹ چمر ڈھانا اِتیادی کاریہ کریں ہیں۔ سو۔ اے مہاپاپی ہوتے۔ جو تم کہوگے؛ اُن کا ایسا ہی ویوہار ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھئے بنا رہتا ناہیں۔ جو پاپ ہے۔ تو اِندر آدِک تو سمیگ درشٹی ہیں۔ ایسا کاریہ کاہے کوں کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کاہے کوں نِشیدھ کرو ہو۔ بہُری بھلا تم ہی کوں پُوچھیں ہیں۔ تیرتھنکر کی وندنا کوں راج آدِک گئے؛ سادھو کی وندنا کوں دُور بھی جایئے ہے؛ سِدھانت سُننے آدی کاریہ کرنے کوں گمن آدی کریئے ہے؛ تہاں مارگ وِشے ہنسا بھئی۔ بہُری سادھرمی جمایئے ہے۔ سادھو کا مرن بھئے تا کا سنسکار کریئے ہے۔ سادھو ہوتیں اُتسو کریئے ہے۔ اِتیادی پرورتی اب بھی دیسے ہے۔ سو۔ یہاں بھی ہنسا ہوہے۔ سو۔ اے کاریہ تو دھرم ہی کے ارتھی ہیں۔ انیہ کوئی پریوجن ناہیں۔ جو یہاں مہاپاپ اُپجے ہے۔ تو پُوروے ایسے کاریہ کئے تِن کا نِشیدھ کرو۔ ار اب بھی گرہستھ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تِن کا تیاگ کرو۔ بہُری جو دھرم اُپجے ہے۔ تو دھرم کے ارتھی ہنسا وِشے مہاپاپ بتائے۔ کاہے کوں بھرماوو ہو۔ تاتیں ایسے ماننا اُچت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن ٹھگائیں بہت دھن کا لابھ ہوتے تو وہ کاریہ کرنا؛ تیسے تھوڑا ہنسادِک پاپ بھئے بہت دھرم نپجے تو وہ کاریہ کرنا۔ جو تھوڑا دھن کا لوبھ کری کاریہ بگاڑے تو مُورکھ ہے؛ تیسے تھوڑی ہنسا کا بھے تیں بڑا دھرم چھوڑے تو پاپی ہی ہوتے۔ بہُری کوئی بہت دھن ٹھگاوے۔ ار ستوک دھن اُپجاوے۔ وا نہ اُپجاوے تو وہ مُورکھ ہی ہے۔ تیسے بہت ہنسادِک کری بہت پاپ اُپجاوے۔ ار بھکتی آدی دھرم وِشے تھوڑا پرورتے۔ وا نہ پرورتے تو پاپی ہی ہے۔ بہُری جیسے بنا ٹھگائے ہی دھن کا لابھ ہوتیں ٹھگاوے تو مُورکھ ہے۔ تیسے نِردویہ دھرم رُوپ اُپیوگ ہوتیں، ساودیہ دھرم وِشے اُپیوگ لگاونا اُچت ناہیں۔ ایسے اپنے پرینامنی کی اوستھا دیکھی بھلا ہوتے سو کرنا۔ ایکانت پکھش کاریہ کاری ناہیں۔ بہُری اہنسا ہی کیول دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ راگ آدکنی کا گھٹنا دھرم کا انگ مُکھیہ ہے۔ تاتیں جیسے پرینامنی وِشے

تاکا سمادھان ۔ مُنی پد لیتے ہی سرو پری گرہ کا تیاگ کیا تھا۔ کیول گیان بھئے پیچھے تیرتھنکر دیو کے سموشرن آدی بنائے، چھتر چامر آدی کئے۔ سو۔ ہاسیہ کری کہ بھکتی کری۔ ہاسیہ کری تو اِندر مہاپاپی بھیا، سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدِک وِشے بھی بھکتی ہی کرنے ہے۔ چھدمستھ کے آگے تیاگ کری وستو کا دھرنا ہاسیہ ہے، جاتیں واکے وِکھشپتا ہوتے آوے ہے۔ کیولی کے۔ وا پرتما کے آگے انوراگ کری اُتم وستو دھرنے کا دوش ناہیں۔ اُن کے وِکھشپتا ہوتے ناہیں۔ دھرم انوراگ تیں جیو کا بھلا ہوتے +

بہوری وے کہے ہیں ۔ پرتما بناونے وِشے، چیتیالیہ آدی کراونے وِشے پوجن آدی کرنے وِشے ہِنسا ہوتے۔ ار۔ دھرم اہنسا ہے۔ تاتیں ہنسا کری دھرم مانتے تیں مہاپاپ ہوئے ہے، تاتیں ہم اِن کاریِنی کوں نشیدھیں ہیں +

تاکا اُتر۔ اُن ہی کے شاستر وِشے ایسا وچن ہے :۔

सुच्चा जाणइ कल्लाणं सुच्चा जाणइ पावगं।
उभयं पि जाणए सुच्चा जं सेय तं समायर ॥ १॥

یہاں کلیان پاپ اُبھے اے تین شاستر سُنی کری جانے۔ ایسا کہیا۔ سو۔ اُبھے تو پاپ۔ ار۔ کلیان ملیں ہوئے۔ سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوچھئے ہے۔ کیول دھرم تیں تو اُبھے گھاٹی ہے ہی۔ ار۔ کیول پاپ تیں اُبھے بُرا ہے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بُرا ہے تو یا میں تو کچھو کلیان کا انش ملیا، پاپ تیں بُرا کیسے کہئے۔ بھلا ہے تو کیول پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔ بہوری یکتی کری بھی ایسے ہی ہوئے ہے۔ کوؤ تیاگی ہوئے، مندر آدِک ناہیں کراوے ہے۔ وا۔ سامایک آدِک نِروَدیہ کاریِنی وِشے پروَرتے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پرتمادی کراونا۔ وا۔ پوجن آدی کرنا اُچت ناہیں۔ پرنتو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بناوے۔ تس تیں تو چیتیالیہ آدی کراونے والا ہین ناہیں۔ ہِنسا تو بھئی پرنتو وا۔ کے تو لوبھ پاپ انوراگ کی وردھی بھئی۔ یا کے لوبھ چھوٹیا، دھرم انوراگ بھیا۔ بہوری کوئی ویوپار آدی کاریہ کرے، تس تیں تو پوجن آدی کاریہ کرنا ہین ناہیں۔ وہاں تو ہِنسادی بہت ہوئے ہے۔ لوبھ آدی بدھے ہے، پاپ ہی کی پروَرتی ہے۔ یہاں ہِنسادِک بھی کنچت ہوئے۔ لوبھ آدِک گھٹے ہے، دھرم انوراگ بدھے ہے۔ ایسے جے تیاگی نہ ہوئے، اپنے دھن کوں پاپ وِشے خرچتے ہوئے تن کوں چیتیالیہ آدی کراونا۔ ار۔ جے نِروَدیہ سامایک آدی کاریِنی وِشے اُپیوگ کوں ناہیں لگائے سکیں۔ تِنی کوں پوجن آدی کرنا نشیدھ ناہیں +

بہوری تم کہوگے، نِروَدیہ سامایک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے۔ دھرم وِشے کال گماونا تہاں

تاتیں مُنشینی کے بھی ایسا کاریہ کرتو یہ ہے۔ یہاں ایک پُوو چار آیا۔ چیتیالیہ پرتما بناونے کی پرورتی نہ تھی، تو دروپدی کیسے پرتما کا پُوجن کیا۔ پُوہری پرورتی تھی، تو بناونے والے دھرماتما تھے کہ پاپی تھے۔ جو دھرماتما تھے تو گرہستھی کوں ایسا کاریہ کرنا یوگیہ بھیا۔ ار۔ پاپی تھے تو تہاں بھوگ آدِک کا تو پریوجن تھا ناہیں، کاہے کوں بنایا۔ پُوہری دروپدی تہاں 'णमोत्थुणं' کا پاٹھ کیا۔ وا۔ پُوجن آدی کیا۔ سوکُوتُہل کیا کہ دھرم کیا۔ جو کُوتُہل کیا تو مہاپاپی بھئی۔ دھرم وِشے کُوتُہل کہا۔ ار۔ دھرم کیا تو اَور نی کوں بھی پرتماجی کی ستُوتی پُوجا کرنی یکت ہے۔ پُوہری دے ایسی مِتھیا یُکتی بناویں ہیں۔ جیسے اِندر کی سبھا بناتیں اِندر کا کاریہ سِدّھی ناہیں، تیسے ارہنت پرتما کری کاریہ سِدھی ناہیں سو۔ ارہنت آپ کاہُو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوتے تو، تو ایسے بھی مانیں۔ سو۔ تو دے بھی ویت راگ ہیں۔ یہُو جیو بھکتی رُوپ اپنے بھاونی تیں شُبھ پھل پاوے ہے۔ جیسے اِستری کا آکار رُوپ کاشٹھ پاشان کی مُورتی دیکھی۔ تہاں وِکار رُوپ ہوتے اَنُوراگ کرے، تو تاکے پاپ بندھ ہوئے۔ تیسے ارہنت کا آکار رُوپ دھاتُو پاشان آدِک کی مُورتی کو دیکھی دھرم بُدھی تیں تہاں اَنُوراگ کریں۔ تو شُبھ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی۔ تہاں وے کہے ہیں، بنا پرتماہی ہم ارہنت وِشے اَنُوراگ کری شُبھ اُپجاویں گے۔ تو اِن کوں کہیئے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاؤ ہوتے، تیسا پروکھش سمرن کئے بھاؤ ہوئے ناہیں۔ یاہی تیں لوک وِشے بھی اِستری کا اَنُوراگی اِستری کا چتر بناویں ہیں۔ تاتیں پرتما کا آلمبن کری بھکتی وِشیش ہونے تیں وِشیش شُبھ کی پراپتی ہوئے ہے۔

پُوہری کوؤ کہے۔ پرتما کوں دیکھو، پرنتو پُوجن آدی کرنے کا کہا پریوجن ہے؟

تاکا اُتّر۔ جیسے کوؤ کسی جیو کا آکار بنائے رُدر بھاونی تیں گھات کرے تو وا کے اُس جیو کی ہِنسا کئے کاسا پاپ ہوئے۔ وا۔ کوؤ کاہُو کا آکار بنائے دویش بُدھی تیں وا۔ کی بُری اوستھا کرے۔ تو جیا کا آکار بنایا وا۔ کی بُری اوستھا کئے کاسا پھل نیپجے۔ تیسے ارہنت کا آکار بنائے راگ بُدھی تیں پُوجن آدی کرے تو ارہنت کے پُوجن آدک۔ کئے کاسا شُبھ (بھاؤ) نیپجے۔ وا۔ تیسا ہی پھل ہوئے۔ اتی اَنُوراگ بھئے پرتکھش درشن نہ ہوتیں آکار بنائے پُوجن آدی کریئے ہے۔ اس دھرم اَنُوراگ تیں مہاپُنیہ اُپجے ہے۔

پُوہری ایسی کُترک کرے ہے۔ جو جاکے جس وستُو کا تیاگ ہوئے تاکے آگے تِس وستُو کا دھرنا ہاسیہ کرنا ہے۔ تاتیں بدن آدی کری ارہنت کا پُوجن یکت ناہیں۔

رِدّھی دھاری مُنی کا نرُوپن ہے۔ تہاں میرُو گری آدِی وِشئے جائے भगवती सूत्र विषे "तत्थ चेययाइं वंदइ" ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ یہُ۔ تہاں چیتیّ کو بندے ہیں۔ سو چیتیہ نام پرتما کا پرسِدّھ ہے۔ یُوہری دے ہٹھ کری کہے ہیں چیتیہ شبد کے گیان آدِک انیک ارتھ نپجے ہیں۔ سو۔ انیہ ارتھ ہیں' پرتما کا ارتھ ناہیں۔ یا کوں پُوچھئے ہے۔ میرُو گری نندِیشور دویپ وِشئے جائے جائے تہاں چیتیہ وندنا کری' سو۔ وہاں گیان آدِک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمبھوے؟ گیان آدِک کوں وندنا تو سروتر سمبھوے۔ جو وندنے یوگیہ چیتیہ وہاں سمبھوے۔ ار سروتر نہ سمبھوے' تا کوں تہاں وندنا کرنے کا وِشیش سمبھوے' سو۔ ایسا سمبھوتا ارتھ پرتما ہی ہے۔ ار چیتیہ شبد کا مُکھیہ ارتھ پرتما ہی ہے' سو پرسِدّھ ہے۔ اِس ہی ارتھ کری چیتیالیہ نام سمبھوے ہے۔ یا کوں ہٹھ کری کاہے کوں لوپیے۔

یُوہری نندیشور۔ دویپ آدِک وِشئے جائے' دیو آدِک پُوجن آدی کریا کریں ہیں' تا کا ویاکھیان اُن کے جہاں تہاں پایئے ہے۔ یُوہری لوک وِشئے جہاں تہاں اکرترم پرتما کا نرُوپن ہے' سو۔ یا رچنا انادی ہے' سو۔ یہُ رچنا بھوگ کوتوہل آدِک کے ارتھی تو ہے ناہیں۔ ار۔ اِندر آدِک کے سمھانی وِشئے نی پریوجن رچنا سمبھوے ناہیں۔ سو۔ اِندر آدِک تنی کوں دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اپنے مندر نی وِشئے نی پریوجن رچنا دیکھی۔ اُس تیں اُداسین ہوتے ہوں گے' تہاں دُکھی ہوتے ہونگے' سو۔ سمبھوے ناہیں۔ کے اچھی رچنا دیکھی وِشئے پوشتے ہوں گے' سو۔ ارہنت مُورتی کری سمیگ درشٹی اپنا وِشئے پوشئے' یہُ بھی سمبھوے ناہیں۔ تا تیں تہاں تن کی بھکتی آدِک ہی کریں ہیں' یہُ ہی سمبھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سُوریابھ۔ دیو کا ویاکھیان ہے۔ تہاں پرتما جی کے پُوجنے کا وِشیش ورنن کیا ہے۔ یا کو گوپنے کے ارتھی کہے ہیں۔ دیوتی کا ایسا ہی کرتویہ ہے' سو۔ سانچ' پرنتو کرتویہ کا تو پھل ہوتے ہی ہوتے۔ سو۔ تہاں دھرم ہو ہے۔ کہ پاپ ہو ہے۔ جو دھرم ہو ہے' تو انیتر پاپ ہوتا تھا۔ یہاں دھرم بھیا۔ یا کو اور نی کے سدرش کیسے کہئے؟ یہُ تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں 'णमोत्थुणं' کا پاٹھ پڑھیا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کاہے کوں پڑھیا۔ یُوہری ایک وِچار یہاں یہُ آیا۔ جو णमोत्थुणं کے پاٹھ وِشئے تو ارہنت کی بھکتی ہے۔ سو۔ پرتما جی کے آگے جائے یہُ پاٹھ پڑھیا' تا تیں پرتما جی کے آگے جو ارہنت بھکتی کی کریا ہے۔ سو کرنی یکت بھئی۔ یُوہری جو دے ایسا کہیں۔ دیوتی کے ایسا کاریہ ہے' منشیتی کے ناہیں۔ جا تیں منشیتی کے پرتما آدی بنا دلنے وِشئے ہنسا ہو ہے۔ تو اُن ہی کے شاستر نی وِشئے ایسا کتھن ہے' دروپدی رانی پرتما جی کا پُوجن آدِک جیسے سُوریابھ دیو کیا' تیسے کرنی بھئی۔

ار مُنی دھرم سُنگم۔ ایسا وِرُدھ بھاشیں ہیں۔ بُوہری گیارہویں پرتما دھارک کے تھوڑا پری گرہ مُنی کے بہت پری گرہ بتاویں، سو سمبھوتا وچن ناہیں۔ بُوہری کہیں، اے پرتما تو تھوڑے ہی کال پالی چھوڑی دیجیے ہے۔ سو اے کاریہ اُتم ہیں تو دھرم بُدھی آدِ کی کریا کوں کاہے کوں چھوڑیں ار نیچے کاریہ ہیں تو کاہے کوں انگیکار کرے۔ یہ سمبھوے ہی ناہیں۔ بُوہری کُودیو کُوگُورو کوں نمسکار آدی کرتیں بھی شراوک پنا بتادیں۔ کہیں، دھرم بُدھی کری تو ناہیں بندیں ہیں، لوکِک دیوہار ہے۔ سو سِدھانت وِشے تو تِنی کی پرشنسا ستون کوں بھی سمیکتو کا اتی چار کہیں۔ ار گرہستھنی کا بھلا منادلنے کے ارتھی بندنا کرتیں بھی کچھو نہ کہیں۔ بُوہری کہو گے۔ بھے لجا کوتوہل آدِی کری بندیں ہیں۔ تو اِنی ہی کارنی کری کُوشیل آدی سیون کرتیں بھی پاپ متی کہو، انترنگ وِشے پاپ جانیا چاہیئے۔ ایسے سرد آچرن وِشے وِرُدھ ہو گا۔ دیکھو منتھیا تو سا رکھے مہا پاپ کی پرورتی چھڑاونے کی تو مکھیتا ناہیں۔ ار پون کائے کی ہنسا چھڑائے، اُگھاڑے مکھ بولنا چھڑاونے کی مکھیتا پائیئے۔ سو کرم بھنگ اُپدیش ہے۔ بُوہری دھرم کے انگ انیک ہیں۔ تِنی وِشے ایک پرجیو کی دیا تا کوں مُکھیہ کہیں ہیں، تا کا بھی وِویک ناہیں۔ جل کا چھاننا، اَن کا شودھنا، سدوش وستو کا بھکھشن نہ کرنا، ہنسادِک رُوپ ویوپار نہ کرنا اِتیادی دیا کے انگنی کی تو مکھیتا ناہیں۔

(मुंहपत्ति का निषेध)

بُوہری پاٹی کا باندھنا، شوچ آدِک تھوڑا کرنا اِتیادی کاریِنی کی مکھیتا کریں ہیں۔ سو مَیل یکت پاٹی کے تھوک کا سمبندھ تیں جیو اُپجیں، تِنی کا تو یتن ناہیں۔ ار پون کی ہنسا کا یتن بتادیں۔ سو نا سِکا کری بہت پون نِکسے، تا کا تو یتن کرتے ہی ناہیں۔ بُوہری جو اُن کا شاستر کے انوساری بولنے ہی کا یتن کیا، تو سروَدا کاہے کوں راکھئے۔ بولئے، تب یتن کریئے۔ بُوہری جو کہیں۔ بھول جائیے۔ تو اِتنی بھی یادی نہ رہے۔ تو انیہ دھرم سادھن کیسے ہو گا؟ بُوہری شوچ آدِک تھوڑے کریئے، سو سمبھوتا شوچ مُنی بھی کریں ہیں۔ تاتیں گرہستھ کوں اپنے یوگیہ شوچ کرنا۔ اِستری سنگم آدِی کری، شوچ کیے بِنا ساما یک آدی کریا کرنے تیں اویِنے، وکھشپتا آدِی کری پاپ اُپجے۔ ایسے جن کی مکھیتا کریں، تِنی کا بھی ٹھکانہ ناہیں۔ ار کیئی دیا کے انگ یوگیہ پالیں ہیں۔ ہرت کائے کا تیاگ آدی کریں، جل تھوڑا ناکھیں ہو، اِن کا ہم نِشیدھ کرتے ناہیں۔

(मूर्ति पूजा निषेध का निराकरण)

بُوہری اِس اہنسا کا ایکانت پکڑی پرتما چیتیا لیہ پُوجن آدی کریا کا اُتھاپن کرے ہیں۔ سو اُن ہی کے شاستر نی وِشے پرتما آدی کا نروپن ہے۔ تا کوں آگرہ کری لوپے ہیں۔

جیسے کوؤ اُپواس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو واکے بہت بار بھوجن کا سنیم ہوتیں بھی پرتگیا بھنگ پاپی کہیے۔ تیسے مُنی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کنچت دھرم نہ پالے، تو واکوں شیل سنیم آدی ہوتیں بھی پاپی ہی کہیے۔ جیسے ایکنت کی (ایکاسن کی) پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے، تو دھرماتما ہی ہے۔ تیسے اپنا شراوک پد دھاری تھوڑا بھی دھرم سادھن کرے۔ تو دھرماتما ہی ہے۔ یہاں تو اُونچا نام دھرائے نیچی کریا کرنے تیں پاپی پنا سمبھوے ہے۔ یتھا یوگیہ نام دھرائے دھرم کریا کریں تو پاپی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا دھرم سادھے، تِتنا ہی بھلا ہے +

یہاں کوؤ کہے۔ پنچم کال کا انت پرینت چتر وِدھ سنگھ کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ اِنی کوں سادھو نہ مانیے، تو کِس کوں مانیے؟

تا کا اُتر۔ جیسے اِس کال وِشے ہنس کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ ار۔ گمیہ کھشیتر وِشے ہنس ناہیں دیسے ہیں، تو اور نی کوں تو ہنس مانے جاتے ناہیں، ہنس کا لکھشن ملیں ہی ہنس مانے جائے۔ تیسے اِس کال وِشے سادھو کا سدبھاؤ ہے ار۔ گمیہ کھشیتر وِشے سادھو نہ دیسے ہیں۔ تو اورنی کوں تو سادھو مانے جاتے ناہیں۔ سادھو لکھشن ملیں ہی سادھو مانے جائیں۔ بہُوری اِنی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کھشیتر وِشے دیسے ہیں۔ تہاں تیں پرے کھشیتر وِشے کوئی سادھو کا سدبھاؤ کیسے مانیں؟ جو لکھشن ملیں مانیں، تو یہاں بھی ایسے ہی مانوں۔ ار بنا لکھشن ملیں ہی مانیں۔ تو تہاں انیہ کُلنگی ہیں۔ تِنی ہی کوں سادھو مانوں۔ ایسے وِپریت ہوئے۔ تا تیں بنیں ناہیں۔ کوؤ کہے۔ اِس پنچم کال میں ایسے بھی سادھو پد ہوے ہے۔ تو ایسا سِدھانت کا وچن بتاؤ بنا ہی سِدھانت تم مانو ہو تو پاپ ہوگا۔ ایسے انیک یُکتی کری اِنی کے سادھو پنا بنے ناہیں ہے۔ ار۔ سادھو پنا بنا سادھو مانی گورو مانیں متھیا درشن ہوے ہے۔ جا تیں بھلے سادھو کوں گورو مانیں ہی سمیگ درشن ہوے ہے +

(प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

بہُوری شراوک دھرم کی انیتھا پرورتی کراویں ہیں۔ ترس کی ہنسا ستھول مرشادِک ہوتیں بھی جا کا کچھو پریوجن ناہیں۔ ایسا کنچت تیاگ کرائے واکوں دیش ورتی بھیا کہیں سو۔ وہ ترس گھات آدِک جامیں ہوئے ایسا کاریہ کریں سو۔ دیش ورت گُن ستھان وِشے تو گیارہ اَوی رتی کہے ہیں۔ تہاں ترس گھات کیسے سمبھوے؟ بہُوری گیارہ پرتما بھید شراوک کے ہیں۔ تِن وِشے دشمی گیارہویں پرتما دھارک شراوک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ سادھو ہوئے۔ پُوچھیں تب کہیں۔ پڑیما دھاری شراوک ابار ہوئے سکتا ناہیں۔ سو۔ دیکھو شراوک دھرم تو کٹھن

ار۔تیاگ کرتے ہی کچھو وِچار نہ کریں۔ جو کہا تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی ناہیں۔ ار۔تاکوں سرو سادھو مانیں۔ بوہری یہو کہے۔ پیچھے دھرم بُدھی ہوئی جائے۔ تب تو یاکا بھلا ہوہے۔ سو پہلے ہی دیکھشا دینے والے نے پرتگیا بھنگ ہوتی جانی پرتگیا کرائی۔ بوہری یعنی پرتگیا انگیکار کری بھنگ کری۔ سو۔ یہو پاپ کون کوں لاگیا۔ پیچھے دھرماتما ہونے کا نشچیہ کہا۔ بوہری جو سادھو کا دھرم انگیکار کری یتھارتھ نہ پالے۔ تاکوں سادھو مانئے۔ کہ نہ مانئے۔ جو مانئے۔ تو جے سادھو مُنی نام دھرادیں ہیں۔ ار بھرشٹ ہیں۔ تنی سبنی کوں سادھو مانوں۔ نہ مانئے تو اِنی کے سادھوپنا نہ رہیا۔ تم جیسے آچرن تیں سادھو مانو ہو۔ تاکا بھی پالنا کوئی برلا کے پائیے ہے۔ سبنی کوں سادھو کاہے کوں مانو ہو +

یہاں کوؤ کہے۔ ہم تو جا کے یتھارتھ آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں سادھو مانیں گے! اَور کوں نہ مانیں گے۔ یاکوں پوچھئے ہے۔

ایک سنگھ وِشے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جا کے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔ وہ اَوری کوں سادھو مانے ہے کہ نہ مانے ہے۔ جو مانے ہے۔ تو تم تیں بھی اشردھانی بھیا۔ تاکوں پوجیہ کیسے مانوں ہو۔ ار۔ نہ مانے ہے۔ تو اُن سیتی سادھو کا ویوہار کاہے کوں ورتے ہے۔ بوہری آپ اُن کوں سادھو نہ مانے۔ اپنے سنگھ وِشے راکھی اوری پاسی سادھو مانائے اوری کوں اشردھانی کرے۔ ایسا کپٹ کاہے کوں کرے۔ بوہری تم جاکوں سادھو نہ مانوگے تب انیہ جیونی کوں بھی ایسا ہی اُپدیش کروگے۔ اِنی کوں سادھو مُتی مانو۔ ایسے دھرم پدھتی وِشے وِردھ ہوئے۔ ار۔ جاکوں تم سادھو مانو ہو۔ تس تیں بھی تمہارا وِردھ بھیا۔ جاتیں وہ واکوں سادھو مانے ہے۔ بوہری تم جا کے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔ وِچار کری دیکھو۔ وہ بھی یتھارتھ مُنی دھرم ناہیں پالے ہے +

کوؤ کہے۔ انیہ بھیش دھاریں تیں تو گھنے اچھے ہیں۔ تاتیں ہم مانیں ہیں۔ سو۔ انیہ متینی وِشے تو نانا پرکار بھیش سمبھوے۔ جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا نشیدھ ناہیں۔ اِس جین مت وِشے تو جیسا کہا ہے تیسا ہی بھئے سادھو سنگیا ہوئے +

یہاں کوؤ کہے۔ شیل سنیم آدی پالیں ہیں۔ تپشچرن آدی کریں ہیں۔ سو۔ جیتا کریں ہیں تِتنا ہی بھلا ہے +

تاکا سمادھان۔ یہو ستیہ ہے۔ دھرم تھوڑا بھی پالیا ہوا بھلا ہی ہے۔ پرنتو پرتگیا تو بڑے دھرم کی کریے۔ ار۔ پالئے تھوڑا۔ تو تہاں پرتگیا بھنگ تیں مہا پاپ ہوہے۔

تاکوں سمیگ گیان کہیا۔ تاتیں یہہ سوروپ ناہیں۔ سانچا سوروپ آگے کہینگے۔ سو۔ جاننا۔ بہُری
اُن کری نروپت انُوورت مہاورت آدی روپ شراوک یتی کا دھرم دھارنے کری سمیک
چارتر بھیا مانئے۔ سو۔ پرتھم تو ورت آدی کا سوروپ انیتھا کہیں۔ سو کچھو پوروے گورُو
ورنن وشئے کہیاہے۔ بہُری درویہ لنگی کے مہاورت ہوتیں بھی سمیک چارتر نہ ہوہے۔ اور۔
اُن کا مت کے انُوساری گرہستھ آدک کے مہاورت آدی بنا انگیکار کئے بھی سمیک چارتر
ہوہے۔ تاتیں یہہ سوروپ ناہیں۔ سانچا سوروپ انیہ ہے۔ سو آگے کہیں گے ✦

یہاں وے کہے ہیں۔ درویہ لنگی کے انترنگ وشئے پوروکت شردھان آدک نہ بھئے۔
باہیہ ہی بھئے۔ تاتیں سمیکتو آدی نہ بھئے ✦

تاکا اُتر۔ جو انترنگ ناہیں۔ اور۔ باہیہ دھارے۔ سو۔ تو کپٹ کری دھارے۔ سو۔ وا کے
کپٹ ہوئے۔ تو گریویک کیسے جائے۔ نرک آدک وشئے جائے۔ بندھ تو انترنگ پریناماں تیں
ہوہے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم روپ پرینام بھئے بنا گریویک جانا سمبھوے ناہیں۔ بہُری
ورت آدی روپ شبھ اپیوگ ہی تیں دیو کا بندھ مانیں۔ اور۔ یا ہی کوں موکھش مارگ مانیں۔
سو بندھ مارگ موکھش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ یہہ متھیا ہے۔ بہُری دیو ہار دھرم وشئے
انیک وپریت نروپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں۔ ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انیہ متی نندک
تیرتھنکر آدک ہوتیں بھی بھئے۔ تن کوں اندر آدک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں
نہ مارے۔ بہُری پرتما جی کے آبھرن۔ آدی بناوے ہیں۔ سو۔ پرتی بمب تو ویت راگ بھاو
بدھاونے کوں کارن ستھاپن کیا تھا۔ آبھرنادی بنائے۔ انیہ مت مورتی وت یہہ بھی بھئے۔
اتیادی کہاں تائیں کہیے۔ انیک انیتھا نروپن کریں ہیں۔ یا پرکار شویتامبر مت کلپت جاننا۔
یہاں سیگ درشن آدک کا انیتھا نروپن تیں متھیا درشن آدک ہی کی پشٹتا ہوہے۔ تاتیں
یاکا شردھان آدک نہ کرنا ✦

(ढूंढक मत निराकरण)

بہُری اِن شویتامبرنی وشئے ہی ڈھونڈھئے پرگٹ بھئے ہیں۔ تے آپ کوں سانچے
دھرماتما مانے ہیں۔ سو بھرم ہے۔ کاہے تیں۔ سو۔ کہئے ہیں۔
کیئی تو بھیش دھاری سادھو کہاوے ہیں۔ سو۔ اُن کے۔ اُن کے گرنتھنی کے انُوسار
بھی ورت سمتی گپتی آدی کا سادھن ناہیں بھاسے ہے۔ بہُری دیکھو من۔ وچن کائے کرت
کارت انُومودنا کری سرو ساودیہ یوگ تیاگ کرنے کی پرتگیا کریں۔ پیچھے پالیں ناہیں۔
بالک کوں۔ وا۔ بھولا کوں۔ وا۔ شودر آدک کوں ہی دیکھشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

بُوہری وستر آدِک کے بھی ارکھی یاچنا کرے ہے۔ سو۔ وستر آدِک کوئی دھرم کا انگ ناہیں۔
شریر سُکھ کا کارن ہے۔ تاتیں پُورووکت پرکارتا کا نشیدھ جاننا۔ دیکھو اپنا دھرم رُوپ اُچّ پد
کوں یاچنا کری نیچا کریں ہیں۔ سو۔ یا میں دھرم کی ہینتا ہوہے۔ اِتیادی انیک پرکار کری مُنی
دھرم وِشے یاچنا آدی ناہیں سمبھوے ہے۔ سو۔ ایسی اسمبھوتی کریا کے دھارک سادھو
گُورُو کہے ہیں۔ تاتیں گُورُو کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں ؛

(धर्म का अन्यथा स्वरूप)

بُوہری دھرم کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں۔ سمیگ درشن گیان چارِتر اِن کی ایکتا موکھش مارگ
ہے؛ سو ہی دھرم ہے' سو اِنی کا سوُرُوپ انیتھا پرُوپے ہیں۔ سو ہی کہیئے ہے۔
تتوارتھ شردھان سمیگ درشن ہے؛ تاکی تو پردھانتا ناہیں۔ آپ جیسے ارہنت دیو سادھو
گُورُو دیا دھرم نِرُوپے ہیں۔ تِن کا شردھان کوں سمیگ درشن کہے ہیں۔ سو پرتھم تو ارہنت
آدِک کا سوُرُوپ انیتھا کہیں۔ بُوہری اِتنے ہی شردھان تیں تتو شردھان بھئے بِنا سمیکتو کیسے
ہوئے۔ تاتیں مِتھیا کہے ہیں۔ بُوہری تتو نی کا بھی شردھان کوں سمیکتو کہے ہیں۔ تو پریوجن لئے
تتو نی کا شردھان ناہیں کہے ہیں۔ گُن ستھان مارگنا آدی رُوپ جیو کا' انو سکندھا دی رُوپ
اجیو کا' پاپ پُنیہ کے ستھانی کا' اورتی آدی آشرون کا' ورت آدی رُوپ سنور کا۔ تپشچرن
آدی رُوپ نِرجرا کا' سِدّھ ہونے کے لِنگ آدِک بھید نی کری موکھش کا سوُرُوپ جیسے اُن
کے شاسترنی وِشے کہیا ہے' تیسے سیکھی لیجئے۔ ار کیولی کا وچن پرمان ہے' ایسے تتوارتھ
شردھان کری سمیکتو بھیا مانے ہیں۔ سو۔ ہم پوچھیں ہیں۔ گریویک جانے والا دروِیہ لِنگی مُنی
کے ایسا شردھان ہوہے کہ ناہیں۔ جو ہوہے۔ تو واکوں مِتھیا درشٹی کاہے کوں کہیئے۔ ار نہ
ہوہے۔ تو وانے تو جین لِنگ دھرم بُدھی کری دھریا ہے'۔ تاکے دیو آدِک کی پرتیتی کیسے
ناہیں بھئی؟ ار واکے بہت شاستر ابھیاس ہے'۔ سو وانے جیو آدِک کے بھید کیسے نہ جانے۔
ار انیہ مت کا لَولیش بھی ابھیپرائے ناہیں'۔ تلکے ارہنت وچن کی کیسے پرتیتی ناہیں بھئی۔
تاتیں واکے ایسا شردھان تو ہوہے۔ پرنتو سمیکت نہ بھیا۔ بُوہری نارکی بھوگ بھومیاں
ترینچ آدی کے ایسا شردھان ہونے کا نمت ناہیں۔ ار تِنی کے بہت کال پریت سمیکت رہے
ہے۔ تاتیں واکے ایسا شردھان ناہیں ہوہے'۔ تو بھی سمیکت بھیا۔ تاتیں سمیک شردھان
کا سوُرُوپ یہُو ناہیں۔ سانچا سوُرُوپ ہے۔ سو آگے ورنن کرینگے۔ سو۔ جاننا ؛
بُوہری جو اُن کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا تا کوں سمیگ گیان۔ کہے ہیں۔ سو۔ دروِیہ لِنگی مُنی
کے شاستر ابھیاس ہوتیں بھی مِتھیا گیان کہیا' اسنیت سمیگ درشٹی کے وِشیادِک رُوپ جاننا۔

ناہیں۔ تاتیں اِن کے مایا مان ناہیں ہیں۔ جو ایسے ہی مایا مان ہوتے تو جے من ہی کری پاپ کریں۔ وچن کا نے کری نہ کریں۔ تن سبنی کے مایا ٹھہرے۔ ار جے اُتم پدوی کے دھارک نیچ ورتی انگیکار نہ کریں ہیں۔ تن سبنی کے مان ٹھہرے۔ ایسے انرتھ ہوتے! بُوہری تیں کہیا "آہار مانگنے میں اِتی لوبھ کہا بھیا؟ سو اتی کشائے ہوتے تب لوک نندیہ کاریہ انگیکار کری کے بھی منورتھ پُورن کیا چاہے۔ سو۔ مانگنا لوک نندیہ ہے تاکوں بھی انگیکار کری۔ آہار کی اِچھا پُورن کرنے کی چاہی بھئی۔ تاتیں یہاں اتی لوبھ بھیا۔ بوہری تیں کہیا۔ "مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا" سو۔ مُنی دھرم وشے ایسی تیمبر کشائے سمبھوے ناہیں۔ بوہری کا ہو کا آہار دینے کا پرینام نہ تھا۔ یعنی وا کا گھر میں جانے یاچنا کری تہاں وا کے سکچنا بھیا۔ وا۔ نہ دئے لوک نندیہ ہونے کا بھے بھیا۔ تاتیں وا کوں آہار دیا۔ سو۔ وا کا انترنگ پران پیڑنے تیں ہنسا کا سدبھاؤ آیا۔ جو آپ وا کا گھر میں نہ جاتے۔ اُس ہی کے دینے کا اُپائے ہوتا تو دیتا۔ وا کے ہرش ہوتا۔ یہو تو دبائے کری کا۔ یہ کراونا بھیا۔ بوہری اپنا کاریہ کے ارتھی یاچنا رُوپ وچن ہے۔ سو۔ پاپ رُوپ ہے۔ سو۔ یہاں استیہ وچن بھی بھیا۔ بوہری وا کے دینے کی اِچھا نہ تھی۔ یانے۔ یاچا تب وا۔ نے اپنی اِچھا تیں دیا ناہیں۔ سکوچی کری دیا۔ تاتیں ادت گرہن بھی بھیا۔ بوہری گرہستھ کے گھر میں اِستری جیسے تیسے تشٹے تھی۔ یہو چلیا گیا۔ تہاں برہمچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔ بوہری آہار لیائے کیتیک کال راکھیا۔ آہار آدِک راکھنے کوں پاتر آدی راکھے۔ سو۔ پری گرہ بھیا۔ ایسے مہاورتنی کا بھنگ ہونے تیں مُنی دھرم نشٹ ہوہے۔ تاتیں یاچنا کری آہار لینا مُنی کوں یُکت ناہیں ۔

بوہری وہ کہے ہے۔ مُنی کے بائیس پری شہنی وشے یاچنا پریشے کہی ہے۔ سو۔ مانگے بنا تس پریشے کا سہنا کیسے ہوئے؟

تاکا سمادھان ۔ یاچنا کرنے کا نام یاچنا پریشے ناہیں ہے۔ یاچنا نہ کرنی۔ تاکا نام یاچنا پریشے ہے۔ جاتیں ارتی کرنے کا نام ارتی پریشے ناہیں۔ ارتی نہ کرنے کا نام ارتی پریشے ہے۔ تیسے جاننا۔ جو یاچنا کرنا پریشے ٹھہرے۔ تو رنکادِک گھنی یاچنا کریں ہیں۔ تن کے گھنا دھرم ہوئے۔ ار۔ کہو گے "مان گھٹاونے تیں یاکوں پریشے کہیں ہیں۔ تو کوئی کشائے کاریہ کے ارتھی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہوئے۔ جیسے کوئی لوبھ کے ارتھی اپنا اپمان کوں بھی نہ گنے۔ تو وا کے لوبھ کی تیمبرتا ہے۔ اُس اپمان کراونے تیں بھی مہاپاپ ہوئے ہے۔ ار۔ آپ کے اِچھا کچھو ناہیں۔ کوئی سویمیو اپمان کرے ہے۔ تو وا کے مہا دھرم ہے ہو۔ یہاں تو بھوجن کا لوبھ کے ارتھی یاچنا کری اپمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہے۔ دھرم ناہیں۔

تاتیں اِس دھرم کے ارتھی کُنڈ لُوٹا رکھئے ہیں۔ ایسے بِچھی آدمی اُپ کرن سمجھویں دستر
آدِک کوں اُپ کرن سنگیا سمجھوے ناہیں۔ کامہارِتی آدمی موہ کا اُدے تیں وِکار
باہیہ پرگٹ ہوئے۔ ار۔ شیت آدِک سہے نہ جائیں۔ تاتیں وِکار ڈھانکنے کوں۔ وا۔ شیت
آدی مٹاوٗنے کوں وستر آدِک راکھیں۔ ار۔ مان نے اُدے تیں اپنی مہنتا بھی چاہیں۔
تاتیں کلپت یُکتی کری۔ اُپ کرن ٹھہرائے ہیں۔ بُوہری گھر۔ گھر۔ یاچنا کری آہار لیا وٗنا
ٹھہراوے ہیں۔ سو۔ پرتھم تو ہُو پُوچھتے ہے۔ یاچنا دھرم کا انگ ہے۔ کہ پاپ کا انگ
ہے۔ جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانگنے والے سرو دھرماتما ہوئے۔ ار۔ پاپ کا انگ ہے۔
تو مُنی کے کیسے سمبھوے؟
بُوہری جو تو کہے گا، لوبھ سُ یا کچھُو دھن آدک یاچیں تو پاپ ہوئے۔ یہُو تو دھرم
سادھن کے ارتھی شریر کی ستھِتی کیا چاہے ہیں۔ تاتیں آہار آدِک یاچیں ہیں۔

تاکا سمادھان آہار آدِک کری دھرم ہوتا ناہیں۔ شریر کا سُکھ ہوئے ہے۔ سو۔ شریر
کا سُکھ کے ارتھی بالی لوبھ بھئے یاچنا کرئے ہے۔ جو اتی لوبھ نہ ہوتا، تو آپ کاہے کو مانگتا۔
وے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بُوہری اتی لوبھ بھئے ایہاں ہی پاپ بھیا۔
تب مُنی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کیا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ مَن وِشئے تو آہار
کی اِچھا ہوئے۔ ار۔ یاچیں ناہیں۔ تو مایا کشائے بھیا۔ ار۔ یاچنے میں ہینتا آوے ہے۔ سو۔
گردکری یاچیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لیتا تھا۔ سو مانگی لیا۔ یامیں اتی لوبھ
کہا بھیا۔ ار۔ یاتیں مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو کہو یاکو کہئے ہے۔
جیسے کاہُو دیوپاری کے کماوٗنے کی اِچھا مند ہے۔ سو ہاٹ (دُکان) اُوپری تو بیٹھے
ار۔ مَن وِشئے دیوپار کرنے کی اِچھا بھی ہے۔ پرنتو کاہُو کوں دستو لینے دینے رُوپ دیوپار
کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کرے ہے۔ سویمیو کوئی آوے تو اپنی وِدھی ملے دیوپار کرنے
ہے۔ تو تاکے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہوئے۔
جب چھل کرنے کے ارتھی۔ وا۔ اپنی مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو بھلے دیوپاری
کے ایسا پریوجن ناہیں۔ تاتیں واکے مایا مان نہ کہئے۔ تیسے مُنین کے آہار آدِک کی
اِچھا مند ہے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ار۔ مَن وِشئے آہار لینے کی اِچھا بھی ہے۔ پرنتو
آہار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کریں ہیں۔ سویمیو کوئی دے تو اپنی وِدھی ملے آہار لے ہیں۔
تو اُن کے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوئے۔ جب چھل
کرنے کے ارتھی۔ وا۔ مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو مُنین کے ایسے پریوجن ہیں

ہی رہیں۔ اور جن کے دیش گھاتی کا اُدے ہوتے۔ سو مُنی دھرم انگیکار کریں۔ تا کے شیت آدِک کری پرینام، ویاکُل نہ ہوتے تاتیں وستر آدِک راکھیں ناہیں۔ توُہری کہو گے جین شاسترنی وشے چودہ اُپ کرن منی راکھیں، ایسا کہیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاسترنی وِشے کہیا ہے۔ دگمبر جین شاسترنی وشے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتر پری گرہ رہیں بھی گیارھویں پرتما کا دھارک کوں شراوک ہی کہیا۔ سو اب یہاں وچارو دوؤن میں کلپت وچن کون ہے؟ پرتھم جو کلپت رچنا کشائی ہوتے سو کرے۔ توُہری کشائی ہوتے سو نیچا پد وشے اُچ پد پنوں پرگٹ کرے۔ سو یہاں دگمبر وشے وستر آدی راکھیں دھرم ہوتے ہی ناہیں، ایسا تو نہ کہیا۔ پرنتو تہاں شراوک دھرم کہیا۔ شویتامبر وشے منی دھرم کہیا۔ سو یہاں جانے نیچی کریا ہوتیں اُچتو پد پرگٹ کیا۔ سو یہی کشائی ہے۔ اس کلپت کہنے کری آپ کوں وستر آدی کا راکھتے بھی لوک منی ماننے لاگے، تاتیں مان کشائے پوشیا گیا۔ اور اور نی کو سُگم کریا وشے اُچ پد کا ہونا دکھایا۔ تاتیں گھنے لوک لگی گئے۔ جے کلپت مت بھئے ہیں تے ایسے ہی بھئے ہیں۔ تاتیں کشائی ہوئی۔ وستر آدی ہوتیں منی پنا کہیا ہے۔ سو یُوں مکت میں کری ورُدھ بھاسے ہے۔ تاتیں اے کلپت وچن ہیں، ایسا جاننا +

توُہری کہو گے۔ دگمبر وشے بھی شاستر پیچھی آدی اُپ کرن منی کے کہے ہیں۔ تیسے ہمارے چودہ اُپ کرن کہے ہیں +

تا کا سمادھان۔ جا کری اُپکار ہوئے تا کا نام اُپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آدِک کی ویدنا دُور کرنے تیں اُپ کرن ٹھہرائیے۔ تو سرو پری گرہ سامگری اُپ کرن نام پاوے۔ سو دھرم وشے اِن کا کہا پریوجن؟ اے تو پاپ کے کارن ہیں۔ دھرم وشے تو دھرم کے اُپکاری جے ہوئے تن کا نام اُپ کرن ہے۔ سو شاستر گیان کوں کارن، پیچھی دیا کوں کارن، کمنڈلو شوچ کوں کارن، سو اے تو دھرم کے اُپکاری بھئے۔ وستر آدِک کیسے دھرم کے اُپکاری ہوئے؟ وے تو شریر کا سُکھ ہی کے ارتھی دھاریئے ہے۔ توُہری سُنو جو شاستر راکھی مہنتا دکھاویں۔ پیچھی کری بہاری دیں۔ کمنڈلو کری جل آدِک پیویں۔ وا میل اُتاریں، تو شاستر آدِک بھی پری گرہ ہی ہیں۔ سو منی ایسے کاریہ کریں ناہیں۔ تاتیں دھرم کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوگ کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ہوئے، ایسا جاننا۔ توُہری کہو گے۔ کمنڈلو تیں تو شریر ہی کا مل دُوری کریئے ہے۔ سو منی مل دُوری کرنے کی اِچھا کری کمنڈلو ناہیں راکھیں ہیں۔ شاستر باچنا آدی کاریہ کریں۔ اور مل لپت ہوئے تو تن کا اِدینہ ہوئے، اوک اِنندیہ ہوئے۔

ان آدِک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے، بھوجن کرنے جاتیے سو پری گرہ ناہیں۔ ار دستر
آدِک کا سنگرہ کرنا۔ وا پہرنا سر دِہی پری گرہ ہے، سو لوک دِشے پرسِدھ ہے۔ تو ہری
کہوگے، شریر کی ستھتی کے ارتھی دستر آدِک راکھتے ہے۔ ممتو ناہیں ہے۔ تاتیں اِنی
کوں پری گرہ نہ کہتے ہے۔ سو شردھان وِشے تو جب سمیگ درشٹی بھیا تب ہی سمست
پردرویہ وِشے ممتو کا ابھاؤ بھیا۔ تِس اپیکھشا تو چوتھے گُن ستھان ہی پری گرہ رہت کہو۔
ار پرودری وِشے ممتو ناہیں۔ تو کیسے گرہن کرے ہے۔ تاتیں دستر آدِک گرہن دھارن
چھوٹے گا۔ تب ہی نِی پری گرہ ہوگا۔ تو ہری کہوگے۔ دستر آدِک کوں کوئی لے جائے تو
کرودھ نہ کریں۔ وا کھشُو دھادِک لاگے تو بیچے ناہیں۔ وا دستر آدِک پہری پرساد کریں
ناہیں، پریناممن کی تھرتا کری دھرم ہی سادھے ہیں۔ تاتیں ممتو ناہیں۔ سو باہیہ کرودھ
مَتی کرو۔ پرنتو جا کا گرہن وِشے انشٹ بُدھی ہوئے تب تا کا وِیوگ وِشے انشٹ بُدھی
ہوتے ہی ہوئے۔ جو انشٹ بُدھی نہ بھئی۔ تو تو ہری تا کے ارتھی یاچنا کاہے کوں کریئے ہے؟
تو ہری بیچے ناہیں، سو دھاتو راکھنے تیں اپنی ہینتا جانی ناہیں بیچے ہیں۔ جیسے دھن
آدِک رکھنے تیسے ہی دستر آدِک رکھنے۔ لوک وِشے پری گرہ کے چاہک جیوِنی کے دوؤن
کی اِچھا ہے۔ تاتیں چور آدِک کے بھیادِک کے کارن دوؤ سمان ہیں۔ تو ہری پریناممنی
کی تھرتا کری دھرم سادھنے ہی تیں پری گرہ پنا نہ ہوئے۔ تو کاہو کوں بہت شیت لاگے
گا۔ سو سوڑ راکھی پریناممن کی تھرتا کریگا۔ ار دھرم سادھے گا۔ تو داکوں بھی نی پری
گرہ کہو۔ ایسے گرہستھ دھرم مُنی دھرم وِشے وِشیش کہا رہے گا۔ جا کے پریشے سہنے کی
شکتی نہ ہوئے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھے تا کا نام گرہستھ دھرم۔ ار جا کے پرینام
نرمل بھئے پریشے کری ویاکُل نہ ہوئے سو پری گرہ نہ راکھے۔ ار دھرم سادھے تا کا نام مُنی
دھرم اِتنا ہی وِشیش ہے۔ تو ہری کہوگے شیت آدی کی پریشے کری ویاکُل کیسے نہ ہوئے۔
سو ویاکُلتا تو موہ کے اُدے کے نمت تیں ہے۔ سو مُنی کے شٹھا آدی گُن ستھانی وِشے
تین چوکڑی کا اُدے ناہیں۔ ار سنجولن کے سردگھاتی سپردھکنی کا اُدے ناہیں۔ دیش گھاتی
سپردھکنی کا اُدے ہے۔ سو کچھو تن کا بل ناہیں۔ جیسے ویدک سمیگ درشٹی کے سمیک موہنی
کا اُدے ہے۔ سو سمیکتو کوں گھات نہ کری سکے۔ تیسے دیش گھاتی سنجولن کا اُدے پریناممن
کوں ویاکُل کری سکے ناہیں۔ اہو مُنینی کے۔ ار اَورنی کے پریناممن کی سمانتلہے ناہیں۔
اَور سبنی کے سردگھاتی کا اُدے، اِنی کے دیش گھاتی کا اُدے۔ تاتیں اَورنی کے جیسے پرینام
ہوتے تیسے اِن کے کداچت نہ ہوتے۔ تاتیں جنی کے سردگھاتی کشائنی کا اُدے ہوتے تے گرہستھ

تیسے کیولی کے کریا ٹھہراوے ہیں۔ وردھمان سوامی کا اُپدیش وِشے ہے گوتم ایسا بار مبار
کہنا ٹھہراویں۔ سو۔ اُن کے تو اپنے کال وِشے سمن دوبہ ھونی ہوئے۔ تہاں سرد کوں
اپدیش ہوے ہے۔ گوتم کوں سنبودھن کیسے بنے؟ بوہری کیولی کے نمسکار آدک کریا ٹھہراوے
سو۔ انوراگ بنا وندنا سمبھوے ناہیں۔ بوہری گن آدھک کوں وندنا سمبھوے اُن تیسے
کوئی گن آدھک کوئی رہیا ناہیں۔ سو کیسے بنے؟ بوہرتی ہاٹ وِشے سموسرن اُتریا کہیں۔
سو۔ اِندر کرت سموسرن ہاٹ وِشے کیسے رہے؟ اتنی رچنا تہاں کیسے سماوے۔ بوہری
ہاٹ وشے۔ کاہے کوں رہے؟ کہا اِندر ہاٹ سا یکھی رچنا کرنے کوں بھی سمرتھ ناہیں۔
جاتیں ہاٹ کا آشریہ لیئے۔ بوہری کہے۔ کیولی اُپدیش دینے کوں گئے۔ سو۔ گھر جانے۔
اُپدیش دینا انی راگ تیں ہوئے۔ سو منی کے بھی نسمبھوے ناہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟
ایسے ہی انیک وِپریتا تہاں پرروپے ہیں۔ کیولی شدھ کیول گیان درشن مے راگ
آدی رہت بھئے ہیں۔ تن کے اگھاتی کے اُدے تیں سمبھوتی کریا کوئی ہوئے۔ کیولی
کے موہ آدک کا ابھاو بھیا ہے۔ تاتیں اُپیوگ ملے جو کریا ہوئے سکے۔ سو سمبھوے
ناہیں۔ پاپ پرکرتی۔ کا انوبھاگ اتینت مند بھیا ہے۔ ایسا مند انوبھاگ انیہ کوئی کے
ناہیں۔ تاتیں انیہ جیونی کے پاپ اُدے تیں جو کریا ہوتی دیکھیئے ہے۔ سو۔ کیولی کے
نہ ہوتے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانیہ منشیہ کی سی کریا کا سدبھاو کہی دیو کا سوروپ
کوں انیتھا پرروپے ہیں +

(मुनि के वस्त्रादि उपकरणों का प्रतिषेध)

بوہری گورو کا سوروپ کوں انیتھا پرروپے ہیں۔ منی کے وستر آدک چودہ اُپ
کرن* کہے ہیں۔ سو۔ ہم پوچھے ہیں۔ منی کوں نرگرنتھ کہیں۔ ار۔ منی پد لیتے۔ نو پرکار سرو
پریگرہ کا تیاگ کری مہاورت انگیکار کریں۔ سو۔ اب وستر آدک پریگرہ ہیں کہ ناہیں۔
جو ہیں تو تیاگ کئے پیچھے کاہے کوں راکھیں۔ ار۔ ناہیں ہیں۔ تو وستر آدک گرہستھ راکھیں۔
تا کو بھی پریگرہ متی کہو۔ سو۔ رن آدک ہی کوں پریگرہ کہو۔ بوہری جو کہوگے۔ جیسے کھشودھا
کے ارتھی آہار گرہن کیجئے ہے۔ تیسے شیت اُشن آدک کے ارتھی وستر آدک گرہن کیجئے
ہے۔ سو۔ منی پد انگیکار کرتے آہار کا تیاگ کیا ناہیں۔ پریگرہ کا تیاگ کیا ہے۔ بوہری

* पात्र १ पात्रबन्ध २ पात्रकेसरिका ३ पटलिकाएं ४-५ रजस्त्राण ६ गोच्छक ७ रजोहरण ८ मुखवस्त्रिका ९ दासूती कपड़े १०-११ एक ऊनी कपड़ा १२ मात्रक १३ चोलपट्ट १४ देखो वृ० क० स० उ० ३ भा० गा० ३९६२ से ३९६५ तक।

کیول گیان بھئے ایسا ہی کرم اُدے بھیا، جاکری شریر ایسا بھیا۔ جاکی بھُوک پرگٹ ہوتی ہی ناہیں جیسے کیول گیان بھئے پہلے کیش نکھ بدھیں تھے، اب بدھیں (بڑھیں) ناہیں۔ چھایا ہوتی تھی سو ہوئے ناہیں۔ شریر وِشے نگود تھی، تاکا ابھاؤ بھیا۔ بہت پرکار کری جیسے شریر کی اوستھا انیتھا بھئی، تیسے آہار بنا ہی شریر جیسا کا تیسا رہے۔ ایسی بھی اوستھا بھئی۔ پرتیکھش دیکھو، اور نی کوں جرا ویاپے تب شریر شتھل ہوئے جائے۔ ان کا آیو کا انت پرینت شریر شتھل نہ ہوتے تائیں انیہ منشین کا۔ ار اِنی کا شریر کی سمانتا سمبھوے ناہیں۔ بوہری جو تو کہے گا۔ دیو آدِک کے آہار ہی ایسا ہے۔ جاکری بہت کال کی بھوک مٹے، اِنی کے بھُوک کاہے تیں مٹی، شریر پُشٹ کیسے رہیا؟ تو سُن، اساتا کا اُدے مند ہونے تیں مٹی۔ ار سمیہ سمیہ پرم اودارک شریر درگنا کا گرہن ہو ہے۔ سو وہ نوکرم آہار ہے۔ سو ایسی درگنا کا گرہن ہوے۔ جاکری کھشُودھادِک ویاپے ناہیں۔ وا شریر شتھل ہوئے ناہیں۔ سِدھانت وِشے یا ہی کی اپیکھشا کیولی کوں آہار کہیا ہے۔ ار ان آدِک کا آہار تو شریر کی پُشٹتا کا مُکھیہ کارن ناہیں پرتیکھش دیکھو، کوئی تھوڑا آہار گرہے، شریر پُشٹ بہت ہوئے، کوؤ بہت آہار گرہے، شریر کھشین رہے۔ بوہری پون آدی سادھنے والے بہت کال تائیں آہار نہ لے شریر پُشٹ رہیا کرے۔ وا رِدّھی دھاری مُنی اُپواس آدِک کریں شریر پُشٹ بنیا رہے۔ سو کیولی کے تو سرووتکرشٹ پنا ہے، اُن کے ان آدِک بنا شریر پُشٹ بنیا رہے۔ تو کہا آشچریہ بھیا۔ بوہری کیولی کیسے آہار کوں جائیں، کیسے یاچیں۔

بوہری وے آہار کوں جائیں، تب سموشرن خالی کیسے رہے۔ اتھوا انیہ کا لیائے دینا ٹھہراؤ گے۔ تو کون لیائے دیں، اُن کے من کی کون جانے۔ پوروے اُپواس آدِک کی پرتگیا کری تھی، تاکا کیسے نرواہ ہوئے۔ جیوانترائے سرو پرتی بھاسے، کیسے آہار گرہے؟ اِتیادی وِرُدھتا بھاسے ہے۔ بوہری وے کہے ہیں۔ آہار گرہے ہیں، پرنتو کاہو کوں دیکھے ناہیں۔ سو آہار گرہن کے نندیہ جانیا، تب تاکا نہ دیکھنا اتِشیہ وِشے لکھیا۔ سو اُن کے نندیہ پنا رہیا۔ ار اور نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا۔ ایسے انیک پرکار وِرُدھتا اپجے ہے۔

بوہری انیہ اوِویکتا کی باتیں سُنو۔ کیولی کے نیہار کہے۔ روگ آدِک بھیا کہیں۔ ار کہیں، کاہو نے تیجو لیشیا چھوڑی، تاکری وردھمان سوامی کے پیچھونگا کا (پیچس کا) روگ بھیا۔ تاکری بہت بار نیہار ہونے لاگا۔ سو تیرتھنکر کیولی کے بھی ایسا کرم کا اُدے رہیا۔ ار اتِشیہ نہ بھیا، تو اِندر آدی کری پوجیہ پنا کیسے سوبھے۔ بوہری نیہار کیسے کریں، کہاں کریں، کوؤ سنبھوتی باتیں ناہیں۔ بوہری جیسے راگ آدی یُکت چھدمستھ کے کریا ہوے

ہے۔ سو بنے ناہیں۔ جو جو کھشُودھادی کری پیڑت ہوئے۔ تیجے آہار آدک گرہن تیں
سُکھ مانیں، تلکے آہار آدک ساتا کے اُدے تیں کہتے۔ آہار آدِک۔ کا گرہن
ساتا ویدنیہ کا اُدے تیں سویمیو ہوتے، ایسے تو ہے ناہیں۔ جو ایسے ہوئے تو ساتا ویدنیہ
کا مُکھیہ اُدے دیون کے ہے۔ تے نرنتر آہار کیوں نہ کرے۔ بُوہری مہامُنیِ اُپواس آدی
کریں۔ تن کے ساتا کا بھی اُدے۔ ار نرنتر بھوجن کرنے والوں کے اساتا کا بھی اُدے
سمبھوے۔ تاتیں جیسے بِنا اِچھا وِہایوگتی کے اُدے تیں وِہار سمبھوے۔ تیسے بِنا اِچھا
کیول ساتا ویدنیہ ہی کے اُدے تیں آہار کا گرہن سمبھوے ناہیں +

بُوہری وے کہے ہیں سِدھانت وِشے کیولی کے کھشُودھادِک گیارہ پریشے کہے
ہیں۔ تاتیں تِن کے کھشُودھا کا سدبھاؤ سمبھوے ہے۔ بُوہری آہار آدِک بِنا تِن کی اُپ شانتا
کیسے ہوئے۔ تاتیں تِن کے آہار آدک مانے ہیں +

تا کا سمادھان۔ کرم پرکرتین کا اُدے مند تیبر بھیدلئے ہوے۔ تہاں اتی مند اُدے
ہوتیں۔ تِس اُدے جنت کاریہ کی وِیکتتا بھاسے ناہیں۔ تاتیں مُکھیہ پنے ابھاؤ کہیے۔ تار تمیہ
وِشے سد بھاؤ کہئے۔ جیسے نوم گُن ستھان وِشے وید آدِک کا اُدے مند ہے۔ تہاں میتھن
آدی کریا ویکت ناہیں۔ تاتیں تہاں برہمچریہ ہی کہیا۔ تار تمیہ وِشے میتھن آدِک کا سد بھاؤ
کہئے ہے۔ تیسے کیولی کے اساتا کا اُدے اِتی مند ہے۔ جاتیں ایک ایک کانڈک وِشے
اننت دیں بھاگ انو بھاگ رہے، ایسے بہت انو بھاگ کانڈکنی کری۔ وا گُن سنکرمنادِک
کری ستا وِشے اساتا ویدنیہ کا انُبھاگ اتینت مند بھیا، تا کا اُدے وِشے کھشُودھا ایسی
ویکت ہوتی ناہیں۔ جو شریر کو چھین کرے۔ ار موہ کے ابھاؤ تیں کھشُودھادِک جنت
دُکھ بھی ناہیں، تاتیں کھشُودھادِک کا ابھاؤ کہئے ہے۔ تار تمیہ وِشے تِن کا سد بھاؤ کہئے
ہے۔ بُوہری تیں کہیا۔ آہار آدِک بِنا تِن کی اُپشانتا کیسے ہو۔ تُمنے سو اہار آدک کری اُپشانت
ہونے یوگیہ کھشُودھا لاگے تو مند اُدے کا ہے کا رہیا۔ دیو بھوگ بھومیاں آدِک کے کِنچت
مند اُدے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کِنچت آہار گرہن ہو ہے۔ تو اِن کے تو اِتی مند اُدے
بھیا ہے، تاتیں اِن کے آہار کا ابھاؤ سمبھوے ہے +

بُوہری وہ کہے ہے، دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریر ہی ویسا ہے۔ جا کوں بھوک تھوڑی
وا گھنے کال پیچھے لاگے، اِن کا تو شریر کرم بھومی کا اودارِک ہے۔ تاتیں اِن کا شریر آہار
بِنا دیشون کوٹی پورو پرینت اُتکرشٹ پنے کیسے رہے؟

تا کا سمادھان۔ دیو آدک کا بھی شریر ویسا ہے، سو کرم ہی کے نِمت تیں ہے۔ یہاں

کے نہ بنے۔ بہُوری تیرتھنکر کے نگن لِنگ ہی کہے ہیں۔ سو اِستری کے نگن پنو نہ سمبھوے۔ اِتیادی
دِچار کیئے اسمبھو بھاسے ہے ✽

بہُوری ہری کھشیتر کا بھوگ بھُومیاں کوں نرک گیا کہیں۔ سو بندھ ورنن وِشئے تو بھوگ
بھُومیاں کے دیوگتی دیوآیو ہی کا بندھ کہیں، نرک کیسے گیا۔ سِدھانت وِشئے تو اننت کال
وِشئے جو بات ہوئے، سو بھی کہیں۔ جیسے تیسرے نرک (پریئنت) تیرتھنکر (پرکرتی) کا ستو
کہیا۔ بھوگ بھُومیاں کے نرک آیو گتی کا بندھ نہ کہیا۔ سو کیولی بھُولے تو ناہیں۔ تاتیں
یہُو متھیا ہے۔ ایسے ہی سروا چھیرے اسمبھو جاننے۔ بہُوری دے کہے ہیں، اِن کوں چھیڑنے
ناہیں۔ سو جھُوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے ✽

بہُوری جو کہوگے۔ دِگمبر وِشئے بھی جیسے تیرتھنکر کے پُتری، چکرورتی کا مان بھنگ اِتیادی
کاریہ کال دوش تیں بھیا کہے ہیں۔ تیسے اے بھی بھئے۔ سو۔ اے کاریہ تو پرمان وِرُدھ
ناہیں۔ انیہ کے ہوتے تھے۔ سو بہتنی کے بھئے تاتیں کال دوش کہیا۔ گربھ ہرن آدی کاریہ
پرتیکھش انومان آدی تیں وِرُدھ، تِن کا ہونا کیسے سمبھوے؟ بہُوری انیہ بھی گھنے ہی کتھن
پرمان وِرُدھ کرے ہیں۔ جیسے کہے سوارتھ سِدھی کے دیو من ہی تیں پرشن کریں ہیں، کیولی
من ہی تیں اُتر دے ہیں۔ سو سامانیہ جیو کے من کی بات منہ پریہ گیانی بنا جان سکے ناہیں۔
کیولی کا من کی سوارتھ سِدھی کے دیو کیسے جانیں؟ بہُوری کیولی کے بھاو من کا تو ابھاو
ہے۔ دروییہ من جڑ آکار ماتر ہے، اُتر کون دیا۔ تاتیں متھیا ہے۔ ایسے انیک پرمان وِرُدھ
کتھن کئے ہیں، تاتیں تِن کے آگم کلپت ہی جاننے ✽

(केवली के आहार नीहार का निराकरण)

بہُوری تے شویتامبر متوالے دیو گُرو دھرم کا سورُوپ انیتھا نِرُوپے ہے۔ تہاں کیولی
کے کھشُودھا آدِک دوش کہیں ہیں۔ سو یہُو دیو کا سورُوپ انیتھا ہے۔ کاہے تیں کھشُودھا آدِک
ہوتے آکُلتا ہوئے، تب اننت سُکھ کیسے بنیں؟ بہُوری جو کہوگے، شریر کوں کھشُودھا لاگے ہے۔
آتما تدرُوپ نہ ہوے ہے، تو کھشُودھا آدِک کا اُپائے آہار آدِک کاہے کوں گرہن کیا کہو ہو۔ کھشُودھا
کری پیڑت ہوئے، تب ہی آہار گرہن کرے۔ بہُوری کہوگے، جیسے کرم دے تیں وِہار ہوئے، تیسے
ہی آہار گرہن ہوئے ہے۔ سو۔ وِہار تو وِہایوگتی پرکرتی کا اُدے تیں ہوئے ہے۔ ار پیڑا کا اُپائے ناہیں۔
ار بنا اِچھا بھی کسی جیو کے ہوتا دیکھئے ہے۔ بہُوری آہار ہے سو پرکرتی کا اُدے تیں ناہیں۔
کھشُودھا کری پیڑت بھئے ہی گرہن کرے ہے۔ بہُوری آتما پون آدِک کوں پریرے تب ہی
نِگلنا ہوئے ہے، تاتیں وِہار دت آہار ناہیں۔ جو کہوگے۔ ساتا ویدنیہ کے اُدے تیں آہار گرہن ہو

چڑھے بنا موکھش کیسے ہوتے۔ جو کہو گے سنیم دھارے پیچھے۔ وا۔ کے اُچ گوتری کا اُدے کہئے۔
تو سنیم دھارنے نہ دھارنے کی اپیکھشا تیں اُچ نیچ گوتر کا اُدے ٹھہریا۔ ایسے ہوتے اسنیمی
منشیہ تیر تھنکر کھشتریہ آدک تن کے بھی نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرے۔ جو اُن کے کُل اپیکھشا اُچ گوتر
کا اُدے کہو گے تو چانڈال آدک آدِک کے بھی کُل اپیکھشا ہی نیچ گوتر کا اُدے کہو۔ تا کا
سدبھاؤ تمہارے سوترنی وِشئے بھی پنچم گُن ستھان پرینت ہی کہیا ہے۔ سو کلپت کہنے میں پوروا
پرورُدھ ہوتے ہی ہوئے۔ تاتیں سُودرنی کے موکھش کا کہنا متھیا ہے •
ایسے تنہوں نے سرو کے موکھش کی پراپتی کہی۔ سو۔ تا کا پریوجن یہ ہے۔ جو سرد کا بھلا ستاونا۔
موکھش کا للچ دینا۔ ار۔ اپنا کلپت مت کی پروِرتی کرنی۔ پرنتو وِچار کئے متھیا بھاسے ہے •

(अछेरों का निराकरण)

بہوری تن کے شاستر نی وِشئے اچھیرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہُنڈا وسرپنی کے نمت تیں
بھئے ہیں۔ اِن کے چھیڑنے ناہیں۔ سو۔ کال دوش تیں کیتی بات ہوئے۔ پرنتو پرمان وِرُدھ تو
نہ ہوئے۔ جو پرمان وِرُدھ بھی ہوئے۔ تو آکاش کا پھول، گدھے کے سینگ اِتیادی کا ہونا
بھی بنے۔ سو۔ سمبھوے ناہیں۔ بہوری جو دے اچھیرا کہے ہیں۔ سو۔ پرمان وِرُدھ ہے۔ کا ہے
تیں۔ سو۔ کہئے ہیں۔
وردھمان جِن کیتیک کال براہمنی کے گربھ وِشئے رہے۔ پیچھے کھشتریانی کے گربھ وِشئے
بدھے۔ ایسا کہے ہیں۔ سو کاہو کا گربھ کاہو کے دھریا۔ پرتیکھش بھاسے ناہیں۔ اُنمان آدِک
میں آوے ناہیں۔ بہوری تیرتھنکر کے بھیا کہئے۔ تو گربھ کلیانک کاہو کے گھر بھیا۔ جنم
کلیانک کاہو کے گھر بھیا۔ کیتیک دِن رتن ورشٹ آوی کا ہو کے گھر بھئے کیتیک
دِن کاہو کے گھر بھئے۔ سولہا سوپن کسی کو آئے۔ پُتر کاہو کے بھیا۔ اِتیادی اسمبھو
بھاسے۔ بہوری ماتا تو دوئے بھئی۔ ار۔ پتا تو ایک براہمن ہی رہیا۔ جنم کلیان کادی وِشئے
وا۔ کا سنمان نہ کیا۔ انیہ کلپت پتا کا سنمان کیا۔ سو تیرتھنکر کے دوئے پتا کہنا مہا وِپریت بھاسے
ہے۔ سروتکرشٹ پد کے دھارک کے ایسا بچن سُننے بھی یوگیہ ناہیں۔ بہوری تیرتھنکر کے بھی
ایسی اوستھا بھئی۔ تو سرو تری انیہ استری کا گربھ انیہ استری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو
وِشنو جیسے انیک پرکار پُتر پُتری کا اُپجنا بتاوے ہیں۔ تیسے یہ بھی کاریہ بھیا۔ سو۔ ایسے
نکرشٹ کال وِشئے تو ایسے ہوئے ہی ناہیں۔ تہاں ہونا کیسے سمبھوے؟ تاتیں یہ متھیا ہے۔
بہوری ملی تیرتھنکر کوں کنیا کہیں۔ سو منی دیو آدِک کی سبھا وِشئے استری کا سِتھتی
کرنا اُپدیش دینا نہ سمبھوے۔ وا۔ استری پریائے ہین ہے۔ سو اُتکرشٹ تیرتھنکر پد دھارک

تنی کے ہوئے۔ سو وِپریت لِنگ دھارک کی پرتِشٹھادِک کئے بھی سمیکتو کوں اتی چار کہیا ہے سو
سا تجا فِر دھان بھئے پیچھے آپ وِپریت لِنگ کا دھارک کیسے رہے۔ فِر دھان بھئے پیچھے مہاورت
آدی انگی کار کئے سمیک چارِتر ہوئے ہو۔ انیہ لِنگ وِشئے کیسے بنے؟ جو انیہ لِنگ وِشئے بھی
سمیک چارِتر ہوئے۔ تو جین لِنگ انیہ لِنگ سمان بھیا۔ تاتیں انیہ لِنگی کوں موکھش کہنا مِتھیا
ہے۔ بُوہری گرِہستھ کوں موکھش کہیں۔ سو ہِنسادِک سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے سامایک
چارِتر ہوئے۔ سو سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے گرِہستھ پنوں کیسے سمبھوے؟ جو کہوگے انترنگ
تیاگ بھیا ہے تو یہاں تو تینوں یوگ کری تیاگ کرے ہے۔ کا یہ کری تیاگ کیسے بھیا؟
بُوہری باہیہ پری گرہ آدِک راکھیں بھی مہاورت ہوے ہے۔ سو مہاورتنی وِشئے تو باہیہ تیاگ کرنے
کی ہی پرتگیا کرئیے ہے۔ تیاگ کئے بنا مہاورت نہ ہوئے۔ مہاورت بنا چھٹا آدی گُن ستھان
نہ ہوے ہے۔ تب موکھش کیسے ہوئے؟ تاتیں گرِہستھ کوں موکھش کہنا مِتھیا وچن ہے ۔

(स्त्री मुक्ति का निषेध)

بُوہری اِستری کوں موکھش کہیں۔ سو جا کری ستم نرک گمن یوگیہ پاپ نہ ہوئے سکے۔ تا کری
موکھش کا کارن شُدھ بھاو کیسے ہوئے؟ جا تیں جا کے بھاو درڈھ ہوئے۔ سو ہی اُتکرشٹ
پاپ۔ وا دھرم اُپجائے سکے ہے۔ بُوہری اِستری کے نِشنک ایکانت وِشئے دھیان دھرنا سرو
پری گرہ آدِک کا تیاگ کرنا سمبھوے ناہیں۔ جو کہوگے ایک سمیہ وِشئے پُرش ویدی۔ وا اِستری
ویدی۔ وا نپُونسک ویدی کوں سِدّھی ہونی سِدّھانت وِشئے کہی ہے۔ تاتیں اِستری کوں
موکھش مانئیے ہے۔ سو یہاں لے بھاو ویدی ہے کہ درویہ ویدی ہے۔ جو بھاو ویدی ہے۔
تو ہم مانیں ہی ہیں۔ درویہ ویدی ہے تو پُرش اِستری ویدی تو لوک وِشئے پرچُر دیسے ہیں۔
نپُونسک تو کوئی وِرلا دیسے ہے۔ ایک سمیہ وِشئے موکھش جانے والے اِتنے نپُونسک کیسے
سمبھوے؟ تاتیں درویہ ویدا پیکھشا کتھن بنے ناہیں۔ بُوہری جو کہوگے نوم گُن ستھان
تائیں ویدکہے ہیں۔ سو بھی بھاو ویدا پیکھشا ہی کتھن ہے۔ درویہ ویدا پیکھشا ہوئے تو
چودھواں گُن ستھان پرینت ویدکا سدبھاو کہنا سمبھوے۔ تاتیں اِستری کے موکھش کا
کہنا مِتھیا ہے۔

(शूद्र मुक्ति का निषेध)

بُوہری شُودرنی کوں موکھش کہیں۔ سو چانڈال آدِک کوں گرِہستھ سنمان آدِک کری
دان آدِک کیسے دیے۔ لوک وِردھ ہوئے۔ بُوہری نیچ کُل والوں کے اُتم پرنام نہ ہوئے
سکیں۔ بُوہری نیچ گوتر کرم کا اُدے تو پنچم گُن ستھان پرینت ہی ہے۔ سا اُوپری کے گُن ستھان

وا وِشے سرودرنن وِستار لئے کرے۔ اور چھوٹا گرنتھ بنا دے تو تہاں سنکشیپ درنن کرے۔
پرنتو سمبندھ ٹوٹے ناہیں۔ اور کوئی بڑا گرنتھ میں تھوڑا سا کتھن کاڑھی لیجئے۔ تو تہاں سمبندھ
ملے ناہیں۔ کتھن کا انوکرم ٹوٹی جائے۔ سو تمہارے سوترنی وِشے تو کتھادک کا بھی سمبندھ
ملتا بھاسے ہے۔ ٹوٹک پنا بھاسے ناہیں۔ بہوری انیہ کوینی تیں گندھر کی تو بدھی ادھک ہوئی۔
تاکے کئے گرنتھنی میں تھوڑے شبد میں بہت ارتھ چاہیئے۔ سو تو انیہ کوینی کی سی بھی گمبھیرتا
ناہیں۔ بہوری جو گرنتھ بنا دے سو اپنا نام ایسے دھریں ناہیں۔ جو اُمک کہے ہیں۔ میں کہوں
ہوں۔ ایسا کہے۔ سو تمہارے سوترنی وِشے ہے گوتم۔ وا گوتم کہے ہے۔ ایسے وچن ہیں۔ سو
ایسے وچن تو تب ہی سمبھوے جب اور کوئی کرتا ہوئے۔ تاتیں اے سوتر گندھر کرت ناہیں۔
اور کے کئے ہیں۔ گندھر کا نام کری کلپت رچنا کوں پرمان کرایا چاہے ہیں۔ سو وِویکی تو پریکھشا
کری مانیں۔ کہیا ہی تو نہ مانیں +

بہوری وے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھر سوترنی کے انوساری کوئی دش پوردھاری بھیا
ہے۔ تانے اے سوتر بنائے ہیں۔ تہاں پوچھئے ہے۔ جو نئے گرنتھ بنائے تو نوا نام دھرنا تھا۔
انگ آدِک کے نام کاہے کوں دھرے۔ جیسے کو ذرا سا ہوکار کی کوٹھی کا نام کری اپنا
ساہوکارا پرگٹ کرے۔ تیسے یہو کاریہ بھیا۔ سانچے کو تو جیسے دگمبر وِشے گرنتھنی کے اور نام دھرے
ار انوسار پوروگرنتھنی کا کہیا۔ تیسے کہنا یوگیہ تھا۔ انگ آدِک کا نام دھری گندھر کرت کا بھرم
کاہے کوں اپجایا۔ تاتیں گندھر کے وا پوردھاری کے وچن ناہیں۔ بہوری انی سوترنی وِشے
جو وِشواس اناونے کے ارتھی جین مت انوساری کتھن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگمبر بھی تیسے
ہی کہے ہیں۔ بہوری جو کلپت رچنا کری ہے۔ تاہیں پوروا پر وِردھ پنوں۔ وا پرتیکھش آدی پرمان
تیں وِردھ پنو بھاسے ہے۔ سو دِکھائیے ہے:-

(अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

انیہ لنگ کے۔ وا گرہستھ کے۔ وا استری کے وا چانڈال آدی سودرنی کے ساکھشات مکتی
کی پراپتی ہونی مانے ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا موکھش مارگ ہے۔
سو وے سمیگ درشن کا سوروپ تو ایسا کہے ہیں:-

अरहंतो महादेवो जावज्जीवं सुसाहणो गुरुणो।
जिणपण्णत्तं तत्तं ए सम्मत्तं मए गहियं ॥१॥

سو انیہ لنگی کے ارہنت دیو، سادھو، گورو، جن پرنیت تتو کا ماننا کیسے سمبھوے تب سمیکتو
بھی نہ ہوئے۔ تو موکھش کیسے ہوئے۔ جو کہو گے انترنگ وِشے شردھان ہونے تیں سمیکتو

तस्य शुद्धिर्न विद्येत् चान्द्रायणशतैरपि ॥ २॥

اِن وِشئے مدیہ مانسادِک کا۔وا۔راتری بھوجن کا۔وا۔جو ماسے میں وِشیش سے پنے راتری بھوجن کا۔وا۔کند پھل بھکھشن کا نشیدھ کیا۔بُوہری بڑے پُرشنی کے مدیہ مانسادِک کا سیون کرنا کہیں۔ ورت آدی وِشئے راتری بھوجن ستھاپیں۔وا۔کند آدی بھکھشن ستھاپیں۔ ایسے وِدھ رُودھ ہیں۔ایسے ہی انیک پُورواپر وِرُدھ بچن انیہ مت کے شاستری وِشئے ہیں۔سو کریں کہا۔کہیں تو پُوروپرمیراجانی وِشواس۔اناوِنے کے ارتھی یتھارتھ کہیا۔ار۔کہیں وِشئے کشائے پوشنے کے ارتھی انیتھا کہیا۔سو۔جہاں پُورواپر وِرودھ ہوئے۔تنی کا وچن پرمان کیسے کریئے۔ ایہاں جو انیہ متی وِشئے کھشما شیل سنتوش آدِک کوں پوشتے وچن ہیں۔سو تو جین مت وِشئے پائیے ہیں۔ار۔وِپریت وچن ہیں۔سو اُن کا کلپت ہے۔جن مت انوسار ی وچننِ کا وِشواس تیں اُن کا وِپریت وچن کا شردھان آدِک ہوئے جائے۔تاتیں انیہ مت کا کوئی انگ بھلا دیکھی بھی تہاں شردھان آدِک نہ کرنا۔جیسے وِش مشرت بھوجن ہتکاری ناہیں۔ تیسے جاننا۔ بُوہری جو کوئی اُتم دھرم کا انگ جن مت وِشئے نہ پائیے۔ار۔انیہ مت وِشئے پائیے۔اتھوا کوئی نشِدھ ادھرم کا انگ جین مت وِشئے پائیے۔انیتر نہ پائیے۔تو انیہ مت کوں آدروں۔سو۔سروتھا ہوئے ناہیں۔جاتیں سروگیہ کا گیان تیں کچھو چھپا ناہیں ہے۔تاتیں انیہ متنی کا شردھان آدی چھوڑی جن مت کا دِڑھ شردھان آدِک کرنا۔بُوہری کال دوش تیں کشائی جیونی کری۔جن مت وِشئے بھی کلپت رچنا کری ہے۔سو دکھلائیے ہے +

(श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتامبر مت والے کاہوں نے سُوتر بنائے۔تن کوں گندھر کے کئے کہیں ہیں۔سو۔اُن کوں پُوچھئے ہے۔گندھرنے آچارانگ آدِک (بنائے ہیں۔سو) تمہارے ابار پائیے ہے۔سو اتنے پرمان لئے ہی کئے تھے کہ بہت پرمان لئے کئے تھے۔جو اتنے پرمان ہی لئے کئے تھے۔تو تمہار شاستری وِشئے آچارانگ آدِکنی کے پدنی کا پرمان اٹھارہ ہزار آدی کہیا ہے۔سو تنی کی وِدھی ملائے دیو۔پد کا پرمان کہا؟ جو وِبھکتی کا انت کو پد کہوگے۔تو کہے پرمان تیں بہت پد ہوئے جائیں گے۔جو پرمان پد کہوگے۔تو تس ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شلوک ہیں۔سو۔ لے تو بہت چھوٹے شاستر ہیں۔سو بنے ناہیں۔بُوہری آچارانگ آدِک تیں دشویکالک آدِک کا پرمان گھاٹی کہیا ہے۔تمہارے بدھتا ہے۔سو کیسے بنے؟ بُوہری کہوگے۔ آچارانگ آدی بڑے تھے۔کال دوش جانی تن ہی میں سیوں کیتے اک سُوتر کاڑھی لے شاستر بنائے ہیں۔تو پرتھم تو ٹُوٹک گرنتھ پرمان ناہیں۔بُوہری یہو پربندھ ہے۔سو جو بڑا گرنتھ بناوے۔تو

سو یہاں جین تیرتھنکرن کے جے نام ہیں۔ تنی کا پُوجن آدی کہیا۔ پُوہری یہاں یہو بھاسیا۔ جو اِن کے پیچھے وید رچنا بھئی ہے۔ ایسے انیہ مت کے گرنتھنی کی کچھی تیں بھی جن مت کی اُتمتا۔ ار۔ پراچینتا درِشٹ بھئی۔ ار جن مت کو دیکھیں، وے مت کلپت ہی بھاسیں۔ تاتیں اپنا ہت کا اِچھک ہوئے۔ سو پکھشپات چھوڑی سانچا جین دھرم کوں انگی کار کرو۔ پُوہری انیہ متنی وِشے پُوروا پر وِرودھ بھاسے ہے۔ پہلے اوتار وید کا اُدھار کیا۔ تہاں یگیہ آدِک وِشے ہنسادِک پوشے۔ ار۔ بدھ اوتار یگیہ کا نندک ہوئے ہنسادِک نشیدھے۔ ورشبھا وتار ویت راگ سنیم کا مارگ دِکھایا۔ کرشن اوتار پراستری رمن آدی وِشے کشایِنی کا مارگ دِکھایا۔ سو اب یہو سنساری کون کا کہیا کرے، کون کے انوسار پروَرتے۔ ار۔ اِن سب اوتارنی کوں ایک بتاویں۔ سو ایک ہی کداچت کیسے کداچت کیسے کہے۔ وا۔ پروَرتے تویا کے اُن کے کہنے کی۔ وا۔ پروَرتنے کی پرتیتی کیسے آوے؟ پُوہری کہیں کرودھ آدی کشایِنی کا۔ وا۔ وِشینی کا نِشیدھ کریں، کہیں لڑنے کا وِشے آدی سیونے کا اُپدیش دیں۔ تہاں پرالبدھ بتاویں۔ سو بنا کرودھ آدی بھئے۔ آپ ہی تیں لڑنا آدی کاریہ ہوئے تو یہو بھی ملنتے۔ سو۔ تو ہوئے ناہیں۔ پُوہری لڑنا آدی کاریہ کرتے کرودھ آدی بھئے۔ نہ مانئے تو جُدے ہی کرودھ آدی کون ہیں۔ جنی کا نِشیدھ کیا۔ تاتیں بنے ناہیں، پُوروا پر وِرودھ ہے۔ گیتا نی وِشے ویت راگتا دِکھائے لڑنے کا اُپدیش دیا۔ سو یہو پرتیکھش وِرودھ بھاسے۔ پُوہری رِشیشور آدِکنی کری شراپ دیا بتاوے۔ سو ایسا کرودھ کیے نندیہ پنا کیسے نہ بھیا؟ اِتیادی جاننا۔ پُوہری "अपुत्रस्य गतिनास्ति" ایسا بھی کہیں۔ ار۔ بھارت وِشے ایسا بھی کہیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमारब्रह्मचारिणाम्।
दिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम्॥१॥

یہاں کُمار برہم چارینی کوں سورگ گئے بتائے، سو یہو پرسپر وِرودھ ہے۔ پُوہری بھارت وِشے تو ایسا کہیا:—

मद्यमांसाऽशनं रात्रौ भोजनं कंदभक्षणम्।
ये कुर्वन्ति वृथास्तेषां तीर्थयात्राजपस्तपः॥१॥
वृथा एकादशी - प्रोक्ता वृथाजागरणं हरेः।
वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा॥२॥
चातुर्मास्ये तु सम्प्राप्ते रात्रिभोज्यं करोति यः।

मुनेरर्हत्सु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥"

یہاں کرت یگ وِشے دش براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل کلیگ وِشے ارہنت بھگت منی کے بھوجن کرائے کا کہیا۔تائیں جینی منی اُتم ٹھہرے۔بُہری منوسمرتی وِشے ایسا کہیا ہے۔

"कुलादिबीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।
चक्षुष्मान यशस्वी वाभिचन्द्रोऽथ प्रसेनजित्॥१॥
मरुदेवीश्च नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।
अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेर्जात उरक्रमः॥२॥
दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।
नीतित्रितयकर्त्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः॥३॥"

یہاں وِمل واہن آدِک منو کہیے' سو جین وِشے کل کری کے اے نام کہے ہیں۔ار۔ یہاں پرتھم جن یگ کی آدِی وِشے مارگ کا درشک۔ار۔سُراسُر کری پُوجت کہیا۔سو ایسے ہی ہے۔تو جین مت یگ کی آدی ہی تیں ہے۔ار۔پران بُھوت کیسے نہ کہیے۔بُہری رگ وید وِشے ایسا کہیا ہے۔

" ॐ त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थंकरान् ऋषभाद्यान् वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये। ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृसामहे येषां नग्नं येषां जातं येषां वीरं सुवीरं इत्यादि।

بُہری یجر وید وِشے ایسا کہیا ہے:۔

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय। बहुरि ऐसा कह्या है-

ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुतं वारं शत्रुंजयंतं पशुरिंद्रमाहुतिरिति स्वाहा। ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति। अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपार्श्वमिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्वर्द्धमानपुरुहूत-मिंद्रमाहुरिति स्वाहा। ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि वीरं पुरुषमर्हंतमादित्यवर्णं तमसः पुरस्तात स्वाहा। ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो वृद्धश्रवा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तार्क्ष्यो अरिष्टनेमिः स्वस्तिनो बृहस्पतिर्ददातु। दीर्घायु बलायुर्बा शुभजातायु। ॐ रक्ष रक्ष अरिष्टनेमिः स्वाहा। वामदेव शान्त्यर्थमनुविधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-नेमिः स्वाहा *

---

* यजुर्वेद अ २५ म० १९ अष्ट १६ अ० ६ वर्ग १

"मिद्दं न्यस्य नासाग्रदेशे" اتیادی بُدھ اوتار کا سورُوپ ارہنت دیو سادِیکھا لکھیاہےؔ۔ سو ایسا سورُوپ پوُچھیے تو ارہنت دیو پُوجیہ سہج ہی بھیا۔

پُوہری کاسی کھنڈ وِشے دیوداس راجہ نے سمبودھ راجیہ چھوڑایو۔ تہاں نارائن تو وِلنے کیرتی یتی بھیا۔ لکھشمی کوں وِلنے شری آریہ کا کری۔ گرُڑ کوں شراوک کیا۔ ایسا کتھن ہے۔ سو جہاں سمبودھن کرنا بھیا تہاں جینی بھیش بنایا۔ تاتیں جین ہتکاری پراچین پرتی بھاسے ہے۔ پُوہری پربھاس پُران وِشے ایسا کہیاہے:۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनेन तपः कृतम्।
तेनैव तपसाकृष्टः शिवः प्रत्यक्षतां गतः ॥१॥
"पद्मासन समासीनः श्याममूर्ति दिगम्बरः।
नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥२॥
कलिकाले महाघोरे सर्व पाप प्रणाशकः।
दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञफल प्रदः ॥३॥"

یہاں وامن کوں پدم آسن دِگمبر نیمی ناتھ کا درشن بھیا کہیا۔ واہی کا نام شِو کہیا۔ پُوہری تاکے درشن آدِک تیں کوٹی یگ کا پھل کہیا۔ سو ایسا نیمی ناتھ کا سورُوپ تو جینی پرتکھش ملنے ہیں سو پرمان ٹھہریا۔ پُوہری پربھاس پُران وِشے کہیاہے:۔

"रैवताद्रौ जिनो नेमिर्युगादिर्विमलाचले।
ऋषीणामा श्रमादेवि मुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥१॥"

یہاں نیمی ناتھ کوں جِن سنگیا کہی۔ تاکے ستھان کوں رِشی کا آشرم مُکتی کارن کہیا۔ اور یُگ آدی کے ستھان کوں بھی ایسے ہی کہیا۔ تاتیں اے اُتم پُوجیہ ٹھہرے۔ پُوہری نگر پُران وِشے بھواوتار رہسیہ وِشے ایسا کہیاہے۔

"अकारादिहकारन्तमूर्द्धाधोरेफसंयुतम्।
नादबिन्दुकलाक्रान्तं चन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥१॥
एतद्देवि परं तत्त्वं यो विजानातितत्त्वतः।
संसारबन्धनं छित्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥२॥"

یہاں 'ارہم' ایسے پد کوں پرم تتو کہیا۔ یاکے جانیں پرم گتی کی پراپتی کہی سو 'ارہم' پد جین مت اُکت ہے۔ پُوہری نگر پُران وِشے کہیاہے۔

"दशभिर्भोजितैर्विप्रैः यत्फलं जायते कृते।

یہاں چھیوں متی وشے ایک ایشور کہیا تہاں ارہنت دیو کے بھی ایشورپنا پرگٹ کیا۔
یہاں کوؤ کہے' جیسے یہاں سرومت وشے یہاں ایک ایشور کہیا تیسے تم بھی مانو۔
تاکوں کہیئے ہے۔ تم نے یہ کہیا ہے' ہم تو نہ کہیا۔ تاتیں تمہارے مت کری ارہنت
کے ایشورپنا سدھ بھیا۔ ہمارے مت وشے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شو آدِک کوں ایشور
مانے۔ جیسے کوئی دیویاری سانچا رتن دکھاوے' کوؤ جھوٹا رتن دکھاوے۔ تہاں جھوٹا
رتن والا تو سرو رتنن کو سمان مول لینے کے ارتھی سمان کہے۔ سانچا رتن والا کیسے سمان
مانے؟ تیسے جینی سانچا دیو آدِک کوں نروپے' انیہ متی جھوٹا نروپے۔ تہاں انیہ متی اپنے
سمان مہاتکے ارتھی سرو کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بہوری "رودریامل تنتر"
وشے بھوانی سہسر نام وشے ایسے کہیا ہے۔

"कुण्डासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी।
जिनमाता जिनेन्द्रा च शारदा हंसवाहिनी॥१॥"

یہاں بھوانی کے نام جینیشوری اتیادی کہیا' تاتیں جن کا اُتم پنا پرگٹ کیا بہوری
"گنیش پران" وشے ایسے کہیا:۔

"जैनं पशुपतं सांख्यं"

بہوری دیاس کرت سوتر وشے ایسا کہیا:۔

"जैना एकास्मिन्नेव वस्तुनि उभयं प्ररुपयन्ति स्याद्वादिनः १।"

اتیادی تنی کے شاستر نی وشے جین نروپن ہے' تاتیں جین مت کا پراچین پنا بھاسے
ہے۔ بہوری بھاگوت کا پنچم سکندھ وشے رشبھاوتار کا ورنن * ہے۔ تہاں یہو کروناے
ترشنادی رہت دھیان مُدرا دھاری سرو آشرم کری پوجت کہیا ہے' تاکے انوساری ارہنت
راجہ پرورتی کری' ایسا کہے ہیں۔ سو جیسے رام کرشن آدی اوتارنی کے انوساری انیہ مت
تیسے رشبھاوتار کے انوساری جین مت' ایسے تمہارے مت ہی کری جین پرمان بھیا۔
یہاں اتنا وچار اور کیا چاہیئے' کرشن آدی اوتارنی کے انوساری وشے کشائیں کی پرورتی
ہوہے۔ رشبھاوتار کے انوساری ویت راگ سامیہ بھاؤ کی پرورتی ہوئے۔ یہاں دوؤ
پرورتی سمان مانے دھرم ادھرم کا وشیش نہ رہے۔ اور وشیش مانے بھلا ہوئے سو
انگی کار کرنا۔ بہوری دش اوتار چرتر وشے "बद्ध्वापद्मासनं यो नयनयुग-

१–प्ररुपयन्ति स्याद्वादिनः इति खरड़ा प्रतो पाठः।

* भगवत स्कंध ५ अ० ५,२६

برڑ یوگ واشش‌ٹ چھتیس[۳۶] ہزار (شلوک پرمان) تاکو پرتھم ویراگیہ پرکرن تہاں اہنکار نشیدھ ادھیائے وِشے وششٹ۔ اور رام کا سنواد وِشے ایسا کہیا ہے۔

راموواچ

"नाहं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः।
शांतिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा*[1] ॥१॥"

یا وِشے رام جی جن سمان ہونے کی اچھا کری تاتیں رام جی تیں جن دیو کا اُتم پنا پرگٹ بھیا۔ اور پراچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری 'دکھشا مورتی۔ سہسر نام' وِشے کہیا ہے۔

شِو۔ واچ۔

"जैन मार्ग रतो जैनो जित क्रोधो जितामयः।"

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ وِشے رت۔ اور جین کہیا، سو یامیں جین مارگ کی پردھانتا و پراچینتا پرگٹ بھئی۔ بوہری 'ویشم پاین سہسر نام' وِشے کہیا ہے۔

"कालने मिर्म्महा वीरः शूरः शौरिर्जिनेश्वरः।"

یہاں بھگوان کا نام جنیشور کہیا' تاتیں جنیشور بھگوان ہیں۔ بوہری دُرواسا رشی کرت 'مہی من ستوتر' وِشے ایسا کہیا ہے:-

तत्तद्दर्शन मुरन्यशक्तिरिति च त्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी।
कर्त्तार्हन् पुरुषो हरिश्च सविता बुद्धः शिवस्त्वं गुरुः॥१॥

یہاں 'ارہنت تم ہو' ایسے بھگونت کی ستوتی کری' تاتیں ارہنت کے بھگونت پنو پرگٹ بھیو۔ بوہری ہنومناٹک وِشے ایسے کہیا ہے:-

"यं शैवाःसमुपासते शिव इति ब्रह्मेति वेदान्तिनः
बौद्धा बुद्ध इति प्रमाण पटवः कर्त्तेति नैयायिकाः।
अर्हन्नित्यथ जैनशासन रतः कर्मेति मीमांसकाः
सोऽयं वो विदधातु वांछित फलं त्रैलोक्य नाथः प्रभु*[2] ॥१॥"

*(1) अर्थात् मैं राम नाहीं हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों व पदार्थों में मेरा मन नहीं है। मैं तो जिन देव के समान अपनी आत्मा में ही शांति स्थापना करना चाहता हूं।

*(2) यह हनुमन्नाटक के मंगलचरण का तीसरा श्लोक है। इस में बताया है कि जिसको शैवलोग शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्त्ता कहकर, जैनी अर्हन् कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह त्रैलोक्य नाथ प्रभु तुम्हारे मनोरथों को सफल करें।

اِن وِشّے ایک ہی بِکاری ہے۔ سو جیت راگ بھاو ہی بِکاری ہے۔ جاکوں ہوتے تت کال آکُلتا مِٹے۔ ستو ہی یوگیہ ہوئے۔ آگامی بھلا ہونا سرو کہیں۔ سراگ بھاو ہوتے تت کال آکُلتا ہوئے۔ نِندنیک ہوئے، آگامی بُرا ہونا بھاسے تاتیں جامیں ویت راگ بھاو کا پریوجن ایسا جین مت سو ہی اِشٹ ہے۔ جنی میں سراگ بھاو کے پریوجن پرگٹ کیے ہیں۔ ایسے انیہ مت اَنِشٹ ہیں۔ اِن کوں سمان کیسے مانیے۔ بہوری وہ کہے ہے۔ جو یہو سانچ پرنتو انیہ مت کی نِندا کیے انیہ متی دُکھ پاویں، جِرودھ اُپجے، تاتیں کاہے کوں نِندا کریے۔ تہاں کہیے ہے۔ جو ہم کشائے کری نِندا کریں۔ وا اَورنی کوں دُکھ اُپجاوے تو ہم پاپی ہی ہیں۔ انیہ مت کے شردھان آدِک کری جیونی کے اَتتو شردھان دِرڑھ ہوئے، تاتیں سنسار وِشّے جیو دُکھی ہوئے، تاتیں کرُونا بھاو کری یتھارتھ نِروپن کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دُکھ پاوے، وِرودھ اُپجاوے تو ہم کہا کریں۔ جیسے مدیرا کی نِندا کرتے کلال دُکھ پاوے، کُشیل کی نِندا کرتے ویشیا آدِک دُکھ پاوے۔ کھوٹا کھرا کی پہچاننے کی پریکشا بتاوتے ٹھگ دُکھ پاوے تو کہا کریے۔ ایسے جو پاپی کے بھے کری دھرم اُپدیش نہ دیجیے تو جیون کا بھلا کیسے ہوئے؟ ایسا تو کوئی اُپدیش ناہیں، جا کری سر ہی چین پاوے۔ بہوری وہ وِرودھ اُپجاوے۔ سو وِرودھ تو پرسپر ہوئے۔ ہم لڑیں ناہیں، وے آپ ہی اُپشانت ہوئے جائینگے۔ ہم کوں تو ہمارے پرِناموں کا پھل ہوگا۔

بہوری کوئی کہے۔ پریوجن بھوت جیو آدِک تتونی کا انیتھا شردھان کیے متھیا درشن آدِک ہو ہیں۔ انیہ متنی کا شردھان کیے کیسے متھیا درشن آدِک ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ انیہ متنی وِشّے وِپریت یُکتی بنائے جیو آدِک تتونی کا سوروپ یتھارتھ نہ بھاسے، یہو ہی اُپائے کیا ہے۔ سو کیسے ارتھی کیا ہے۔ جیو آدی تتونی کا یتھارتھ سوروپ بھاسے تو ویت راگ بھاو بھئے ہی مہنت پنو بھاسے۔ بہوری جے جیو ویت راگی ناہیں۔ ار اپنی مہنتا چاہیں، تنی سراگ بھاو ہوتیں مہنتا مناونے کے ارتھی کلپت یُکتی کری انیتھا نِروپن کیا ہے۔ سو اَدویت برہم آدِک کا نِروپن کری جیو اجیو کا۔ ار سوچھند ورتّی پوشنے کری آسرو سنور آدِک کا۔ ار سکشائی بھوت۔ وا اچیتن وت موکش کہنے کری موکش کا ایتھارتھ شردھان کوں پوشے ہیں۔ تاتیں انیہ متنی کا انیتھا پنا پرگٹ کیا ہے۔ اِن کا انیتھا پنا بھاسے تو تتو شردھان وِشّے رُچی وَنت ہوئے، اُن کی یُکتی کری بھرم نہ اُپجے۔ ایسے انیہ متنی کا نِروپن کیا۔

(अन्यमत के ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)

اب انیہ متنی کے شاستر نی کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمیچینتا۔ وا پراچینتا پرگٹ کیجیے ہے

تاکوں کہتے ہے۔ جو پریوجن ایک ہوئے تو نانامت کاہے کوں کہئے۔ ایک مت وشے تو ایک پریوجن لئے انیک پرکار دیا کھیان ہوے، تاکو جدا مت کون کہے ہے۔ پرنتو پریوجن ہی بھن بھن ہے سو دکھلایئے ہے۔

(अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

جین مت وشے ایک ویت راگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے سو کتھانی وشے۔ وا۔ لوک آدی کا نروپن وشے۔ وا۔ آچرن وشے۔ وا۔ تتوی وشے جہاں تہاں ویت راگتا کی ہی پشٹتا کری ہے۔ بوہری انیہ متی وشے سراگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے جاتیں کلپت رچنا کشائی جیوہی کریں، سو انیک یکتی بنائے کشائے بھاؤ ہی کو پوشے۔ جیسے ادویت برہم وادی سرو کو برہم مانتے کری۔ ار۔ سانکھیہ متی سرو کاریہ پرکرتی کا مانی۔ آتمکوں شدھ مت اکرتا مانتے کری۔ ار۔ شیومت تتو جانتے ہی تیں سدھی ہونی مانتے کری۔ میمانسک کشائے جنت آچرن کوں دھرم مانتے کری۔ بودھ چھنک مانتے کری، چارواک پرلوک آدی نہ مانتے کری وشے بھوگ آدی روپ کشائے کاریہ وشے سو چھند ہونا ہی پوشے ہیں۔ یدیپی کوئی ٹھکانے کوئی کشائے گھٹاونے کا بھی نروپن کریں، تو اس چھل کری انیہ کوئی کشائے کا پوشن کرے ہیں۔ جیسے گرہ کاریہ چھوڑی پرمیشور کا بھجن کرنا ٹھہرایا۔ ار۔ پرمیشور کا سوروپ سراگی ٹھہرائے ان کے آشریہ اپنے وشے کشائے پوشیں۔ بوہری جین دھرم وشے دیو گورو دھرم آدی کا سوروپ ویت راگ ہی نروپن کری، کیول ویت راگتا ہی کوں پوشیں ہیں۔ سو یہو پرگٹ ہے۔ ہم کہا کہیں، انیہ متی بھرتری ہری تاہو نے ویراگیہ پرکرن وشے* ایسا کہیا ہے۔

एको* रागिषु राजते प्रियतमादेहार्द्धधारी हरो,
नीरागेषु जिनो विमुक्तललनासङ्गो न यस्मात्परः।
दुर्वारस्मरवाण पन्नग विषव्यासक्त मुग्धो जनः,
शेषः कामविडम्बितो हि विषयान् भोक्तुं न मोक्तुं क्षमः॥१

یا وشے سراگینی وشے مہا دیو کوں پردھان کہیا۔ ویت راگین وشے جن دیو کوں پردھان کہیا ہے۔ بوہری سراگ بھاؤ ویت راگ بھاؤنی وشے پرسپر پرتی پکشی پنا ہے سو یہ دو ئی بھلے ناہیں۔

---

* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और वीतरागियों में जिन देव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के बाण रूप सर्पों के विष से मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को भली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

چیتنا بھی رہے۔ پُھری اہنکار بُدھی تو چیتنا کے ہیں۔ سو پرتھوی آدی رُوپ شریر تو یہاں ہی رہیا۔ دیئتر آدی پریانے وِشے پُورو پریانے کا اہم پنا ماننا دیکھتے ہے۔ سو کیسے ہو ہے۔ پُھری پُورو پریانے کے گوہیہ سماچار پرگٹ کرے ہیو۔ یہُو جاننا کس کی سا تھ گیا۔ جاکی ساتھ جاننا سوبھی آتما ہے۔

پُھری چارواک مت وِشے کھانا پینا بھوگ وِلاس کرنا اِتیادِی سو چھند ورتی کو اُپدیشے ہیں۔ سو ایسے تو جگت سو میوہی پرورتے ہیں۔ تیں شاستر آدی بنائے کہا بھلا ہونے کا اُپدیش دیا۔ پُھری تو کہے گا' تپشچرن شِیل سنیم آدی چھُڑاونے کے ارتھی اُپدیش دیا تو اِنی کارِیَ وِشے تو کشائے گھٹنے تیں آکلتا گھٹے ہے تاتیں یہاں ہی سُکھی ہونا ہوے۔ پُھری یش آدی ہو ہے' تو اِنی کو چھُڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وِشیا سکت جیونی کوں سہاوتی باتیں کہی اپنا وا اوروں کا بُرا کرنے کا بھے ناہیں' سو چھند ہوئے وِشے سیونے کے ارتھی ایسی جھُوٹی یُکتی بناوے ہے۔ ایسے چارواک مت کا ترُدین کیا ✤

(अन्यमत निराकरणउपसंहार)

اِس ہی پرکار انیہ انیک مت ہیں سے جھُوٹی کلپت یُکتی بنائے وِشے کشایا سکت پاپی جیونی کری پرگٹ کئے ہیں۔ تنی کا شردھان آدی کری جیونی کا بُرا ہو ہے۔ پُھری ایک جن مت ہے سو ہی ستیارتھ کا پرُوپک ہے' سروگیہ وِیت راگ دیو کری بھاشِت ہے۔ تِس کا شردھان آدِک کری ہی جیونی کا بھلا ہو ہے۔ سو جن مت وِشے جیو آدی تتو نرُوپن کئے ہیں۔ پرتکھش پروکھش دوئے پرمان کہے ہیں۔ سروگیہ وِیت راگ ارہنت دیو ہیں۔ باہیہ ابھینتر پری گرہ رہت نرگرنتھ گورو ہیں۔ سو اِنی کا ورنن اِس گرنتھ وِشے آگے وِشیش لکھیں گے سو جاننا ✤

یہاں کو ؤ کہے۔ تمہارے راگ دویش ہے' تاتیں تم انیہ مت کا نِشیدھ کری اپنے مت کوں ستھاپو ہو' تاکوں کہیئے ہے:۔

یتھارتھ وستو کے پرُدین کرنے وِشے راگ دویش ناہیں۔ کچھو اپنا پریوجن وِچاری انیتھا پرُدین کریں تو راگ دویش نام پاوے ✤

پُھری وہ کہے ہے۔ جو راگ دویش ناہیں ہے۔ تو انیہ مت بُرے جین مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاوُ ہوئے تو سرو کوں سمان جانو' مت پکھش کاہے کوں کرو ہو ✤

یاکوں کہیئے ہے۔ بُرا کوں بُرا کہے ہیں' بھلا کوں بھلا کہے ہیں' یا میں راگ دویش کہا کیا؟ پُھری بُرا بھلا کوں سمان جاننا تو اگیان بھاوُ ہے' سامیہ بھاوُ ناہیں ✤

پُھری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پریوجن تو ایک ہی ہے تاتیں سرو کوں سمان جاننا ✤

کوئی سرگیہ دیو دھرم ادھرم موکھش ہے ناہیں۔ وا پُنیہ پاپ کا پھل ہے ناہیں۔ وا پرلوک ناہیں، یہو اِندریہ گوچر جتنا ہے۔ سو ہی لوک ہے۔ ایسے چارواک کہے ہیں۔ سو واکوں پوچھئے ہے۔ سرگیہ دیو اِس کال کھشیتر وِشے ناہیں کہ سرودا سروتر ناہیں۔ اِس کال کھشیتر وِشے تو ہم بھی ناہیں مانے ہیں۔ اَر۔ سرو کال کھشیتر وِشے ناہیں۔ ایسا سروگیہ بنا جانا کس کے بھید جو سرو کھشیتر کال کی جانے سو ہی سروگیہ۔ اَر۔ نہ جانے ہے تو نشیدھ کیسے کرے ہے۔ بہُوری دھرم ادھرم لوک وِشے پرسدھ ہیں۔ جو اے کلپت ہوئے تو سرو جن سو پرسدھ کیسے ہوتے۔ بہُوری دھرم ادھرم روپ پرنتی ہوتی دیکھئے ہے۔ تاکری وِدتمان ہی میں سُکھی دُکھی ہو ہیں۔ اِن کوں کیسے نہ مانیئے۔ اَر۔ موکھش کا ہونا انومان وِشے آوے ہے۔ کرودھ آدِک دوش کاہُو کے ہین ہیں، کاہُو کے اَدھِک ہے تو جانئے ہے۔ کاہُو کے اِن کی ناستی بھی ہوتی ہوسی۔ اَر۔ گیان آدِک گُن کاہُو کے ہین کاہُو کے اَدھِک بھاسے ہیں۔ تاتیں جانئے ہے، کاہُو کے سمپورن بھی ہوتے ہوسی۔ ایسے جا کے سمست دوش کی ہانی گُنن کی پراپتی ہوئے۔ سوئی موکھش اوستھا ہے۔ بہُوری پُنیہ پاپ کا پھل بھی دیکھئے ہے۔ کوئی اُدیم کرے تو بھی دردری رہے۔ کوئی کے سوئیو لکھشمی ہوئے۔ کوئی شریر کا یتن کرے تو بھی روگی رہے۔ کاہُو کے بنا ہی یتن نِروگتا رہے۔ اِتیادی پرتکھش دیکھئے ہے۔ سو یا کا کارن کوئی تو ہوگا۔ جو یا کا کارن سوئی پُنیہ پاپ ہے۔ بہُوری پرلوک بھی پرتکھش انومان تیں بھاسے ہے۔ ویَنتر آدِک ہیں تے اَیسے کہتے ہیں۔ میں اَمُک تھا سو دیو بھیا ہوں۔ بہُوری تو کہے گا یہو تو پون ہے۔ سو ہم تو میں ہوں، اِتیادی چیتنا بھاو جا کے آشریہ پائیے تاہی کوں آتما کہے ہیں۔ تو وا کا نام پون کہی، پرنتو پون تو بھینت آدی کری اٹکے ہے۔ آتما مُوندیا (بند) ہوا بھی اٹکے ناہیں۔ تاتیں پون کیسے مانئے ہے۔ بہُوری جتنا اِندریہ گوچر ہے، تتنا ہی لوک کہے ہے۔ سو تیری اِندریہ گوچر تو تھوڑے سے بھی یوجن دوری وَرتی کھشیتر اَر تھوڑا سا اتیت اناگت کال کھشیتر کال وَرتی بھی پدارتھ ناہیں ہوئے سکے۔ اَر۔ دوری دیش کی۔ وا۔ بہت کال کی باتیں پرمپرائیں سُنئے ہی ہیں۔ تاتیں سب کا جاننا تیرے ناہیں۔ تو اِتنا ہی لوک کیسے کہے ہے؟

بہُوری چارواک مت وِشے کہے ہیں۔ پرتھوی، اپ، تیج، وایو، آکاش ملیں چیتنا ہوئے آوے ہے۔ سو مرتے پرتھوی آدی یہاں رہی۔ چیتنا وان پدارتھ گیا۔ سو۔ ویَنتر آدی بھیا پرتکھش جُدے جُدے دیکھئے ہے۔ بہُوری ایک شریر وِشے پرتھوی آدی تو بھِن بھِن بھاسے ہے۔ چیتنا ایک بھاسے ہے۔ جو پرتھوی آدی کے آدھار چیتنا ہوئے تو ہاڑ لوہی اُشواس آدِک کے جُدی جُدی چیتنا ہوئے۔ بہُوری ہست آدِک کاٹیں جیسے وا کی ساتھ وَرن آدِک رہیں ہے

پرتیکھش بہت کال ستھائی کینیٔ وستو اَولوکے کیئے ہیں۔ تو کہے گا ایک اوستھا نہ رہے ہے۔ تو یہو ہم بھی مانے ہیں۔ سو کھشم یہیلے کھشن ستھائی ہے۔ بوہری تس وستو ہی کا ناش مانے یہو تو ہوتا نہ دیسے ہے، ہم کیسے مانیں؟ بوہری بال وردھ آدی اوستھا وشے ایک آتما کا استیتو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پوروا پر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔ جو تو کہے گا سنسکار تیں ہے تو سنسکار کون کے ہیں۔ جا کے ہیں، سو نتیہ ہے کہ چھنک ہے۔ نتیہ ہے تو سرو چھنک کیسے کہے ہے۔ چھنک ہے تو جا کا آدھار ہی چھنک۔ تس سنسکار کی پرمپرا کیسے کہے ہے۔ بوہری سرو چھنک تب آپ بھی چھنک بھیا۔ تو ایسی واسنا کوں مارگ کہے ہے۔ سو اس مارگ کا پھل کوں آپ تو پاوے ہی ناہیں، کاہے کوں اس مارگ وشے پرورتے۔ بوہری تیرے مت وشے نرتھک شاستر کاہے کوں کیئے۔ اُپدیش تو کچھو کرتویہ کری پھل پاوے، تس کے ارتھی دیجئے ہے۔ ایسے یہو مارگ متھیا ہے۔ بوہری راگ آدک گیان سنتان واسنا کا اُچھید جو نرودھ، تا کوں موکھش کہے ہے۔ سو چھنک بھیا تو موکھش کون کے کہے ہے۔ ار راگ آدک کا ابھاؤ ہونا تو ہم بھی مانے ہیں۔ ار گیان آدک اپنے سوروپ کا ابھاؤ بھئے تو آپ کا ابھاؤ ہوئے۔ تا کا اُپائے کرناں کیسے ہتکاری ہوئے۔ ہت آہت کا وچار کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاؤ کوں گیان ہت کیسے مانیں۔ بوہری بودھ مت وشے دوئے پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش، انومان۔ سو ان کے ستیہ استیہ کا نروپن جین شاستر نی تیں جاننا۔ بوہری جا ہے دوئے ہی پرمان ہیں، تو ان کے شاستر اپرمان بھئے، تنی کا نروپن کہے ارتھی کیا۔ پرتیکھش انومان تو جیو آپ ہی کری لینگے، تم شاستر کاہے کوں کیئے۔ بوہری تہاں سُگت کوں دیو مانے ہے۔ سو تا کا سوروپ نگن وا وکریا روپ ستھاپے ہیں، سو وڈمبنا روپ ہے۔ بوہری کمنڈل ورکتا مبر کے دھاری پوروا ہن وشے بھوجن کریں۔ اتیادی لنگ روپ بودھ مت کے بھکشک ہیں۔ سو چھنک کوں بھیش دھرنے کا کہا پریوجن؟ پرنتو مہنتتا کے ارتھی کلپت نروپن کرنا۔ ار بھیش دھرنا ہوئے۔ ایسے بودھ ہیں تے چیاری پرکار ہیں۔ ویبھاشک، سوترانتک، یوگ آچار، مدھیم۔ تہاں ویبھاشک تو گیان سہت پدارتھ کوں مانے ہیں۔ سوترانتک پرتیکھش یہو دیکھئے ہے سو ہی ہے، پرے کچھو ناہیں ایسا مانے ہیں۔ یوگ آچارنی کے آچار سہت بدھی پائیے ہے۔ مدھیم ہیں تے پدارتھ کا آشریہ بنا گیان ہی کوں مانے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وچار کیئے کچھو ٹھکانہ کی باتیں ناہیں۔ ایسے بودھ مت کا نروپن کیا۔

(चार्वाक मत निराकरण)

اب چارواک مت کہیئے ہیں۔

مُنشیہ تیں اُتم کیسے مانیئے؟ پرتیکھش وِرُدھ ہے۔ بُوہرِی وہ سورگ داتا کیسے ہوتے ایسے ہی انیہ وید وچن پرمان وِرُدھ ہیں۔ بُوہرِی وید وِشے برہم کہیا ہے۔ سروگیہ کیسے نہ مانیں ہیں۔ اِتیادی پرکار کری جیمنیہ مت کلپت جاننا

(बौद्धमत निराकरण)

اب بودھ مت کا سوُروپ کہئے ہے۔

بودھ مت وشے چیاری آریہ ستو + پرروپے ہیں۔ دُکھ، آیتن، سمُودے، مارگ۔ تہاں سنساری کے سکندھ رُوپ سو دُکھ ہے۔ سو پانچ پرکار × وِگیان، ویدنا، سنگیا، سنسکار، رُوپ۔ تہاں رُوپ آدک کا جاننا سو وِگیان، سُکھ، دُکھ کا انُبھونا سو ویدنا۔ سُوتا کا جاگنا سو سنگیا، پڑھیا تھا پر یاد کرنا سو سنسکار، رُوپ کا دھارنا سو رُوپ * یہاں وِگیان آدک کوں دُکھ کہیا سو مِتھیا ہے۔ دُکھ تو کام کرودھ آدک ہیں۔ گیان دُکھ ناہیں۔ تو پرتیکھش دیکھئے ہے۔ کاہُو کے گیان تھوڑا ہے۔ کرودھ لوبھ آدک بہت ہے۔ سو دُکھی ہے۔ کاہُو کے گیان بہت ہے۔ کام کرودھ آدی ستوک ہے۔ وا ناہیں ہے سو سُکھی ہے۔ تاتیں وِگیان آدک دُکھ ناہیں ہیں۔ بُوہرِی آیتن بارہ کہے ہیں۔ پانچ تو اِندریہ۔ ار تنی کے شبد آدک پانچ وشے۔ ار ایک من، ایک دھرم آیتن۔ سو اے آیتن کیسے ارتھی کہے۔ چھنک سب کوں کہیں۔ اِنی کا کہا پریوجن ہے؟ وا بُوہرِی جاتیں راگ آدک کا گن پنجے۔ ایسا آتما۔ ار آتمیہ ہے۔ نام جا کا سو سمُودے ہے۔ تہاں اہم رُوپ آتما۔ ار مم رُوپ آتمیہ جاننا۔ سو اچھنک مانے۔ انی کا بھی کہنے کا کچھو پریوجن ناہیں۔ بُوہرِی سرو سنسکار چھنک ہیں۔ ایسی واسنا سو۔ مارگ ہے۔ سو

+ दुःखमायतनं चैव ततः समुदयो मतः ।
मार्गश्चेत्यस्य च व्याख्या क्रमेण श्रूयतामतः ॥ ३६ ॥

× दुःखं संसारिणः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।
विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारो रूपमेव च ॥ ३७ ॥ – वि॰ वि॰

* रूपं पंचेन्द्रियाण्यर्थाः पंचाविज्ञप्तिरेव च ।
तद्विज्ञानाश्रया रूपप्रसादाश्चक्षुरादयः ॥ ७ ॥
वेदनानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहणात्मिका ।
संस्कारस्कंधश्चतुर्भ्योन्ये संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ १५ ॥
विज्ञानं प्रति विज्ञप्तिः ।

(मीमाँसकमत निराकरण)

اب میمانسک مت کا سوُرُوپ کہئے ہیں۔ میمانسک دوئے پرکار ہیں۔ برہم وادی، کرم وادی۔ تہاں برہم وادی تو سرو یہو برہم ہے، دُوسرا کوئی ناہیں۔ ایسا ویدانت وِشئے ادویت برہم کوں نرُوپے ہیں۔ بُوہری آتما دِشئے لے ہونا سو مکتی کہے ہیں۔ سو اِنی کا متھیا پنا پُوروے دکھایا ہے۔ سو وِچارنا۔ بُوہری کرم وادی کریا آچار یگیہ آدِک کاریہ کا کرتویہ پنا پرُوپے ہیں۔ سو اِنی کریا نی وِشئے راگ آدِک کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ تاتیں اے کاریہ کچھُو کاریہ کاری ہیں ناہیں۔ بُوہری تہاں بھٹ، ار پربھاکر کر۔ کری ہُوئی دوئے پدھتی ہیں۔ تہاں بھٹ تو چھ پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش، انُومان، وید، اُپما۔ ارتھاپتی، ابھاؤ۔ بُوہری پربھاکر ابھاؤ بِنا پانچ ہی پرمان مانے ہیں۔ سو اِنی کا ستیہ استیہ پنا جین شاستر نی تیں جاننا۔ بُوہری تہاں شٹ کرم سہت برہم سُوتر کا دھارک شُودر کُلان آدی کے تیاگی نے گرہستھ آشرم ہے نام جنی کا ایسے بھٹ ہیں۔ بُوہری دیدانت وِشئے یگیوپویت رہت، وپر ان آدِک کے گراہی بھگوت ہے۔ نام جنی کا ایسے چیاری پرکار (کے) ہیں۔ کُٹی چہ۔ بہُودک، ہنس، پرم ہنس۔ سو اے کچھُو تیاگ کری سنتشٹ بھئے ہیں۔ پرنتو گیان شردھان کا متھیا پنا۔ ار راگ آدِک کا سدبھاؤ اِنی کے پائیے ہے۔ تاتیں اے بھیش کاریہ کاری ناہیں۔

(जैमिनीयमत निराकरण)

بُوہری یہاں ہی جیمینیہ مت سمجھوے ہے، سو کہے ہیں:۔

سروگیہ دیو کوئی ہے ناہیں نتیہ وید وچن ہیں، تنی تیں یتھارتھ نرنیہ ہوہے۔ تاتیں پہلے وید پاٹھ کری کریا پرتی پرورتنا سو تو نودنا (پریرنا) سوئی ہے۔ لکھشن جا کا ایسا دھرم تا کا سادھن کرنا۔ جیسے کہے ہیں" स्वः कामोऽग्निं यजेत "سورگ ابھلاشی اگنی کوں پُوجے، اتیادی نرُوپن کرے ہیں۔

یہاں پُوچھئے ہے۔ شیو، سانکھیہ، نیّایک آدِک سرو ہی وید کوں مانے ہیں۔ تم بھی مانو ہو۔ تمہارے۔ وا اُن سبنی کے تتوادی نرُوپن وِشئے پرسپر وِرُدھ پائیے ہے۔ سو ہے کہا؟ جو وید ہی وِشئے کہیں کچھُو کہیں کچھُو نرُوپن کیا ہے، تو وا کی پرماننتا کیسے رہی؟ ار جو مت والے ہی کہیں کچھُو کہیں کچھُو نرُوپن کرے ہیں۔ تو تم پرسپر جھگڑی نرنیہ کری ایک کوں وید کا انوساری [illegible] وید میں پران مکھ [illegible] سو ہم کوں تو ایسا بھاسے ہے [illegible] وِشئے [illegible] وِرُدھتا [illegible] ہے۔ [illegible] کا [illegible] اپنی اِچھا انوساری [illegible]

[illegible] وید لوں پرمان ایسے [illegible]

کلپنا اپیکھشا سمبندھ مانتے کری اپنے وچاری وشے ہوہے۔ کوئی لے جُدے پدارتھ تو ناہیں۔ بُوہری اِنی کے جانے کام کرودھ آدی میٹنے رُوپ وشیش پریوجن کی بھی سِدھی ناہیں تاتیں اِنی کو تتو کاہے کوں کہے۔ ار ایسے ہی تتو کہنے تھے۔ تو پرمیئے توادی وستو کے اننت دھرم ہیں۔ وا سمبندھ آدھار آدِک کارکنی کے انیک پرکار وستو وِشے سمبھوے ہیں۔ کہ تو سرو کہنے تھے۔ کہ پریوجن جانی کہنے تھے۔ تاتیں لے سامانیہ آدک تتو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے ویشیشکنی کری کہے کلپت تتو جاننے۔ بُوہری ویشیشک دوئے ہی پرمان مانتے ہیں۔ پرتیکھش، انومان۔ سو اِنی کا ستیہ استیہ کا نرنیہ جین نیائے گرنتھنی میں * جاننا۔

بُوہری نیایک تو کہے ہیں۔ وشے، اِندریہ، بُدھی، شریر، سُکھ، دُکھنی کا ابھاؤ تیں آتما کی ستھتی سو مُکتی ہے۔ ار ویشیشک کہے ہیں۔ چوبیس گُن وشے بُدھی آدی نو گُن تنی کا ابھاؤ سو مُکتی ہے۔ سو اِہاں بُدھی کا ابھاؤ کہیا سو بُدھی نام گیان کا ہے تو گیان کا ادھیکرن پنا آتما کا لکھشن کہیا تھا۔ گیان کا ابھاؤ بھئے لکھشن کا ابھاؤ ہوتیں لکھشیہ کا بھی ابھاؤ ہوئے۔ تب آتما کی ستھتی کیسے رہی۔ ار بُدھی نام من کا ہے تو بھاؤ من تو گیان رُوپ ہے ہی دروِیہ من شریر رُوپ ہے۔ سو مُکت بھئے درویہ من کا سمبندھ چھُوٹے ہی ہے۔ سو درویہ من جڑ تاکا نام بُدھی کیسے ہوئے۔ بُوہری من وت ہی اِندریہ جاننے۔ بُوہری وشے کا ابھاؤ ہوتے سو سپرش آدی وشینی کا جاننا مٹے ہے۔ تو گیان کاہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار تنی وشینی ہی کا ابھاؤ ہوتے گا تو لوک کا ابھاؤ ہوتے گا۔ بُوہری سُکھ کا ابھاؤ کہیا سو سُکھ ہی کے ارتھی اُپائے کیجئے ہے۔ تاکا جہاں ابھاؤ ہوتے سو اُپادیہ کیسے ہوئے۔ بُوہری جو آکلتا مے اِندریہ جنت سُکھ کا تہاں ابھاؤ بھیا کہیں تو یہ سَتیہ ہے۔ ار نراکلتا لکھشن اتیندریہ سُکھ تو تہاں سمپورن سمبھوے ہے۔ تاتیں سُکھ کا ابھاؤ ناہیں۔ بُوہری شریر دُکھ دویش آدک کا تہاں ابھاؤ کہیں سو ستیہ ہی ہے۔

بُوہری شیومت وِشے کرتا نرگُن ایشور شِو ہے۔ تاکوں دیو مانے ہے۔ سو یا کے سوروپ کا انیتھا پنا پُوروکت پرکار جاننا۔ بُوہری یہاں بھسمی، کوپین، جٹا، جنیئو اِتیادی چنہ سہت بھیش ہو ہیں۔ سو آچار ادی بھید تیں چیاری پرکار ہیں۔ شیو، پاشوپت، مہاورتی، کال مُکھ۔ سو اے راگ آدی سہت ہیں۔ تاتیں سُولنگ ناہیں۔ ایسے شیومت کا نروپن کیا۔

---

* देवागम, युक्त्यानुशासन, अष्टसहस्री, न्यायविनिश्चय, सिद्ध विनिश्चय, प्रमाण संग्रह, तत्वार्थ श्लोकवार्तिक, राजवार्तिक, प्रमेयकमलमार्तण्ड और न्याय कुमुद चन्द्रादि दार्शनिक ग्रन्थों से जानना चाहिये।

پرکار کہے ہیں۔ سو پوروے نروپن کیا ہی ہے۔ پُوہری من کوئی جُدا پدارتھ ناہیں بھاؤ من تو
گیان روپ ہے۔ سو آتما کا سوروپ ہے۔ دروِیہ من پرماڑوں کا پنڈ ہے۔ سو شریر کا انگ ہے۔
ایسے اے دروِیہ کلپت جانتے۔ پُوہری گُن چوبیس کہے ہیں۔ سپرش، رس، گندھ، ورن، شبد، سنکھیا،
وِبھاگ سنیوگ، پرنام، پرتھکتو، پرتو، اپرتو، بُدھی، سُکھ، دُکھ، اِچھا، دھرم، ادھرم، پریتن،
سنسکار، دویش، سنیہہ، گُرُتو، درویتو۔ سو اِن وِشے سپرش آدِک گُن تو پرماڑوں وِشے
پائیے ہے۔ پرنتو پرتھوی کو گندھ وتی ہی کہنی، جل کوں شیت سپرش وان کہنا اِتیادی متھیا ہے۔
جاتیں کوئی پرتھوی وِشے گندھ کی منکھیتا نہ بھاسے ہیں، کوئی جل اُشن دیکھتے ہے۔ اِتیادی
پرتیکھش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ پُوہری شبد کوں آکاش کا گُن کہیں سو متھیا ہے۔ شبد تو
بھنیت اِتیادی سیوں رُکے ہے، تاتیں مورتیک ہے۔ آکاش امورتیک سرودیاپی ہے۔ بھنیتی
وِشے آکاش رہے شبد گُن نہ پرویش کری سکے، پُہو کیسے بنے؟ پُوہری سنکھیا دِک ہیں۔ سو
وستو وِشے تو کچھو ہیں ناہیں۔ انیہ پدارتھ اپیکھشا انیہ پدارتھ کے بِیں آدِک جاننے کوں اپنے گیان
وِشے سنکھیا دِک کی کلپنا کری وِچار کیجئے ہے۔ پُوہری بُدھی آدی ہیں، سو آتما کا پریٹنم ہے۔
تہاں بُدھی نام گیان کا ہے۔ تو آتما کا گُن ہے ہی۔ اہ من کا نام ہے تو من تو درویہ وِشے
کہیا تھا، یہاں گُن کاہے کوں کہیا۔ پُوہری سُکھ آدِک ہیں سو آتما وِشے کداچت پائیے ہیں، آتما
کے لکھشن بھوت تو اے گُن ہیں ناہیں، اویاپت پنے تیں لکھشنا بھاس ہیں۔ پُوہری سنگدھ آدی
پُدگل پرماڑو وِشے پائیے ہیں سو سنگدھ گُرُتو سنیہہ اِتیادی تو سپرشن اِندریہ کری جانئے تا تیں
سپرش گُن وِشے گربھت بھئے، جُدے کاہے کوں کہے۔ پُوہری درویتو گن جل وِشے کہیا سو
ایسے تو اگنی آدی وِشے اُردھو گمنتو آدی پائیے ہے۔ کہ تو سرو کہنے تھے، کہ سامانیہ وِشے
گربھت کرنے تھے۔ ایسے اے گُن کہے تے بھی کلپت ہیں۔ پُوہری کرم پانچ پرکار کہے ہیں۔
اُتکھشیپن، اوکھشیپن، آکنچن، پرسارن، گمن۔ سو اے تو شریر کی چیشٹا ہیں۔ اِن کو جُدا کہنے
کا ارتھ کہا۔ پُوہری اتی ہی چیشٹا تو ہوتی ناہیں۔ چیشٹا تو گھنی ہی پرکار کی ہو ہیں۔ پُوہری جُدی
ہی اِن کو تتو سنگیا کہی، سو کے تو جُدا پدارتھ ہوئے تو تا کوں جُدا تتو کہنا تھا۔ کہ کام کرودھ
آدی مٹنے کوں وشیش پریوجن بھوت ہوئے تو تتو کہنا تھا۔ سو دوؤ ہی ناہیں۔ اہ ایسے ہی
کہی دینا تو پاشان آدِک کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ سو کہیا کرو، کچھو سادھیہ ناہیں۔ پُوہری سامانیہ
دوئے پرکار ہے۔ پر اپر۔ تہاں پر تو ستا روپ ہے۔ اپر دروِیہ تو آدی روپ ہے۔ پُوہری نتیہ
دروِیہ وِشے پرورتی جن کی ہوتے تے وِشیش ہیں۔ پُوہری ایُت سِدھ سمبندھ کا نام سمواے ہے۔
سو سامانیہ آدِک تو بہتن کوں ایک پرکار کری۔ وا۔ ایک وستو وِشے بھید کلپنا کری۔ وا۔ بھید

دوپے بھید کہے ہیں۔ پرماتما، جیوآتما، تہاں پرماتما کوں سرو کا کرتا بتاوے ہیں۔ تہاں ایسا
انومان کرے ہیں۔ جو یہو جگت کرتا کری نپجیا ہے۔ جاتیں یہو کاریہ ہے۔ جو کاریہ ہے سو
کرتا کری نپجیا ہے، جیسے گھٹادِک۔ سو یہو انومانا بھاس ہے۔ جاتیں ایسا انومانا نتر سمبھوے
ہے۔ یہو جگت سرو کرتا کری نپجیا ناہیں۔ جاتیں یا وِشے کوئی اکاریہ رُوپ بھی پدارتھ ہے۔ جو
اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری نپجیا ناہیں، جیسے سوریہ بمب آدِک۔ تاتیں انیک پدارتھنی کا سمُودائے
رُوپ جگت تس وِشے کوئی پدارتھ کرترم ہیں سو منشیہ آدِک کری کئے ہوہے۔ کوئی اکرترم
ہیں سو تنا کا کرتا ناہیں۔ یہو پرتیکھش آدی پرمان کے گوچر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا
ماننا مِتھیا ہے۔ بہُری جیو آتما کوں پرتی شریر بھِن کہے ہیں۔ سو یہو ستیہ ہے۔ پرنتو مکت
بھئے پیچھے بھی بھِن ہی ماننا یوگیہ ہے۔ وِشیش پُوروکہیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تتونی کوں
مِتھیا پرروپے ہیں۔ بہُری پرمان آدِک کا بھی سوروپ انیتھا کلپے ہیں، سو جین گرنتھنی
تیں پریکھشا کئے بھاسے ہے۔ ایسے نیایک مت وِشے کہے کلپت تتو جاننے۔

‹वैशेषिक मत निराकरण›

بہُری ویشیشک مت وِشے چھ تتو کہے ہیں۔ دردیہ، گُن، کرم، سامانیہ، وِشیش، سموائے۔
تہاں دردیہ نو پرکار۔ پرتھوی، جل، اگنی، پون، آکاش، کال، دِشا، آتما، من۔ تہاں پرتھوی جل
اگنی پون کے پرمانو بھِن بھِن ہیں۔ تے پرمانو نِتیہ ہیں۔ تِنی کری کاریہ رُوپ پرتھوی آدی ہو
ہے۔ سو انِتیہ ہے۔ سو ایسا کہنا پرتیکھش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ اِیندھن رُوپ پرتھوی پرمانو
اگنی رُوپ ہوتے دیکھئے ہے۔ اگنی کے پرمانو راکھ رُوپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ جل
کے پرمانو مکتا پھل (موتی) رُوپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ بہُری جو تو کہے گا، وے
پرمانو جاتے رہے ہیں، اور ہی پرمانو اِنی رُوپ ہو ہیں۔ سو پرتیکھش کوں استیہ ٹھہراوے ہے۔
ایسی کوئی پربل یُکتی کہے تو ایسے ہی مانئے، کہیں ہی تو ایسے ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں سب پرمانونی
کی ایک پُدگل مُورتیک جاتی ہے۔ سو پرتھوی آدی انیک [illegible] ہے۔ بہُری
انی پرتھوی آدِک کا کہیں جُدا [illegible] ہے۔ سو مِتھیا ہی [illegible] واکا کوئی
پرمان ناہیں۔ اور پرتھوی آدی تو پرمانو پنڈ ہے۔ ان کا شریر انیتر [illegible] ایسا [illegible] ہووے
ناہیں تاتیں یہو مِتھیا ہے۔ بہُری جہاں پدارتھ اٹکے ناہیں، ایسی جو پول تاکوں آکاش کہے
ہیں۔ کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ [illegible]
پدارتھ ناہیں۔ پدارتھنی کا کھشیتر پرنمن آدِک کا پُوروا پر وچار کرنے [illegible]
[illegible] آکاش [illegible]

سولھا تتو کہے ہیں۔ پرمان، پرمیے، سنشے، پریوجن، درشٹانت، سدّھانت، اَویو، ترک، نرنیہ، وادجلپ، وِتنڈا، ہیتوابھاس، چھل، جاتی، نگرہ ستھان۔ تہاں پرمان چیاری پرکار کہے ہیں۔ پرتیکھش، انومان، شبد، اُپما۔ بوہری آتما، دیہہ، ارتھ، بدّھی اِتیادی پرمیے کہے ہیں۔ بوہری یہو کہا ہے، تاکا نام سنشے ہے۔ جاکے ارتھی پرورتی ہوئے سو پریوجن ہے۔ جاکو وادی پرتی وادی ملنے سو درشٹانت ہے۔ درشٹانت کری جاکوں ٹھہرائیے سو سدّھانت ہے۔ بوہری انومان کے پرتگیا آدی پنچ انگ تے اَویو ہیں۔ سنشے دوری بھئے کسی وِچارتیں ٹھیک ہوتے سو ترک ہے۔ پیچھے پرتیتی رُوپ جاننا سو نرنیہ ہے۔ آچاریہ شِشیہ کے پکھش پرتی پکھش کری ابھیاس سو واد ہے۔ جاننے کی اِچھّا رُوپ کتھا وِشے جو چھل جاتی آدی دُوشن ہوئے سو جلپ ہے۔ پرتی پکھش۔ رہت واد۔ سو وِتنڈا ہے۔ سانچے ہیتو ناہیں، تے اسدھ آدی بھید لئے ہیتوابھاس ہے۔ چھل لئے بچن سو چھل ہیں۔ سانچے دُوشن ناہیں۔ ایسے دُوشنا بھاس سو جاتی ہیں۔ جاکری پرتیوادی کا نگرہ ہوئے سو نگرہ ستھان ہے۔ یا پرکار سنشیادی تتو کہے سو اے تو کوئی وستو سورُوپ تو تتو ہیں ناہیں۔ گیان کے نرنیہ کرنے کوں۔ وا۔ وادکری پانڈتیہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت وِچار رُوپ تتو کہے سو اِنی تیں پرمارتھ کاریہ کہا ہوئی؟ کام کرودھ آدی بھاؤ کوں میٹی نراکل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو ایہاں پریوجن کچھو دِکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتائی کی نانا یُکتی بنائی سو یہو بھی ایک چاتریہے تاتیں اے تتو تتو بھوت ناہیں۔ بوہری کہوگے اِنی کوں جانیں پریوجن بھوت تتونی کا نرنیہ کری سکیں، تاتیں اے تتو کہے ہیں۔ سو ایسے پرم پرا تو ویاکرن والے بھی کہے ہیں۔ (دیاکرن) پڑھے ارتھ نرنیہ ہوئی۔ وا۔ بھوجن آدِک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کئے شریر کی ستھرتا بھئے تتو نرنیہ کرنے کوں سمرتھ ہوتے سو ایسی یُکتی کا ریہ کاری ناہیں۔ بوہری جو کہوگے، ویاکرن بھوجن آدِک تو ادشیہ تتو گیان کوں کارن ناہیں، لوکک کاریہ سادھنے کوں بھی کارن ہیں، سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم تتو کہے، سو بھی لوکک (کاریہ) سادھنے کوں کارن ہوہے۔ جیسے اِندریہ آدِک کے جاننے کوں پرتیکھش آدی پرمان کہے۔ وا۔ ستھانو پُرش آدی وِشے سنشیادِک کا نروپن کیا۔ تاتیں جنی کوں جانے اوشیہ کام کرودھ آدی دُوری ہوتے نراکلتا نپجے، وے ہی تتو کاریہ کاری ہیں۔ بوہری کہوگے جے پرمیے تتو وِشے آتمادِک کا نرنیہ ہوہے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پرمیے تو سرو ہی وستو ہیں۔ پرمتی کا وِشے ناہیں، ایسا کوئی بھی ناہیں، تاتیں پرمیے تتو کاہے کوں کہیا۔ آتمادی تتو کہنے تھے۔ بوہری آتمادِک کا بھی سورُوپ انیتھا پرُوپن کیا۔ سو پکھشپات رہت وِچار کئے بھاسے ہے۔ جیسے آتما کے

تو سہبھوت گن گنی سمبندھ ہے۔ کہنے ماتر بھن ہیں، وستو وِشے بھید ناہیں۔ کسی پرکار کوؤ بھن ہوتا بھاسے ناہیں۔ کہنے ماتر کری بھید اُپجائیے ہے۔ تاتیں سروپ آدی کری اگنیان ہی ہیجے کیسے کہئے۔ بہوری کہنے وِشے بھی گنی دِشے گن ہیں۔ گن تیں گنی بھیا کیسے مانیئے؟

بہوری ان تیں بھن ایک پُرش کہے ہیں۔ سو وا کا سوروپ اوکتویہ کہی پرتیتر کے تو کہا بوجھیں ناہیں۔ کیسا ہے، کہاں ہے، کیسے کرتا ہرتا ہے۔ سو بتائیے۔ جو بتاوے گا تاہی میں وِچار کیئے انیتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سانکھیہ مت کری کلپت تتو متھیا جاننے۔

بہوری پُرش کوں پرکرتی تیں بھن جانے موکش مارگ کہے ہیں۔ سو پرتھم تو پرکرتی۔ ار پُرش کوئی ہے ہی ناہیں۔ بہوری کیول جانے ہی تو سِدھی ہوئے ناہیں۔ جانی کری راگادِک مٹائے سِدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کچھو راگ آدِک گھٹے ناہیں۔ پرکرتی کا کرتویہ ملنے، آپ اکرتا ہے۔ کاہے کوں آپ راگ آدی گھٹاوے تاتیں یہو موکش مارگ ناہیں ہے۔

بہوری پرکرتی پُرش کا جُدا ہونا موکش کہے ہیں۔ سو پچیس تتو نی وِشے تو چوبیس تتو پرکرتی سمبندھی کہے۔ ایک پُرش بھن کہیا۔ سو اے تو جُدے ہیں ہی۔ ار جیو کوئی پدارتھ پچیس تتو نی وِشے کہیا ہی ناہیں۔ ار پُرش ہی کوں پرکرتی سنیوگ بھئے جیو سنگیا ہوہے۔ تو پُرش نیارے نیارے پرکرتی سہت ہیں۔ پیچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پرکرتی رہت ہوہے۔ ایسا سِدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔

بہوری پرکرتی پُرش کی بھول ہے۔ کہ کوئی وِینتری ہے ت جُدی ہی ہے۔ سو جیو کوں آنی لاگے ہے۔ جو یا کی بھول ہے۔ تو پرکرتی تیں اِندریہ آدِک۔ وا سپرش آدِک تتو اُپجے کیسے مانیئے؟ ار جُدی ہے تو وہ بھی ایک وستو ہے۔ سرو کرتویہ وا کا ٹھہریا۔ پُرش کا کچھو کرتویہ ہی رہیا ناہیں، کاہے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے یہو موکش ماننا متھیا ہے۔ بہوری تہاں پرتیکش، انومان، آگم اے تین پرمان کہے ہیں۔ سو تِن کا ستیہ استیہ کا نِرنیہ جین کے نیائے گرنتھنی تیں جاننا۔ بہوری اِس سانکھیہ مت وِشے کیئی ایشور کوں نہ مانے ہیں۔ کیئی ایک پُرش کوں ایشور مانے ہیں۔ کیئی شیو کوں، کیئی نارائن کوں دیو مانے ہیں۔ اپنی اِچھا انوساری کلپنا کرے ہیں، کچھو نشچیہ ہے ناہیں۔ بہوری اِس مت وِشے کیئی جٹا دھارے ہیں۔ کیئی چوٹی راکھیں ہیں۔ کیئی مُنڈت ہو ہیں۔ کیئی کاتھے وستر پہرے ہیں۔ اِتیادی انیک پرکار بھیش دھاری تتو گیان کا آشرے کری مہنت کہاوے ہیں۔ ایسے سانکھیہ مت کا نِروپن کیا۔

(नैयायिक मत निराकरण)

بہوری شیو مت وِشے دوئے بھید ہیں۔ نیائیک، ویشیشک۔ تہاں نیائیک مت وِشے

کہے ہیں۔ تہاں ستو کری پرساد ہوئے؛ رج کری چت چنچلتا ہوئے۔ تم کری موڑھتا ہوئے'
اِتیادی لکھشن کہے ہیں۔ اِنی رُوپ اوستھا کا نام پرکرتی ہے۔ پُوہری تِس تیں بُدھی
نپجے ہے۔ یا ہی کا نام مہتتو ہے۔ پُوہری تِس تیں اہنکار نپجے ہے۔ پُوہری تِس تیں
سولہے ماترا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اِندریہ ہو ہیں۔ سپرشن' رسن' گھران' چکھشو'
شروتر۔ پُوہری ایک من ہوئے۔ پُوہری پانچ کرم اِندریہ ہو ہیں۔ بچن' چرن' ہست' لنگ'
پایو۔ پُوہری پانچ تن ماترا ہو ہیں۔ رُوپ' رس' گندھ' سپرش' شبد۔ پُوہری رُوپ تیں
اگنی' رس تیں جل' گندھ تیں پرتھوی' سپرش تیں پون' شبد تیں آکاش' بھیا کہے ہیں۔ ایسے
چوبیس تتو تو پرکرتی سو رُوپ ہیں۔ اِنی تیں بھِنن نرگُن کرتا بھوکتا ایک پُرش ہے۔ ایسے
پچیس تتو کہے ہیں۔ سو اے کلپت ہیں۔ جاتیں راج سادِک گُن آشریہ بنا کیسے ہوئے۔ اِن
کا آشریہ تو چیتن دردیہ ہی سمبھوے ہے۔ پُوہری اِنی تیں بُدھی بھِنّ کہیں۔ سو بُدھی تو نام
گیان کا ہے۔ سو گیان گُن کا دھاری پدارتھ وِشے اے ہوتے دیکھئے ہیں۔ اِنی تیں گیان
بھیا کیسے مانئے۔ کوؤ کہے۔ بُدھی جُدی ہے' گیان جُدا ہے۔ تو من تو آگے شوڑش ماترا
وِشے کہیا۔ ار۔ گیان جُدا کہوگے تو بُدھی کِس کا نام ٹھہرے گا۔ پُوہری تا تیں اہنکار بھیا
کہیا سو پرد ستو وِشے 'میں کرُوں ہوں' ایسا ماننے کا نام اہنکار ہے۔ ساکھشی بھُوت جاننے
کری تو اہنکار ہوتا ناہیں' گیان کری اُپجیا کیسے کہئے ہے؟ پُوہری اہنکار کری شوڑش
ماترا کہیں' تِنی وِشے پانچ گیان اِندریہ کہیں سو شریر وِشے نیتر آدی آکار رُوپ دردیہ۔
اِندریہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وت جڑ دیکھئے ہے۔ ار۔ ورن آدِک کے جاننے رُوپ بھاؤ
اِندریہ ہیں سو گیان رُوپ ہیں۔ اہنکار کا کہا پریوجن ہے۔ اہنکار بُدھی رہت کوؤ کا ہو کوں
دیکھے ہے۔ تہاں اہنکار کری نپجنا کیسے سمبھوے؟ پُوہری من کہیا سو اِندریہ وت ہی من
ہے۔ جاتیں دردیہ من شریر رُوپ ہے۔ بھاؤ من گیان رُوپ ہے۔ پُوہری پانچ کرم اِندریہ
کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں' مُورتیک ہیں۔ اہنکار امُورتیک تیں اِنی کا اُپجنا کیسے
مانئے۔ پُوہری کرم اِندریہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرد انگ کاریہ کاری ہیں۔ پُوہری ورنن
تو سرو جیو آشرِت ہے۔ منشیہ آشرت ہی تو ناہی۔ تا تیں سُونڈ۔ پُونچھ اِتیادی انگ بھی کرم
اِندریہ ہیں۔ پانچ ہی کی سنکھیا کاہے کوں کہئے ہے۔ پُوہری سپرش آدی پانچ تن ماترا کہیں
سو رُوپ آدی کچھو جُدے دستو ناہیں' اے تو پرمانُونی سیوں تنمے گُن ہیں۔ اے جُدے
کیسے نپجے؟ پُوہری اہنکار تو امُورتیک جیو کا پرنام ہے۔ تا تیں اے مُورتیک گُن کیسے نپجے
مانئے۔ پُوہری اِنی پانچوں تیں اگنی آدی نپجے کہیں سو پرتیکھش جھُوٹ۔ رُوپ آدِک اگنیادِک

بھی پوشیں ہیں۔ یُوہری جیسے وے کہیں مانس، مدیرا شکار آدی کا نشیدھ کریں۔ کہیں اُتم پُرشوں کری تنی کا انگی کار کرنا بتا دے تیسے اے بھی تنی کا نشیدھ وا۔ انگی کار کرنا بتاوے ہیں۔ ایسے انیک پرکار کری سمانتا پائیے ہے۔ بیدیہ پی نام آدِک اَور اَور ہیں۔ تتھاپی پریوجن بھُوت ادھک کی ایکتا پائیے ہے۔ یُوہری ایشور خدا آدی مُول شردھان کی تو ایکتا ہے۔ اور اُتر شردھان وِشے گھنے ہی وِشیش ہیں۔ تہاں اُن تیں بھی اے وِپریت رُوپ وشے کشائے کے پوشک، ہنسادی پاپ کے پوشک، پرتیکش آدی پرمان تیں وِرُدھ نرُوپن کرے ہیں۔ تاتیں مُسلمانوں کا مت مہا وِپریت رُوپ جاننا۔ یا پرکار اِس کھشیتر کال وِشے جنی متی کی پرچُر پرورتی ہے۔ تا کا متھیا پنا پرگٹ کیا۔

ایہاں کوؤ کہے جو اے مت متھیا ہیں۔ تو بڑے راج آدک۔ وا۔ بڑے وِدیاوان اِنی متنی وِشے کیسے پرورتے ہیں؟

تا کا سمادھان۔ جیونی کے متھیا واسنا انادی تیں ہے۔ سو اِنی وِشے متھیا تو ہی کا پوشن ہے۔ یُوہری جیونی کے وِشے کشائے رُوپ کاریِنی کی چاہی ورتے ہے۔ سو اِنی وِشے وِشے کشائے رُوپ کاریِنی ہی کا پوشن ہے۔ یُوہری راج آدِکنی کا۔ وا۔ وِدیاوانوں کا ایسے دھرم وِشے وِشے کشائے رُوپ پریوجن سِدھی ہوہے۔ یُوہری جیو تو لوک نندیہ پنا کوں بھی اُلنگھی، پاپ بھی جانی۔ جنی کاریِنی کوں کیا چاہے ہے۔ تنی کاریِنی کوں کرنے دھرم بتادیں تو ایسے دھرم وِشے کون نہ لاگے۔ تاتیں اِنی دھرمنی کی وِشیش پرورتی ہے۔ یُوہری کداچت تو کہے گا۔ اِنی دھرمنی وِشے وِیراگتا دیا اتیادی بھی تو کہے ہیں، سو جیسے جھول بنا کھوٹا دروِیہ چالے ناہیں۔ تیسے سانچ ملائے بنا جھوٹ چالے ناہیں، پرنتو سرو کے ہت پریوجن وِشے وِشے کشائے ہی پوشن کیا ہے۔ جیسے گیتا وشے اُپدیش دیہ راد (یُدھ) کرادنے کا پریوجن پرگٹ کیا۔ ویدانت وِشے شُدھ نرُوپن کری سوچھند ہونے کا پریوجن دِکھایا۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ یُوہری یہُو کال تو نکرشٹ ہے۔ سو اِس وِشے تو نکرشٹ دھرم ہی کی پرورتی وِشیش ہوئے۔ دیکھو اِس کال وِشے مسلمان بہت پردھان ہو گئے۔ ہندُو گھٹی گئے۔ ہندُون وِشے اَور بدھی گئے۔ جینی گھٹی گئے۔ سو یہُو کال کا دوش ہے۔ ایسے ایہاں ابار متھیا دھرم کی پرورتی بہت پائیے ہے۔ اب پنڈ پنا کے بل تیں کلپت یُکتی کری۔ نانا مت ستھاپت بھئے ہیں۔ تنی وِشے جے تتوادِک مانے ہیں۔ تنی کا نرُوپن کیجئے ہے:۔

(सांख्यमत निराकरण)

تہاں سانکھیہ مت وِشے پچیس تتو مانے ہیں * ستو۔۱۔ رج۔۱۔ تم۔۱۔ اے تین گن

* प्रकृतेर्महांस्ततोऽहंकारस्तस्माद्गणश्च षोडशकः ।
तस्मादपि षोडशकात्पञ्चभ्यः पञ्च भूतानि ॥ — सांख्य का० २२

رہے ہے۔ کہ ونش ہیائے ہے۔ جو رہے ہے تو جیوتی بدھتی جا سی تب جیوتی وشے ہیں دھک پنوں ہوسی۔ ار۔ ونش جائے ہے۔ تو آپ کی ستا ناش ہوتے ایسا کاریہ اُپادے کیسے مانئے۔ تاتیں ایسے بھی بنے ناہیں۔

پُوہری ایک موکھش ایسا کہے ہیں۔ جو آتما برہم ہی ہے۔ مایا کا آورن مٹے مُکت ہی ہے۔ سو یہو بھی مِتھیا ہے۔ یہو مایا کا آورن سہت تھا تب برہم سیوں ایک تھا کہ جُدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا رُوپ بھیا۔ ار۔ جُدا تھا تو مایا دُوری بھئے برہم وشے ملے ہے تب یا کا استیتو رہے ہے کہ ناہیں۔ جو رہے ہے تو سرو گیہ کوں تو یا کا استیتو جُدا بھاسے، تب سنیوگ ہونے تیں ملیا کہو، پرنتو پرمارتھ تیں تو ملیا ناہیں۔ بوہری استیتو ناہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاو ہونا کون چاہے، تاتیں یہو بھی نہ بنے۔

پُوہری ایک پرکار موکھش کوں ایسا بھی کیئی کہے ہیں۔ جو بُدھی آدِک کا ناش بھئے موکھش ہو ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت من اِندریہ تنی کے آدھین گیان نہ رہیا۔ کام کرودھ آدی دُوری بھئے ایسے کہنا تو بنے ہے۔ ار۔ تہاں چیتنا کا بھی ابھاو بھیا مانئے تو پاشان آدی سمان جڑ اوستھا کوں کیسے بھلی مانئے۔ بوہری بھلا سادھن کرتے تو جان پنا بلھے ہے۔ بہت بھلا سادھن کئے جان پنا کا ابھاو ہونا کیسے مانئے؟ بوہری لوک وشے گیان کی مہنتا ہیں۔ جڑپنا کی تو مہنتا ناہیں، تاتیں یہو بنے ناہیں۔ ایسے ہی انیک پرکار کلپنا کری موکھش کوں بتا دے سو کچھو پرمارتھ تو جانے ناہیں، سنسار اوستھا کی مُکتی اوستھا وشے کلپنا کری۔ اپنی اِچھا انوساری بکے ہیں۔ یا پرکار ویدانت آدی متنی وشے انیتھا نِرُوپن کرے ہیں۔

(मुस्लिममत सम्बन्धी विचार)

بُوہری ایسے ہی مُسلمانوں کے مت وشے انیتھا نِرُوپن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں سرو ویاپی، ایک، نرنجن، سرو کا کرتا ہرتا مانے ہیں۔ تیسے اے خُدا کوں مانے ہیں۔ بوہری جیسے وے اوتار بھئے مانے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھئے مانے ہیں جیسے پُنیہ پاپ کا لیکھا لینا پھل دینا ٹھہراوے ہیں۔ تیسے اے خُدا کے ٹھہراوے ہیں۔ بوہری جیسے وے گئو آدی کوں پُوجیہ کہے ہیں۔ تیسے اے سُور آدی کوں کہے ہیں۔ سب تریَنچ آدِک ہیں۔ بوہری جیسے وے اِیشور کی بھگتی تیں مُکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خُدا کی بھگتی تیں کہے ہیں۔ بوہری جیسے وے کہیں دیا پوشیں، کہیں ہنسا پوشیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوشیں کہیں ذبح کرنا پوشیں۔ بوہری جیسے وے کہیں تپش چرن کرنا پوشیں، کہیں وشے سیون پوشیں۔ تیسے اے

اتیت اناگت آدک کا گیان ہوئے۔ وا۔ وچن سدھی ہوئے۔ وا۔ پرتھوی آکاش آدی وشے گمن آدک کی شکتی ہوئے۔ وا۔ شریر وِشے آروگیتا دک ہوئے تو اسے تو سرو لوک کاریہ ہیں۔ دیو آدک کے سویمیوہی ایسی شکتی پائیے ہے۔ اِنی تیں کچھو اپنا بھلا تو ہوتا ناہیں، بھلا تو وشے کشائے کی واسنا مٹیں ہوئے۔ سو اے تو وشے کشائے پوشنے کے اُپائے ہیں۔ تاتیں اے سرو سادھن کچھو ہتکاری ہیں ناہیں۔ اِنی وشے کشٹ بہت مرن آدی پرینت ہوئے۔ اور بہت سِدھے ناہیں۔ تاتیں گیانی ویسا ایسا کچھ کرے ناہیں۔ کشائی جیو ہی ایسے سادھن وشے لاگے ہیں۔ بہُری کاہو کوں بہت تپشچرن آدی کر کا موکش کا سادھن کٹھن بتاوے۔ کاہو کوں سُگم جینے ہی موکش بھیا کہیں۔ اُدھو آدک کوں پرم بھگت کہیں، تِن کوں تو تپ کا اُپدیش دیا کہیں، ویشیا دک کے بنا پرنام نام آدی کہی تیں ترنا بتا دیں، کچھو ٹھل ہے ناہیں۔ ایسے موکش مارگ کوں انیتھا پرسوپے ہیں۔

(अन्यमत कल्पित मोक्षमार्ग की मीमांसा)

بہُری موکش سورُوپ کوں بھی انیتھا پرُوپ ہیں۔ تہاں موکش انیک پرکار بتاد ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ دھام وشے ٹھاکر ٹھکرانی سہت نانا بھوگ وِلاس کرے ہیں تہاں جانے پراپت ہوئے سارتی کی ٹہل کیا کرے سو موکش ہے۔ سو یہو تو ورُدھ ہے۔ پرتھم تو ٹھاکر بھی سنساری وت وشیا شکت ہوئے رہیا ہے۔ تو جیسا راج آدک ہے۔ تیسا ہی ٹھاکر بھیا۔ بہُری انیے پاسی ٹہل کراونی بھئی۔ تب ٹھاکر کے پرادھین پنا بھیا۔ بہُری جو یہو موکش کوں پاوے تہاں ٹہل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی چاکری کرنی تیسے یہو بھی چاکری بھئی، تہاں پرادھین بھئے سُکھ کیسے ہوئے؟ یہو بنے ناہیں۔

بہُری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشور کے سمان آپ ہوئے۔ سو بھی متھیا ہے۔ جو اُس کے سمان اور بھی جُدا ہوئے ہے تو بہت ایشور بھئے۔ لوک کا کرتا ہرتا کون ٹھہرے گا؟ سب ہی ٹھہریں تو بھن اِچھا بھئے پرسپر وِرُدھ ہوئے۔ ایک ہی ہے تو سمانتا نہ بھئی۔ نیون ہے، تاکے نیچا پنے کری اُوچ ہونے کی آکلتا رہی، تب سُکھی کیسے ہوئے؟ جیسے چھوٹا راجہ بڑا راجہ سنسار وشے ہوئے۔ تیسے چھوٹا بڑا ایشور مکتی وشے بھی بھیا سو بنے ناہیں۔

بہُری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ وشے دیپک کی سی ایک جیوتی ہے۔ تہاں جیوتی وشے جیوتی جائے ملے ہے۔ سو یہو بھی متھیا ہے۔ دیپک جیوتی تو مورتیک اچیتن ہے۔ سو ایسی جیوتی تہاں کیسے سمبھوے؟ بہُری جیوتی میں جیوتی ملیں یہو جیوتی

ار۔ اپنے مان لوبھ آدک نپجاوے۔ یا میں کہا سِدھی ہے؟ بوہری پرانا یام آدی کا سادھن
کرے، پون کوں چڑھائے سمادھی لگائی کہے، سو یہوُ تو جیسے نٹ سادھن تیں بہت
آدک کری کریا کرے، تیسے یہاں بھی سادھن تیں پون کری کریا کری۔ بہت آدِک
ار۔ پون لیے تو شریر ہی کے انگ ہیں۔ اِن کے سادھن تیں آتم ہت کیسے سدھیں؟
بوہری تو کہے گا۔ تہاں من کا وِکلپ مِٹے ہے، سُکھ اُپجے ہے، یم کے وشی بھوت پنا
نہ ہوہے۔ سو یہوُ مِتھیا ہے۔ جیسے نِندرا وِشے چیتنا کی پرورتی مِٹے تیسے پون سادھن
تیں یہاں چیتنا کی پرورتی مِٹے ہے۔ تہاں من کو روکی راکھیا ہے۔ کچھُو واسنا تو
مِٹی ناہیں۔ تاتیں من کا وِکلپ مِٹیا نہ کہیے۔ ار۔ چیتنا بنا سُکھ کون بھوگوے ہے۔ تاتیں سُکھ
اُپجیا نہ کہیے۔ ار۔ اِس سادھن والے تو اِس کھشیتر وِشے بھئے ہیں۔ تِنی وِشے کوئی امر
دیستا ناہیں۔ اگنی لگائیں تا کا بھی مرن ہوتا دیکھیے ہے۔ تاتیں یم کے وشی بھوت ناہیں،
یہوُ جھوٹی کلپنا ہے۔ بوہری جہاں سادھن وِشے کچھُو چیتنا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن
تیں شبد سُنے، تاکوں انہدناد بتاوے۔ سو جیسے وِینادِک کے شبد سُننے تیں سُکھ ماننا۔
تیسے تِس کے سُننے تیں سُکھ ماننا ہے۔ اِہاں تو وِشے پوشن بھیا، پرمارتھ تو کچھُو ناہیں۔
بوہری پون کا نکسنے پیٹھنے وِشے "सोहं" ایسے شبد کی کلپنا کری تاکوں اجپا جاپ
کہے ہیں۔ سو جیسے تیتر کے شبد وِشے "توہی" شبد کی کلپنا کرے۔ کچھُو تیتر ارتھ اودھاری ایسا
شبد کہتا نہیں۔ تیسے یہاں "सोहं" شبد کی کلپنا ہے۔ کچھُو پون ارتھ اودھاری ایسا
شبد ہوتا ناہیں۔ بوہری شبد کے جپنے سُننے ہی تیں تو کچھُو پھل پراپتی ناہیں، ارتھ
اودھارے پھل پراپتی ہوہے۔ سو "सोहं" شبد کا تو ارتھ یہوُ ہے، "سو ہوں چھُوں" یہاں
ایسی اپیکشا چاہیے ہے، "سو" کون؟ تب تا کا نِرنیہ کیا چاہیے۔ جاتیں تت شبد کے۔ ار۔
یت شبد کے نِتیہ سمبندھ ہے۔ تاتیں وستو کا نِرنیہ کری تا وِشے اہم بُدھی دھارنے
وِشے "सोहं" شبد بنے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ انُبھوے، تو "सोहं" شبد سمبھوے
ہی ناہیں۔ پر کوں اپنے سوروپ بتاونے وِشے "सोहं" شبد سمبھوے ہے۔ جیسے پرش
آپ کوں آپ جانے، تہاں "سو ہوں چھُوں" ایسا کاہے کوں کہے۔ کوئی انیہ جیو آپ
کوں نہ پہچانتا ہوے۔ ار۔ کوئی اپنا لکشن پہچانتا ہوئے، تب وا کوں کہیے "जो ऐसा
हूं सो मैं हूं" تیسے ہی یہاں جاننا۔ بوہری کیتی للاٹ بھوںہہ ار۔ ناسِکا کا اگر کے
دیکھنے کا سادھن کری۔ ترِیکُٹی آدی کا دھیان بھیا کہی پرمارتھ مانے سو تینہ کی پُوتری
پھیرے مورتیک وستو دیکھی، یا میں کہا سِدھی ہے۔ بوہری ایسے سادھنی تیں کِنچت

کرے۔ سو۔ اِیہاں پُوچھتے ہے، پرتھم تو ٹھاکُر کے کھشُودھا۔ ترشادِک کی پیڑا ہوسی۔ نہ ہوئی
تو ایسی کلپنا کیسے سمبھوے۔ ار۔ کھشُودھا دی کری پیڑت ہوئے سو دُیاکُل ہوتی تب
اِیشور دُکھی بھیا، اور کا دُکھ کیسے دُوری کرے۔ بُوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو اُن
کے ارتھی ارپن کری، سو کری، پیچھے پرساد تو ٹھاکُر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا تو کیا
نہ ہوئے۔ جیسے کوؤ راجہ کی بھینٹ کرے پیچھے راجہ بکسے تو یا کوں گرہن کرتا یوگیہ۔ ار۔
آپ راجہ کی بھینٹ کرے۔ ار۔ راجہ تو کچھو کہے ناہیں، آپ ہی راجہ موکوں بکسی، ایسا
کہی واکوں انگی کار کرے تو یہُو خیال بھیا۔ تیسے اِیہاں بھی ایسے کئے بھگتی تو بھئی ناہیں،
ہاسیہ کرنا بھیا۔ بُوہری ٹھاکُر۔ ار۔ تُو دوئے ہو کہ ایک ہو۔ دوئے ہو تو تینے بھینٹ کری،
پیچھے ٹھاکُر تجھے سو گرہن کیجے، آپ ہی تیں گرہن کاہے کوں کرے ہے۔ ار۔ تو کہے گا
ٹھاکُر کی تو مُورتی ہے۔ تاتیں میں ہی کلپنا کروں ہوں، تو ٹھاکُر کا کرنے کا کاریہ تیں
ہی کیا۔ تب تُو ہی ٹھاکُر بھیا۔ بُوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی، پرساد کہنا، جھوٹا بھیا۔
ایک بھئے یہُو دیوہار سمبھوے ناہیں تاتیں بھوجن آسکت پُرشنی کری، ایسی کلپنا کریئے
ہے۔ بُوہری ٹھاکُر کے ارتھی نرتیہ گان آدی کرادنا، شیت گریشم بسنت آدی۔ رتُونی وِشے
سنساری کے سمبھوتی ایسی وِشے سامگری بھیلی کرنی اِتیادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو
ٹھاکُر کا لینا۔ ار۔ اندریی کے وِشے اپنے پوشنے سو وشے آسکت جیو نی کری ایسا اُپائے
کیا ہے۔ بُوہری جنم وِواہ آدِک کی۔ وا۔ سودنا، جاگنا اتیادِک کی کلپنا تہاں کرے ہے یہو
جیسے لڑکی گُڈا گُڈی کا خیال کری کوتوہل کریں۔ تیسے یہُو بھی کوتوہل کرے۔ تیسے یہو بھی
کوتُوہل کرنا ہے۔ کچھو پرمارتھ رُوپ گُن ہے ناہیں۔ بُوہری لڑکے ٹھاکُر کا سوانگ بنائے
ہیشا دِکھاوے۔ تاکری اپنے وِشے پوشیں۔ (ار) کہیں یہُو بھی بھگتی ہے، اِتیادی کہاں کہئے
انیسی ایسی انیک وِپریتا سگُن بھگتی وِشے پائیے ہے۔ ایسے دوئے پرکار بھگتی کری
موکھش مارگ کہیں تاکوں مِتھیا دِکھایا۔

(पवनादि साधन द्वारा ज्ञानी होने का प्रतिषेध)

بُوہری کیتی جیو پون آدِک کا سادھن کری آپ کوں گیانی مانے ہیں۔ تہاں اِیڑا پِنگلا
سُشُومنا رُوپ ناسیکا دوارِ پون نکسے، تہاں ورن آدِک بھیدنی تیں پون ہی کوں
پرتھوی تتوادِک رُوپ کلپنا کرے ہیں۔ تاکا وِگیان کری کچھو سادھن تیں نمت کا گیان
ہوئے تاتیں جگت کوں اِشٹ انِشٹ بتاوے۔ آپ مہنت کہاوے سو یہُو تو لوکِک کاریہ
ہے۔ کچھو موکھش مارگ ناہیں۔ جیونی کوں اِشٹ انِشٹ تائے اُن کے راگ دویش بدھاو

کے ارتھی یتن کئے کہیں سوائے لوبھ کے کاریہ ہیں۔ کو تو ہن آدی کئے کہیں سو باسیہ
آدک کے کاریہ ہیں۔ ایسے لے کاریہ کرودھ آدی کری یکت بھئے ہی بنے۔ یا پر کار کام
کرودھ آدی کری نیچے کارینی کو پرگٹ کری کہیں، ہم ستوتی کرے ہیں۔ سو کام کرودھ
آدی کے کاریہ ہی ستوتی یوگیہ بھئے تو نندیہ کون ٹھہریں گے۔ جنی کی لوک وشے۔ وا۔
شاستر وشے اتینت نندا پائیے تنی کارینی کا ورنن کری ستوتی کرناں تو ہست چگل کا
سا کاریہ بھیا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کوؤ کسی کا نام تو کہے ناہیں۔ اد۔ ایسے کارینی ہی کا نروپن
کری کہیں، کسی نے ایسے کاریہ کئے ہیں، تب تم واکوں بھلا جانو کہ برا جانو۔ جو بھلا جانو
تو پاپی بھلے بھئے، برا کون رہیا۔ برے جانو تو ایسے کاریہ کوئی کرو۔ سو ہی برا بھیا۔
بکھشپات رہت نیائے کرو۔ جو پکھشپات کری کہوگے، ٹھاکر کا ایسا ورنن کرنا بھی ستوتی
ہے تو ٹھاکر ایسے کاریہ کیسے ارتھی کئے۔ نندیہ کاریہ کرنے میں کہا سدھی بھئی؟ کہوگے
پرورتی چلاونے کے ارتھی کئے تو پر استری سیون آدی نندیہ کارینی کی پرورتی
چلاونے میں آپ کے۔ وا۔ انیہ کے کہا نفع بھیا۔ تاتیں ٹھاکر کے ایسا کاریہ کرنا سمبھوے
ناہیں۔ بہری جو ٹھاکر کاریہ نہ کئے تم ہی کہو ہو، تو جا میں دوش نہ تھا۔ تاکوں دوش
لگایا، تاتیں ایسا ورنن کرنا تو نندا ہے، ستوتی ناہیں۔ بہری ستوتی کرتیں جنی گننی
کا ورنن کریئے تس روپ ہی پرینام ہوئے۔ وا۔ تنی ہی وشے انوراگ آوے۔ سو کام
کرودھ آدی کارینی کا ورنن کرتاں آپ بھی کام کرودھ آدی روپ ہوئے، اتھوا کام
کرودھ آدی وشے انوراگی ہوئے تو ایسے بھاؤ تو بھلے ناہیں۔ جو کہوگے، بھگت ایسے
بھاؤ نہ کرے ہیں۔ تو پرینام بھئے بنا ورنن کیسے کیا۔ تنی کا انوراگ بھئے بنا بھگتی
کیسے کری۔ سو اے بھاؤ ہی بھلے ہوئے تو برہمچریہ کوں۔ وا۔ کھشمادک کوں بھلے کاہے
کوں کہیئے۔ انی کے تو پرسپر پرتی پکھشی پنا ہے۔ بہری سگن بھگتی کرنے کے ارتھی
رام، کرشن آدک کی مورتی بھی شرنگار آدی کئے۔ وکرتا آدی سہت استری آدی سنگ
لئے بناوے ہیں۔ جاکوں دیکھتے ہی کام کرودھ آدی بھاؤ پرگٹ ہوتے آوے۔ ار مہادیو
کے لنگ ہی کا آکار بناوے ہیں۔ دیکھو وڈمبنا جا کا نام لئے للج آوے، جگت جس کو
ڈھانکیا راکھے تاکے آکار کا پوجن کراوے ہیں۔ کہا انیہ انگ۔ وا۔ کے نہ تھے؟ پرنتو گھنی
وڈمبنا ایسے ہی کئے پرگٹ ہوئے۔ بہری سگن بھگتی کے ارتھی نانا پرکار وشے سامگری
بھیلی کریں۔ بہری نام تو ٹھاکر کا کرے۔ ار تنی کوں آپ بھوگوے۔ بھوجن آدی بناوے۔
بہری ٹھاکر کوں بھوگ لگایا کہے۔ پیچھے آپ ہی پرساد کی کلپنا کری تا کا بھکشن آدی

کری۔ "تُوہی میں ہُوں"۔ سو۔ اے تینوں ہی بھرم ہیں۔ یہو بھگتی کرن ہارا چیتن ہے۔ کہ جڑ ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو یہو چیتنا برہم کی ہے۔ کہ اِس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو میں داس ہُوں۔ ایسا ماننا تو چیتنا ہی کے ہو ہے۔ سو چیتنا برہم کا سوبھاؤ ٹھہریا۔ ار۔ سوبھاؤ سوبھاوی کے تادا تمیہ ۔ سمبندھ ہے۔ تہاں داس ۔ار۔ سوامی کا سمبندھ کیسے بنے؟ داس سوامی کا سمبندھ تو بھنّ پدارتھ ہوئے تب ہی بنے۔ پُوہری جو یہو چیتنا اِس ہی کی ہے۔ تو یہو اپنی چیتنا کا دھنی جُدا پدارتھ ٹھہریا تو میں انش ہُوں وا۔ جو تُو ہے سو میں ہُوں'۔ ایسا کہنا جھُوٹا بھیا۔ پُوہری جو بھگتی کرن ہارا جڑ ہے تو جڑ کے بُدھی کا ہونا اسمبھو ہے۔ ایسی بُدھی کیسے بھئی۔ تاتیں میں داس ہُوں'۔ ایسا کہنا تو تب ہی بنے جب جُدے جُدے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ تیرا میں انش ہُوں'۔ ایسا کہنا بنے ہی ناہیں۔ جاتیں 'تُو'۔ ار۔ 'میں' ایسا تو بھنّ ہوئے۔ تب ہی بنے' سو انش انشی بھنّ کیسے ہوتے؟ انشی تو کوئی جُدا وستو ہے ناہیں۔ انشن کا سمُودائے سو ہی انشی ہے۔ ار۔ تُو ہے سو میں ہُوں' ایسا بچن ہی وِرُدھ ہے۔ ایک پدارتھ وِشے آپو بھی مانے۔ ار۔ واکوں پر بھی مانے سو کیسے سمبھوے؟ تاتیں بھرم چھوڑی نِرنیہ کرنا۔ پُوہری کیئی نام ہی جپے ہیں۔ سو۔ جاکا نام جپے تاکا سوُروپ پہچانے بنا کیول نام ہی کا جپنا کیسے کاریہ کاری ہوئے۔ جو تُو کہے گا' نام ہی کا اتیشے ہے۔ تو جو نام ایشور کا ہے۔ سو ہی نام کسی پاپی پُرش کا دھریا۔ تہاں دوؤنی کا نام اُچارن۔ وِشے پھل کی سمانتا ہوئے سو کیسے بنے۔ تاتیں سوُروپ کا نِرنیہ کری پیچھے بھگتی کرنے یوگیہ ہوئے تاکی بھگتی کرنی۔ ایسے نِرگن بھگتی کا سوُروپ دِکھایا۔

پُوہری جہاں کام کرودھ آدی کری نپجے کاریں کا درنن کری۔ ستوتیہ آدی کریئے تاکوں سگن بھگتی کہے ہیں۔ تہاں سگن بھگتی وِشے لوکک شرنگار درتن جیسے نایک نایکا کا کریئے تیسے ٹھاکر ٹھکورانی کا درتن کریں ہیں۔ سویہ کیا پریہ کیا۔ استری سمبندھی سنیوگ وِیوگ رُوپ سرد ویوہار تہاں نرُوپے ہیں۔ پُوہری سنتان کری اِستری کا وستر۔ چُراوناں' ددھی لُوٹنا' اِستری کے پگاں پڑناں' اِستری کے آگے ناچنا۔ اِتیادی جنی کارینی کوں سنساری بھی کرتے ادھینے (لجت) ہوئے تنی کارینی کا کرنا ٹھہراوے ہیں۔ سو ایسا کاریہ اتی کام پیڑت بھئے ہی بنیں۔ پُوہری یُدھ آدِک کئے کہیں سو۔ اے کرودھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہما دِکھاونے کے ارتھی اُپائے کئے کہیں سو۔ اے مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کئے کہیں سو مایا کے کاریہ ہیں۔ وِشے ساگری کی پراپتی

وِشیش جانتے ہیں تو کچھو دوش ناہیں۔ ایسے ہی اننیہ موکش مارگ رُوپ بھاونی کا انیتھا کلپنا کرے ہیں۔ بُہری ایسی کلپنا کری کوُشیل سیوے ہیں۔ ابھکش بھکھے ہیں۔ ورن آدی بھید ناہیں کرے ہیں۔ ہین کریا آچریں ہیں۔ اِتیادی وِپریت رُوپ پرورتے ہیں۔ جب کوؤ پُوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ تیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اِچھا ہوئے۔ تیسے ہو ہے۔ ہم کو تو وِکلپ نہ کرنا۔ سو دیکھو جھُوٹھ۔ آپ جانی جانی پرورتے تاکوں شریر کا دھرم بتاوے۔ آپ اُدیمی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اِچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اِچھا بتاوے۔ وِکلپ کرے۔ اَر۔ کہے ہم کوں تو وِکلپ نہ کرنا۔ سو دھرم کا آشریہ لینے وِشے کشائے سیونے۔ تاتیں ایسی جھُوٹھی یکتی بناوے ہے۔ جو اپنے پرینام کچھو بھی نہ مِلاوے تو ہم یا کا کرتویہ نہ مانیں۔ جیسے آپ دھیان دھر تشٹے ہے کوؤ اپنے اوپری وستر گیری گیا تہاں آپ کچھو سُکھی نہ بھیا۔ تہاں تو تاکا کرتویہ ناہیں۔ سو سانچ۔ اَر۔ آپ وستر کوں انگی کار کری پہرے۔ اپنی شیتادِک ویدنا مِٹائے سُکھی ہوئے۔ تہاں جو اپنا کرتویہ مانے ناہیں سو کیسے سنبھوے۔ بُہری کُوشیل سیونا ابھکش بھکھنا اِتیادی کاریہ تو پرینام مِلیں بِنا ہوتے ہی ناہیں۔ تہاں اپنا کرتویہ کیسے نہ مانئے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھاو ہی بھیا ہوئے تو تہاں کسی کِریانی وِشے پرورتی سنبھوے ہی ناہیں۔ اَر۔ جو کام کرودھ آدی پائیے ہے۔ تو جیسے اے بھاؤ تھوڑے ہوئے تیسے پرورتی کرنی۔ سو چھند ہوئے انی کو بڑھاونا اُچیت ناہیں۔

(भक्ति योग मीमांसा)

تہاں بھکتی نِرگُن سگُن بھید کری دوئے پرکار کہی ہیں تہاں ادویت پرم برہم کی بھکتی کرنی سو نِرگُن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم نِراکار ہو۔ نِرنجن ہو۔ من بچن کے اگوچر ہو۔ اپار ہو۔ سرو ویاپی ہو۔ ایک ہو۔ سرو کے پرتی پالک ہو۔ ادھم ادھارک ہو۔ سرو کا کرتا ہرتا ہو۔ اِتیادی وِشیشنی کری گُن گاویں ہیں۔ سو اِنی وِشے کیتی تو نِراکار آدی وِشیشن ہیں۔ سو ابھاو رُوپ ہیں۔ تِنی کوں سروتھا ملنے ابھاو ہی بھاسے۔ جاتیں آکار آدی بِنا وستو کیسے ہوئی۔ بُہری کیتی سرو ویاپی آدی وِشیشن اسنبھوی ہیں۔ سو تِن کا اسنبھوپنا پُورو دِکھایا ہی ہے۔ بُہری ایسا کہیں جو جیو ... کری ... تہارا داس ہوں۔ شاستر درشٹی کری تہارا انش ہوں۔ تتو بدھی

ہے، برہم نیارا ہے۔ سو وہ نیارا برہم تو ہی ہے۔ کہ اور ہے۔ جو تو ہی ہے تو تیرے میں
برہم ہوں۔ ایسا ماننے والا جو گیان ہے سو تو من سوروپ ہی ہے، من تیں جدا
ناہیں۔ ار۔ آپا ماننا آپ ہی وشے ہوتے۔ جا کوں نیارا جانیں، تس وشے آپو مانیو
جانے ناہیں۔ سو من تیں۔ نیارا برہم ہے۔ تو من روپ گیان برہم وشے آپو کا ہے کوں
مانے ہے۔ بہوری جو برہم اور ہی ہے تو تو برہم وشے آپو کا ہے کوں مانے۔ تاتیں
بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرشن آدی اندریہ تو شریر کا سوروپ ہے سو جڑ
ہے۔ یا کے دواری جو جان پنو ہوہے۔ سو آتما کا سوروپ ہے۔ تیسے ہی من بھی
سوکھشم پرمانونی کا پنج ہے۔ سو شریر ہی کا انگ ہے، تا کے دواری جان پنا ہو
ہے۔ وا۔ کام کرودھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سرو آتما کا سوروپ ہے۔ وشیش
اتنا۔ جان پناں تو نج سو بھاؤ ہے۔ کام کرودھ آدی اپادھک بھاؤ ہیں۔ تس کری
آتما اشدھ ہے۔ جب کال پائے کام کرودھ آدی مٹیں گے۔ ار۔ جان پنا کے
من اندریہ کا آدھین پنا مٹے گا، تب کیول گیان سوروپ آتما شدھ ہوگا۔ ایسے
ہی بدھی اہنکار آدک بھی جانی لینے، جاتیں من۔ ار۔ بدھیادک ایکارتھ ہیں۔ ا۔
اہنکار آدک ہیں۔ تے کام کرودھ آدک وت اپادھک بھاؤ ہیں۔ انی کوں آپ
تیں بھن جاننا بھرم ہے۔ انی کوں اپنے جانی اپادھک بھاونی کے ابھاؤ کرنے
کا ادیم کرنا یوگیہ ہے۔ بہوری جنی تیں انی کا ابھاؤ نہ ہوئے سکے۔ ار۔ اپنی مہنتا
چاہیں تے جیو انی کوں اپنے نہ ٹھہرائے سو چھند پروریتیں ہیں۔ کام کرودھ آدی
بھاونی کوں بدھائے دشنے سامگری وشے۔ وا۔ ہنسادی کاریں وشے تتپر ہو
ہیں۔ بہوری اہنکار آدک کا تیاگ کوں بھی انیتھا مانے ہیں۔ سرو کوں پر برہم
ماننا کہیں آپو نہ مانوں تا کوں اہنکار کا تیاگ بتاویں سو متھیا ہے۔ جاتیں کوئی
آپ ہے کہ ناہیں۔ جو ہے تو آپ وشے آپو کیسے نہ مانئے۔ جو آپ ناہیں [illegible]
کوں [illegible] کون مانے ہے؟ تاتیں شریر آدی پر وشے اہم بدھی نہ کرنی [illegible]
[illegible] سو اہنکار کا تیاگ ہے۔ آپ وشے اہم بدھی کرنے کا دوش ناہیں [illegible]
[illegible] کوں سمان جاننا، کوئی وشے بھید نہ کرنا تا کوں راگ دویش کا تیاگ [illegible]
[illegible] بھی متھیا ہے جاتیں سرو پدارتھ سمان ہیں ناہیں کوئی چیتن ہے کوئی
[illegible] ہے، [illegible] کوئی کیسا ہے تنی کوں سمان کیسے مانئے [illegible]
[illegible] راگ دویش کا تیاگ [illegible]

ہی کے ارتھی پشو بنائے ہیں۔ تہاں گھات کرنے کا دوش ناہیں۔ پُوہری میگھ آدِک کا ہونا شترو
آدِک کا وِناشنا اِتیادِی پھل دِکھلائے اپنے لوبھ کے ارتھی راجاوِگنی کوں بھرمادے۔ سوکوئی
وِش تیں جیونا کہے سو پرتیکھش وِردھ ہے) تیسے ہنسا کئے دھرم۔ ار۔ کاریہ سِدھی کہنا پرتیکھش
وِردھ ہے۔ پرنتو جنی کی ہنسا کرنی کہی' تنی کی تو کچھو شکتی ناہیں'۔ اُن کی کا ہو کوں بیڑا ناہیں۔
جو کسی شکتی وان کا۔ وا۔ اِشٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ پُوہری پاپ کا بھے ناہیں'
تاتیں پاپی دُربل کے گھاتک ہوئے۔ اپنے لوبھ کے ارتھی اپنا۔ وا۔ انیہ کا بُرا کرنے وِشے تت پر
بھئے ہیں۔ پُوہری موکھش مارگ' گیان یوگ' بھکتی یوگ کری دوئے پرکار پرُوپے ہیں۔
اب گیان یوگ کری موکھش مارگ کہے ہیں' تاکا سورُوپ کہئے ہیں۔

(ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سرو ویاپی پرم برہم کو جاننا تاکوں گیان کہے ہیں۔ سو تا کا متھیاپنا پُوروے
کہیا ہی ہے۔ پُوہری آپ کوں سرو تھا شُدھ برہم سورُوپ ماننا' کام کرودھ آدِک۔ وا شریر
آدِک کوں بھرم جاننا تاکوں گیان کہے ہیں۔ سو یہُو بھرم ہے۔ آپ شُدھ ہے تو موکھش کا
اُپائے کاہے کوں کرے ہیں۔ آپ شُدھ بھرم ٹھہریا تب کرتو یہ کہا رہیا؟ پُوہری پرتیکھش آپ
کے کام کرودھ آدِک ہوتے دیکھئے ہیں۔ ار شریر آدِک کا سنیوگ دیکھئے ہے سو اِنی کا ابھاؤ
ہو گا تب ہو گا۔ ورتمان وِشے اِنی کا سدبھاؤ ماننا بھرم کیسے بھیا؟ پُوہری کہے ہیں' موکھش
کا اُپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تاکوں سرپ جانے تھا سو
بھرم تھا۔ بھرم میٹیں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے'۔ آپ کو اشُدھ جانے تھا سو
بھرم تھا۔ بھرم میٹیں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سو ایسا کہنا متھیا ہے۔ جو آپ شُدھ ہوئے۔ ار تاکوں
اُشدھ جانے تو بھرم۔ ار۔ آپ کام کرودھ آدِی سہت اشُدھ ہوئے رہیا تاکوں اشُدھ جانے
تو بھرم کیسے ہوئی۔ شُدھ جانے بھرم ہوئی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شُدھ برہم ملنے کہا
سِدھی ہے۔ پُوہری تو کہے گا۔ اے کام کرودھ آدِک تو من کے دھرم ہیں'۔ برہم نیارا ہے
تو تجھ کو پُوچھئے ہے۔ من تیرا سورُوپ ہے۔ کہ ناہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدِک بھی تیرے
ہی بھئے۔ ار۔ ناہیں ہے' تو تو گیان سورُوپ ہے کہ جڑ ہے۔ جو گیان سورُوپ ہے تو تیرے
تو گیان من اِندریہ دواری ہی ہوتا دِیسے ہے۔ اِنی بنا کوئی گیان بتادے تو تاکوں جُدا تیرا
سورُوپ مانے سو بھاستا ناہیں۔ پُوہری "من گیانے" دھاتو کا من شبد نپجے ہے۔ سو من تو
گیان سورُوپ ہے۔ سو یہُو گیان کِس کا ہے۔ تاکوں بتائے سو جُدا کوئی بھاسے ناہیں۔ پُوہری
جو تو جڑ ہے تو گیان بنا اپنے سورُوپ کا وچار کیسے کرے ہیں۔ یہُو بنے ناہیں۔ پُوہری تو کہے

کیا۔ ار سوریہ آدی وِشے وا سورن آدی وِشے بھی برہم ہے۔ تو سوریہ اُجالا کرے ہے، سورن
دھن ہے۔ اِتیادی گنتی کری۔ برہم مانیا سو سوریہ وت دیپ آدِک بھی اُجالا کرے ہیں،
سورن وت رُوپ لوہ آدی بھی دھن ہیں۔ اِتیادی گن انیہ پدارتھنی وِشے بھی ہیں۔ تِنی
کوں بھی برہم مانو۔ بڑا چھوٹا مانو پرنتو جاتی تو ایک بھئی۔ سو جھوٹی مہنتا ٹھہرا دینے کے
ارتھی انیک پرکار یُکتی بناوے ہیں۔

بہُری انیک جوالا مالنی آدی دیوی تِنی کوں مایا کا سوروپ کہی۔ ہنسادِک پاپ اُپجائے
پوجنا ٹھہراوے سو مایا تو نِندیہ ہے۔ تا کا پوجنا کیسے سمبھوے؟ ار ہنسادِک کرنا کیسے بھلا ہوے؟
بہُری گئو سرپ آدی پشو ابھکش بھکشن آدی سہت تِن کوں پوجیہ کہیں۔ اگنی پون جل
آدی کوں دیو ٹھہرائے پوجیہ کہیں۔ ورکش آدِک کوں یُکتی بنائے پوجیہ کہیں۔ بہت کہا کہئے
پُرش لنگی نام سہت جے ہوئے تِنی وِشے برہم کی کلپنا کری۔ ار استری لنگی نام سہت ہوئے
تِنی وشے مایا کی کلپنا کری۔ انیک وستونی کا پوجن ٹھہراوے ہیں۔ اِنی کے پوجیں کہا ہوگا۔
سو کچھو وِچار ناہیں۔ جھوٹے لوکک پریوجن کے کارن ٹھہرائے جگت کوں بھرماوے
ہیں۔ بہُری وے کہے ہیں۔ وِدھاتا شریر کوں گھڑے ہے، بہُری یم مارے ہے، بہُری مرتے
یم کے دوت لینے آوے ہیں، موئے پیچھے مارگ وِشے بہت کال لاگے ہے، بہُری تہاں
پُنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں، بہُری تہاں دنڈ آدِک دے ہیں۔ سو اے کلپت جھوٹی یُکتی ہے۔
جیو تو سمیے سمیے اننتے اُپجیں مریں تِنی کا یُگ پت کیسے ایسے ہونا کے سمبھوے؟ ار ایسے
ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے ناہیں۔

بہُری موئے پیچھے شرادھ آدِک کری وا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جیوتاں تو کاہو کے پُنیہ
پاپ کری، کوئی سُکھی دُکھی ہوتا دیسے ہی ناہیں۔ موئے پیچھے کیسے ہوئی۔ اے یُکتی منشیہنی
کوں بھرمائے اپنے لوبھ سادھنے کے ارتھی بنائی ہے۔ کیڑی پتنگ سنگھ آدِک جیو بھی تو اُپجے
مریں ہیں، اُن کوں تو پرلے کے جیو ٹھہراویں۔ سو جیسے منشیہ آدِک کے جنم مرن ہوتے دیکھئے
ہے، تیسے ہی اُن کے ہوتے دیکھئے ہے۔ جھوٹی کلپنا کئے کہا سِدھی ہے؟ بہُری وے شاستنی
وِشے کتھادِک نِروپے ہیں۔ تہاں وِچار کئے وِرُدھ بھاسے ہے۔

(यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بہُری یگیہ آدِک کرنا دھرم ٹھہراوے ہیں۔ سو تہاں بڑے بڑے جیوتنی کا ہوم کرے ہیں، اگنیادِک
کا مہا آرمبھ کرے ہیں، تہاں جیو گھات ہوئے ہے۔ سو اُنہیں کے شاستر وِشے وا لوک وِشے ہنسا
کا نِشیدھ ہے۔ سو ایسے نِردیہ ہیں۔ کچھو گنے ناہیں۔ ار کہیں "यज्ञार्थं पशवः सृष्टाः" اسے یگیہ

تو رام ہی کرشن بھیا، سیتا ہی رُکمنی بھئی، اِتیادی کیسے کہتے ہے۔ پُوہری رام اوتار وِشئے تو سیتا کو مُکھیہ کریں۔ کرشن اوتار وِشئے سیتا کو رُکمنی بھئی کہیں۔ تاکو تو پردھان نہ کہیں، رادِھکا کُماری تاکوں مُکھیہ کریں۔ پُوہری پُوچھیں تب کہیں رادِھکا بھگت تھی، سو نچ استری کوں چھوٹی داسی کا مُکھیہ کرنا کیسے بنے؟ پُوہری کرشن کے تو رادِھکا سہت پر استری سیون کے سرب دھان بھئے سو یہہ بھگتی کیسی کری، ایسے کاریہ تو مہانند یہ ہیں۔ پُوہری رُکمنی کوں چھوڑی رادھا کوں مُکھیہ کری، سو پر استری سیون کوں بھلا بانی کری ہو سی۔ پُوہری ایک رادھا وِشئے ہی آسکت نہ بھیا، انیہ گوپی کا۔ دا۔ کُبجا * آدی انیک پر استری وِشئے بھی آسکت بھیا۔ سو یہہ اوتار ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ پُوہری کہیں۔ لکشمی ود کی اِستری ہے۔ ار۔ دھن آدِک کوں لکشمی کہیں سو اے تو پرتھوی آدی وِشئے جیسے پاشان دُھولی ہے، تیسے ہی رتن سُورن آدی دھن دیکھئے ہے۔ جُدی ہی لکشمی کون جا کا بھرتار نارائن ہے۔ پُوہری سیتا دِک کوں مایا کا سُورُوپ کہیں سو اِنی وِشئے آسکت بھئے تب مایا وِشئے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کہاں تانئی کہئے جو نرُوپن کریں۔ سو وِرُدھ کریں۔ پرنتو جیو نی کوں بھوگ آدِک کی داتا سُہاوے، تائیں تِن کا کہنا دِلچسپ لاگے ہے۔ ایسے اوتار کہے ہیں، ہِنی کوں برہم سورُوپ کہے ہیں۔ پُوہری اَوَدیج کوں بھی برہم سورُوپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیو کوں برہم سورُوپ مانے ہیں، تاکو یوگی کہے ہیں، سو یوگ کسے ارتھی گرہیا۔ پُوہری مرگ چھالا بھی دھاریں ہیں۔ سو کہہ ارتھا دھاری ہے۔ پُوہری رُنڈ مالا پہرے ہیں۔ سو ہاڑ کا چھیونا بھی نندیہ تاکوں گلے میں کسے ارتھی دھارں ہیں۔ سرپ آدی سہت ہے۔ سو یامیں کون بڑائی ہے۔ آک دھتورا کھاتے ہے۔ سو یامیں کون بھلائی ہے۔ ترشُول آدی راکھے ہے۔ سو کون کا بھئے ہے۔ پُوہری پاربتی سنگ۔ یہ ہے۔ سو یوگی ہوئے اِستری راکھے ایسا وِپریت پنا کاہے کوں کیا۔ کامآسکت تھا۔ تو گھرہی میں رہیا ہوتا۔ پُوہری ننانا پرکار وِپریت چیشٹا کینہیں تاکا پریوجن تو کچھُو بھاسے ناہیں۔ باؤلے کا سا کرتویہ بھاسے تاکوں برہم سورُوپ کہے۔

پُوہری کبھوں کرشن کو یا کا سیوک کہے۔ کبھوں یاکوں کرشن کا سیوک کہے۔ کبھوں دونُوں کوں ایک ہی کہیں، کچھُو ٹھکانہ ناہیں۔ پُوہری سُوریہ آدِک کوں برہم کا سورُوپ کہیں۔ پُوہری ایسا کہیں جو وِشنو کہیا۔ دھاتوُنی وِشئے سُورن۔ ود کشنی وِشئے کلپ ورکش، جُوآ وِشئے جھوٹ اِتیادی میں ہی ہوں۔ سو کچھُو پُوروا پر وِچارے ناہیں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سنساری جاکو مہنت مانے تاہیں کوں برہم کا سورُوپ کہیں۔ سو برہم سرد دیاپی ہے۔ تو ایسا وِشیش کاہے کوں

* भागवत स्कंध १० अ० ४८, १-११

(अवतार मीमांसा)

بُوہری گنیش آدک کی مَیل آدی کری اُتپتی بتاوے ہیں۔ وا کاہُو کے انگ کاہُو کے جُڑے بتاوے ہیں۔ اِتیادی انیک پرتیکھش وِرُدھ کہے ہیں۔ بُوہری چوبیس اوتار * بھئے کہے ہیں، تہاں کیتے اوتارنی کوں پُورن اوتار کہے ہے۔ کیتے نی کوں انش اوتار کہے ہیں۔ سو پُورن اوتار بھئے تب برہم انیتر۔ دیاپک رہیا کہ نہ رہیا۔ جو رہیا تو اِنی اوتارنی کوں پُورن کاہے کو کہو۔ نہ رہیا تو اِتنا دن ساترہی برہم رہیا۔ بُوہری انش اوتار بھئے تہاں برہم کا انش تو سرود ترکھو ہو اِنی وِشے کہا اَدِھکتا بھئی؟ بُوہری کاریہ تو تُچھ تِن کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جانئے ہے بِنا اوتار دھارے برہم کی شکتی تِش کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جاتیں جو کاریہ ستوک اُدیم تیں ہوئی تہاں بہت اُدیم کاہے کوں کرئیے؟ بُوہری اوتارنی وِشے تُچھ کچھ آدی اوتار بھئے سو کِنچِت کاریہ کرنے کے ارتھی ہین ترتیچ پریائے رُوپ بھئے، سو کیسے سمبھوے؟ بُوہری پرہلاد کے ارتھی نرسنگھ اوتار بھئے سو ہرناں کُش کوں ایسا کاہے کوں ہونے دیا۔ ار کِتیک کال اپنے بھکت کوں کاہے کوں دُکھ دیایا۔ بُوہری ایسا رُوپ کاہے کوں دھریا۔ بُوہری نابھی راجہ کے ورِشبھ اوتار بھیا بتاویں ہیں سو نابھی کوں پُتر پنے کا سُکھ اُپجاونے کوں اوتار دھاریا۔ گھور تپش چرن کیسے ارتھی کیا۔ اُن کوں تو کچھو سادھیہ تھا ہی نہیں۔ ار کہے گا جگت کے دِکھاونے کوں کیا تو کوئی اوتار تو تپش چرن دِکھاوے، کوئی اوتار بھوگ آدِک دکھاوے، جگت کِس کوں بھلا جانی لاگے۔

بُوہری (وہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام (کا) راجہ بھیا ● سو ورِشبھ اوتار کا مت انگی کار کری جین مت پرگٹ کیا سو جین وِشے کوئی ایک ارہنت بھیا ناہیں۔ جو سو تیرتھنکر پد پائے پُوجنے یوگیہ ہوئے تاہی کا نام ارہت ہے۔ بُوہری رام کرشن اِنی دوئے اوتارنی کوں مُکھیہ کہے ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا۔ سیتا کے ارتھی وِلاپ کری راون سیوں لڑی وا کوں ماری راج کیا۔ ار کرشن اوتار پہلے گوالیا ہوئی پر استری گوپی کن کے ارتھی نانا وِپریت چیشٹا کری × پیچھے جراسندھو آدی کوں ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا سِدھی بھئی۔ بُوہری رام کرشن آدک کا ایک سوروپ کہے۔ سو بیچی میں اِتنے کال کہاں رہے؟ جو برہم وِشے رہے تو جُدے رہے کہ ایک رہے۔ جُدے رہے تو جانئے ہے، اے برہم تیں جُدے ہیں۔ ایک رہے

---

* सनत्कुमार १ शूकरावतार २ देवर्षि नारद ३ नरनारायण ४ कपिल ५ दत्तात्रय ६ यज्ञपुरुष ७ ऋषभावतार ८ पृथु अवतार ९ मत्स्य १० कच्छप ११ धन्वन्तरि १२ मोहिनी १३ नृसिंहावतार १४ वामन १५ परशुराम १६ व्यास १७ हंस १८ रामावतार १९ कृष्णावतार २० हयग्रीव २१ हरि २२ बुद्ध २३ और कल्कि ये २४ अवतार माने जाते हैं।

● भागवत स्कंध ५ अ० ६, ७, ११   × विष्णु पु [illegible] अंक ४५ से ६० तक
ब्रह्म पुराण अ० १८८ और भागवत स्कंध १०, अ० ३०, ४८

جیو آدِک وا۔ سو اِتّک انادی بِدھن ملنے ہیں۔ تو کہے گا جیو آدِک وا۔ سورگ آدِک کیسے بھئے؟ ہم کہیں گے پرم برہم کیسے بھیا۔ تو کہے گا اِن کی رچنا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پرم برہم کوں ایسا کون بنایا؟ تو کہے گا پرم برہم سویم سِدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیو آدِک۔ وا۔ سورگ آدِک سویم سِدھ ہے۔ تو کہے گا اِن کی۔ ار۔ پربرہم کی سمانتا کیسے سمبھوے؟ تو سمبھونے وِشے دُوشن بتائے۔ لوک کوں نوا اُپجاونا تاکا ناش کرنا تِس وِشے تو ہم انیک دوشن دِکھائے۔ لوک کوں انادی بِدھن مانتے تیں کہا دوش لاگے؟ سو تو بتائے جو تو پرم برہم مانے ہے سو جُدا ہی کوئی ہے نا ہیں۔ اے سنسار وِشے جیو ہیں تینے یتھارتھ گیان کری موکھش مارگ کا سادھن تیں سورگیہ دیت راگ ہوہیں۔

اِیہاں پرشن۔ جو تم تو نیارے نیارے جیو انادی نِدھن کہو ہو۔ مُکت بھئے پیچھے تو نِراکار ہوہیں، تہاں نیارے نیارے کیسے سمبھوے؟

تاکا سمادھان یہ ہے۔ جو مُکت بھئے پیچھے سورگیہ کوں دیسے ہیں کہ ناہیں دیسے ہے۔ جو دیسے ہیں تو کچھو آکار دیسا ہی ہوگا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ار۔ نہ دیسے ہیں تو کے تو وستو ہی ناہیں، کے سورگیہ ناہیں تاتیں اِندریہ گیان گمیہ آکار ناہیں، تِس اپیکھشا نِراکار ہے۔ ار۔ سورگیہ گیان گمیہ ہے۔ تاتیں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہریا تب جُدا جُدا ہوئے تو کہا دوش لاگے؟ بہُری جو تو جاتی اپیکھشا ایک کہے۔ تو ہم بھی مانے ہیں۔ جیسے گیہوں بھن بھن ہیں۔ تِن کی جاتی ایک ہے۔ ایسے ایک ملنے تو کچھو دوش ہے ناہیں یا پرکار یتھارتھ شردھان کری لوک وِشے سرو پدارتھ اکرتِرم جُدے جُدے انادِی نِدھن ماننے۔ بہُری جو وِرتھا ہی بھرم کری سانچ جھوٹ کا نِرنیہ نہ کرے تو تو جانے تیرے شردھان کا پھل تو پاوے گا۔

(ब्रह्मासे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بہُری وسے ہی برہما تیں پُتر پوتر آدِی کا کی کُل پرورتی کہے ہیں۔ بہُری کُلنی وِشے راکھشس منشیہ دیو تریَنچی کے پرسپر پرسوتی بھید بتاویں ہیں۔ تہاں دیو تیں منشیہ وا۔ منشیہ تیں دیو۔ وا۔ تریَنچ تیں منشیہ اِتیادی کوئی ماتا کوئی پِتا تیں کوئی پُتر پُتری کا اُپجنا بتاویں سو کیسے سمبھوے؟ بہُری من ہی کری۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ ویریہ سونگھنے آدی کری پرسوتی ہونی بتاویں ہیں۔ سو پرتیکھش وِرُدھ بھاسے ہے۔ ایسے ہوتیں پُتر پوتر آدِک کا نیم کیسے رہیا؟ بہُری بڑے بڑے مہنتنی کوں انیہ انیہ ماتا پِتا تیں بھئے کہے ہیں۔ سو مہنت پُرش کُشیل ماتا پِتا کے کیسے اُپجے ہو تو لوک وِشے گالی ہے۔ ایسا کہی اُن کی مہنتتا کاہے کوں کہے ہے۔

تو اچھا تو پرم برہم کینہی ہی تھی۔ یا تیں سنگھا کہا کیا؟
تو پھری ہم پوچھیں ہیں سنگھار بھئے سرو لوک وشے جو اجیو تھے۔ تے کہاں گئے؟ تب وہ کہیے۔ جیو جی وشے بھکت تو برہم وشے ملے انیہ مایا وشے ملے۔ اب یا کوں پوچھئے ہے مایا برہم تیں جُدی رہے ہے کہ پیچھے ایک ہوئے جائے ہے۔ جو جُدی رہے ہے۔ تو برہم دت مایا بھی نتیہ بھئی۔ تب ادویت برہم نہ رہیا اور۔ مایا برہم میں ایک ہوئے جائے ہے تو جے جیو مایا میں ملے تھے تے بھی۔ یا کی ساتھی برہم میں مل گئے تو مہا پرلے ہوئیں۔ تو سرو کا پرم برہم میں ملنا ٹھہریا ہی تو موکش کا اُپائے کاہے کوں کریئے۔ تو پھری جے جیو مایا میں ملے تے بوہری لوک رچنا بھئے وے ہی جیو لوک وشے آویں گے کہ وے تو برہم میں مل گئے تھے کہ نئے اُپجیں گے۔ جو وے ہی آویں گے۔ تو جانئے ہے جُدے جُدے رہے ہیں ملے کاہے کوں کہو۔ اور۔ نئے اُپجینگے تو جیو کا استِتو تھوڑا کال پرینت ہی رہے ہے کاہے کوں مکت ہونے کا اُپائے کیجئے۔ تو پھری وہ کہے ہے پرتھوی آدک ہے تے مایا وشے ملے ہیں سو مایا اموُرتیک سچیتن ہے کہ موُرتیک اچیتن ہے۔ جو اموُرتیک سچیتن ہے۔ تو یا میں موُرتیک اچیتن کیسے ملے؟ اور۔ موُرتیک اچیتن ہے۔ تو یہو برہم میں ملے ہے کہ ناہیں۔ جو ملے ہے تو یا کے ملنے تیں برہم بھی موُرتیک اچیتن کری مشرت بھیا۔ اور نہ ملے ہے تو ادویتتا نہ رہی۔ اور تو کہے گا اے سرو اموُرتیک چیتن ہوئی جائے ہیں تو آتما۔ اور۔ شریر آدک کی ایکتا بھئی۔ سو یہو سنساری ایکتا مانے ہی ہے۔ یا کوں اگیانی کاہے کوں کہیئے۔ تو پھری پوچھیں ہیں۔ لوک کا پرلے ہوتیں مہیش کا پرلے ہوئے کہ نہ ہوئے۔ جو ہوئے ہے تو ایک پت ہوئے ہے کہ آگے پیچھے ہوئے ہے۔ جو ایک پت ہوئے ہے تو آپ نشٹ ہوتا لوک کوں نشٹ کیسے کرے۔ اور۔ آگے پیچھے ہوئے ہے تو مہیش لوک کوں نشٹ کری آپ کہاں رہیا۔ آپ بھی تو سرشٹی وشے ہی تھا۔ ایسے مہیش کوں سرشٹی کا سنگھارکرتا مانے ہیں۔ سو اسمبھو ہے۔ یا پرکار کری وا انیہ انیک پرکار ہی کری برہما وشنو مہیش کوں سرشٹی کا اُپجاون ہارا رکھشا کرن ہارا سنگھارکرن ہارا ماننا نہ بنے تا تیں لوک کوں انادی ندھن ماننا۔

اِس لوک وشے جے جیو آدی پدارتھ ہیں تے نیارے نیارے انادی ندھن ہیں۔ تو پھری تنی کی اوستھا کی پلٹنی ہوا کرے ہے۔ تس اپیکشا اُپجتے وِنشتے کہئے ہے۔ تو پھری جے سورگ نرک دویپ آدک ہیں تے انادی تیں ایسے ہی ہیں۔ اور سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کداچت تو کہے گا۔ بنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بھئے۔ سو بھئے ہوئے تو بنائے ہی ہوتے۔ انادی تیں ہی جے پائیے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو پرم برہم کا سوروپ انادی ندھن مانئے ہے

سنگھار سدا کریمو ہے کہ مہا پرلے ہوئے۔ تب ہی کرے ہے۔ جو سدا کرنے ہے تو بیسے وشنو کی رکھشا کرنے کری ستونی کینی۔ تیسے یا کو سنگھار کروے کری نند ا کرو۔ جاتیں رکھشا۔ ار۔ سنگھار پرنی پکھشی ہیں۔ پوہری یہو سنگھار کیسے کرے ہے؟ جیسے پُرش بہت آدک کری کاہو کوں مارے۔ وا۔ ہی کری مراوے تیسے مہیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے۔ وا آگیا کری مراوے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو گھنے جیونی کا سرد لوک میں ہوئے یہو کیسے کیسے انگنی کری۔ وا۔ کون کون کوں آگیا دیئے یگ پت کینے سنگھار کرے ہے۔ تو پوہری مہیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یا کی اچھاتیں سو یہو ان کا سنگھار ہوئے۔ تو یا کے سدا کال مارنے روپ دُشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہونگے۔ ار۔ انیک جیونی کے یگ پت مارنے کی اِچھا کیسے ہوتی ہوگی۔ پوہری جو مہا پرلے ہوتیں سنگھار کرے ہے۔ تو پرم برہم کی اِچھا بھئے کرے ہے۔ کہ وا کی بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اِچھا بھئے کرے ہے۔ تو پرم برہم کے ایسا کرودھ کیسے بھیا جو سرو۔ کا پرلے کرنے کی اِچھا بھئی۔ جاتیں کوئی کارن بنا ناش کرنے کی اِچھا ہوتے ناہیں ار۔ ناش کرنے کی جو اِچھا تا ہی کا نام کرودھ ہے سو کارن بتائے۔ پُوہری تو کہے گا۔ پرم برہم یہو خیال (کھیل) بنایا تھا۔ پوہری دُوری کیا۔ کارن کچھو ناہیں۔ تو خیال بناونے والا کوں بھی خیال اِشٹ لاگے ہے۔ تب بناوے ہے۔ انشٹ لاگے ہے تب دُوری کرے ہے۔ یا کوں یہو لوک اشٹ انشٹ لاگے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دویش تو بھیا۔ ساکھشی بھوت برہم کا سوروپ کاہے کوں کہو ہو۔ ساکھشی بھوت تو وا کا نام ہے۔ جو سو یہو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانیا کرے۔ جو اِشٹ انشٹ مانی اُپجاوے۔ نشٹ کرے تا کوں ساکھشی بھوت کیسے کہئے۔ جاتیں ساکھشی بھوت رہنا۔ ار۔ کرتا ہرتا ہونا اے دوؤ پرسپر ورودھی ہیں۔ ایک کے دوؤ سمبھوے ناہیں۔ پوہری پرم برہم کے پہلے تو اِچھا یہو بھئی تھی کہ میں ایک ہوں سو بہت ہوسیوں۔ تب بہت بھیا۔ تب ایسی اچھا بھئی ہوسی جو "میں بہت ہوں سو ایک ہوسیوں" سو جیسے کوئی بھولپ تیں کاریہ کری پیچھے تس کاریہ کوں دُوری کیا چاہے۔ تیسے پرم برہم بھی بہت ہوتے ایک ہونے کی اِچھا کری سو جانتے ہے۔ بہت ہونے کا کاریہ ہوئے سو بھولپ تیں ہی تیں کیا۔ آگامی گیان کری کیا ہوتا تو کاہے کوں تا کے دُوری کرنے کی اِچھا ہوتی + پوہری جو پرم برہم کی اچھا بنا ہی مہیش سنگھار کرے ہے۔ تو یہو پرم برہم کا۔ وا برہم کا ورودھی بھیا۔ پوہری پوچھیں ہیں۔ یہو مہیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے (جو اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے کہ اِچھا ہوتیں سو یہو ہی سنگھار ہوتے ہے؟) جو اپنے انگنی کری سنگھار کرے تو سرد کا یگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ پوہری یا کی اِچھا ہوتیں سو یہو سنگھار ہوئے۔

کن کنجر کوں من پہنچاوے ہے۔ سنکٹ میں سہائے کرے ہے۔ مرن کے کارن بنیں۔ ٹیٹوڑی کی
سی نانیں اُباسے ہے۔ اِتیادی پرکار کری وِشنو رکھشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے
ہے تو جہاں جیونی کے کھشودھا ترشادِک بہت پیڑیں۔ ار۔ ان جل آدِک ملیں ناہیں۔
سنکٹ پڑے سہائے نہ ہوئے، کنجت کارن پائی مرن ہوتے جائے۔ تہاں شکتی ہین بھی
کر وا۔ لون گیان ہی نہ بھیا۔ لوک دِشے بہت تو ایسے ہی دُکھی ہو ہیں۔ مرن پاویں ہیں وِشنو
رکھشا کاہے کو نہ کری۔ تب وہ کہے ہے۔ یہو جیونی کے اپنے کرتویہ کا پھل ہے۔ تب واکوں
کہئے۔ جیسے شکتی ہین لو بھی جھوٹا دیئیدیہ کاہو کے کچھو بھلا ہوئی تا کوں تو کہے میرا کیا بھیا
ہے۔ ار۔ جہاں بُرا ہوئے مرن ہوتے تب۔ کہے یا کا ایسا ہی ہونہار تھا۔ تیسے تو کہے ہے۔
بھلا بھیا تہاں تو وِشنو کا کیا بھیا ار بُرا بھیا۔ سو یا کا کرتویہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلپنا کاہے
کوں کیجئے۔ کہ تو بُرا۔ وا بھلا دونوں وِشنو کا کیا کہو۔ کہ اپنا کرتویہ کا پھل کہو۔ جو وِشنو کا
کیا بھیا تو گھنے جیو دُکھی۔ ار شیگھر مرتے دیکھئے ہیں۔ سو۔ ایسا کا دیہ کرے تا کوں رکھشک
کیسے کہئے ہے؟ بُوہری اپنے کرتویہ کا پھل ہے تو کرے گا سو پاوے گا، وِشنو کیا رکھشا کر
گا؟ تب وہ کہے ہے تے وِشنو کے بھگت ہیں تینی کی رکھشا کرے ہے۔ یا کو کہئے ہے
کیڑی کنجر آدی بھگت ناہیں اُن کے ان آدی پہنچاوتے دِشے۔ وا سنکٹ میں سہائے
ہوتے دِشے۔ وا مرن نہ ہوتے دِشے وِشنو کا کرتویہ مانی سرو کا رکھشک کاہے کوں
مانے بھگتنی ہی کا رکھشک مانی۔ سو بھگتنی کا بھی رکھشک دِیستا ناہیں، ابھکت بھی
بھگت پُرشنی کی پیڑا اُپجاوتے دیکھئے ہیں تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جاتے گا۔ (جگہ) پرہلاد
آدِک کی سہائے کری ہے۔ یا کو کہے ہیں۔ جہاں سہائے کری تہاں تو تو تیسے ہی مانی
پرنتو ہم تو پرتیکش ملیچھ مُسلمان آدی ابھکت پُرشنی کری بھگت پُرش پیڑت ہوتے دیکھی
وا۔ مندر آدی کوں، دُکھن کرتے دیکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہائے نہ کرے ہے۔ سو شکتی
ہی ناہیں، کہ خبری ہی ناہیں، جو شکتی ناہیں تو اِنی تیں بھی ہین شکتی کا دھارک بھیا۔
خبری ناہیں تو جا کوں اِتی بھی خبری ناہیں سو اگیان بھیا۔ ار۔ جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔
ار۔ جانتے بھی ہے۔ اِچھا ایسی ہی بھئی، تو بھگت وتسل کاہے کوں کہے۔ ایسے وِشنو کو
لوک کا رکھشک ماننا بنتا ناہیں۔

بُوہری وے کہے ہیں۔ مہیش سنگھار کرے ہے۔ سو واکوں پوچھئے ہے پرتھم تو مہیش

* एक प्रकार का पक्षी जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके अंडे समुद्र बहा ले जाता था सो उसने दु:खी हो कर गरुड पक्षी को कहकर विष्णु से अर्ज की, तो उन्होंने समुद्र से अंडे दिलवा दिये। ऐसी पुराणों में कथा है।

دیکھتے ہیں۔ جیونی وشے دیوادِک بنائے سو تو رمنے کے ارتھی وا بھکتی کرادنے کے ارتھی اِشٹ
بناتے۔ ار۔ لٹ کیڑی کو گرشور رینگھ آدک بناتے سو کیسے ارتھی بناتے۔ اے تو رمنیک ناہیں،
بھگتی کرتے ناہیں۔ سرو پر کار اِنشٹ ہی ہیں۔ ٹوہری در دری دُکھی نار کینی کوں دیکھیں آپ
کوں جگُپسا آدی دُکھ اُپجے ایسے انِشٹ کاہے کوں بنائے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ جو جیو اپنے پاپ
کری لٹ کیڑی دریدری نارکی آدی پریائے بھگتے ہیں۔ یاکوں پوچھئے ہے۔ پیچھے تو پاپ
ہی کا پھل دتیں) اے پریائے بھئے کہو پہلے لوک رچنا کرتے ہی اِنی کو بنائے سو کیسے ارتھی
بناتے۔ ٹوہری پیچھے جیو پاپ رُدپ پرنئے سو کیسے پرنئے۔ جو آپ ہی پرنئے کہوگے تو جانئے
ہے۔ برہما پہلے تو نپجائے پیچھے وے یاکے آدھین نہ رہے۔ اس کارن تیں برہما کوں دُکھ
ہی بھیا۔ ٹوہری جو کہوگے۔ برہما کے پرنمائے پرنمیں ہیں۔ تو تنی کوں پاپ رُدپ کاہے
کوں پرنمائے۔ جیو تو آپ کے نپجائے تھے اُن کا بُرا کیسے ارتھی کیا۔ تاتیں ایسے بھی نہ
بنے۔ ٹوہری اجیونی دِشے سُوَرن سُگندھ آدی بہت دستو بنائے سو تو رمنے کے ارتھی
بنائے، کُوَرن دُرگندھ آدی بہت دستو دُکھدائیک بنائے سو کیسے ارتھی بنائے۔ اِنی کا
درشن آدی کری۔ برہما کے کچھو سُکھ تو ناہیں اُپجتا ہوگا۔ ٹوہری تو کہے گا۔ پاپی جیونی کوں
دُکھ دینے کے ارتھی بنائے تو آپ ہی کے نپجائے جیو تن سیوں ایسی کاہے کوں کری۔ جو
تن کوں دُکھدائیک سامگری پہلے ہی بنائی۔ ٹوہری دُھولی مِرتّا دی دستو کیتیک ایسی
ہیں جے رمنیک بھی ناہیں۔ ار۔ دُکھدائیک بھی ناہیں۔ تِنی کوں کِس ارتھی بنائے سو سُیو تو جیسے
جیسے ہوئے۔ ار بناون ہارا تو جو بناوے سو پریوجن لیئے ہی بناوے تاتیں برہما سرشٹی کا
کرتا کیسے کہتے ہے؟

ابُوہری دشنو کوں لوک کار کھشک کہے ہیں۔ سو رکھشک ہوئے سو تو دوئے ہی کار یہ
کرے۔ ایک تو دُکھ اپجاونے کے کارن نہ ہونے دے۔ ار۔ ایک دِنشنے کے کارن نہ ہونے
دے۔ سو تو لوک دِشے دُکھ ہی کے اپجنے کے کارن جہاں تہاں دیکھئے ہیں۔ ار۔ تِنی کری
جیونی کوں دُکھ ہی دیکھئے ہیں۔ کھشُودھا ترشادک لگی رہے ہیں۔ شیت اُشنادِک کری
دُکھ ہوئے۔ جیو پرسپر دُکھ اُپجاوے ہے۔ شستر آدی دُکھ کے کارن بنی رہے ہیں۔ ٹوہری
دِنشنے کے کارن انیک بنی رہے ہیں۔ جیونی کے روگ آدک وا۔ اگنی وِش شسترادِک پریائے
کے ناش کوں کارن دیکھئے ہیں۔ ار۔ اجیونی کے بھی پرسپر دِنشنے کے کارن دیکھئے ہیں۔ سو
اے دوؤ پر کار ہی رکھشا تو کینس ناہیں۔ دِشنو رکھشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے ہے۔ دِشنو
رکھشک ہی ہے۔ دیکھو کھشُودھا ترشادِک کے ارتھی ان جل آدک کئے ہیں۔ کیڑی کوں

संहारक पने का निराकरण

پُوربی دے کہے ہیں۔ برہما تو سرشٹی کوں اُپجاوے ہے۔ وِشنو رکھشا کرے ہے مہیش
سنہار کرے ہے۔ سو ایسا کہنا بھی نہ سمبھوے ہے۔ جاتیں ان کاریں کوں کرتے کوؤ کچھو
کیا چاہے۔ کوؤ کچھو کیا چاہے تب پرسپر وِرودھ ہوتے۔ ار تو کہے گا' اے تو ایک پرمیشور
کا ہی سوروپ ہے۔ وِرودھ کاہے کوں ہوئے۔ تو آپ ہی اُپجاوے' آپ ہی کھپاوے
ایسا کاریہ میں کون پھل ہے۔ جو سرشٹی آپ کوں انشٹ ہے۔ تو کاہے کوں اُپجائی اَر اِشٹ
ہے۔ تو کاہے کوں کھپائی۔ ار۔ جو پہلے اِشٹ لاگی تب اُپجائی' پیچھے انشٹ لاگی تب کھپائی
ایسے ہے۔ تو پرمیشور کا سوبھاؤ انیتھا بھیا کہ سرشٹی کا سوروپ انیتھا بھیا۔ جو پرتھم پکھ گرہے
گا تو پرمیشور کا ایک سوبھاؤ نہ ٹھہریا۔ سو ایک سوبھاؤ نہ رہنے کا کارن کون ہے سو بتلائے
بنا کارن سوبھاؤ کی پلٹنی کاہے کوں ہوتے۔ ار۔ دوِتیہ پکھش گرہے گا تو سرشٹی تو پرمیشور
کے آدھین تھی' واکوں ایسی کاہے کوں ہونے دینی جو آپ کوں انشٹ لاگے۔

بُوربی ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشٹی اُپجاوے ہے۔ سو کیسے اُپجاوے ہے۔ ایک تو پرکار
یوں ہے جیسے مندر چننے والا چونہ پتھر آدی سامگری اکٹھی کری اکارادی بناوے ہے تیسے
ہی برہما سامگری کٹھی کری سرشٹی رچنا کرے ہے تو اے سامگری جہاں تیں لیائے اکٹھی
کری سو ٹھکانہ بتائے۔ ار۔ ایک برہما ہی اتی رچنا بنائی سو پہلے پیچھے بنائی ہوئی۔ کہ اپنا
شریر کے ہستادی بہت کئے ہوں گے سو کیسے ہے سو بتائے۔ جو بتاوے گا تس ہی میں وچار کئے
وِرُدھ بھاسے گا۔

پُوربی ایک پرکار یہ ہے۔ جیسے راجا آگیا کرے تا کے انوساری کاریہ ہوئے۔ تیسے برہما
کی آگیا کری سرشٹی نپجے ہے۔ تو آگیا کون کوں دئی۔ ار۔ جن کوں آگیا دئی وے کہاں تیں
سامگری لیائے کیسے رچنا کرے ہیں سو بتائے۔

پُوربی ایک پرکار یوں ہے۔ جیسے رِدّھی دھاری اچّھا کرے تا کے انوساری کاریہ سو ہوئے۔ تیسے
برہما اچّھا کرے تا کے انوساری سرشٹی نپجے ہے تو برہما تو اچّھا ہی کا کرتا بھیا۔ لوک تو سویمیو
نپجیا۔ اچّھا تو پرم برہم کینہی ہی تھی برہما کا کرتویہ کہا بھیا۔ جاتیں برہما کوں سرشٹی اُپجاوت
ہارا کہیا۔ پُوربی تو کہے گا پرم برہم بھی اچّھا کری۔ ار۔ برہما بھی اچّھا کری تب لوک نپجیا تو
جانئے ہے۔ کیوں پرم برہم کی اچّھا کاریہ کاری ناہیں تہاں شکتی ہین پنا آیا۔

پُوربی ہم پوچھیں ہیں۔ جو لوک بنایا ہوا بنے ہے۔ تو بناون ہارا تو سکھ کے ارتھی بنا سے
سو اِشٹ ہی رچنا کرے۔ اِس لوک وِشے تو اِشٹ پدارتھ تھوڑے ہی دیکھئے ہیں۔ انشٹ گھنے

تو آپ ہی کاہو کوں کہی کری مراوے۔ بُوہری پیچھے تس مارنے والا کوں آپ مارے سو ایسے
سوامی کوں بھلا کیسے کہئے۔ تیسے جو اپنے بھکت کوں آپ ہی اچھا کری دُشٹی کری پیڑت
کراوے، بُوہری پیچھے تن دُشٹی کوں آپ اوتار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے مانئے؟
بُوہری جو تو کہے گا۔ بنا اچھا دُشٹ بھئے تو کے تو پرمیشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہوگا جو لے
دُشٹ میرے بھکتی کوں دُکھ دیویں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو انی کو ایسے نہ ہوسلے
دے۔ بُوہری واکوں پُوچھئے ہے۔ جو ایسے کارنے کے ارتھی اوتار دھاریا، سو کہا بنا اوتار
دھاریں شکتی تھی کہ ناہیں۔ جو تھی تو اوتار کاہے کوں دھاریے۔ ار۔ نہ تھی تو کچھ سامرتھ
ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کئے بنا پرمیشور کا مہما کیسے پرگٹ ہوئے۔
باکوں پُوچھئے ہے، اپنی مہما کے ارتھی اپنے انوچرنی کا پالن کرے، پرتی پکھن کا نگرہ ارے
سوہی راگ دویش ہے۔ سو راگ دویش تو لکھشن سنساری جیو کا ہے۔ جو پرمیشور کے بھی
راگ دویش پائیے ہے تو انیہ جیونی کوں راگ دویش چھوڑی سمتا بھاو کرنے کا اُپدیش
کاہے کو دیجیے۔ بُوہری راگ دویش کے انوساری کاریہ کرنا وچاریا سو کاریہ تھوڑے۔ وا۔
بہت کال وگے بنا ہوئے ناہیں، تا ودت کال آکلتا بھی پرمیشور کے ہوتی ہوسی۔ بُوہری جیسے
جس کاریہ کو چھوٹا آدمی ہی کری سکے تس کاریہ کوں راجہ آپ آئے کرے تو کچھو راجہ کا مہما
ہوتا ناہیں، نندا ہی ہوئے۔ تیسے جس کاریہ کو راجہ۔ وا۔ دینتر دیو آدک کری سکے تس کاریہ کوں
پرمیشور آپ اوتار دھاری کرے۔ ایسا مانئے تو کچھو پرمیشور کی مہما ہوتا ناہیں، نندا ہی ہے۔
تو ہے مہما تو کوئی اور ہوئے تا کوں دکھائیے ہے۔ تُو تو ادویت برہم مانئے ہے، کون کو
مہما دکھاوے ہے۔ ار۔ مہما دکھاونے کا پھل تو ستوتی کراونا ہے۔ سو کون پہ ستوتی کرایا
چاہے ہے۔ بُوہری۔ تُو تو کہے ہے۔ سرو جیو پرمیشور کی اچھا انوساری پرورتے ہیں۔ ار۔ آپ
کے ستوتی کراونے کی اچھا ہے۔ تو سب کوں اپنی ستوتی روپ پرورتاؤ، کاہے کوں انیہ
کاریہ کرنا چاہے۔ تاہیں مہما کے ارتھی بھی کاریہ کرنا نہ بنے
بُوہری وہ کہے ہے۔ پرمیشور ان کاریہ کوں کرتا سنتا ہی اکرتا ہے۔ وا کا نردھار ہوتا
ناہی۔ یاکوں کہئے ہے جیسے کوئی کہے کا یہ مری ماتا بھی ہے۔ ار۔ بانجھ بھی ہے۔ تو تیرا کہیا کیسے مانس
لے۔ جو کاریہ کرے تاکوں اکرتا کیسے مانئے۔ ار۔ تو کہے نردھار ہوتا ناہیں۔ سو نردھار بنا مانی
لینا ٹھہرا۔ تو آکاش کے پھول، گدھے کے سینگ بھی مانو۔ ایسا اسمبھو کہنا یکت ناہیں۔ ایسے
برہما وشنو مہیش کا ہونا کہے ہیں۔ سو متھیا جاننا۔

(ब्रह्मा - विष्णु - महेश का सृष्टि का कर्त्ता रक्षक और

کی کِریا اور دتّدھی تُنتّادی چوسنی کی کِریا۔ اور رُنڈ مال دھارنادی باؤ لے پَن کی کِریا* بیُورو دھارنا دی بھُوتنا کی کِریا، کھوپرادن آدی نیچ کُل والوں کی کِریا اِتیادی جے نندیہ کِریا تِن کوں توکرت بھئے' یاتیں ادھک مایا کے وشی بھوُت بھئے کہا کِریا ہوئے۔ سو جانی نہ پری جیسے کوؤ بیگھرپثل بہت اماوسیا کی راتری کو اندھکار بہت ملنے تیسے باہیہ کو چیشٹا سہت تیمر کام کرودھ آدِکِن کے دھاری برہما دِکِن کوں مایا رہت مانا ہے۔

تُوہری وہ کہے ہے۔ اِن کوں کام کرودھ آدی ویاپت ناہیں ہوتا، یہو بھی پرمیشور کی لیلا ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اِچّھا کری کرے ہے۔ کہ بنا اِچّھا کرے ہیں۔ جو اِچّھا کری کرے ہے تو اِستری سیون کی اِچّھا ہی کا نام کام ہے۔ یُدھ کرنے کی اِچّھا ہی کا نام کرودھ ہے۔ اِتیادی ایسے ہی جاننے۔ تُوہری بنا اِچّھا کرے ہے تو آپ جا کوں نہ چاہے ایسا کاریہ تو پردش بھئے ہی ہوئے، سو پردش پنا کیسے سمبھوے؟ تُوہری تُو لیلا بتاوے ہے سو پرمیشور اوتار دھاری اِنی کارِن کری لیلا کرے ہے۔ تو انیہ جیونی کوں اِنی کارِن تیں چھُڑائے مُکت کرنے کا اُپدیش کا ہے کوں دیجئے ہے۔ کھشما، سنتوش، شیل، سنیم آدی کا اُپدیش سرد جھُوٹا بھیا۔

تُوہری وہ کہے ہے۔ پرمیشور کو تو کچھو پریوجن ناہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی وا بھکتنی کی رکھشا، دُشٹنی کا نگرہ تا کے ارتھی اوتار دھرے● ہے۔ تو یا کوں پوچھئے ہے۔ پریوجن بنا چیونٹی ہو کاریہ نہ کرے، پرمیشور کاہے کو کرے؟ تُوہری تیں پریوجن بھی کہیا، لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پُرش آپ کو چیشٹا کری اپنے پُترنی کوں سِکھا دے۔ تُوہری وے تِس چیشٹا رُوپ پرورتے تب اُن کو مارے تو ایسے پِتا کوں بھلا کیسے کہئے؟ تیسے برہم آدِک آپ کام کرودھ رُوپ چیشٹا کری اپنے نِپجائے لوکنی کوں پرورتی کرا دے۔ تُوہری وے لوک تیسے پرورتے تب اُن کوں دُکھ آدِک دیتے ڈارے۔ نرک آدِک اِنی ہی بھاونی کا پھل شاستر وِشے لکھا ہے۔ سو ایسے پربھو کوں بھلا کیسے ملتے؟ تُوہری تیں یہو پریوجن کہیا۔ بھکتنی کی رکھشا، دُشٹنی کا نگرہ کرنا۔ سو بھکتنی کوں دُکھدایک جے دُشٹ بھئے تے پرمیشور کی اِچّھا کری بھئے کہ بنا اِچّھا بھئے؟ جو اِچّھا کری بھئے تو جیسے کوؤ اپنے سیوک

---

* नाना रूपाय मुण्डाय वरूथ पृथुदण्डिने ।

नमः कपाल हस्ताय दिग्वासाय शिखण्डिने ॥ मत्स्य पु० अ० २५०, श्लोक २

● परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्

धर्म संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥८॥ गीता– ४-८

نیچے ۔ جو جڑ کے بھی ہوئی تو پاشان آدِک کے بھی ہوئی سو تو چیتنا سو رُوپ جو تنی ہی کے اُسے بھاؤ دیسے ہیں ۔ تاتیں اے بھاؤ مایا تیں نیچے ناہیں ۔ جو مایا کو چیتن ٹھہراوے تو بہو مانے ۔ سو مایا کو چیتن ٹھہرائیں ۔ شریر آدک مایا تیں نیچے کہے گا ۔ تو تناتیں کے تاتیں نردھار کری بھرم سُروپ مانیں نفع کہا ہے ؟

بوہری دے کہے ہیں تنی گنی تیں برہما وِشنو مہیش اے تین دیو پرگٹ بھئے سو کیسے بھو ۔ جاتیں گنی تیں تو گن ہوئی ۔ گن تیں گنی کیسے نیچے ۔ پُرش تیں تو کرودھ ہوتے ۔ کرودھ تیں پُرش کیسے نیچے ۔ بوہری اِنی گنی کی تو نِندا کریے ہے ۔ اِنی کری نیچے برہم آدِک تنی کو پوجیہ کیسے مانتے ہے ۔ بوہری گن تو مایا بھئی ۔ اد ۔ انی کوں برہم کے اوتار ادکیئے ہے ۔ سو اے تو مایا کے اوتار بھئے ۔ اِنی کوں برہم کے اوتار کیسے کہتے ہے ؟ بوہری اے گن جنی کے تھوڑے بھی پائیے تنی کوں تو اِنی کے چھوڑاونے کا اُپدیش دیجئے ۔ اد ۔ بے اِنی ہی کی مورتی تنی کو پوجیہ مانے یہ کہا بھرم ہے ۔ بوہری تنی کا کرتو یہ بھی اِنی متی بھاسے ہے ۔ کوتوہل آدک ۔ وا ۔ اِستری سیون آدک ۔ وا ۔ یدھ آدک کاریہ کرے ہیں ۔ سو تنی راجس آدی گنی کری ہی اے کریا ہو ہیں ۔ سو اِنی کے راجس آدِک پائیے ہے ۔ ایسا کہو ۔ اِنی کوں پوجیہ کہناں ‘ پرمیشور کہناں تو بنے ناہیں ۔ جیسے انیہ سنساری ہیں تیسے اے بھی ہیں ۔ بوہری کداچت تو کہے گا ‘ سنساری تو مایا کے آدھین ہیں سو بنا جانیں تنی کاریہ کوں کرے ہے ۔ برہم آدِک کے مایا آدھین ہے ۔ سو اے جانتے ہی اِنی کاریہ کوں کرے ہے ۔ سو یہو بھی بھرم ہی ہے ۔ جاتیں مایا کے آدھین بھئے تو کام کرودھ آدی ہی نیچے ہیں ‘ اور کہا ہو ہے ۔ سو اے برہم آدِک کے تو کام کرودھ آدِک کی تیبرتا پائیے ہے ۔ کام کی تیبرتا کری اِستری نی کے وشی بھوت بھئے نرتیہ گان آدی کرتے بھئے ‘ وہول ہوت بھئے ‘ نانا پرکار کو چیشٹا کرت بھئے ‘ بوہری کرودھ کے وشی بھوت بھئے انیک یدھ آدی کاریہ کرت بھئے ۔ مان کے وشی بھوت بھئے آپ کی اُچتا پرگٹ کرنے کے ارتھی انیک اپائے کرت بھئے ‘ مایا کے وشی بھوت بھئے انیک چھل کرت بھئے ‘ لوبھ کے وشی بھوت بھئے پری گرہ کا سنگرہ کرت بھئے اِتیادی بہت کہا کہئے ۔ ایسے وشی بھوت بھئے چیر ہرن آدی نرلجی

---

१ ब्रह्मा, विष्णु और शिव यह तीनों ब्रह्म की प्रधान शक्तियां हैं। विष्णु पु० अ० २२-५८

कलिकाल के प्रारम्भ पर ब्रह्म परमात्मा ने रजोगुण से उत्पन्न होकर [illegible] बनकर प्रजा की रचना की। प्रलय के समय तमोगुण से उत्पन्न हो काल (शिव) बनकर उस सृष्टि को [illegible] लिया।
उस परमात्मा ने सत्वगुण से उत्पन्न हो। नारायण बनकर समुद्र में शयन किया।

वायु पु० अ० [illegible]-६८, ६९।

وہ کہے ہنے۔ شریر کوں تو چیتن ناہی کرے ہے۔ جیو کوں کرے ہے تب یاکوں پوچھے ہے۔
جیو کا سوروپ چیتن ہے کہ اچیتن ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو چیتن کا چیتن کہا ایسے تگ۔ اچین ہے
تو شریر کی وا۔ گھٹادِک کی وا۔ جیو کی ایک جاتی بھئی۔ پوہری واکوں پوچھتے ہے۔ برہم
کی۔ ار۔ جیو نی کی چیتنا ایک ہے۔ کہ بھن ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا ادھک ین ہنا ں
کیسے دیکھتے ہے۔ پوہری اے جیو پر سپر وہ۔ وا کی جاتی کوں نہ جانیں۔ وہ وا کی جاتی کوں
نہ جانے سو کارن کہا؟ جو تو کہے گا' یہو گھٹ اُپادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ اُپادھی
ہوتے تو چیتنا بھن بھن ٹھہری۔ گھٹ اُپادھی مٹے یا کی چیتنا برہم میں ملے گی کے ناش
ہوئے جاتے گی؟ (جو ناش ہو جاتے گی) تو یہو جیو تو اچیتن رہی جائے گا۔ اور تو کہیگا
جیو ہی برہم میں مل جاتے ہے۔ تو تہاں برہم وشے ملیں یا کا استیتو رہے ہے۔ کنہایں
جو۔ استیتو رہے ہے تو یہو رہیا' یا کی چیتنا یا کے رہی' برہم وشے کہا ملیا؟ ار
جو۔ استیتو ن ہے ہے تو یلکا ناش ہی بھیا' برہم وشے کون ملیا؟ پوہری جو تو کہے گا۔
برہم کی۔ ار جیو نی کی چیتنا بھن ہے تو برہم۔ ار۔ سرو جیو آپ ہی بھن بھن ٹھہرے ایسے
جیو نی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے' ایسے بھی بنے ناہیں۔

(शरीरादिक का मायारूप मानने का निराकरण)

شریر آدک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی ہاڈماش آدی روپ ہو ہے کہ مایا کے نمت ہیں
اور کوئی ہتی روپ ہو ہے۔ جو مایا ہی ہوتے ہے تو مایا کے ورن گندھ آدک پوروے ہی
تھے کہ نوین بھئے۔ جو پوروے ہی تھے تو پوروے تو مایا برہم کی تھی۔ برہم امورتیک ہے۔
تہاں ورن آدی کیسے سمبھوے؟ پوہری جو نوین بھئے تو امورتیک کا مورتیک بھیا تب
امورتیک سو بھاؤ شاشوتا نہ ٹھہریا۔ پوہری جو کہے گا' مایا کے نمت تیں اور کوئی ہوئے تو
اور پدارتھ تو تو ٹھہراوتا ہی ناہیں' بھیا کون؟ جو تو کہے گا' نوین پدارتھ نیپجے۔ تو نے مایا تیں
بھن نیپجے کہ ابھن نیپجے۔ مایا تیں بھن نیپجے تو مایا مئی شریر ادِک کاہے کوں کہے' دیے تو تی
پدارتھ مے بھئے۔ ار۔ ابھن نیپجے تو مایا ہی تد روپ بھئی' نوین پدارتھ نیپجے کاہے کو کہے ایسے
شریر ادِک مایا سوروپ ہیں ایسے کہنا بھرم ہے۔

پوہری وے کہے ہیں' مایا تیں تین گن نیپجے۔ راجس ۱۔ تامس ۲۔ ساتوِک ۳۔ سو یہو بھی کہنا
کیسے بنے؟ جاتیں مان آدی کشائے روپ بھاؤ کوں راجس کہتے ہے۔ کرودھ آدی کشائے
روپ بھاؤ کوں تامس کہتے ہے۔ مند کشائے روپ بھاؤ کوں ساتوِک کہتے ہے۔ سو اے
تو بھاؤ چیتنا مئی پرتیکش دیکھتے ہے۔ ار۔ مایا کا سوروپ جڑ کہو سو جڑ تیں اے بھاؤ کیسے

سمبندھ ہے۔ کہ اگنی اُشنتو وت سمواتے سمبندھ ہے۔ جو سنیوگ سمبندھ ہے۔ تو برہم بھن ہے۔ مایا بھن ہے۔ اُدوبت برہم کیسے رہیا؟ بُوہری جیسے دنڈی دنڈ کو اُپکاری جانی گرہے ہے تیسے برہم مایا کو اُپکاری جانے ہے تو گرہے ہے۔ ناہیں تو کاہے کو گرہے؟ بُوہری جس مایا کوں برہم گرہے تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے؟ وہ تو اُپادیے بھئی۔ بُوہری جو سمواے سمبندھ ہے تو جیسے اگنی کا اُشنتو سوبھاؤ ہے تیسے برہم کا مایا سوبھاؤ ہی بھیا۔ جو برہم کا سوبھاؤ تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے؟ یہو تو اُتم بھئی۔

بُوہری وے کہے ہیں کہ برہم تو چیتنیہ ہے، مایا جڑ ہے۔ سو سمواے سمبندھ وشے ایسے دوئے سوبھاؤ سمبھوے ناہیں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمبھوے؟ بُوہری وہ کہے ہے مایا کری برہم آپ تو بھرم رُوپ ہوتا ناہیں، تاکی مایا کری جیو بھرم رُوپ ہوے ہے۔ تاکوں کہے ہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کوں آپ جانتے سو آپ بھرم رُوپ نہ ہوئے، واکے کپٹ کری انیہ بھرم رُوپ ہوئے جائے۔ تہاں کپٹی تو واہی کوں کہئے جانے کپٹ کیا، تاکے کپٹ کری انیہ بھرم رُوپ بھئے تنی کوں تو کپٹی نہ کہئے۔ تیسے برہم اپنی مایا کوں آپ جانے، بھرم رُوپ نہ ہوئے، واکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ ہوئے ہیں۔ تہاں مایا وی تو برہم ہی کوں کہئے، تاکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ بھئے تنی کو مایا وی کاہے کوں کہئے ہے۔

بُوہری پُوچھئے ہے جو وے جیو برہم تیں ایک ہیں کہ نیارے ہیں۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوئی آپ ہی اپنے انگنی کوں پیڑا اُپجاوے (تو تاں کوں باوَلا کہئے ہے) تیسے برہم آپ ہی آپ تیں بھن ناہیں۔ ایسے انیہ جیو تنی کوں مایا کری دُکھی کرے سو کیسے بنے؟ بُوہری جو نیارے ہیں تو جیسے کوئی بھوت بنا ہی پریوجن اَور نی کوں بھرم اُپجائے پیڑا اُپجاوے تیسے برہم بنا ہی پریوجن انیہ جیو نی کوں مایا اُپجائے پیڑا اُپجاوے سو بھی بنے ناہیں۔ ایسے مایا برہم کی کہئے ہے سو کیسے سمبھوے؟

(जीवों की चेतना को ब्रह्म की चेतना मानने का निराकरण)

بُوہری وے کہے ہیں، مایا ہوتیں لوک پنجیا تہاں جیونی کے جو چیتنا ہے سو تو برہم سرُوپ ہے۔ شریر آدِک مایا ہے۔ تہاں جیسے جُدے جُدے بہت پاترنی وشے جل بھریا ہے تنی سبنی وشے چندرما کا پرتی بمب جُدا جُدا پڑے ہے، چندرما ایک ہے۔ تیسے جُدے جُدے بہت شریرنی وشے برہم کا چیتنیہ پرکاش جُدا جُدا پائیے ہے برہم ایک ہے۔ تاتیں جیونی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی بھرم ہے جاتیں شریر جڑ ہے، یا وشے برہم کا پرتی بمب تیں چیتنا بھئی تو گھٹ پٹادی جڑ ہیں تنی وشے برہم کا پرتی بمب کیوں نہ پڑیا۔ ار۔ چیتنا کیوں نہ بھئی؟ بُوہری

ہے۔ ایک بھی ہے، انیک بھی ہے۔ جُدا بھی ہے، مِلیا بھی ہے۔ واکا مہما ایسا ہی ہے
تاکو کہتے ہے۔ جو پرتیکھش تجھ کو۔ وا۔ ہم کو۔ وا۔ سبنی کو بھاسے۔ تاکوں تو تو بھرم کے
اُدیکتی کری انُومان کریئے سو تو کہے سانچا سوُروپ یُکتی گمیہ ہے ہی ناہیں۔ بُوہری کہے
سانچا سوُروپ وچن اگوچر ہے تو وچن بِنا کیسے نرنیہ کریں؟ بُوہری کہے۔ ایک بھی ہے،
انیک بھی ہے، جُدا بھی ہے، مِلیا بھی ہے۔ سو تنی کی اپیکھشا بتاوے ناہیں۔ ہانّے کی
سی نائیں ایسے بھی ہے۔ ایسے بھی ہے۔ ایسا کہی یاکیں مہما بتاوے۔ سو نیائے نہ ہوئے
ہے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ وا۔ چال بِنا کرے ہے۔ سو کرو نیا۔ ہے تو جیسے
ساچ ہے۔ تیسے ہی ہو گا۔

(सृष्टि कर्तृत्वाद का निराकरण)

بُوہری اب تِس برہم کوں لوک کا کرتا مانے ہے تا و رِتھیا دِکھایئے ہیں۔ پرتھم تو
ایسا مانے ہے جو برہم کے ایسی اِچھا بھئی " एकोऽहं बहु स्यां " کہئے میں ایک ہوں
سو بہت ہو سیوُں۔ تہاں پوچھئے ہے۔ پُورو اوستھا میں دُکھی ہوئے تب انیہ اوستھا کو
چاہے۔ سو برہم ایک رُوپ اوستھا تیں بہت رُوپ ہونے کی اِچھا کری سو تِس ایک اوستھا
وِشے کہا دُکھ تھا؟ تب وہ کہے ہے جو دُکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کوتُوہل اُپجیا۔ تاکوں کہئے۔ جو
پُوروِ تھوڑا سُکھی ہوئے۔ ار کوتُوہل کئے گھنا سُکھی ہوئے سو کوتُوہل کرنا وِچاریں۔ سو برہم
کے ایک اوستھا تیں بہو اوستھا بھئے سُکھ گھنا ہونا کیسے سمبھوے؟ بُوہری پُوروے
ہی سمپُورن سُکھی ہوئے تو اوستھا کاہے کی پلٹے۔ پریوجن بِنا تو کوئی کچھو کرتویہ کرے ناہیں
بُوہری پُوروے بھی سُکھی ہو گا، اِچھا انوساری کاریہ بھئے بھی سُکھی ہو گا پرنتو اِچھا بھئی
تِس کال تو دُکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے، برہم کے جس کال اِچھا ہوئے تِس کال ہی
کاریہ ہوئے تاتیں دُکھی نہ ہوئے۔ تہاں کہئے ہے۔ ستھُول کال اپیکھشا تو ایسے مانو پرنتو
سوُکھشم کال اپیکھشا تو اِچھا کا ار کاریہ کا ہونا یُگپت سمبھوے ناہیں۔ اِچھا تو تب ہی
ہوتے جب کاریہ نہ ہوئے۔ کاریہ ہوئے تب اِچھا نہ رہے۔ تاتیں سوُکھشم کال ماتر اِچھا رہی
تب تو دُکھی بھیا ہو گا۔ جاتیں اِچھا ہے سو ہی دُکھ ہے، اور کوئی دُکھ کا سوُروپ ہے ناہیں۔
تاتیں برہم کے اِچھا کیسے بنے؟

(ब्रह्म की माया का निराकरण)

بُوہری وہ کہے ہیں، اِچھا ہوتیں برہم کی مایا پرگٹ بھئی سو برہم کے مایا بھئی تب برہم
بھی مایاوی بھیا، شُدھ سوُروپ کیسے رہیا؟ بُوہری برہم کے ار مایا کے ڈنڈی ڈنڈوت سنجوگ

کووُ اچیتن ہے۔ اِتیادی انیک رُوپ ہے۔ تنی کی ایک جاتی کیسے کہئے؟ بُوہری پہلے ایک
تھا۔ پیچھے بھِنّ بھیا مانے ہے۔ تو جیسے ایک پاشان پھُوٹی ٹکڑے ہوئے جاتے ہیں۔ تیسے برہم
کے کھنڈ ہوئے گئے۔ بُوہری تنی کا اکٹھا ہونا مانے ہے۔ تو تہاں تنی کا سوروُپ بھِنّ ہے
ہے۔ کہ ایک ہوئی جاتے ہے۔ جو بھِنّ رہے ہے تو تہاں اپنے سورُوپ کری بھِنّ ہی
ہے۔ اَر۔ ایک ہوئی جاتے ہے۔ تو جڑ بھی چیتن ہوئی جائے وا چیتن جڑ ہوئی جائے تہاں
انیک وستونی کا ایک وستو بھیا تب کاہو کال وِشے انیک وستو کاہو کال وِشے ایک وستو
ایسا کہنا بنے۔ انادی اننت ایک برہم ہے۔ ایسا کہنا بنے ناہیں۔ بُوہری جو کہے گا لوک رچنا
ہوتیں۔ وا۔ نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیسا ہی رہے ہے۔ تاتیں برہم انادی اننت ہے۔ سو ہم
پُوچھیں ہیں۔ لوک وِشے پرتھوی جل آدِک دیکھئے ہیں تے جُدے نوین آپن بھئے ہیں۔ کہ
برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا ہے؟ جو جُدے نوین آپن بھئے ہیں تو اے نیارے بھئے برہم نیارا
رہا۔ سرو ویاپی ادویت برہم نہ ٹھہریا۔ بُوہری جو برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا تو کداچت لوک
بھیا کداچت برہم بھیا تو جیسا کا تیسا کیسے رہیا؟ بُوہری وہ کہے ہے جو سروہی برہم تو
لوک سورُوپ نہ ہوہے۔ وا۔ کا کوئی انش ہوہے۔ تاکوں کہئے ہے۔ جیسے سمُدر کا ایک
بندُو وِش رُوپ بھیا تہاں ستھوُل درشٹی کری تو گمیہ ناہیں۔ پرنتو سوکشم درشٹی دیئے تو
ایک بندُو اپیکشا سمُدر کے انیہ تھا پنا بھیا۔ تیسے برہم کا ایک انش بھِنّ ہوئے لوک رُوپ
بھیا۔ تہاں ستھوُل وچار کری تو کچھو گمیہ ناہی۔ پرنتو سوکشم وِچار کیئے تو ایک انش اپیکشا
برہم کے انیتھا پنا بھیا۔ یہو انیتھا پنا اَور تو کاہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرو سرُوپ برہم کوں
ماننا بھرم ہی ہے۔

بوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے آکاش سرو ویاپی ہے۔ تیسے برہم سرو ویاپی ہے۔
اس پرکار مانے ہے تو آکاش وت بڑا برہم کو مانی۔ وا۔ جہاں گھٹ پٹادِک ہیں۔ تہاں جیسے
آکاش ہے تیسے تہاں برہم بھی ہے ایسا بھی مانی۔ پرنتو جیسے گھٹ پٹادِک کوں اسہا آکاش
کو ایک ہی کہئے تو کیسے بنے؟ تیسے لوک کو۔ اَر۔ برہم کو ایک ماننا کیسے سمبھوے؟ بُوہری آکاش
کا تو لکشن سرو تر بھاسے ہے۔ تاتیں تا کا تو سرو تر سدبھاؤ مانئے ہے۔ برہم کا تو لکشن سرو تر
بھاستا ناہیں۔ تاتیں تا کا سرو تر سدبھاؤ کیسے مانئے؟ ایسے اِس پرکار کری بھی سرو سرُوپ
برہم ناہیں ہے۔ ایسے ہی وچار کرتے کِسی بھی پرکار کری ایک برہم سمبھوے ناہیں۔ سرو پدارتھ بھِنّ
بھِنّ ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پرتی وادی کہے ہے۔ جو سرو ایک ہی ہے۔ پرنتو تمہارے بھرم ہے۔
تاتیں تم کو ایک بھاسے ناہیں۔ بُوہری تم یکتی کہی سو برہم کا سرُوپ یکتی گمیہ ناہیں۔ وچن اگوچر

تنی کا ملاپ بھئے سمُندر ادی کہئے جیسے پرتھوی کے پرمانوُنی کا ملاپ بھئے سمُندر ادی۔ وا۔ گھٹادِک ہیں تے تن پرمانوُتیں بھِن کوئی جُدا تو دستو ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ نیارے نیارے ہیں۔ پرنتو کداچت رلی ایک ہوئی جائے ہیں۔ سو برہم ہے۔ ایسے ملتے تو اِن تیں جُدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار ہوُ ہے۔ انگ تو نیارے ہیں۔ ار۔ جا کے انگ ہیں سو انگی ایک ہیں۔ جیسے نیتر، ہست، پادادِک بھِن ہیں۔ جاکے اے ہیں۔ سو منشیہ ایک ہے۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ تو انگ ہیں، جاکے اے ہیں سو انگ برہم ہے۔ یہوُ سرو لوک وِراٹ سوُروپ برہم کا انگ ہے، ایسے مانئے ہیں تو منشیہ کے ہست پادادِک انگی کے پرسپر انترال بھئے تو ایکتو پنا رہتا ناہیں۔ جُڑے رہیں ہی ایک شریر نام پاوے۔ سو لوک وِشے تو پدارتھنی کے انترال پرسپر بھاسے ہے۔ یا کا ایکتو پنا کیسے مانئے؟ انترال بھئے بھی ایکتو مانئے تو بھِن پنا کہاں مانئے گا۔

اِیہاں کوؤ کہے مدھیہ وِشے سوُکھشم رُوپ برہم کے انگ ہیں۔ تن کری سرو جُڑی رہے ہیں، تا کوں کہئے ہے۔

جو انگ جس انگ تیں جُڑ یا ہے۔ تِس ہی تیں جُڑیا رہے ہے۔ کہ ٹوُٹی ٹوُٹی انیہ انگنی سیوں جُڑیا کرے ہے۔ جو پرتھم پکھش گرہے گا۔ تو سُوریہ آدی گمن کرے ہیں، تِنی کی ساتھی جن سوُکھشم انگنی تیں وہ جُڑے ہیں سے بھی گمن کریں۔ بوُہری اُن کو گمن کرتیں سے سوُکھشم انگ انیہ سھتوُل انگنی تیں جُڑے ہیں، تے بھی گمن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک اِستھر ہوئی جائے۔ جیسے شریر کا ایک انگ کھینچے سرو انگ کھینچے جاتیں، تیسے ایک پدارتھ کو گمن آدی کرتے سرو پدارتھنی کا گمن آدی ہوئے سو بھاسے ناہیں۔ بوُہری جو دوِتیہ پکھش گرہے گا۔ تو انگ ٹوُٹنے تیں بھِن پنا ہوئے ہی جائے تب ایکتو پنا کیسے رہیا؟ تاتیں سرو لوک کا ایکتو کوں برہم ماننا کیسے سمبھوے؟ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے انیک بھیا بوُہری ایک ہوئے جائے تا تیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باسنی ہیں جُدا جُدا بھیا۔ بوُہری ملے تب ایک ہوئے۔ وا۔ جیسے سونا کا گدا * ایک تھا۔ سو کنگن کنڈل آدی رُوپ بھیا۔ بوُہری ایک سونا کا گدا ہوئے جائے۔ تیسے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک رُوپ بھیا بوُہری ایک ہوئے گا۔ تاتیں ایک ہی ہے۔ اِس پرکار ایکتو مانے ہے تو جب انیک رُوپ بھیا تب جُڑ تھا رہیا کہ بھِن بھیا۔ جو جُڑا تھا رہیا کہے گا۔ تو پوُرو وکت دوش آوے گا۔ بھِن بھیا کہے گا تو تِس کال تو ایکتو نہ رہیا بوُہری جل سورن آدِک کو بھِن بھئے بھی ایک کہئے سو تو ایک جاتی اپیکھشا کہئے ہے سو سرو پدارتھنی کی ایک جاتی بھاسے ناہیں۔ کو چیتن ہے۔

* ڈلا وا۔ پاسا

وِشے وِپریت نرُوپن کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کوُشاسترتنی وِشے شردھان پوُروک ابھیاس سو مِتھیا گیان ہے۔ بوُہری جس آچرن وِشے کشاینی کا سیون ہوتے اَرتاکوں دھرم مُعِپ انگی کار کریں سو مِتھیا چارِت ہے۔ اَب اِن ہی کا وِشیش دِکھایئے ہیں۔ بوُہری اِندرلوک پال اِتیادی' ادویت برہم' (رام' کرشن' مہادیو' بُدھ) خدا' پیر' پیغمبر اِتیادی' بوُہری (ہنوُمان) بھیرُو' کھشیترپال' دیوی' دِیہاڑی' ستی اِتیادی' بوُہری شیتلا' چوتھی' سانجھی' گنگوری' ہولی اِتیادی' بوہری سوُریہ' چندرما' گرہ' اوُت' پتر' ویتر اِتیادی بوُہری (گئوُ) سرپ اِتیادِی' بوُہری اگنی' جل' ورِکھش اِتیادِی' بوُہری شستر' دوات' باسن اِتیادی انیک تنی کا انیتھا شردھان کری تِن کو پوُجیں۔ بوُہری تِن کری اپنا کاریہ سِدھ کیا چاہیں۔ سو دے کاریہ سِدھ کے کارن ناہیں' تاتیں ایسے شردھان کو مِتھیا کہئے ہے۔ تہاں تنی کا انیتھا شردھان کیسے ہو ہے۔ سو کہئے ہے۔

(सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्म का निराकरण)

اُدویت برہم کو * سروویاپی سرو کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پرتھم واکوں سروویاپی مانے سو سرو پدارتھ تو نیارے نیارے پرتیکش ہیں۔ وا تِن کے سوبھاؤ نیارے نیارے دیکھئے ہیں' اِن کوں ایک کیسے مانئے؟ ایک مانا تو اِن پرکارنی کری ہے۔ ایک پرکار تو یہ ہے۔ جو سرو نیارے نیارے ہیں' تِن کے سموُدائے کی کلپنا کری تاکا کچھُو نام دھریئے۔ جیسے گھوٹک ہستی اِتیادِی بھِن بھِن ہیں' تنی کے سموُدائے کا نام سینا ہے' تِن تیں جُدا کوئی سینا وستوُ ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جُدا وستو تو نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہ ہوُ ہے۔ جو ویکتی اپیکھشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تنی کوں جاتی اپیکھشا کری ایک کہئے ہے۔ جیسے سو گھوٹک (گھوڑا) ہیں تے ویکتی اپیکھشا تو جُدے جُدے سو ہی ہیں۔ تِن کے آکارِک کی سمانتا دیکھی ایک جاتی کہے' سو وہ جاتی تنی تیں جُدی ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سبنی کی کوئی ایک جاتی اپیکھشا ایک برہم مانئے ہے۔ تو برہم جُدا تو کوئی نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے' جو پدارتھ نیارے نیارے ہیں۔ تِنی کے ملاپ تیں ایک سکندھ ہوئے تاکوں ایک کہئے جیسے جل کے پرمانُو نیارے نیارے ہیں۔

* "सर्वं खल्विदं ब्रह्म" छान्दोग्योपनिषद् प्र० खं० १४ मं० १

"नेह नानास्ति किंचन" कठोपनिषद् अ० २ व० ४१ मं० ११

ब्रह्मैवेदममृतं पुरस्ताद् ब्रह्म पश्चाद् ब्रह्म दक्षिणतश्चोत्तरेण।

अधश्चोर्ध्वं च प्रसृतं ब्रह्मैवेदं विश्वमिदं वरिष्ठम्॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

پانچواں ادھیکار

(وِودھ مت۔ سمیکھشا)

دوہا

बहु विधि मिथ्या गहनकरि, मलिन भयो निज भाव।
ताको होत अभाव है, सहजरूप दरसाव ॥ १ ॥

اتھ یہ جیو پوروکت پرکار کری انادی ہی تیں متھیا درشن گیان چارتر روپ پرنمے ہے۔ تاکری سنسار وِشے دُکھ سہت سنتو کداچت منشیہ آدی پریاین وِشے وشیش شردھان آدی کرنیکی شکتی کو پاوے۔ تہاں جو وِشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کری تنی متھیا شردھان آدک کوں پوشے تو سَں جیو کا برا ہونا اتی دربھ ہوے۔ جیسے کوئی پُرش روگی ہے سو کچھو ساودھانی کوں پاوے کو کُپتھیہ سیون کرے تو اُس روگی کا سلجھنا کٹھن ہی ہوئے۔ تیسے یہ جیو متھیا توادی سہت ہے۔ سو کچھو گیان آدی شکتی کوں پاوے وِشیش وِپریت شردھان آدک کے کارنی کا سیون کرے تو اِس جیو کا مُکت ہونا کٹھن ہی ہوئے۔ تاتیں جیسے وید کُپتھیہ کا وِشیش دِکھائے تن کے سیون کوں نشیدھ ہے تیسے ایہاں وِشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کا وِشیش دِکھائے تن کا نشیدھ کرئیے ہے۔ ایہاں انادی تیں جے متھیا توادی بھاو پائیے ہے تے تو اگرہیت متھیا توادی جاننے۔ جاتیں تے نوین گرہن کئے ناہیں۔ بہوری تنی کے پُشٹ کرنے کے کارنی کری وِشیش متھیا توادی بھاو ہوئے تے گرہیت متھیا توادی جاننے۔ تہاں اگرہیت متھیا توادک کا تو پوروے ورنن کیا ہے سو ہی جاننا۔ اَر گرہیت متھیا توادک کا اب نروپن کیجئے ہے۔ سو جاننا۔

(गृहीत मिथ्यात्व का निराकरण)

کُدیو کُگورو کُدھرم۔ اَر کلپت تتو تنی کا شردھان سو تو متھیا درشن ہے۔ بہوری جنی

رہیا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کبھوں کے پُتر آدِک رہیں گے تو میں ہی جیوں گا۔ ایسے باؤلا کی سو، نائیں کیے کچھو سادھا تی ناہیں۔ بہُہری آپ کا پرلوک وِشے پرتیکش جاتا جانے، تا کا تو اِشٹ اِنشٹ کا کچھوہی اُپائے ناہیں۔ ار۔ ایہاں پُتر پوتا آدی میری سنتتی وِشے گھنے کال تائیں اِشٹ رہیا کرے، اِنشٹ نہ ہوئی۔ ایسے انیک اُپائے کرے ہے۔ کاہوکا پرلوک بھئے پیچھے اِس لوک کی ساگری کری اُپکار بھیا دیکھیا ناہیں۔ پرنتو یا کے پرلوک ہونے کا نشچیہ بھئے بھی اِس لوک کی ساگری ہی کا یتن رہے ہے۔ بہُہری وِشے کشائے کی پروِرتی کری۔ وا۔ ہنسادی کاریہ کری۔ آپ دُکھی ہوئے، کھید کھنّ ہوئے۔ اَوروں کا بیری ہوئے، اِس لوک وِشے نِندیہ ہوئے۔ پرلوک وِشے بُرا ہوئے سو پرتیکش آپ جانے۔ تھا پی تن ہی وِشے پروَرتے۔ اِتیادی انیک پرکار پرتیکش بھاسے تاکوں بھی انیتھا شردھے جانے آچرے، سو یہُ موہ کا ماہاتمیہ ہے۔ ایسے یہُ مِتھیا درشن گیان چارِتر رُوپ انادی تیں جیو پرنے ہیں۔ اِس ہی پرنمن کری سنسار وِشے انیک پرکار دُکھ اُپجاون ہارے کرمنی کا سمبندھ پائیے ہے۔ ایئی بھاؤ دُکھنی کے بیج ہیں، انیہ کوئی ناہیں۔ تاتیں ہے بھویہ جو دُکھ تیں مُکت بھیا چاہے ہے، تو اِن مِتھیا درشن آدی وِبھاؤ بھاؤنی کا ابھاؤ کرنا، یہُ ہی کاریہ ہے، اِس کاریہ کوں کئے تیرا پرم کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषै मिथ्यादर्शन ज्ञानचारित्र का निरुपनरुप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥

متھیا چارِتر رُوپ پرِتمن انادِی تیں پائیے ہے۔ سو ایسا، پرِتمن ایکیندریہ آدی اسنگیی پرینت تو سروجیوں کے پائیے ہے۔ پُوہری سنگیی پنچیندریں وِشئے سمیگ درشٹی بِنا انیہ سروجیوں کے ایسا ہی پرِتمن پائیے ہے۔ پرِتمن وِشئے جیسا جہاں سمبھوے تیسا تہاں جاننا۔ جیسے ایکیندریہ آدک کے ایکیندریادکِن کہ ہینتا ادِھکتا پائیے ہے۔ وا۔ دھن پُتر آدک کا سمبندھ منشیہ آدک کے ہی پائیے ہے۔ سو اِن کے نِمت تیں مِتھیا درشن آدی کا ورنن کیا ہے۔ تِس وِشئے جیسا وِشیش سمبھوے تیسا جاننا۔ بہُوری ایکیندریہ آدک جیو اِندریہ شریر آدِک کا نام جانے ناہیں ہیں۔ پرنتو تِس نام کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے تِس وِشئے پُوروکت پرکار پرِتمن پائیے ہے۔ جیسے میں سپرش کری سپرشوں ہوں، شریر میرا ہے۔ ایسا نام نہ جانے ہے۔ تتھاپی اس کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے۔ تِس رُوپ پرنمے ہے۔ بہُوری منشیہ آدِک کیتے نام بھی جانے ہیں۔ ار۔ تا کے بھاؤ رُوپ پرنمے ہیں، اِتیادی وِشیش سمبھوے سو جان لینا۔ ایسے اے مِتھیا درشنادِک بھاؤ جیو کے انادی تیں پائیے ہیں۔ نوین گرہے ناہیں۔ دیکھو یا کی مہما۔ جو پیائے دھرے ہے۔ تہاں بِنا ہی سِکھائے موہ کے اُدے تیں سوے میو ایسا ہی پرِتمن ہوے ہے۔ بہُوری منشیہ آدِک کے ستیہ وِچار ہونے کے کارن ملیں تو بھی سمیک پرِتمن ہوئے ناہیں۔ ار۔ شری گورُو کا اُپدیش کا نِمت بنے۔ وے برابر سمجھا دیں، یہو کچھو وِچار کرے ناہیں۔ بہُوری آپ کو بھی پرتیکش بھاسے سو تو نہ مانے۔ ار۔ انیتھا ہی مانے۔ کیسے؟ سو کہیئے ہے۔

مرن ہوتے شریر آتما پرتیکش جُدا ہو ہیں۔ ایک شریر کو چھوڑی آتما انیہ شریر دھرے ہے۔ سو وینتر آدِک اپنے پُوروبھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھیئے ہیں۔ پرنتو یا کے شریر تیں بھِنّ بُدھی نہ ہوئے سکے ہے۔ اِستری پُتر آدِک اپنے سوارتھ کے سگے پرتیکش دیکھیئے ہیں۔ اُن کا پریوجن نہ سدھے تب ہی وِپریت ہوتے دیکھیئے ہیں۔ یہو تِنی وِشئے ممتو کرے ہے۔ ار۔ تِن کے ارتھی نرک آدِک وِشئے گمن کو کارن نانا پاپ اُپجاوے ہے۔ دھن آدِک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھیئے ہے، یہو تِن کوں اپنی مانے ہے۔ بہُوری شریر کی اوستھا وا۔ باہیہ سامگری سو یمو ہوتی وِنشتی دِیسے ہے، یہو ورتھا آپ کرتا ہو ہے۔ تہاں جو اپنے منورتھ انوساری کاریہ ہوئے تا کوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ انیتھا ہوئے تہاں کہے میں کہا کروں؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مانے ہے۔ سو کے تو سرو کا کرتا ہی ہونا تھا، کے اکرتا رہنا تھا۔ سو وِچار ناہیں۔ بہُوری مرن اوشیہ ہوگا ایسا جانے پرنتو مرن کا نِشچیہ کری کچھو کرتویہ کرے ناہیں۔ اس پریائے سمبندھی ہی یتن کرے ہے۔ بہُوری مرن کا نِشچیہ کری کبھوں تو کہے میں مروں گا شریر جلا دینگے۔ کبھو کہے مو کو جلا دینگے۔ کبھو کہے۔ جس

تاکا سمادھان ۔ اِس جیو کے چارِتر موہ کے اُدے تیں راگ دویش بھاؤ ہوئے سولے بھاؤ
کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوتے سکتے ناہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوئے
دویش ہوتے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوتے۔ ایسے تنی پدارتھنی کے۔ اَر۔ راگ دویشنی کے نمت
نیمیتک سمبندھ ہے۔ تہاں وِشیش اِتنا جو کیئی پدارتھ تو مکھیہ پنے راگ کوں کارن ہیں'
کیئی پدارتھ مکھیہ پنے دویش کوں کارن ہیں۔ کیئی پدارتھ کاہُو کوں کاہُو کال وِشے راگ
کے کارن ہو ہیں؛ کاہُو کوں کاہُو کال وِشے دویش کے کارن ہو ہیں۔ اِیہاں اِتنا جاننا۔ ایک
کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ سو راگ آدِک ہونے وِشے انترنگ کارن
موہ کا اُدے ہے سو تو بلوان ہے۔ اَر۔ باہیہ کارن پدارتھ ہے سو بلوان ناہیں ہے۔ مہامنی نی
کے موہ مند ہوتیں باہیہ پدارتھ کا نمت ہوتیں بھی راگ دویش اُپجتے ناہیں۔ پاپی جیونی کے
موہ تیبر ہوتیں باہیہ کارن نہ ہوتیں بھی تنی کا سنکلپ ہی کری۔ راگ دویش ہوہے۔ تاتیں
موہ کا اُدے ہوتیں راگ آدک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاؤ ہونا
ہوئے۔ تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن لیئے اِشٹ بدّھی ہوہے۔ بہُوری جس پدارتھ
کا آشریہ کری دویش بھاؤ ہونا ہوئے تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن سے اَنِشٹ
بدّھی ہوہے۔ تاتیں موہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو اِشٹ اَنِشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں
ہے۔ ایسے پدارتھنی وِشے اِشٹ اَنِشٹ بدّھی ہوتیں جو راگ دویش رُوپ پرنمن ہوئے تاکا
نام مِتھیا چارِتر جاننا۔ بہُوری اِن راگ دویشنی ہی کے وِشیش کرودھ' مان' مایا' لوبھ' ہاسیہ'
رتی' اَرتی' شوک' بھے' جگپسا' اِستری' پُرش' نپُونسک ویدرُوپ کشائے بھاؤ ہیں تے
سرو اِس مِتھیا چارِتر ہی کے بھید جاننے۔ اِن کا ورنن پُوروے کیا ہی ہے۔ بہُوری اِس مِتھیا
چارِتر وِشے سُروپا آچرن چارِتر کا ابھاؤ ہے' تاتیں یا کا نام اچارِتر بھی کہیئے۔ بہُوری
یہاں پرینام مِٹے ناہیں' اتھوا وِرکت ناہیں' تاتیں یا ہی کا نام اسَنیم کہیئے ہے۔ وا۔ اَوِرتی
کہیئے ہے۔ جاتیں پانچ اِندری۔ اَر۔ من کے وِشینی وِشے بہُوری پنچ سِتھاور۔ اَر۔ ترس کی ہنسا
وِشے سوچھند پنا ہوئے۔ اَر۔ اِنی کے تیاگ رُوپ بھاؤ نہ ہوئے سوئی اسَنیم۔ وا۔ اَوِرتی بارہ
پرکار کہیا ہے۔ سو کشائے بھاؤ بھئے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اسَنیم وا۔
اَوِرتی جاننا۔ بہُوری اِس ہی کا نام اَوِرتی جاننا۔ جاتیں ہنسا' اَنرت' ستیہ' ابرہم'
پری گرہ اِن پاپ کاریئ وِشے پرورتی کا نام اَورت ہے۔ سو اِن کا مُول کارن پرمت یوگ
کہیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کشائے مے ہے۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اَورت بھی کہیئے
ہے۔ ایسے مِتھیا چارِتر کا سوُروپ کہیا۔ یا پرکار اِس سنساری جیو کے مِتھیا درشن مِتھیا گیان

کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے تو راگ کرے ہے۔ ار۔ اُکے گھاتنی وِشے دویش کرے ہے۔ بُوہری شریرکی اِنشٹ اوستھا
کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے تو دویش کرے ہے۔ تتا کے گھاتکنی وِشے راگ کرے ہے۔ بوہری اِن
وِشے جن باہیہ پدارتھنی سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے سبوں بھوت انیہ پدارتھنی وِشے راگ کرے
ہے۔ تن کے گھاتکنی وِشے دویش کرے ہے۔ بُوہری جن باہیہ پدارتھنی سیوں دویش کرے ہے۔
تن کے کارن بھوت انیہ پدارتھنی وِشے دویش کرے ہے۔ تن کے گھاتکنی وِشے راگ کرے
ہے۔ بُوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے کارن۔وا۔ گھاتک انیہ پدارتھنی وِشے
راگ۔وا۔ دویش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دویش کرے ہے۔ تن کے کارن۔وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ
تنی وِشے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دویش کی پرمپرا پرورتے ہے۔ بُوہری
کیئی باہیہ پدارتھ شریر کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تن وِشے بھی راگ دویش کرے ہے۔
جیسے گَو آدی کے پُتر اُدِک تیں کچھو شریر کا اِشٹ ہوئے ناہیں تتھاپی تہاں راگ کرے
ہے۔ جیسے کوکرا آدی کے بِلاو آدِک کچھو شریر کا اِنشٹ ہوتے ناہیں۔ تتھاپی تہاں دویش
کرے ہے۔ بُوہری کیئی ورن گندھ شبدآدِک کے اولوکن آدک تیں شریر کا اِشٹ ہوتا ناہیں
تتھاپی تنی وِشے راگ کرے ہے۔ کیئی ورن آدک کے اولوکن آدِک تیں شریر کے انِشٹ ہوتا
ناہیں تتھاپی تنی وِشے دویش کرے ہے۔ ایسے بھن باہیہ پدارتھنی وِشے راگ دویش ہو ہے۔
بُوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ تن کے کارن۔وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ تنی
وِشے راگ۔ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دویش کرے ہے۔ تنی کے کارن۔وا۔ گھاتک
انیہ پدارتھ تنی وِشے دویش۔وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دویش کی پرمپرا
پرورتے ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھنی وِشے تو راگ دویش کرنے کا پریوجن جانیا پرنتو پرتھم
ہی تو مول بھوت شریر کی اوستھا وِشے۔وا۔ شریر کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تنی پدارتھنی
وِشے اِشٹ انِشٹ ماننے کا پریوجن کہا ہے؟

تا کا سمادھان۔ جو پرتھم مول بھوت شریر کی اوستھا آدِک ہیں تنی وِشے بھی پریوجن وِچاری
راگ دویش کرے تو مِتھیا چارِتر کا ہے کوں نام پاوے۔ تنی وِشے بنا ہی پریوجن راگ دویش
کرے ہے۔ ار۔ تنی ہی کے ارتھی انیہ سیوں راگ دویش کرے۔ تاتیں سب راگ دویش
پرنتی کا نام مِتھیا چارِتر کہیا ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو شریر کی اوستھا۔وا۔ باہیہ پدارتھ تنی وِشے اِشٹ انِشٹ مانے کا پریوجن تو
بھاسے ناہیں۔ ار۔ اِشٹ انِشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں سو کارن کہا ہے؟

ناہیں یہو جیو کلپنا کری ۔ تن کو اِشٹ اِنشٹ مانے ہے۔ سو یہ کلپنا جھوٹی ہے۔ جو ہری پدارتھ ہے۔
سو سُکھ دایک اُپکاری۔ وا دُکھ دایک اَنُپکاری ہو ہے سو آپ ہی ناہیں ہو ہے۔ پُنیہ پاپ کا
اُدے کے انُساری ہو ہے۔ جاکے پُنیہ کا اُدے ہو ہے۔ تاکے پدارتھن کا سنیوگ سُکھ دایک
اُپکاری ہو ہے۔ جاکے پاپ کا اُدے ہو ہے۔ تاکے پدارتھن کا سنیوگ دُکھ دایک انُپکاری
ہو ہے۔ سو پرتیکش دیکھئے ہے۔ کاہو کے استری پُتر آدِک سُکھ دایک ہیں کاہو کے دُکھ دایک
ہیں۔ دیا پار کیے کاہو کے نفع ہے، کاہو کے ٹوٹا ہے۔ کاہو کے شترو بھی کِنکر ہو ہیں۔ کاہو
کے پُتر بھی اہتکاری ہو ہیں۔ تاتیں جانئے ہے۔ پدارتھ آپ ہی اِشٹ اِنشٹ ہوتے ناہیں۔
کرم اُدے کے انُساری پرورتے ہیں۔ جیسے کاہو کے کِنکر اپنے سوامی کے انُساری کِسی
پُرش کو اِشٹ اِنشٹ اُپجاوے تو کچھو کِنکرنی کا کرتویہ ناہیں۔ اُن کے سوامی کا کرتویہ ہے۔ جو
کِنکرنی ہی کوں اِشٹ اِنشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تیسے کرم کے اُدے تیں پراپت بھئے پدارتھ
کرم کے انُسار جیو کو اِشٹ اِنشٹ اُپجاوے تو کچھو پدارتھن کا کرتویہ ناہیں۔ کرم کا کرتویہ
ہے۔ جو پدارتھن ہی کوں اِشٹ اِنشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تاتیں یہ بات سدھ بھئی پدارتھن
کوں اِشٹ اِنشٹ مانی تِن وِشے راگ دویش کرنا متھیا ہے۔

اِہاں کوئی کہے کہ باہیہ وستونی کا سنیوگ کرم نِمت تیں بنے ہے تو کرمنی وِشے تو راگ دویش کرنا۔
تاکا سمادھان۔ کرم تو جڑ ہیں، اُن کے کچھو سُکھ دُکھ دینے کی اِچھا ناہیں۔ جو ہری وے سویم ہو
تو کرم روپ پرنمے ہیں ناہیں، یا کے بھاونی کے نِمت تیں کرم روپ ہو ہیں۔ جیسے کوئی اپنے
ہاتھ کری بھاٹا (پتھر) لیئی اپنا سر پھوڑے تو بھاٹا کا کہا دوش ہے؟ تیسے جیو اپنے راگ آدی
بھاونی کری پُدگل کوں کرم روپ پرنمائے اپنا بُرا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے؟ تاتیں کرم
سیوں بھی راگ دویش کرنا متھیا ہے۔ یا پرکار پرودیہ کوں اِشٹ اِنشٹ مانی راگ دویش کرنا
متھیا ہے۔ جو پرودیہ اِشٹ اِنشٹ ہوتا۔ ار تہاں راگ دویش کرتا تو متھیا نام نہ پاتا۔ وے
تو اِشٹ اِنشٹ ہیں ناہیں۔ ار یہو اِشٹ اِنشٹ مانی راگ دویش کرے۔ تاتیں اِس پرنمن کو
متھیا کہیا ہے۔ متھیا روپ جو پرنمن تا کا نام متھیا چارتر ہے۔

اب اِس جیو کے راگ دویش ہوتے ہے۔ تاکا وِدھان۔ وا وِستار دکھائیے ہے۔

(राग-द्वेष का विधान तथा विस्तार)

پرتھم تو اِس جیو کے پریائے وِشے اہم بُدھی ہے۔ سو آپ کو وا شریر کو ایک جانی پرورتے
ہے۔ جو ہری اس شریر وِشے آپ کو سہاوے ایسی اِشٹ اوستھا ہو ہے۔ تِس وِشے راگ کرے
ہے آپ کو نہ سہاوے ایسی اِنشٹ اوستھا ہو ہے تِس وِشے دویش کرے ہے۔ جو ہری شریر کی اِشٹ اوستھا

چاہے۔ تب کیوں نہ چلاوے؟ تیسے پدارتھ پرنے ہیں۔ ار۔ اُن کو یہ جیو اُو ساری ہوئے کری ایسا مانے یا کو میں ایسے پرنماؤں ہوں۔ سو یہ جھوٹا ہی مانے ہے۔ جو یا کا پرنمایا پرنے تو وہ جیسے نہ پرنے تب کیوں نہ پرنماوے؟ سو جیسے آپ چاہے تیسے تو پدارتھ کا پرنمن کداچت ایسا ہی بناؤ بنے تب ہو ہے۔ بہت پرنمن تو آپ نہ چاہے تیسے ہی ہوتا دیکھیے ہے۔ تاتیں یہ نشچیہ ہے کہ اپنا کیا کاہو کا سدبھاؤ ابھاؤ ہووا ناہیں۔ تو پھری جو اپنا کیا سدبھاؤ ابھاؤ ہوئی ہی ناہیں تو کشائے بھاؤ کرنے تیں کہا ہوئے؟ کیول آپ ہی دُکھی ہوئے ہے۔ جیسے کوئی وِواہ آدی کاریہ وِشے جا کا کچھو کہیا نہ ہوئے۔ ار وہ آپ کرتا ہوئے کشائے کرے تو آپ ہی دُکھی ہوئے تیسے جاننا۔ تاتیں کشائے بھاؤ کرنا ایسا ہے۔ جیسا جل کا بلوونا کچھو کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں اِن کشاین کی پروِرتی کو متھیا چارِتر کہیے ہے۔ بہوری کشائے بھاؤ ہو ہے۔ سو پدارتھنی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانے ہو ہے۔ سو اِشٹ اَنِشٹ ماننا بھی متھیا ہے۔ تاتیں کوئی پدارتھ اِشٹ اَنِشٹ ہے ناہیں۔ کیسے؟ سو کہیے ہے۔

इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو سُکھدایک اُپکاری ہوئے تاکوں اِشٹ کہیے۔ آپ کوں دُکھدایک اَنُپکاری ہوئے تاکو انِشٹ کہیے۔ سو لوک وِشے سرو پدارتھ اپنے اپنے سوبھاؤ ہی کے کرتا ہیں۔ کوئی کاہو کوں سُکھ دُکھدایک اُپکاری اَنُپکاری ہے ناہیں۔ یہ جیو ہی اپنے پرنامنی وِشے تنی کوں سُکھدایک اُپکاری مانی اِشٹ جانے ہے۔ اتھوا دُکھدایک اَنُپکاری جانی انِشٹ مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کاہو کو اِشٹ لاگے ہے۔ کاہو کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ جیسے جاکو وستر نہ ملے تاکوں موٹا وستر اِشٹ لاگے ہے۔ جاکو مہین وستر ملے تاکو اَنِشٹ لاگے ہے۔ سُوکرادِک کو وِشٹا اِشٹ لاگے ہے۔ دیوادِک کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ کاہو کو میگھ ورشا اِشٹ لاگے ہے۔ کاہو کو اَنِشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بہوری یا ہی پرکار ایک جیو کو بھی ایک ہی پدارتھ کاہو کال وِشے اِشٹ لاگے ہے۔ کاہو کال وِشے اَنِشٹ لاگے ہے۔ بہوری یہ جیو جاکو مکھیہ پنے اِشٹ مانے سو بھی اَنِشٹ ہوتا دیکھیے ہے۔ اِتیادی جاننے جیسے شریر اِشٹ ہے۔ سو روگ آدی سہت ہوئے تب اَنِشٹ ہوئی جائے۔ پُترادِک اِشٹ ہیں۔ کارن پائے اَنِشٹ ہوتے دیکھیے ہے۔ اِتیادی جاننے۔ بہوری یہ جیو جاکو مکھیہ پنے اَنِشٹ مانے سو بھی اِشٹ ہوتا دیکھیے ہے۔ جیسے گالی اَنِشٹ ہے۔ سو سسرے میں اِشٹ لاگے ہے۔ اِتیادی جاننے۔ ایسے پدارتھ وِشے اِشٹ اَنِشٹ پنو ہے ناہیں۔ جو پدارتھ وِشے اِشٹ اَنِشٹ پنو ہوتا تو جو پدارتھ اِشٹ ہوتا سو سرو کو اِشٹ ہی ہوتا۔ جو اَنِشٹ ہوتا سو اَنِشٹ ہی ہوتا۔ سو ہے

بُوہری پرشن۔ جو گیان شردھان تو یُگ پت ہوہے۔ اِنی وِشے کارن کاریہ پنا کیسے کہو ہو؟
تاکا سمادھان۔ وہ ہوئے تو وہ ہوئے۔ اس اپیکشا کارن کاریہ پنا ہوئے۔ جیسے دیپک ار پرکاش یُگ پت ہوہے۔ تتھاپی دیپک ہوتے تو پرکاش ہوتے، تاتیں دیپک کارن ہے، پرکاش کاریہ ہے۔ تیسے ہی گیان شردھان ہے۔ وا۔ متھیا درشن متھیا گیان کے وا سمیگ درشن سمیگ گیان کے کارن کاریہ پنا جاننا۔
بُوہری پرشن۔ جو متھیا درشن کے سنیوگ تیں ہی متھیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک متھیا درشن ہی سنسار کا کارن کہنا تھا، متھیا گیان جُدا کاہے کوں کہیا۔
تاکا سمادھان۔ گیان ہی کی اپیکشا تو متھیا درشٹی۔ وا۔ سمیگ درشٹی کے کشیوپشم تیں بھیا۔ یتھارتھ گیان تامیں کچھو وِشیش ناہیں۔ ار یہو گیان کیول گیان وِشے بھی جائے ملے ہے۔ جیسے ندی سمُدر میں ملے۔ تاتیں گیان وِشے کچھو دوش ناہیں۔ پرنتو کشیوپشم گیان جہاں لاگے۔ تہاں ایک گیے وِشے لاگے سو یہو متھیا درشن کے نمت تیں انیہ گیے نی وِشے تو گیان لاگے۔ ار پریوجن بھوت جیو آدی تتونی کا یتھارتھ نرنیے کرنے وِشے نہ لاگے سو یہو گیان وِشے دوش بھیا۔ یاکوں متھیا گیان کہیا۔ بُوہری جیو آدی تتونی کا یتھارتھ شردھان نہ ہوئے سو یہو شردھان دشے دوش بھیا۔ یاکو متھیا درشن کہیا۔ ایسے لکشن بھید تیں متھیا درشن متھیا گیان جُدا کہیا۔ ایسے متھیا گیان کا سوروپ کہیا۔ اِس ہی کوں تتو گیان کے ابھاؤ تیں اگیان کہئے ہے۔ اپنا پریوجن نہ سادھے تاتیں یا ہی کوں کُو گیان کہئے ہے۔

(मिथ्या चारित्र का स्वरूप)

اب متھیا چارِتر کا سوروپ کہئے ہے۔ جو چارِتر موہ کے اُدے تیں کشائے بھاؤ ہوئی تاکا نام متھیا چارِتر ہے۔ ایہاں اپنے سو بھاؤ روپ پروِرتی ناہیں، جھوٹی پر سو بھاؤ روپ پروِرتی کیا چاہے۔ سو بنے ناہیں، تاتیں یاکا نام متھیا چارِتر ہے۔ سوئی دکھائیے ہیں۔ اپنا سو بھاؤ تو درشٹا گیاتا ہے۔ سو آپ کیول دیکھن ہارا جانن ہارا تو رہے ناہیں۔ جن پدارتھنی کو دیکھے جانے تِنی وِشے اِشٹ انشٹ پنو مانے تاتیں راگی دویشی ہوئے کاہو کا سد بھاؤ کو چاہے، کاہو کا ابھاؤ کو چاہے سو اُن کا سد بھاؤ ابھاؤ یا کا کیا ہوتا ناہیں۔ جاتیں کوئی دروِیہ کوئی دروِیہ کا کرتا ہرتا ہے ناہیں۔ سرو دروِیہ اپنے اپنے سو بھاؤ روپ پرنمے ہیں۔ یہو برتھا ہی کشائے بھاؤ کری آکُل ہو ہے۔ بُوہری کداچت جیسے آپ چاہے تیسے ہی پدارتھ پرنمے تو اپنا پرنمایا تو پرنمیا ناہیں۔ جیسے گاڑا چلے ہے۔ ار واکوں بالک دھکائے کری ایسا مانے کہ یاکوں میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ استیہ مانے ہے۔ جو اکا چلایا چالے ہے تو وہ نہ

ہونے وِشے تو گیانا ورن ہی کا نمت ہے۔ پرنتو جیسے کاہو پُرش کے کھشیوپشم تیں دُکھ کوں۔ وا۔ سکھ کوں کارن بھُوت پدارتھنی کوں یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوئے تہاں جاکے اساتا ویدنیہ کا اُدے بھیئے۔ سو دُکھ کوں کارن بھُوت جو ہوئے تس ہی کوں دیسے، سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو نہ دیسے۔ جو سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو دیسے تو سُکھی ہوئی جائے۔ سو اساتا کا اُدے ہوتیں ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں ایہاں دُکھ کوں کارن بھُوت۔ ار۔ سُکھ کوں کارن بھُوت پدارتھ دیسنے وِشے گیانا ورن کا نمت ناہیں۔ اساتا ساتا کا اُدے ہی کارن بھُوت ہے۔ تیسے جیو کے پریوجن بھُوت، جیو آدک تتو، اپریوجن بھوت انیہ تنی کے یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوئے۔ تہاں جاکے متھیا تو کا اُدے ہوئے۔ سو جے اپریوجن بھُوت ہوئے۔ تنی ہی کو دیسے، جانے 'پریوجن بھُوت کوں نہ جانے۔ جو پریوجن بھُوت کوں جانے تو سمیگ درشن ہوئے جائے سو متھیا تو کا اُدے ہوتیں ہوئی سکے ناہیں۔ تاتیں ایہاں پریوجن بھُوت اپریوجن بھُوت پدارتھ جاننے وِشے گیانا ورن کا نمت ناہیں۔ متھیا تو کا اُدے انُودے ہی کارن بھُوت ہے۔ ایہاں ایسا جاننا۔ جہاں ایکیندریادک کے جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہی نہیں ہوئے۔ تہاں تو گیانا ورن کا اُدے۔ ار۔ متھیا تو کا اُدے تیں بھیا (متھیا گیان۔ ار۔) متھیا درشن اِنی دوؤنی کا نمت ہے۔ بُوہری جہاں سنگیی منشیادی ہے کے کھشیوپشم آدی لبدھی ہوتیں شکتی ہوئے۔ ار۔ نہ جانے تہاں متھیا تو کے اُدے ہی کا نمت جاننا۔ یاہی تیں متھیا گیان کا مُکھیہ کارن گیانا ورن نہ کہیا، موہ کا اُدے تیں بھیا بھاؤ سو ہی کارن کہیا ہے۔

بُوہری ایہاں پرشن۔ جو گیان بھئے شردھان ہوئے ہے۔ تاتیں پہلے متھیا گیان کہو، پیچھے متھیا درشن کہو؟

تاکا سمادھان۔ ہے تو ایسے ہی جانے بنا شردھان کیسے ہوئے۔ پرنتو متھیا ار سمیک ایسی سنگیا گیان کے متھیا درشن سمیگ درشن کے نمت تیں ہوئے ہے۔ جیسے متھیا درشٹی وا سمیگ درشٹی سُورن آدی پدارتھنی کو جانے تو سمان ہے (پرنتو) سو ہی جاننا متھیا درشٹی کے متھیا گیان نام پاوے، سمیگ درشٹی کے سمیگ گیان نام پاوے۔ ایسے ہی سرو متھیا گیان سمیگ گیان کو کارن متھیا درشن سمیگ درشن جاننا۔ تاتیں جہاں سامانیہ پنے گیان شردھان کا نروپن ہوئے تہاں تو گیان کارن بھُوت ہے، تاکوں پہلے کہنا۔ ار شردھان کاریہ بھُوت ہے تاکوں پیچھے کہنا۔ بُوہری جہاں متھیا سمیگ گیان شردھان کا نروپن ہوئے۔ تہاں شردھان کارن بھُوت ہے تاکوں پہلے کہنا، گیان کاریہ بھُوت ہے۔ تاکوں پیچھے کہنا۔

سو رُوپ وِپریتے ہے۔ پُھری جاکوں جانے تاکو بھرانتی تیں بِھنّ ہے۔ اِن تیں ابِھنّ ہے۔ ایسا نہ پہچانے۔ انیتھا بِھنّ ابِھنّ پنوں مانے سو بھیدابھید وِپریتے ہے۔ ایسے مِتھیا درِشٹی کے جاننے وِشے وِپریتتا پائیے ہے۔ جیسے متوالا ماتا کو بھاریا مانے، بھاریا کو ماتا مانے، تیسے مِتھیا درِشٹی کے انیتھا جاننا ہے۔ پُھری جیسے کاہو کال وِشے متوالا ماتا کو ماتا۔ وا۔ بھاریا کو بھاریا بھی جانے تو بھی۔ وا کے نشچے رُوپ نِردھار کری شردھان لئے جاننا نہ ہوے۔ تاتیں۔ وا۔ کے یتھارتھ گیان نہ کہئے۔ تیسے مِتھیا درِشٹی کاہو کال وِشے کِسی پدارتھ کو ستیہ بھی جانے تو بھی۔ وا کے نشچے رُوپ نِردھار کری شردھان لئے جاننا نہ ہوے۔ اتھوا ستیہ بھی جانے پرنتو تِنی کری اپنا پریوجن تو ایتھارتھ ہی سادھے۔ تاتیں۔ وا۔ کے سمیگ گیان نہ کہئے۔ ایسا مِتھیا درِشٹی کے گیان کوں مِتھیا گیان کہئے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو اِس مِتھیا گیان کا کارن کون ہے؟

تاکا سمادھان۔ موہ کے اُدے تیں جو مِتھیا تو بھاؤ ہوئے، سمیک تو نہ ہوئے سو اِس مِتھیا گیان کا کارن ہے۔ جیسے وِش کے سنیوگ تیں بھوجن بھی وِش رُوپ کہئے، تیسے مِتھیا تو کے سمبندھ تیں گیان ہے۔ سو مِتھیا گیان نام پاوے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ گیانا ورن کا نِمت کیوں نہ کہو؟

تاکا سمادھان۔ گیانا ورن کے اُدے تیں تو گیان کا ابھاؤ رُوپ اگیان بھاؤ ہو ہے۔ پُھری کھشیوپشم تیں کنچت گیان رُوپ متی آدی گیان ہوے ہے۔ جو اِن وِشے کاہو کو مِتھیا گیان کاہو کو سمیگ گیان کہئے تو اے دوؤ ہی بھاؤ مِتھیا درِشٹی۔ وا۔ سمیگ درِشٹی کے پائیے ہے۔ تاتیں تِنی دوؤنی کے مِتھیا گیان، سمیگ گیان کا سد بھاؤ ہوئی جائے سو تو سِدھانت وِشے وِرُدھ ہوئی۔ تاتیں گیانا ورن کا نِمت بنے ناہیں۔

پُھری یہاں (کوؤ) پوچھے کہ جیوڑی سرپ آدِک کا ایتھارتھ گیان کا کون کارن ہے تس ہی کو جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ یتھارتھ گیان کا کارن کہو؟

تاکا اُتر۔ جو جاننے وِشے جیتا ایتھارتھ پنا ہوے ہے۔ تیتا تو گیانا ورن کا اُدے تیں ہو ہے۔ ار۔ یتھارتھ پنا ہو ہے۔ تیتا گیانا ورن کا کھشیوپشم تیں ہو ہے۔ جیسے جیوڑی کو سرپ جانیا سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا گھاتک اُدے تیں ہو ہے۔ تاتیں ایتھارتھ جانے ہے۔ پُھری جیوڑی کو جیوڑی جانی سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا کارن کھشیوپشم ہے۔ تاتیں یتھارتھ جانے ہے۔ تیسے ہی جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہونے۔ وا نہ

تاکا نام متھیا گیان ہے۔ تاکری تنی کے جاننے وشے سنشے وپریئے اندھیو سا تے ہوہے۔
تہاں ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ ایسا پرسپر وِردھتا لئے دوئے روپ گیان تاکا نام سنشے
ہے۔ جیسے میں آتما ہوں۔ کہ شریر ہوں۔ ایسا جاننا۔ بوہری ایسے ہی ہے۔ ایسے وستو سروپ
تیں وِردھتا لئے ایک روپ گیان تاکا نام وپریئے ہے۔ جیسے میں شریر ہوں۔ ایسا جاننا۔
بوہری کچھو ہے۔ ایسا نردھار رہت وچار تاکا نام اندھیو سائے ہے۔ جیسے میں کوئی
ہوں۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار پریوجن بھوت جیو آدی تتونی وشے سنشے وپریئے اندھیو سائے
روپ جو جاننا ہوئے تاکا نام متھیا گیان ہے۔ بوہری اپریوجن بھوت پدارتھنی کو یتھارتھ
جانے۔ وا۔ ایتھارتھ جانو۔ تاکی اپیکشا متھیا گیان سمیگ گیان نام ناہیں ہے۔ جیسے متھیا
درشٹی جیوڑی کو جیوڑی جانے تو سمیگ گیان نام نہ ہوئے۔ ار۔ سمیگ درشٹی جیوڑی کو
سانپ جانے تو متھیا گیان نام نہ ہوئے۔

ایہاں پرشن۔ جو پرتیکش سانچا جھوٹا گیان کوں سمیگ گیان متھیا گیان کیسے نہ کہیے؟

تاکا سمادھان۔ جہاں جاننے ہی کا سانچا جھوٹ نردھار کرنے کا پریوجن ہوئے
تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا سانچا جھوٹا جاننے کی اپیکشا ہی متھیا گیان سمیگ گیان
نام پاوے ہے۔ جیسے پرتیکش پروکش پرمان کا ورنن وشے کوئی پدارتھ ہوے ہے۔ تاکا
سانچا جاننے روپ سمیگ گیان کا گرہن کیا ہے۔ سنشیادی روپ جاننے کو اپرمان روپ
متھیا گیان کہیا ہے۔ بوہری ایہاں سنسار موکش کے کارن بھوت سانچا جھوٹا جاننے کا
نردھار کرنا ہے۔ سو جیوڑی سرپ آدک کا یتھارتھ۔ وا۔ انیتھا گیان سنسار موکش کا کارن
ناہیں۔ تاتیں تنی کی اپیکشا ایہاں متھیا گیان سمیگ گیان نہ کہیا۔ ایہاں پریوجن بھوت جیو
آدک تتونی ہی کا جاننے کی اپیکشا متھیا گیان سمیگ گیان کہیا ہے۔ اس ہی ابھپرائے
کری سدھانت وشے متھیا درشٹی کا تو سرو جاننا متھیا گیان ہی کہیا۔ ار سمیگ درشٹی کا سرو
جاننا سمیگ گیان کہیا۔

ایہاں پرشن۔ جو متھیا درشٹی کے جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا ہے۔ تاکو متھیا گیان
کہو۔ جیوڑی سرپ آدک کے یتھارتھ جاننے کو تو سمیگ گیان کہو؟

تاکا سمادھان متھیا درشٹی جانے ہے تہاں۔ وا کے ستا استا کا وشیش ناہیں ہے
تاتیں کارن وپریئے۔ وا۔ سروپ وپریئے وا بھید ابھید وپریئے کو اپجاوے ہے۔ تہاں
جاکو جانے ہے تاکا مول کارن کو نہیں پہچانے۔ انیتھا کارن مانے سو تو کارن وپریئے
ہے۔ بوہری جاکو جانے تاکا مول وستو تو سروپ تاکو ناہیں پہچانے۔ انیتھا روپ مانے سو

بھوت شکتی ہے۔ تاکا گیان ناہیں۔ تاتیں انیہ پدارتھنی ہی کے نمت کو دُکھدایک جانی تنی کے
ہی ابھاو کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناہیں۔ بہُری کداچت دُکھ دُوری
کرنے کے نمت کوئی اِشٹ سنیوگ آدی کاریہ بنے ہے سو وہ بھی کرم کے انوساری بنے
ہے۔ تاتیں تنی کا اُپائے کری وِرتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے نِرجرا تتو کا ایتھارتھ گیان
ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

بہُری سرو کرم بندھ کا ابھاو تا کا نام موکھش ہے۔ جو بندھ کو وا۔ بندھ جنت سرو
دُکھنی کوں نہ پہچانے، تاکے موکھش کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی۔ جیسے کاہو کے روگ
ہے، وہ تِس روگ کوں وا۔ روگ جنت دُکھنی کوں نہ جانے تو سروتھا روگ کے ابھاو
کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یا کے کرم بندھن ہے، یہو تِس بندھن کو وا۔ بندھ جنت دُکھ کو
نہ جانے تو سروتھا بندھ کے ابھاو کو کیسے بھلا جانے؟ بہُری اِس جیو کے کرم کا۔ وا۔
تنی کی شکتی کا تو گیان ناہیں، تاتیں باہیہ پدارتھنی کو دُکھ کا کارن جانی تنی کے سروتھا ابھاو
کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ ار یہو تو جانے سروتھا دُکھ دور ہونے کا کارن اِشٹ سامگری
کوں ملائے سروتھا سُکھی ہوگا۔ سو کداچت ہوئے سکے ناہیں۔ یہو وِرتھا ہی کھید کرے ہے۔
ایسے متھیا درشن تیں موکھش تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہے۔ یا پرکار
یہو جیو متھیا درشن تیں جیو آدی سپت تتو (جے) پریوجن بھوت ہیں تن کا ایتھارتھ شردھان
کرے ہے۔ بہُری پُنیہ پاپ ہیں تے اِنہیں کے وِشیش ہے۔ سو اِن پُنیہ پاپنی کی ایک جاتی
ہے، تتھاپی متھیا درشن تیں پُنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کوں بُرا جانے ہے۔ پُنیہ کری اپنی
اِچھّا کے انوساری کنچت کاریہ بنے، تاکوں بھلا جانے ہے۔ پاپ کری اِچھّا کے انوساری
کاریہ نہ بنے، تاکو بُرا جانے سو دونوں ہی آکلتا کے کارن ہیں، تاتیں بُرے ہی ہیں بہُری
یہو اپنی مانی تیں تہاں سُکھ دُکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں جہاں آکلتا ہے تہاں دُکھ ہی ہے۔
تاتیں پُنیہ پاپ کے اُدے کوں بھلا بُرا جاننا بھرم ہی ہے۔ بہُری کوئی جیو کداچت پُنیہ پاپ
کے کارن جے شبھ اشبھ بھاو تنی کوں بھلے بُرے جانے ہیں، سو بھی بھرم ہی ہے، جاتیں
دو ؤ ہی کرم بندھن کے کارن ہیں۔ ایسے پُنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان
ہوہے یا پرکار۔ اتتو شردھان رُوپ متھیا درشن کا سوروپ کہیا۔ یہو استیہ رُوپ ہے
تاتیں یا ہی کا نام متھیا ہے۔ بہُری یہو استیہ شردھان تیں رہت ہے تاتیں یا ہی کا نام آدرشن ہے۔

मिथ्याज्ञान का स्वरुप

اب متھیا گیان کا سوروپ کہیے ہے۔ پریوجن بھوت جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا

اِشٹ وستو کی اپراپتی کوں دُکھ دایک مانے؛ ایسے ہی انیتر جانتا۔ پُھری اِنی بھاونی کا جیسا پھل لاگے گا تیسا نہ بھاسے ہے۔ اِنی کی تیمبرتا کری نرک آدِک ہوے ہے؛ مندتا کری سورگ آدِک ہوے ہے۔ تہاں گھنی تھوڑی آکلتا ہوے ہے۔ سو بھاسے ناہیں، تاتیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کارن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے مانیں ہے۔ پُھری ایسے آسرو تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوے ہے۔

پُھری اِن آسرو بھاونی کری گیاناورن آدی کرمنی کا بندھ ہوے ہے۔ تنی کا اُدے ہوتیں۔ گیان درشن کا ہین پنا ہونا، متھیا تو کشائے رُوپ پرنمن، چاہیا نہ ہونا، سکھ دُکھ کا کارن مِلنا، شریر سنیوگ رہنا، گتی جاتی شریر آدِک کا نپجنا، نیچا اُونچا کُل پاونا ہوئے۔ سو اِن کے ہونے وِشے مُول کارن کرم ہے۔ تاکوں پہچانے ناہیں۔ جاتیں وہ سُوکھشم ہے۔ یاکوں سُوجھتا ناہیں۔ ار۔ وہ آپ کوں اِن کاریَنی کا کرتا دِیسے ناہیں۔ تاتیں اِن کے ہونے وِشے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کاہو اور کو کرتا ملنے۔ ار۔ آپ کا وا انیہ کا کرتا پنا نہ بھاسے تو گہل رُوپ ہُونی بھوی تویہ مانے۔ ایسے بندھ تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوے ہے۔

پُھری آسرو کا ابھاؤ ہونا سو سنور ہے۔ جو آسرو کو یتھارتھ نہ پہچانے، تا کے سنور کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کاہو کے اہت آچرن ہے؛ واکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاؤ کو ہت رُوپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جیو کے آسرو کی پرورتی ہے۔ یاکوں یہو اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاو رُوپ سنور کوں کیسے ہت مانے۔ پُھری انادی تیں اِس جیو کے آسرو بھاؤ ہی بھیا، سنور کبہو نہ بھیا، تاتیں سنور کا ہونا بھاسے ناہیں۔ سنور ہوتیں سکھ ہوے ہے۔ سو بھاسے ناہیں۔ سنور تیں آگامی دُکھ نہ ہو سی سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں آسرو کا تو سنور کرے ناہیں ار۔ تن انیہ پدارتھنی کوں دُکھ دایک مانے ہے۔ تن ہی کے نہ ہونے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناہیں، ورتھا ہی کھید کھِن ہوے ہے۔ ایسے سنور تو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوے ہے۔

پُھری بندھ کا ایک دیش ابھاؤ ہونا سو نِرجرا ہے۔ جو بندھ کو یتھارتھ نہ ہی پہچانے تا کے نِرجرا کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکشن کیا ہُوا وِش آدِک تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تا کے اُگھال* کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ رُوپ کئے کرمنی تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تن کی نِرجرا کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ پُھری اِس جیو کے اِندرینی تیں سُوکھشم رُوپ جے کرم تنی کا تو گیان ہوتا ناہیں۔ پُھری تنی وِشے دُکھ کوں کارن

---

* نشٹ کرنا

ناتا مانے ہے۔ جن کری شریر بیجیا تی کوں آپ کے ماتا پتا مانے ہے۔ جو شریر کو دھاوے تاکو اپی رمنی مانے ہے۔ جو شریر کری بیجیا تاکو اپنا پُتر مانے ہے۔ جو شریر کو اپکاری تاکو مِتر مانے ہے۔ جو شریر کا بُرا کرے تاکو شترُو مانے اِتیادی دُوپ ماں ہو ہے۔ بہت کہا کہئے جس تِس پرکار کری آپ ار شریر کو ایک ہی مانے ہے اِندریادِک کا نام تو اِیہاں کہیا ہے۔ یا کوں تو کچھو گمیہ ناہیں۔ اچیت ہُوا پیائے وِشے اہم بُدھی دھارے ہے۔ سو کارن کہا ہے؟ سو کہئے ہے۔

اِس آتما کے انادی تیں اِندریہ گیان ہے تاکری آپ امُورتیک ہے سو تو بھاسے ناہیں، ار شریر مُورتیک ہے سو ہی بھاسے۔ ار آتما کاہُو کوں آپو جان اہم بُدھی دھارے ہی دھارے سو آپ جُدا نہ بھاسیا تب تِن کا سمُودایہ رُوپ پریائے وِشے ہی اہم بُدھی دھارے ہے۔ بُوہری آپ کے ار شریر کے نِمت نیمتک سمبندھ گھنا تاکری بھِنّا بھاسے ناہیں۔ بُوہری جس وِچار کری بھِنّا بھاسے سو مِتھیا درشن کے ذور تیں ہوئی سکے ناہیں تاتیں پریائے ہی وِشے اہم بُدھی پائیے ہے۔ بُوہری مِتھیا درشن کری یہُو جیو کداچت باہیہ سامگری کا سنیوگ ہوتیں تِن کوں بھی اپنی مانے ہے۔ پُتر، اِستری، دھن، دھانیہ، ہاتھی، گھوڑے، مندر، کنکرادِک پرتیکش آپ تیں بھِنّ ار سدا کال اپنے آدھین ناہیں، ایسے آپ کوں بھاسے تو بھی تِن وِشے ممکار کرے ہے۔ پُترادِک وِشے اے ہیں سو میں ہی ہُوں، ایسی بھی کداچت بھرم بُدھی ہو ہے۔ بُوہری مِتھیا درشن تیں شریرادِک کا سورُوپ اَنیتھا ہی بھاسے ہے۔ انِتیہ کو نِتیہ مانے، بھِنّ کوں ابھِنّ مانے، دُکھ کے کارن کوں سُکھ کا کارن مانے، دُکھ کوں سُکھ مانے اِتیادی وِپریت بھاسے ہے۔ ایسے جیو اجیو تتونی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہو ہے۔

بُوہری اِس جیو کے موہ کے اُدے تیں مِتھیا تو کشایادِک بھاو ہو ہے۔ تِن کوں اپنا سو بھاو جانے ہے۔ کرم اُپادھی تیں بھئے نہ جانے ہے۔ درشن گیان اپیوگ ار اے آسر و بھاو تِن کوں ایکد مانے ہے۔ جاتیں اِن کا آدھار بھوت تو ایک آتما ار اِن کا پرِنمن ایکے کال ہوئی تاتیں یا کوں بھِنّ پنو نہ بھاسے ار بھِنّ پنو بھاسنے کا کارن جو وِچار ہے سو مِتھیا درشن کے بل تیں ہوئی سکے ناہیں۔ بُوہری اے مِتھیا تو کشائے بھاو آکُلتائے ہیں، تاتیں وَرتمان دُکھ مئے ہیں ار کرم بندھ کے کارن ہیں تاتیں آگامی دُکھ اُپجاویں گے۔ تِن کو ایسے نہ مانے ہے۔ آپ بھلا جانی انی بھاو نی رُوپ ہوئی پرورتے ہے۔ بُوہری یہُو دُکھی تو اپنے اِن مِتھیا تو کشائے بھاونی تیں ہوئی ار وِرتھا ہی اَورنی کوں دُکھ اُپجاون ہارے مانے۔ جیسے دُکھی تو مِتھیا شردھان تیں ہوئی ار اپنے شردھان کے اَنُوسار جو پدارتھ نہ پرورتے تاکوں دُکھدایک مانے۔ بُوہری دُکھی تو کرودھ تیں ہوئے۔ ار جا سوں کرودھ کیا ہوتے تاکوں دُکھدایک مانے۔ دُکھی تو لوبھ تیں ہوئی ار

تنی بینی کو اپنی اوستھا ملنے ہے۔ اے میری اوستھا ہے" ایسے مم بُدھی کرے ہے۔ پُوہری جیو
کے ار شریر کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تاتیں جو کریا ہو ہے تاکوں اپنی ملنے ہے۔ اپنا درشن
گیان سوبھاد ہے۔ تاکی پروِرتی کو نمت ماتر شریر کا انگ رُوپ سپرشنادی درویہ اِندریہ ہے۔
یہہ تنی کو ایک مانی ایسے مانے ہے جو ہستادی سپرشن کری میں سپرشیا' جیبھ کری چاکھیا' ناسی کا
کری سُونگھیا' نیتر کری دیکھیا' کانن کری سُنیا' ایسے مانے ہے۔ منو ورگنا رُوپ آٹھ پانکھڑی
کا پھُولیا کمل کے آکار ہردیہ ستھان وِشئے دروِیہ من ہے۔ درشٹی گمئے ناہیں ایسا ہے۔ سو
شریر کا انگ ہے۔ تا کا نمت بھئے سمرنادی رُوپ گیان کی پروِرتی ہو ہے۔ یہہ دروِیہ من کو
ار گیان کو ایک مانی ایسے ملنے ہے۔ میں من کری جانیا۔ پُوہری اپنے لولنے کی اِچھا ہوئے۔
تب اپنے پردیشنی کوں جیسے بولنا بنے تیسے ہلاوے' تب ایک کھشیترادگاہ سمبندھ تیں شریر کے
انگ بھی ہالیں' تاکے نمت تیں بھاشا ورگنا رُوپ پُدگل وچن رُوپ پرنمے۔ یہہ سب کو ایک
مانی ایسے مانے جو میں بولوں ہوں۔ پُوہری اپنے گمنادی کریا کی وا دستو گرہنادِک کی اِچھا ہوئے
تب اپنے پردیشنی کو جیسے کاریہ بنے تیسے ہلاوے' تب ایک کھشیترادگاہ تیں شریر کے انگ ہالیں۔
تب وہ کاریہ بنے۔ اکھوا اپنی اِچھا بنا شریر ہالیں۔ تب اپنے پردیش بھی ہالیں۔ یہہ سب کو ایک
مانی ایسے مانے' میں گمنادی کاریہ کروں ہوں۔ وا دستو گرہوں ہوں وا میں کیا ہے' اِتیادی
رُوپ مانے ہے۔ پُوہری جیو کے کشائے بھاو ہوئے تب شریر کی تاکے انوسار چیشٹا ہوئی جائے۔
جیسے کرودھادِک بھئے رکت نیترادی ہوئی جائے' ہاسیادی بھئے پرپھلت۔ ڈرنادی ہوئی جائے
پُرش ویدادی بھئے لِنگ کا ٹھنیادی ہوئی جائے۔ یہہ سب کوں ایک مانی ایسا ملنے اے کاریہ
سرو میں کروں ہوں۔ پُوہری شریر وِشئے شیت اُشن کھشُودھا ترشا روگ اِتیادی اوستھا ہوئے
تاکے نمت تیں موہ بھاؤ کری آپ سُکھ دُکھ ملنے۔ اِن سبنی کوں ایک جانی شیتادِک کوں وا
سُکھ دُکھ کوں اپنے ہی بھئے ملنے ہے۔ پُوہری شریر کا پرمانونی کا ملنا بچھُرنادی ہونے کری وا
تنی کی اوستھا پلٹنے کری وا شریر سکندھ کا کھنڈادی ہونے کری ستھُول کرشادِک وا بال
وردھادِک وا انگہینادِک ہوتے ارتا کے انوساری اپنے پردیش کا سنکوچ وِستار ہوتے۔
یہہ سب کو ایک مانی میں ستھُول ہوں' میں کرش ہوں' میں بالک ہوں' میں وِردھ ہوں میرے
اِن انگنی کا بھنگ بھیا ہے۔ اِتیادی رُوپ مانے ہے۔ پُوہری شریر کی اپیکھشا پدگل۔ آدِک
ہوئی تنی کو اپنے مانی میں منشیہ ہوں' میں تریَنچ ہوں' میں کھشتریہ ہوں' میں ویش ہوں اِتیادی
رُوپ ملنے ہے۔ پُوہری شریر سنیوگ ہونے چھُوٹنے کی اپیکھشا جنم مرن ہوتے تنی کو اپنا جنم
مرن مانی میں اُپجیا' میں مروں گا ایسا مانے ہے۔ پُوہری شریر ہی کی اپیکھشا انیہ دستونی سیوں

سامانیہ تیں وِشیش بلوان ہے۔ ایسے یہ پدارتھ تو پریوجن بھُوت ہے تاتیں اِن کوں یتھارتھ شردھان کئے تو دُکھ نہ ہوتے، سُکھ ہوتے اور اِن کو یتھارتھ شردھان کئے بنا دُکھ ہوہے، سُکھ نہ ہوہے۔
بُوہری اِن بنا انیہ پدارتھ ہیں، تے اپریوجن بھُوت ہیں۔ جاتیں تِن کوں یتھارتھ شردھان کرو وا مت کرو، اِن کا شردھان کچھو سُکھ دُکھ کوں کارن ناہیں۔
ایہاں پرشن اُپجے ہے، جو پُوروے جیو اجیو پدارتھ کہے تِن وِشے تو سرو پدارتھ آئے گئے، تِن بِنا انیہ پدارتھ کون رہے، جن کوں اپریوجن بھُوت کہے۔

تاکا سمادھان۔ پدارتھ تو سرو جیو اجیو وِشے گربھِت ہیں۔ پرنتو تِن جیو اجیون کے وِشیش بہت ہیں۔ تِن وِشے جِن وِشیشن کری سہت جیو اجیو کو یتھارتھ شردھان کئے سوپرکا شردھان ہوئے راگادِک دُور کرنے کا شردھان ہوئی، تاتیں سُکھ اُپجے، ایتھارتھ شردھان کئے سوپرکا شردھان نہ ہوئی۔ راگادِک دُور کرنے کا شردھان نہ ہوئی، تاتیں دُکھ اُپجے، تِن وِشیشن کری سہت جیو اجیو پدارتھ تو پریوجن بھُوت جاننے۔ بُوہری جِن وِشیشن سہت جیو اجیوک کو یتھارتھ شردھان کئے وا نہ کئے سوپرکا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی اور راگادِک دُور کرنے کا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی، کچھو نیم ناہیں تِن وِشیشن کری سہت جیو اجیو پدارتھ اپریوجن بھُوت جاننے۔ جیسے جیو ار شریر کا چیتنیہ مُورتتو آدی وِشیشن کری شردھان کرنا تو پریوجن بھُوت ہے ار منشیادی پریائی کا وا گھٹ پٹ آدِک کا اوستھا آکارادی وِشیشن کری شردھان کرنا اپریوجن بھُوت ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ یا پرکار کہے جے پریوجن بھُوت جیوادِک تتو تِن کا ایتھارتھ شردھان تاکا نام متھیا درشن جاننا۔

اب سنساری جیون کے متھیا درشن کی پرورتی کیسے پائیے ہے سو کہئے ہیں۔ ایہاں ورنن تو شردھان کا کرنا ہے پرنتو جانے تب شردھان کرے، تاتیں جاننے کی مُکھیتا کری ورنن کریئے ہے۔

(मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی تیں جیو ہے سو کرم کے نِمت تیں انیک پریائے دھرے ہے۔ تہاں پُوروے پریائے کو چھوڑے، نوین پریائے دھرے۔ بُوہری وہ پریائے ہے سو ایک تو آپ آتما ار اننتے پُدگل پرمانو مئے شریر تِن کا ایک پِنڈ بندھان رُوپ ہے۔ بُوہری جیو کے تِس پریائے وِشے یہ میں ہوں، ایسے اہن بُدھی ہوہے۔ بُوہری آپ جیو ہے تاکا سوبھاو تو گیانادِک ہے ار وِبھاو کرودھادِک ہیں۔ ار پُدگل پرماڑون کے ورن گندھ رس سپرشادی سوبھاو ہیں تِن سبنی کو اپنا سوروپ مانتے ہے۔ اے میرے ہیں، ایسے مم بُدھی ہوہے۔ بُوہری آپ جیو ہے تاکے گیانادِک کی وا کرودھادِک کی ادھِک ہین تا رُوپ اوستھا ہوہے۔ ار پُدگل پرمانن کی ورنادی پلٹنے رُوپ اوستھا ہوہے۔

تاکا سمادھان ۔ اِس جیو کے پریوجن تو ایک یہی ہے کہ دُکھ نہ ہوتے سُکھ ہوئے۔ انیہ کچھو بھی کوئی ہی جیو کے پریوجن ہے ناہیں۔ یوہری دُکھ کا نہ ہونا سُکھ کا ہونا ایک ہی ہے جاتیں دُکھ کا ابھاو سوئی سُکھ ہے۔ سو اِس پریوجن کی سِدھی جیوادِک کا ستیہ شردھان کئے ہو ہے۔ کیسے؟ سو کہئے ہے۔

پرتھم تو دُکھ دُور کرنے وِشے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیئے جو آپا پر کا گیان ہوئے تو آپ کو پہچانے بنا اپنا دُکھ کیسے دُوری کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دُکھ دُور کرنے کے ارتھی پر کا اُپچار کرے تو اپنا دُکھ دُور کیسے ہوئی؟ اتھوا آپ پر بھن ار یہ پر وِشے اہنکار ممکار کرے۔ تاتیں دُکھ ہی ہوتے تاتیں آپا پر کا گیان بھئے ہی دُکھ دُور ہو ہے۔ بہوری آپ پر کا گیان جیو اجیو کا گیان بھئے ہی ہوئی۔ جاتیں آپ جیو ہے۔ شریر ادِک اجیو ہیں۔ جو لکھشنادِک کری جیو اجیو کی پہچان ہوئی۔ تو آپا پر کو بھن پنو بھاسے۔ تاتیں جیو اجیو کو جاننا اتھوا جیو اجیو کا گیان بھئے جن پدارتھنی کا ایتھا شردھان تیں دُکھ ہوتا تھا۔ تِن کا یتھارتھ گیان ہونے تیں دُکھ دُوری ہوئی تاتیں جیو اجیو کو جاننا۔ بہوری دُکھ کا کارن تو کرم بندھن ہے۔ ار تا کا کارن متھیا توادِک آسرو ہے۔ سو اِن کو نہ پہچانے اِن کو دُکھ کا مُول کارن نہ جانے تو اِن کا ابھاؤ کیسے کرے؟ ار ان کا ابھاؤ نہ کرے تب کرم بندھن کیسے ہوئی تاتیں دُکھ ہی ہوتے۔ اتھوا متھیا توادِک بھاو ہیں۔ سو اِے دُکھ متے ہیں۔ سو اِن کو جیسے کے تیسے نہ جانے تو اِن کا ابھاؤ نہ کرے تب دُکھی ہی رہے تاتیں آسرو کو جاننا۔ بہوری سمست دُکھ کا کارن کرم بندھن ہے۔ سو یا کوں نہ جانیں۔ تب یاتیں مُکت ہونے کا اُپائے نہ کرے تب تا کے نِمت تیں دُکھی ہوئی تاتیں بندھ کو جاننا۔ بہوری آسرو کا ابھاؤ کرنا سو سنور ہے۔ یا کا سوروپ نہ جانے تو یا وِشے نہ پروَرتے تب آسرو ہی رہے تاتیں ورتمان وا آگامی دُکھ ہی ہوئی تاتیں سنور کو جاننا بہوری کتھنچت کنچت کرم بندھ کا ابھاو کرنا تا کا نام نِرجرا ہے۔ سو یا کو نہ جانے تب وا کی پروَرتی کا اُدیمی نہ ہوئی۔ تب سروتھا بندھ ہی رہے تاتیں دُکھ ہی ہوئی تاتیں نِرجرا کو جاننا۔ بہوری سروتھا سرو کرم بندھ کا ابھاو ہونا تا کا نام موکھش ہے۔ سو یا کوں نہ پہچانے تو یا کا اُپائے نہ کرے تب سنسار وِشے کرم بندھ تیں نپجے دُکھن ہی کوں سہے تاتیں موکھش کو جاننا۔ ایسے جیوادی سپت تتو جاننے بہوری شاستر ادی کری کداچت تِن کوں جانے ار ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی نہ آئی تو جانے کہا ہوئے تاتیں تِن کا شردھان کرنا کارج کاری ہے۔ ایسے جیوادی تتونی کا ستیہ شردھان کئے ہی دُکھ نہ ہونے کا ار سُکھ سوروپ پریوجن کی سِدھی ہو ہے۔ تاتیں جیوادِک پدارتھ ہیں تے ہی پریوجن بھوت جاننے۔ بہوری ان کے وِشیش بھید پُنیہ پاپ آدِک روپ تِن کا بھی شردھان پریوجن بھوت ہے جاتیں

ایہاں پرشن۔ جو کیول گیان بنا سرو پدارتھ یتھارتھ بھاسیں ناہیں، یتھارتھ بھاسے بنا یتھارتھ شردھان نہ ہوئی، تاتیں متھیا درشن کا تیاگ کیسے بنے؟

تا کا سمادھان۔ پدارتھنی کا جاننا، نہ جاننا، انیتھا جاننا تو گیاناورن کے انوسار ہے۔ بہوری پرتیتی ہوئے سو جانیں ہی ہوئے، بنا جانیں پرتیتی کیسے آوے؟ یہ تو ستیہ ہے۔ پرنتو جیسے (کوئی) پرش ہے سو جن سیوں پریوجن ناہیں، تنی کوں انیتھا جانوں وا یتھارتھ جانوں بہوری جیسے جانیں تیسے ہی مانیں، کچھو وا کا بگاڑ سدھار ہے ناہیں، تاتیں باؤلا سیانا نام پاوے ناہیں۔ بہوری جن سیوں پریوجن پائیے ہے، تن کوں جو انیتھا جانیں ار تیسے ہی مانیں تو بگاڑ ہوئی تاتیں واکوں باؤلا کہیے۔ بہوری تن کو جو یتھارتھ جانے ار تیسے ہی مانے تو سدھار ہوئی تاتیں واکوں سیانا کہیے۔ تیسے جیو ہے جن سیوں پریوجن ناہیں، تن کوں انیتھا جانو وا یتھارتھ جانو بہوری جیسے جانیں تیسے شردھان کرو کچھو یا کا بگاڑ سدھار ناہیں تاتیں متھیا درشٹی سمیگ درشٹی نام پاوے ناہیں۔ بہوری جن سیوں پریوجن پائیے ہے تن کوں جو انیتھا جانے ار تیسے ہی شردھان کرے تو بگاڑ ہوئی تاتیں یاکوں متھیا درشٹی کہیے۔ بہوری تن کوں جو یتھارتھ جانیں ار تیسے ہی شردھان کرے تو سدھار ہوئی تاتیں یاکوں سمیگ درشٹی کہیے۔ ایہاں اتنا جاننا اپریوجن بھوت وا پریوجن بھوت پدارتھنی کا نہ جاننا وا یتھارتھ ایتھارتھ جاننا جو ہوئی تاتیں گیان کی ہین ادھکتا ہونا، اتنا جیو کا بگاڑ سدھار ہے۔ تا کا نمت تو گیاناورن کرم ہے۔ بہوری تہاں پریوجن بھوت پدارتھنی کو انیتھا وا یتھارتھ شردھان کے جیو کا کچھو اور بھی بگاڑ سدھار ہوئے ہے تاتیں یا کا نمت درشن موہ نا ما کرم ہے۔

ایہاں کوئی کہے کہ جیسا جانیں تیسا شردھان کرے تاتیں گیاناورن ہی کے انوساری شردھان بھاسے ہے۔ ایہاں درشن موہ کا وشیش نمت کیسے بھاسے؟

تا کا سمادھان۔ پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا شردھان کرنے یوگیہ گیاناورن کا کھشیوپشم تیں تو سرو سنگیی پنچیندریی کے بھیا ہے۔ پرنتو دروییہ لنگی منی گیارہ انگ پرینت پڑھے وا گریویک کے دیوا ودھی گیانادی یکت ہیں۔ تن کے گیاناورن کا کھشیوپشم بہت ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان نہ ہوئی۔ ار تریَنچ آدک کے گیاناورن کا کھشیوپشم تھوڑا ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان ہوئی، تاتیں جانئے ہے گیاناورن ہی کے انوساری شردھان ناہیں۔ کوئی جدا کرم ہے سو درشن موہ ہے۔ یا کے ادے تیں جیو کے متھیا درشن ہوئے ہے۔ تب پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا انیتھا شردھان کرے ہے۔

प्रयोजन अप्रयोजनभूत पदार्थ

ایہاں کوئی پوچھے کہ پریوجن بھوت پدارتھ کون کون ہے۔

چوتھا اِدھیکار

(متھیا درشن۔گیان چارتر کا نروپن)

دوہا

इस भवके सब दुःखनिके, कारण मिथ्याभाव।
तिन की सत्ता नाश करि, प्रगटै मोक्ष उपाव॥ १॥

اب یہاں سنسار دُکھنی کے بیج بھوت متھیا درشن، متھیا گیان، متھیا چارتر ہیں۔ تن کا سوروپ وِشیش نروپن کیجئے ہے۔ جیسے وَیدہے سو روگ کے کارن کا وشیش کہہ تو روگی کپتھیہ سیون نہ کرے تب روگ رہت ہوئے، تیسے یہاں سنسار کے کارن کا وِشیش نروپن کرئیے تو سنساری متھیا تو اِدک کا سیون نہ کرے تب سنسار رہت ہوئے۔ تاتیں متھیا درشنادِکنی کا سوروپ وِشیش کہئے ہے۔

(मिथ्यादर्शन का स्वरुप)

یہ جیوانادی تیں کرم سمبندھ سہت ہے۔ یاکے درشن موہ کے اُدے تیں بھیا سو اتتو شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جاتیں تدبھاؤ تتو جو شردھان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تاکا جو بھاؤ سوروپ تاکا نام تتو ہے۔ تتو ناہیں تاکا نام اتتو ہے۔ جو اتتو ہے سو استیہ ہے۔ تاتیں اِس ہی کا نام متھیا ہے۔ بہُری ایسے ہی یہُ ہے۔ ایسا پرتیتی بھاؤ تاکا نام شردھان ہے۔ یہاں شردھان ہی کا نام درشن ہے۔ یدیپی درشن شبد کا ارتھ ساماںیہ اولوکن ہے تتھاپی یہاں پرکرن لے وُش تیں اِس ہی دھاتو کا ارتھ شردھان جاننا سو ایسے ہی سروارتھ سِدھی نام سُوتر کی ٹیکا وِشے کہیا ہے۔ جاتیں ساماںیہ اولوکن سنسار موکھش کو کارن کوئی ناہیں۔ شردھان ہی سنسار موکھش کوں کارن ہے۔ تاتیں سنسار موکھش کا کارن وِشے درشن کا ارتھ شردھان ہی جاننا۔ بہُری متھیا روپ جو درشن کہئے شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جیسے وستو کا سوروپ ناہیں۔ تیسے ماننا، جیسے ہے تیسے نہ ماننا ایسا وِپریتا بھینی ویش کہئے وِپریت ابھیپرائے تاکوں لئے متھیا درشن ہوہے۔

نیچ کُل پائے دُکھ مانے تھا۔ سو تاکا ابھاؤ ہونے تیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔ بہوری اُچ کُل پائے سُکھ مانے تھا۔ سو اب اُچ کُل بنا ہی ترلوکیہ پُوجیہ اُچ پد کو پراپت ہے۔ یا پرکار بدھنی کے سرو کرم کے ناش ہونے تیں سرو دُکھ کا ناش بھیا ہے۔ دُکھ کا تو لکھشن آکلتا ہے سو آکلتا تب ہی ہوے جب اِچھا ہوئے۔ سو اِچھا کا وا اِچھا کے کارنی کا سرو تھا ابھاؤ بھیا تاتیں نراکُل ہونے سرو دُکھ رہت اننت سُکھ کوں انوبھوے ہے۔ جاتیں نراکُل پنا ہی سُکھ کا لکھشن ہے۔ سنسار وِشے بھی کوئی پرکار نراکلت ہوئی سب ہی سُکھ مانئے ہے۔ جہاں سرو تھا نراکُل بھیا تہاں سُکھ سمپُورن کیسے نہ مانئے؟ یا پرکار سمیگ درشنادی سادھن تیں سدھ پد پائے سرو دُکھ کا ابھاو ہوے ہے۔ سرو سُکھ پرگٹ ہوے ہے۔

اب ایہاں اُپدیش دیجئے ہے۔ ہے بھویہ! ہے بھائی! تو کوں سنسار کے دُکھ دکھائے۔ تے تجھ وِشے بیتیں ہیں کہ ناہیں سو وِچار۔ ار تو اُپائے کرے ہے۔ تے جھُوٹے دکھا۔ یہ سو ایسے ہی ہیں کہ ناہیں سو وِچاری۔ ار سدھ پد پائے سُکھ ہوئے کہ ناہیں سو وِچاری۔ جو تیرے پرتیتی جیسے کہی ہے تیسے ہی آوے ہے۔ تو تو سنسار تیں چھوٹی سدھ پد پاونے کا ہم اُپائے کہیں ہیں سو کری۔ ولمب متی کرے۔ یہ اُپائے کئے تیرا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषै संसारदुःख का वा मोक्ष सुख का निरुपक तृतीय अधिकारसम्पूर्ण भया ॥ ३॥

———:———:———
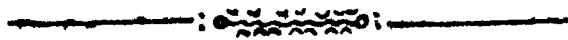
ایہاں کوؤ کہے' دان لابھ بھوگ آپ بھوگ تو کرتے ناہیں' اِن کی شکتی کیسے پرگٹ بھئی؟

تاکا سمادھان ۔اے کاریہ روگ کے اُپچار تھے روگ ہی ناہیں تب اُپچار کاہے کو کرے۔ تاتیں اِن کاریَن کا سدبھاو تو ناہیں۔ار اِن کا روکن ہارا کرم کا ابھاو بھیا۔تاتیں شکتی پرگٹ کہئے ہے۔جیسے کوؤ ناہیں گمن کیا چاہے تاکوں کاہو نے روکیا تھا تب دُکھی تھا۔جب واکے روکنا دُور بھیا ار(جس) کارج کے ارتھی گیا چاہے تھا سو کاریہ نہ رہیا تب گمن بھی نہ کیا تب واکے گمن نہ کرتے بھی شکتی پرگٹ کہئے۔تیسے ہی ایہاں بھی جاننا۔بُوہری گیانادی کی شکتی رُوپ اننت ویریہ پرگٹ اُن کے پائیے ہے۔ بُوہری اگھاتی کرمنی وِشے موہ تیں پاپ۔کرتن کا اُدے ہوتیں دُکھ مانے تھا'پُنیہ پرکرتی کا اُدے کوں سُکھ مانے تھا'پرمارتھ تیں آکلتا کری سرو دُکھ ہی تھا۔اب موہ کے ناش تیں سرو آکلتا دُور ہوئے تیں سرو دُکھ کا ناش بھیا۔بُوہری جن کارنن کری دُکھ مانے تھا۔تے تو کارن سرو نشٹ بھئے۔ار جن کری کنچت دُکھ دُور ہوئے تیں سُکھ مانے تھا' سو اب مُول ہی میں دُکھ رہیا ناہیں۔تاتیں تِنی دُکھ کے اُپچارنی کا کچھو پریوجن رہیا ناہیں' جو تن کری کاریہ کی سِدّھی کیا چاہے۔تاکی سو یہو ہی سِدّھی ہوئے رہی ہے۔اس ہی کا وشیش دکھائیے ہے۔

ویدنیہ وِشے اساتا کا اُدے تیں دکھ تیں دُکھ کے کارن شریر وِشے روگ کھشُودھادِک ہوتے تھے۔اب شریر ہی ناہیں تب کہاں ہوئے؟ ار شریر کی انشٹ اوستھا کوں کارن آتاپادِک تھے سو اب شریر بنا کون کو کارن ہوتے؟ ار باہیہ انشٹ نمت بنے تھا۔سو اب اِن کے انشٹ رہیا ہی ناہیں۔ایسے دُکھ کا کارن کا تو ابھاو بھیا۔بُوہری ساتا کا اُدے تیں کنچت دُکھ مٹنے کے کارن اوشدھی بھوجنادِک تھے'تن کا پریوجن رہیا ناہیں۔ار اِشٹ کاریہ پرادھین رہیا ناہیں' تاتیں باہیہ بھی مِترادِک کوں اِشٹ ماننے کا پریوجن رہیا ناہیں۔اِن کری دُکھ میٹیا چاہے تھا وا اِشٹ کیا چاہے تھا سو اب سمپُورن دُکھ نشٹ بھیا ار سمپُورن اِشٹ پایا۔بُوہری آیو کے نمت تیں مرن جیون تھا۔تہاں مرن کری دُکھ مانے تھا۔سو اوناشی پد پایا'تاتیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔بُوہری درویہ پرانی کو دھرے کیتیک کال جیوتے مرنے تیں سُکھ مانے تھا'تہاں بھی نرک پریائے وِشے دُکھ کی وشیشتا کری تہاں جیونا نہ چاہے تھا'سو اب اس سِدّھ پریائے وِشے درویہ پران بنا ہی اپنے چیتنیہ پران کری سدا کال جیوے ہے۔ار تہاں دُکھ کا لولیش بھی نہ رہیا ہے۔بُوہری نام کرم تیں اَشبھ گتی جاتی آدی ہوتے دُکھ مانے تھا۔سو اب تن سبن کا ابھاو بھیا'دُکھ کہاں تیں ہوتے؟ ار شبھ گتی جاتی آدی ہوتے کنچت دُکھ دُور ہوتے تیں سُکھ مانے تھا'سو اب تن بنا ہی سرو دُکھ کا ناش ار سرو سُکھ کا پرکاش پائیے ہے۔تن کا بھی کچھو پریوجن رہیا ناہیں۔بُوہری گوتر کے نمت تیں

گرہن کی اِچھا اُپجے۔

اِیہاں کوؤ کہے، شریرادِک بنا گرہن کیسے ہوئی؟

تاکا سمادھان۔ اِندریہ گیان ہوتے تو درویہ اِندریادِک بنا گرہن نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سوبھاو پرگٹ بھیا۔ (جو) بنا ہی اِندریہ گرہن ہوہے۔ اِیہاں کوؤ کہے، جیسے من کری سپرشادِک کو جانے ہے۔ تیسے جاننا ہوتا ہوگا۔ تو جا جیسے آدی کری گرہن ہوہے تیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے من کری تو سمرنادی ہوتیں اسپشٹ جاننا کچھو ہوہے۔ اِیہاں تو سپرش رساوِک کو جیسے تو جا جیہہ اِتیادی کری سپرشے سوادے سونگھے دیکھے سُنے جیسا سپشٹ جاننا ہوہے۔ تس تیں بھی انت گنا سپشٹ جاننا تنی کے ہوہے۔ وِشیش اِتنا بھیا ہے۔ وہاں اِندریہ وِشے کا سنیوگ ہوتیں ہی جانتا ہوتا تھا۔ اِیہاں دُور رہے بھی ویسا ہی جاننا ہوہے۔ سو یہہ شکتی کی مہما ہے۔ بُہری من کری کچھو اتیت اناگت کو وا اویکت کوں جانیا چاہے تھا۔ اب سرو ہی انادی تیں انت کال پریشت سرو پدارتھ نی کے درویہ کھشیتر کال بھاو تنی کو یُگپت جانے ہے۔ کوؤ بنا جانے رہیا ناہیں، جاکے جاننے کی اِچھا اُپجے۔ ایسے ان دُکھ ار دُکھنی کے کارن تنی کا ابھاو جاننا۔ بُہری موہ کے اُدے تیں ستھیا تو کشائے بھاو ہوتے تھے تنی کا سرو تھا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ کا ابھاو بھیا۔ بُہری اِنی کے کارن کا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا ہے۔ سو کارن کا ابھاو دِکھلے ہیے۔

سرو تتو یتھارتھ پرتی بھاسے، اتتو شردھان رُوپ سِتھیا تو کیسے ہوئی؟ کوؤ انشٹ رہیا ناہیں، تندک۔ سویم ایو۔ اِشٹ پاوے ناہیں ہے۔ آپ کرودھ کو لنکوں کرے؟ سِدھ نی تیں اونچا کوئی ہے ناہیں۔ اِندرادِک آپ ہی تیں نمے ہیں۔ اِشٹ پادیں ہیں، کونسو مان کرے؟ سرو بھوی تو یہ بھاسی گیا۔ (کوؤ) کامیہ رہیا ناہیں، کاہو سیوں پریوجن رہیا ناہیں، کاہے کا لوبھ کرے؟ کوؤ انیہ اِشٹ رہیا ناہیں، کون کارن تیں ہاسیہ ہوئی؟ کوؤ انیہ اِشٹ پریتی کرنے یوگیہ ہے ناہیں، اِیہاں کہا رتی کرے؟ کوؤ دُکھدایک سنیوگ رہیا ناہیں، کہا ارتی کرے؟ کوؤ اِشٹ انشٹ سنیوگ وِیوگ ہوتا ناہیں، کاہے کا شوک کرے؟ کوؤ انشٹ کرنے والا کارن رہیا ناہیں، کون کا بھے کرے؟ سرو وستو اپنے سوبھاو لئے بھاسے، آپ کو انشٹ ناہیں، کہا جگپسا کرے؟ کام پیڑا دُور ہونے تیں اِستری پُرش اُبھے سیوں رمنے کا کچھو پریوجن ناہیں، کاہے کو پُرش اِستری نپونسک ویدرُوپ بھاو ہوئی؟ ایسے موہ اُپجنے کے کارن کا ابھاو جاننا۔ بُہری انترائے کے اُدے تیں شکتی ہین پنا کری پورن نہ ہوتی تھی۔ اب تاکا ابھاو بھیا، تاتیں دُکھ کا ابھاو بھیا بُہری انت شکتی پرگٹ بھئی، تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا۔

کے تیبر کشائے تیں اِچھا بہت ہے۔ دیونی کے مند کشائے تیں اِچھا تھوڑی ہے۔ پُوہری منشیہ
تینچ بھی سکھی دُکھی اِچھا ہی کی اپیکھشا جانئے۔ تیبر کشائے تیں جا کے اِچھا بہت تا کو دُکھی
کہئے ہے۔ مند کشائے تیں جا کے اِچھا تھوڑی تاکوں سکھی کہئے ہے۔ پرمارتھ تیں گھنا وا
تھوڑا دُکھ ہی ہے، سُکھ ناہیں ہے، دیوادِک کوں بھی سُکھی مانئے ہے سو بھرم ہی ہے۔ اُن کے
چوتی اِچھا کی مکھیتا ہے تاتیں آکُولت ہیں۔ یا پرکار جو اِچھا ہوے سو متھیا تو اگیان اسیم تیں
ہوے ہے۔ پُوہری اِچھا ہے سو آکُلتا مئے ہے، آکُلتا ہے سو دُکھ ہے۔ ایسے سرو سنساری جیو نانا
دُکھنی کری پیڑت ہی ہوئی رہے ہیں۔

(दु:ख निवृत्ति का उपाय)

اب جن جیونی کوں دُکھ تیں چھوٹنا ہوئے سو اِچھا دُور کرنے کا اُپائے کرو۔ پُوہری اِچھا
دُور تب ہی ہوئی جب متھا تو اگیان اسیم کا ابھاؤ ہوئی ار سمیک درشن گیان چارتر کی پراپتی
ہوئے۔ تاتیں اِس ہی کاریہ کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ ایسا سادھن کرتے جیتی جیتی اِچھا میٹے تا
تیتا ہی دُکھ دُور ہوتا جائے۔ پُوہری جب موہ کے سروتھا ابھاؤ تیں سرو اِچھا کا ابھاؤ ہوئی تب
سرو دُکھ میٹے، سانچا سُکھ پرگٹے۔ پُوہری گیانا ورن درشنا ورن انترائے کا ابھاؤ ہوئے تب اِچھا
کا کارن کھشیوپشم گیان درشن کا وا شکتی ہین پنا تا کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ اننت گیان درشن ویریہ
کی پراپتی ہوئے۔ پُوہری کیتیک کال پیچھے اگھاتی کرمنی کا بھی ابھاؤ ہوتے، تب اِچھا کے باہیہ کارن
تِن کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک سمیہ ماتر بھی کچھو اِچھا اپجاونے کو سمرتھ تھے ناہیں۔
موہ ہی تے کارن تھے تاتیں کارن کہے ہیں۔ سو اِن کا بھی ابھاؤ بھیا تب ستھ پد کوں پراپت ہو
ہیں۔ تہاں دُکھ کا وا دُکھ کے کارن کا سروتھا ابھاو ہوئے تیں سدا کال انوپمیہ اکھنڈت سروتکرشٹ
آنند سہت اننت کال وراجمان رہے ہیں۔ سوئی دِکھائیے ہے۔

(सिद्ध अवस्था में दु:ख के अभाव की सिद्धि)

گیانا ورن درشنا ورن کا کھشیوپشم ہوتے وا اُدے ہوتے موہ کری کا ایک ایک وِشے دیکھنے
جاننے کی اِچھا کری مہا ویاکُل ہوتا تھا۔ سو اب موہ کا ابھاؤ تیں اِچھا کا ابھاؤ بھیا۔ تاتیں دُکھ کا
ابھاؤ بھیا ہے۔ پُوہری گیانا ورن درشنا ورن کا کھشے ہونے تیں سرو اِندری کو سرو وِشینی کا یُگپت گرہن بھیا۔
تاتیں دُکھ کا کارن بھی دُور بھیا ہے۔ سو ہی دکھائیے ہے۔ جیسے نیتر کری ایک وِشے کوں دیکھیا
چاہے تھا۔ اب تِرکال ورتی ترلوک کے سرو ورن کو یُگپت دیکھے ہے۔ کوؤ بنا دیکھیا رہیا ناہیں
جا کے دیکھنے کی اِچھا اُپجے۔ ایسے ہی سپرشنادی کری ایک ایک وِشے کو گرہیا چاہے تھا۔ اب تِرکال
ورتی ترلوک کے سرو سپرش رس گندھ شبد تی کو یُگپت گرہے ہے۔ کوؤ بنا گرہیا رہیا ناہیں جا کے

ہی دُکھ مانتے ہیں۔ سو دُکھ ہی ہے۔ بُدھی ایک اِچھا با سیہ نِمت تیں بنے ہے۔ سو اِن تین
پرکار ہی اِچھانی کے اَنوساری پروَرتنے کی اِچھا ہوے۔ سو تین
پرکار اِچھانی وِشے ایک ایک پرکار کی اِچھا انیک پرکار
ہے۔ جہاں کیتی پرکار اِچھا پُورن ہونے کے کارن اُپائے اُوپے تیں بلے۔ تِن کا سادھن
میگ پت ہوئی سکے تاہیں۔ تاتیں ایک کو چھوری انیہ کو لاگے۔ آگے بھی واکوں چھوری انیہ کو
لاگے۔ جیسے کاہُو کے انیک سامگری ملی ہے۔ وہ کاہُو کو دیکھے ہے۔ واکو چھوری راگ سُنے
ہے۔ واکو چھوری کاہُو کا بُرا کرنے لگی جلتے۔ واکو چھوری بھوجن کرے ہے۔ اتھوا دیکھنے وِشے
ہی ایک کو دیکھی انیہ کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی انیک کاریَنی کی پرورتی وِشے اِچھا ہوے ہے۔ سو
اِس اِچھا کا نام پُنیہ کا اُدے ہے۔ یاکوں جگت سُکھ مانے ہے۔ سو سُکھ ہے ناہیں۔ دُکھ
ہی ہے۔ کاہے تے۔ پرتھم تو سرو پرکار اِچھا پُورن ہونے کے کارن کاہُو کے بھی نہ بنیں۔
ار کیتی پرکار اِچھا پُورن کے کارن بنیں تو یگپت تِن کا سادھن نہ ہوتے۔ سو ایک کا
سادھن یاوت نہ ہوتے تاوت واکی آکلتا رہے ہے۔ واکا سادھن بھئے اُس ہی سمیہ انیہ
کا سادھن کی اِچھا ہوئے تب واکی آکلتا ہوتے۔ ایک سمیہ بھی نراکُل نہ رہے۔ تاتیں دُکھ
ہی ہے۔ اتھوا تین پرکار اِچھا روگ کے مٹاونے کی کِنچت اُپائے کرے ہے۔ تاتیں کِنچت
دُکھ گھاٹی ہوے ہے۔ سرو دُکھ کا تو ناش نہ ہوئی۔ تاتیں دُکھ ہی ہے۔ ایسے سنساری جیونی کے
سرو پرکار دُکھ ہی ہے۔ بُدھی یہاں اِتنا جاننا۔ تین پرکار اِچھانی کری سرو جگت پیرِت ہی
ہے۔ ار چوتھی اِچھا تو پُنیہ کا اُدے آئے ہوئی۔ سو پُنیہ کا بندھ دھرما نُوراگ تیں ہوئی۔ سو دھرما نُو
راگ وِشے جیو تھوڑا لاگے۔ جیو تو بہت پاپ کریانی وِشے ہی پروَرتے ہے۔ تاتیں چوتھی
اِچھا کوئی جیو کے کداچت کال وِشے ہی ہوے ہے۔ بُدھی اِتنا جاننا۔ جو سامان اِچھا وان
جیونی کی اپیکشا تو چوتھی اِچھا والا کے کچھو تین پرکار اِچھا کے گھٹنے تیں سُکھ کہئے ہے۔ بُدھی
چوتھی اِچھا والا کی اپیکشا مہان اِچھا والا چوتھی اِچھا ہوتیں بھی دُکھی ہوے ہے۔ کاہُو کے بہت
وِبھوتی ہے۔ ار واکے اِچھا بہت ہے تو وہ بہت آکلتا وان ہے۔ ار جاکے تھوڑی وِبھوتی ہے
ار واکے اِچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آکلتا وان ہے۔ اتھوا کوئی کے اِنشٹ سامگری ملی ہے
واکے اُس کے دُور کرنے کی اِچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آکلتا وان ہے۔ بُدھی کاہُو کے
اِشٹ سامگری ملی ہے۔ پرنتو تاکے اُن کے بھوگنے کی وا انیہ سامگری کی اِچھا بہت ہے تو وہ
جیو گھنا آکلتا وان ہے۔ تاتیں سُکھی دُکھی ہونا اِچھا کے انوسار جاننا۔ باہیہ کارن کے آدھین
ناہیں ہے۔ نارکی دُکھی ار دیو سُکھی کہئے ہے۔ سو بھی اِچھا ہی کی اپیکشا کہئے ہے۔ تاتیں نارکینی

سو کشائے ہی تیں دُکھ ہے۔ اَر اِن کے کشائے جیتا تھوڑا ہے۔ تِتنا دُکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں اُدرنی
کی اپیکھشا اِنی کو سُکھی کہیئے ہے۔ پرِ مارتھ تیں کشائے بھاؤ جیوے ہے تا کری دُکھی ہی ہیں۔
بُہری ویدنیہ وِشئے ساتا کا اُدے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ دیماکنی کے
اُوپری اُدپری وِشیش ہے۔ اِشٹ شریر کی اوستھا اِستری مندر آدی سامگری کا سنیوگ پائیے
ہئے۔ بُہری کداچت کنچت اساتا کا بھی اُدے کوئی کارن کری ہوہے۔ تہاں نکرشٹ دیون
کے کچھو پرگٹ بھی ہے۔ اَر اُتکرشٹ دیون کے وِشیش پرگٹ ناہیں ہے۔ بُہری آیو بڑی ہے
جگھنیہ دس ہزار ورش اُتکرشٹ اِکتیس ساگر ہیں۔ یاتے ادِھک آیو کا دھاری موکش مارگ
پائے بِنا ہوتا ناہیں۔ سو اِتنا کال وِشئے سُکھ میں مگن رہے ہے۔ بُہری نام کرم کی دیوگتی آدی
سروپنیہ پرکرتی ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں سُکھ کا کارن ہے۔ اَر گوتر وِشئے اُچ گوتر ہی کا اُدے
ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پراپت ہیں۔ ایسے اِن کے پُنیہ اُدے کی وِشیشتا کری اِشٹ سامگری
مِلی ہے۔ اَر کشائینی کری اِچھا پائیے ہے۔ تاتیں تِنی کے بھوگنے وِشئے آسکت ہوئے رہے ہیں
پرنتو اِچھا ادِھک ہی رہے ہے۔ تاتیں سُکھی ہوتے ناہیں۔ اُونچے دیون کے اُتکرشٹ پُنیہ کا
اُدے ہے۔ کشائے بہت مند ہے۔ تھاپی تِنی کے بھی اِچھا کا ابھاو ہوتا ناہیں۔ تاتیں پرمارتھ
تیں دُکھی ہی ہے۔ ایسے سروتر سنسار وِشئے دُکھ ہی دُکھ پائیے ہے۔ ایسے پریائے اپیکھشا دُکھ
کا ورنن کیا۔

(दुःख का सामान्य स्वरूप)

اب اِس سرو دُکھ کا سامانیہ سوروپ کہیئے ہے۔ دُکھ کا لکھشن آکُلتا ہے۔ سو آکُلتا اِچھا
ہوتے ہو ہے۔ سو اِس سنساری جیو کے اِچھا انیک پرکار پائیے ہے۔ ایک تو اِچھا وِشئے گرہن
کی ہے۔ سو دیکھیا جانیا چاہے۔ جیسے ورن دیکھنے کی، راگ سُننے کی، اویکت کو جاننے کی اِتیادی
اِچھا ہوہے۔ سو ایہاں انیہ کچھو پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت دیکھے جانے ناہیں تاوت مہا ویاکل
ہوئے۔ اِس اِچھا کا نام وِشئے ہے۔ بُہری ایک اِچھا کشائے بھاون کے انوساری کاریہ کرنے
کی ہے۔ سو کاریہ کیا چاہے۔ جیسے بُرا کرنے کی، ہین کرنے کی اِتیادی اِچھا ہوہے۔ سو ایہاں
بھی انیہ کوئی پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت وہ کاریہ نہ ہوئی تاوت مہا ویاکل ہوئے۔ اِس اِچھا
کا نام کشائے ہے۔ بُہری ایک اِچھا پاپ کے اُدے تیں شریر وِشئے یا باہیہ انِشٹ کارن
مِلیں تب اُن کے دُوری کرنے کی ہوہے۔ جیسے روگ پیڑا کھشودھا آدی کا سنیوگ بھئے اُن
کے دُور کرنے کی اِچھا ہوہے سو ایہاں یہو ہی پیڑا مانئے ہے۔ یاوت وہ دُوری نہ ہوئی تاوت
مہا ویاکل رہے۔ اِس اِچھا کا نام پاپ کا اُدے ہے۔ ایسے اِن تین پرکار اِچھا ہوتے سرو

دُکھی ہوہے۔ سو ہاے دُکھ پرتیکش ہوتے دیکھئے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پرتیکش جاکو نہ
بھاسے سو کہیا کیسے سُنیں۔ کاہُو کے کداچت کنچت ساتا کا اُدے ہوہے۔ سو آکلتامے ہے۔
ار تیرتھنکر آدی پد موکش مارگ پاتے بنا ہوتے ناہیں۔ ایسے منُشیہ پریاے وِشے دُکھ
ہی ہیں۔ ایک منُشیہ پریاے وِشے کوئی اپنا بھلا ہونے کا اُپاے کرے تو ہوئے سکے ہے۔
جیسے کانا سا ٹھا * کی جڑ وا بانڈ × تو چُوسنے یوگیہ ہی ناہیں ار بیچ کی پیلی کانی سو بھی چوسی
جاتے ناہیں۔ کوئی سواد کا لوبھی واکوں بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو واکو بوئی دے تو وا کے
بہت سانٹھے ہوئیں۔ تنی کا سواد بہت میٹھا آوے۔ تیسے منُشیہ پریاے کا بالک ورِدھ پنا تو
سُکھ (بھوگنے) یوگیہ ناہیں ار بیچ کی اوستھا سو روگ کلیش آدی کری یکت تہاں سُکھ ہوئی
سکے ناہیں۔ کوئی وِشے سُکھ کا لوبھی یاکو بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو یاکو دھرم سادھن وِشے
لگاوے تو بہت اُونچے پد کو پاوے۔ تہاں سُکھ بہت نراکل پائیے۔ تاتیں ایہاں اپنا ہِت
سادھنا۔ سُکھ ہونے کا بھرم کری ورتھا نہ کھوونا۔

देवगति के दुःख

بُوہری دیو پریاے وِشے گیانا دِک کی شکتی کچھُو اَوروں تیں وِشیش ہے۔ متھیاتو کری
انتو شر دھانی ہونے رہے ہیں۔ بُوہری تنی کے کشاے کچھُو مند ہے، تہاں بھون واسی
دینتر جیوتش کنی کے کشاے بہت مند ناہیں ار اُپیوگ تنی کا چنچل بہت ار کچھُو شکتی بھی ہے
سو کشاینی کے کارینی وِشے پروَرتے ہیں۔ کوتوہل وِشیادی کارینی وِشے لگی رہے ہیں۔ سو تِس
آکلتا کری دُکھی ہی ہیں۔ بُوہری ویمانکن کے اُوپری اُوپری وِشیش مند کشاے ہے ار
شکتی وِشیش ہے تاتیں آکلتا گھٹنے تیں دُکھ بھی گھٹتا ہے۔ ایہاں دیون کے کرودھ مان
کشاے ہے پرنتو کارن تھوڑا ہے۔ تاتیں تنی کے کاریہ کی گونتا ہے۔ کاہُو کا بُرا کرنا واکاہو
کوں ہین کرنا اِتیادی کاریہ نکرِشٹ دیون کے تو کوتوہل آدی کری ہوئی ہے۔ ار اُتکرِشٹ
دیون کے تھوڑا ہوہے، مُکھیتا ناہیں۔ بُوہری مایا لوبھ کشاینی کے کارن پائیے ہیں۔ تاتیں
تنی کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ تاتیں چھل کرنا وِشے سامگری کی چاہ کرنی اِتیادی کاریہ وِشیش
ہوہے۔ سو بھی اُونچے اُونچے دیون کے گھاٹی • ہے۔ بُوہری ہاسیہ رتی کشاے کے کارن
گھنے پائیے ہیں تاتیں اِن کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ بُوہری ارتی شوک بھے جگپسا اِن کے کارن
تھوڑے ہیں تاتیں اِن کے کارینی کی گونتا ہے۔ بُوہری اِستری وید پُرش وید کا اُدے ہے۔
ار رمنے کا بھی نمت ہے سو کام سیون کرے ہیں۔ اے بھی کشاے اُوپری اُوپری مند ہیں۔
اہمندرنی کے ویدنی کی مندتا کری کام سیون کا ابھاو ہے۔ ایسے دیون کے کشاے بھاو ہیں،

* گنا × گنے کے اُوپر کا پھیکا بھاگ۔ • کم ہے۔

مند کشائے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی کے ہوہے۔ تاتیں مکھیتا ناہیں۔ بُوہری دیدنیہ وِشے مکھیہ اساتا کا اُدے ہے۔ تاکری روگ پیڑا چھُدا ترشا چھیدن بھیدن بہت بھار بہن شیت اُشن انگ بھنگ آدی اوستھا ہوہے۔ تاکری دُکھی ہوتے پرتیکش دیکھئے ہے۔ تاتیں بہت نہ کہیا ہے۔ کاہو کے کداچت کنچت ساتا کا بھی اُدے ہوہے، پرنتو تھوڑے جیوتی کے ہوہے۔ مکھیتا ناہیں۔ بُوہری آیو انترمہورت آدی کوئی ورش پرینت ہے۔ تہاں گھنے جیو ستوک آیو کے دھارک ہوہے تاتیں جنم مرن کا دُکھ پاوے ہیں۔ بہری بھوگ بھومیون کی بڑی آیو ہے اور اُن کے ساتا کا بھی اُدے ہے سو وسے جیو تھوڑے ہیں۔ بوہری نام کرم کی مکھیہ پنے تو تریَنچ گتی آدی پاپ پرکرتن کا ہی اُدے ہے۔ کاہو کے کداچت کیتی پُنیہ پرکرتن کا بھی اُدے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی کے تھوڑا ہوہے۔ مکھیتا ناہیں۔ بُوہری گوتر وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے تاتیں ہین ہوئے سہے ہیں۔ ایسے تریَنچ گتی وِشے مہا دُکھ جاننے۔

(मनुष्यगति के दु:ख)

بُوہری منشیہ گتی وِشے اسنکھیاتے جیو تو لبدھی اپریاپت ہیں تے سموُرچھن ہی ہیں تِنی کی تو آیو اُشواس کے اٹھار ہویں بھاگ ماتر ہے۔ بُوہری کیتی جیو گربھ میں آئے تھوڑے ہی کال میں مرن پاوے ہیں۔ تِنی کی تو شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں ہیں۔ تِنی کے دُکھ ایکیندریہ وت جاننا۔ وِشیش ہے سو وِشیش جاننا۔ بُوہری گربھ جنی کے کیتیک کال گربھ میں رہنا پیچھے باہیہ نکلنا ہوہے۔ سو تِنی کا دُکھ کا ورنن کرم اپیکشا پوُرو ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وہ سرو ورنن گربھج منشیہ نی کے سمبھوے ہے۔ اتھوا تریَنچنی کا ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وِشیش یہ ہے ایہاں کوئی شکتی وِشیش پائیے ہے وا راجہ دِک نی کے وِشیش ساتا کا اُدے ہوہے وا کشتریادِک نی کے اُچ گوتر کا بھی اُدے ہوہے ہے۔ بُوہری دھن کٹمب آدِک کا نمت وِشیش پائیے ہے اِتیادی وِشیش جاننا۔ اتھوا گربھ آدی اوستھا کے دُکھ پرتیکش بھاسے ہیں جیسے۔ وِشٹا وِشے لٹ اُپجے تیسے گربھ میں شکر شونت کا بندو کو اپنا شریر روپ کری جیو اُپجے۔ پیچھے تہاں کرم تیں گیا نادِک کی وا شریر کی بردھی ہوئی۔ گربھ کا دُکھ بہت ہے۔ سنکوچ روپ اوندھا مکھ کھشودھا ترشادی سہت تہاں کال پورن کرے۔ بُوہری باہیہ نکسے تب بالیہ اوستھا میں مہا دُکھ ہیں۔ کوئی کہے۔ بالیہ اوستھا میں دُکھ تھوڑا ہے سو ناہیں ہے۔ شکتی تھوڑی ہے تاتیں ویکت نہ ہوئے سکے ہے۔ پیچھے ویاپار آدی تا وِشے اِچھا آدی دُکھنی کی پرگٹتا ہوہے۔ اِشٹ انِشٹ جنت آکلتا رہوا ہی کرے۔ پیچھے وِردھی ہوئی تب شکتی ہین ہوئی جائے تب پرم

ارکھشُو دھا ترشا ایسی ہے۔ سروکا بھکشن پان کیا چاہے ہے ارتہاں کی ماٹی ہی کا بھوجن
ملے ہے سو ماٹی بھی ایسی ہے جو یہاں آوے تو تاکی دُرگندھ تیں کیتی کوسن کے منشیہ
مری جاتے۔ ارشیت اُشن تہاں ایسا ہے لکھش یوجن کا لوہا کا گولہ ہوئی سو بھی تنی
کری بھسم ہوئے جائے۔ کہیں شیت ہے، کہیں اُشن ہے۔ بُوہری تہاں پرتھوی شاستراں
تہاں بچھو ماتیکھشن کنٹکن کر سہت ہے۔ بُوہری تِس پرتھوی وِشے بن ہیں سو
شستر وسارا سمان پتر آدی سہت ہیں۔ ندی ہے سو تا کا سپرش۔ بھئے شریر کھنڈ کھنڈ
ہوئی جاتے ایسے جل سہت ہے۔ پون ایسا پرچنڈ ہے جاکری شریر دگدھ ہوا جاتے ہے۔
بُوہری نارکی نارکی کوں انیک پرکار پیڑیں گھانی میں پیلیں کھنڈ کھنڈ کریں ہانڈی
میں راندھیں، کوڑے ماریں تپت لوہا آدک کا سپرش کراویں اتیادی ویدنا اُپجاویں۔
تیسری پرتھوی پرینت اسُرکمار دیو جائے تے آپ پیڑاویں وا پرسپر لڑاویں۔ ایسی ویدنا
ہوتے بھی شریر چھوٹے ناہیں۔ پارا وت کھنڈ کھنڈ ہوئی جائے تو بھی مل جائے۔ ایسی مہا
پیڑا ہے۔ بُوہری ساتا کا نمت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی انش کداچت کوئی کے اپنی مانی
تیں کوئی کارن اپیکشا ساتا کا اُدے ہو ہے سو بلوان ناہیں۔ بُوہری آیُو تہاں بہت جگھنیہ
دس ہزار ورش، اُت کرشٹ تیتیس ساگر۔ اِتنے کال ایسے دُکھ تہاں سہنے ہوئے۔ بُوہری
نام کرم کی سرو پاپ پرکرتی نہی کا اُدے ہے۔ ایک بھی پُنیہ پرکرتی کا اُدے ناہیں۔ تنی
کری مہا دُکھی ہیں۔ بُوہری گوتر وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے۔ تاکاری مہنت تا نہ ہوئی
تا تیں مُوڈکھی ہی ناہیں۔ ایسے نرک گتی وِشے مہا دُکھ جاننے

तिर्यंच गति के दुःख

بُوہری تریَنچ گتی وِشے بہت لبدھی اپریاپت جیو ہیں۔ تنی کے تو اُشواس کے اٹھارہویں
بھاگ ماتر آیُو ہیں۔ بُوہری کیتی پریاپت بھی چھوٹے جیو ہیں۔ سو اِن کی شکتی پرگٹ
بھاسے ناہیں۔ تنی کے دُکھ ایکیندریہ وت جاننا گیانا آدک کا وشیش ہے سو وِشیش
جاننا۔ بُوہری بڑے پریاپت جیو کیتی سمورچھن ہیں، کیتی گربھج ہیں۔ تنی وِشے گیانا دِک
پرگٹ ہو ہے تو وشینی کی اِچھا کری آکُولت ہیں بہت کو تو اِشٹ وِشے کی پراپتی ناہیں
ہے، کاہو کو کداچت کنچت ہو ہے۔ بُوہری متھیا تو بھاؤ کری اتتو شردھانی ہو تے
ہی رہے ہیں۔ بُوہری کشائے مکھیہ پنے پتبر ہی پائیے ہے۔ کرودھ مان کری پرسپر لڑے
ہیں۔ بھکھشن کرے ہیں۔ دُکھ دے ہیں۔ مایا لوبھ کری چھل کرے ہے، وستو کوں چاہے
ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تنی کشائینی کا کارینی وِشے پروَرتے ہیں۔ بُوہری کاہو کے کداچت

ادھکتا بھی ہے۔ پُنہری ہونے چالنے کی شکتی بھی ہے۔ تہاں بھی بے ایریاپت ہیں وا پریاپت بھی ہین شکتی کے دھارک چھوٹے جیو ہیں۔ تن کی شکتی پرگٹ ہوتی ناہین۔ پُنہری کیتی پریاپت بہت شکتی کے دھارک بڑے جیو ہیں۔ تنی کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ تاتیں تے جیو وِشیئی کا اُپائے کرے ہیں۔ دُکھ دُوری ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ کرودھ آدی کری کاٹنا، مارنا، لڑنا، چھل کرنا، اِن آدی کا سنگرہ کرنا، بھاگنا اِتیادی کاریہ کرے ہیں۔ دُکھ کری تڑپھڑاٹ کرنا، پکارنا اِتیادی کریا کرے ہے۔ تاتیں تنی کا دُکھ کچھو پرگٹ بھی ہو ہے۔ سو لٹ کیڑی آدی جیونی کے شیت اُشن چھیدن بھیدنا دِک تیں وا ابھوک ترشا آدی تیں پرم دُکھی دیکھئے ہے۔ جو پرتیکھش دیسے۔ تا کا وِچار کری لینا۔ ایہاں وِشیش کہا لکھیں۔ ایسے دِوِیندری یادِک جیو بھی مہا دُکھی ہی جاننے۔

नरकगति के दुःख

پُنہری سنگی پنچیندرین۔ وِشے نارکی جیو ہیں تے تو سرو پرکار گھنے دُکھی ہیں۔ گیانا دی کی شکتی کچھو ہے پرنتو وِشینی کی اِچھا بہت ار اشٹ وِشینی کی سامگری کنچت بھی نہ ملے تاتیں تِس شکتی ہونے کری بھی گھنے دُکھی ہیں۔ پُنہری کرودھ آدی کشائے کا اِتی تیبر پنا پایئے ہے۔ جاتیں اُن کے کرشن آدی۔ اشبھ لیشیا ہی ہیں۔ تہاں کرودھ مان کری پرسپر دُکھ دینے کا نِرنتر کاریہ پایئے ہے۔ جو پرسپر مِتر تا کریں تو دُکھ مٹی جائے۔ ار انیہ کو دُکھ دئے کچھو اُن کا کاریہ بھی ہوتا ناہیں۔ پرنتو کرودھ مان کا اِتی تیبر پنا پایئے ہے۔ تاکری پرسپر دُکھ دینے ہی کی بُدھی رہے۔ وِکریا کری انیہ کو دُکھ دایک شریر کے انگ بناوے وا شستر ادی بناوے۔ تنی کری انیہ کو آپ پیڑے ار آپ کو کوئی اور پیڑے کداچت کشائے اُپشانت ہوتے ناہیں۔ پُنہری مایا لوبھ کی بھی اِتی تیبر تا ہے۔ پرنتو کوئی اشٹ سامگری تہاں دیکھے ناہیں۔ تاتیں تنی کشاینی کا کاریہ پرگٹ کری سکتے ناہیں۔ تنی کری انترنگ وِشے مہا دُکھی ہیں۔ پُنہری کداچت کنچت کوئی پریوجن پائے تنی کا بھی کاریہ ہو ہے۔ پُنہری ہاسیہ رتی کشائے ہیں پرنتو باسیہ نمت ناہیں تاتیں پرگٹ ہوتے ناہیں، کداچت کنچت کسی کارن تیں ہو ہے۔ پُنہری ارتی شوک بھے جگپسا نی کے باہیہ کارن بنی رہے ہیں تاتیں اے کشائے پرگٹ تیبر ہوتے ہیں۔ پُنہری ویدنی وِشے چھو نسک وید ہے۔ سو اِچھا تو بہت ار استری پرش سیوں رمنے کا نمت ناہیں۔ تاتیں مہا پیڑت ہیں۔ ایسے کشاینی کری اتی دُکھی ہیں۔ پُنہری ویدنیہ وِشے اساتا ہی کا اُدے ہے۔ تاکری تہاں انیک ویدنا کا نمت ہے۔ شریر وِشے کوڑھ کا مشباسادی انیک رُوگ یُگت پایئے ہیں۔

گھنا دُکھی ہوئے ہے۔ بُوہری جیسے کشائے گھٹتا جاتے۔ شکتی بدھتی جاتے۔ تیسے دُکھ گھٹتا ہوے۔ سو ایکیندریہ کے کشائے بہت شکتی ہین تاتیں ایکیندریہ جیو مہادُکھی ہے۔ اُن کے دُکھ وے ہی بھوگوے ہیں۔ ار کیوی ہی جانے ہیں۔ جیسے سنی پاتی کا گیان گھٹی جائے ار باہیہ شکتی ہین پنے تیں اپنا دُکھ پرگٹ بھی نہ کری سکے پرنتو وہ مہادُکھی ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تو تھوڑا ہے۔ ار باہیہ شکتی ہین پنا تیں اپنا دُکھ کوں پرگٹ بھی نہ کری سکے ہیں۔ پرنتو مہادُکھی ہے بُوہری انتراے کے تیبر اُودے کری بہت چاہیا ہوتا ناہیں۔ تاتیں بھی دُکھی ہی ہوہے۔ بُوہری اگھاتی کرمن وِشے وِشیش پنے پاپ پرکرتی کا اُدے ہے۔ تہاں اساتا ویدنیہ کا اُدے ہوئیں دتس کے) نِمت تیں مہادُکھی ہوہے۔ بُوہری ونسپتی ہے سو پون تے ٹوٹے ہے۔ شیت اُشن کری سُو کی جاتے ہے۔ جل نہ ملے سُوکی جاتے ہے۔ اگنی کری بلے ہے۔ تاکوں کوؤ چھیدے ہے۔ بھیدے ہے۔ مسلے ہے۔ کھائے ہے۔ توڑے ہیں۔ اتیادی اوستھا ہو ہیں۔ ایسے ہی یتھا سمبھو پرتھوی آدی وِشے اوستھا ہو ہیں۔ تنی اوستھا کو ہوتے وے مہادُکھی ہو ہیں۔ جیسے منشیہ کے شریر وِشے ایسی اوستھا بھئے دُکھ ہوہے۔ تیسے ہی اُن کے ہوہے۔ جاتیں ان کا جان پنا سپرشن اندریہ تیں ہوہے ہے۔ سو وا کے سپرشن اندریہ ہے ہی تاکری اُن کو جانی موہ کے وش تیں مہا ویاکل ہو ہیں پرنتو بھاگنے کی وا لڑنے کی وا پُکارنے کی شکتی ناہیں تاتیں اگیانی لوگ اُن کے دُکھ کو جانتے ناہیں۔ بُوہری کداچت کنچت ساتا کا اُودے ہوئے سو وہ بلوان ہوتا ناہیں۔ بُوہری یو کرم تیں ان ایکیندریہ جیونی وِشے جے اپریاپت ہیں۔ تنی کے تو ریایہ کی ستھتی اُشواس کے اٹھارھویں بھاگ ماتر ہی ہے۔ ار پریاپتی کی انتر مہورت آدی کیتک ورش پریَنت ہے۔ سو آیو تھوڑا تاتیں جنم مرن ہوا ہی کرے تا کری دُکھی ہیں۔ بُوہری نام کرم وِشے ترینچ گتی آدی پاپ پرکرتی نکاری اُدے وِشیش پنے پایئے ہے کوئی ہین پنیہ پرکرتی کا اُدے ہوئی تا کا بلوان پنا ناہیں۔ تاتیں تنی کری بھی موہ کے وش تیں دُکھی ہوہے۔ بُوہری گوتر کرم وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے تاتیں مہنتتا ہوتے ناہیں۔ تا ایں بھی دُکھی ہی ہیں۔ ایسے ایکیندریہ جیو مہادُکھی ہیں اور اس سنسار وِشے جیسے پاشان آدھار وِشے تو بہت کال رہے ہے۔ نرادھار آکاش وِشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے۔ تیسے جیو ایکیندریہ پریائے وِشے بہت کال رہے ہے۔ انیہ پریائے وِشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے ہے۔ تاتیں یہ جیو سنسار وِشے مہادُکھی ہے۔

(दो इन्द्रियादिक जीवों के दुःख)

بُوہری دوئیندریہ تیندریہ چترُ ئیندریہ اسنگیی پنچیندریہ پریایہ نکوں جیو دھرے تہاں بھی ایکیندریہ وت دُکھ جاننا۔ وِشیش اِتنا۔ ایہاں کرم تیں ایک ایک اِندریہ جنت گیان درشن کی وا کچھو شکتی کی

نتیہ نگود وشے رہنا۔ بوہری تہاں تے نکلنا ایسے جیسے بھار بھونتے چنا کا اُچھٹی جانا سو تہاں تے نکسی
انیہ پریاتے دھرے تو ترس وشے تو بہت تھورے ہی کال رہے ایکیندری ہی وشے بہت کال
وتیت کرے ہے۔ تہاں علر نگود وشے سو تو بہت رہنا ہوئی۔ ار کتیک کالی پرتھوی اپ تج
وایو پرتیک وتیتی وشے رہنا ہوئی۔ نتیہ نگود تیں نکسے پیچھے ترس وشے تو اُتکرشٹ رہنے کا
کال سادھک دوئے ہزار ساگر ہی ہے۔ ار ایکیندری وشے اُتکرشٹ رہنے کا کال اسنکھیات
پدگل پراورتن ماتر ہے۔ ار پُدگل پراورتن کا کال ایسا ہے با کا اننت واں بھاگ وشے بھی اننتے
ساگر ہو ہیں۔ تاتے اس سنساری کے مکھیہ پنے ایکیندریہ پریاتے وشے ہی کال وتیت ہو
ہے۔ تہاں ایکیندریہ کے گیان درشن کی شکتی تو کنچن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ
کے نمت تیں بھیا متی گیان ارتا کے نمت تیں بھیا شرت گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکھشو
درشن جن کری شیت اُشنادک کو کنچت جانے دیکھے ہے۔ گیان آورن درشن آورن کے
تیور اُدے کری یاتے ادھک گیان درشن نہ پایئے ہے۔ ار دشینی کی اِچھا پایئے ہے۔ تاتیں
مہا دُکھی ہے۔ بوہری درشن موہ کے اُدے تیں متھیا درشٹی ہو ہے۔ تاکری پریاتے ہی کو
آپو شردھے ہے۔ انیہ وچار کرنے کی شکتی ہی نا ہیں۔ بوہری چارتر موہ کے اُدے تیں تیبر
کرودھ آدی کشائے روپ پرنمے ہے۔ جاتیں ان کے کیولی بھگوان کرشن نیل کاپوت
اے تین اشبھ لیشیا ہی کہی ہیں۔ سوا یے تیبر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو
بہت ار شکتی سرو پرکار کری مہاہین تاتیں بہت دُکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو اُپائے کر سکتے
ناہیں۔ یہاں کو ؤ کہے۔ گیان تو کنچن ماتر ہی رہیا ہے۔ وے کہا کشائے کریں ہیں؟
تاکا سمادھان۔ جو ایسا تو نیم ہے ناہیں جے تا گیات ہوئے تیتا ہی کشائے ہوئے
گیان تو کشیو پشم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کوؤ اندھا بہرہ پرش کے گیان تھورا
ہوتے بھی بہت کشائے ہوتے دیکھئے ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تھورا ہوتے بھی بہت
کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہیہ کشائے پرگٹ تب ہوئے۔ جب کشائے کے
انوساری کچھو اُپائے کرے۔ سو وے شکتی ہین ہیں تاتیں اُپائے کری سکتے ناہیں۔ یاتیں
ان کی کشایا پرگٹ ناہیں ہوئے ہے۔ جیسے کوؤ پرش شکتی ہین ہے تاکے کوئی کارن تیں تیبر
کشائے ہوئے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں وا کا کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہوئے ہے
وہ ہی اتی دُکھی ہوئے۔ تیسے ایکیندریہ جیو شکتی ہین ہے۔ تن کے کوئی کارن تیں کشائے
ہوئے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں ان کی کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہوئے ہے وے ہی
آپ دُکھی ہو ہیں۔ بوہری ایسا جاننا جہاں کشائے بہت ہوئے ار شکتی ہین ہوئے تہاں

اُپائے کرے ہے۔ سو یہ اُپائے جھوٹا ہے۔ جاتیں آیو پورن بھئے تو انیک اُپائے کرے ہے ایک
سہائی ہوئی تو بھی مرن ہوتی ہی ہوئی۔ ایک سمیہ ماتر بھی نہ جیوے اور یادت آیو پوری نہ ہوئی تاوت
انیک کارن ملو سرو تھا مرن نہ ہوئی۔ تاتیں اُپائے کئے مرن مٹتا ناہیں۔ بہوری آیو کی ستھتی پورن
ہوئی ہی ہوئی تاتیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی یا کا اُپائے کرنا جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟
سمیگ درشن آدک تیں پریائے وشے اہن بدھی چھوٹے انادی ندھن آپ چیتنیہ دربیہ
ہے تس وشے اہن بدھی آوے پریائے کو سوانگ سمان جانے تب مرن کا بھے رہے ناہیں بہوری
سمیگ درشن آدک ہی تاتیں سدھ پد پاوے تب مرن کا ابھاو ہی ہوئے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک
ہی سانچا اُپائے ہے۔

بہوری نام کرم کے اودے تیں گتی جاتی شریر آدک نپجے ہے تنی وشے پُنیہ کے اودے تیں
جے ہوہیں تے تو سکھ کے کارن ہو ہیں۔ پاپ کے اودے تیں ہو ہیں۔ تے دکھ کے کارن ہو ہیں
سو یہاں سکھ مانا بھرم ہے۔ بہوری یہو دکھ کے کارن مٹانے کا سکھ کا کارن ہونے کا اُپائے
کرے ہے سو جھوٹا ہے۔ سانچا اُپائے سمیگ درشن آدک ہے۔ سو جیسے ویدنیہ کا کتھن کرتے
نروپن کیا تیسے ہی یہاں بھی جاننا ویدنیہ اور نام کے سکھ دکھ کا کارن پنا کی سمانتا تیں نروپن کی
سمانتا جاننی۔ بہوری گوتر کرم کے اودے تیں اونچا نیچا کل وشے اُپجے ہے۔ تہاں اونچا کل وشے
اُپجے آپ کو اونچا مانے۔ نیچا کل وشے اُپجے آپ کو نیچا مانے سو کل پلٹنے کا اُپائے تو یا کو بھاسے
ناہیں۔ تاتیں جیسا کل پایا تس ہی وشے آپو مانے ہے۔ سو کل اپیکشا اونچا نیچا ماننا بھرم ہے۔
اونچا کل کا کوئی نندنیہ کاریہ کرے تو وہ نیچا ہوئی جائے اور نیچ کل وشے کوئی شلاگھنیہ کاریہ
کرے تو وہ اونچا ہوئی جائے۔ لوبھ آدک تے نیچ کل والے کی اُچ کل والا سیوا کرنے لگی جائے
بہوری کل کتیک کال رہے ہے؟ پریائے چھوٹے کل کی پلٹنی ہوئی جائے۔ تاتیں اونچا نیچا کل کری
آپ کوں نیچا اونچا مانے۔ اونچا کل والے کو نیچا ہونے کے بھے کا اور نیچا کل والے کوں پایا نیچا پنے
کا دکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپائے یہو ہی ہے۔ سمیگ درشن آدک تیں اونچا نیچا کل وشے ہرش وشاد
نہ مانے۔ بہوری تنی ہی تیں جا کی بہوری پلٹنی نہ ہوئی ایسا سرو تیں اونچا سدھ پد پاوے تب سرو دکھ
مٹے سکھی ہوئے (تاتیں سمیگ درشن آدک دکھ مٹنے اور سکھ کرنے کا سانچا اُپائے ہے*)
یا پرکار کرم کا اودے کی اپیکشا متھیا درشن آدک کے نمت تیں سنسار وشے دکھ ہی دکھ پائیے
ہے تا کا ورنن کیا۔ اب اس ہی دکھ کوں پریائے اپیکشا کری ورنن کریئے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के दुःख)

اس سنسار وشے بہت کال تو ایکیندریہ پریائے ہی وشے بیتے ہے۔ تاتیں انادی ہی تیں تو

سُکھ دُکھ ناہیں۔ ساتا اساتا کا اُودے ہوئیں موہ پرن من کے نمت میں ہی سُکھ دُکھ مانے ہے۔
ایہاں پرشن۔ جو باہیہ سامگری کی تو تم کہو ہو تیسے ہی ہے پرنتو شریر وِشے تو پیڑا بھئے دُکھی ہوتے ہی ہوتے اور پیڑا نہ بھئے سُکھی ہوتے۔ یہو تو شریر اوستھا ہی کے آدھین سُکھ دُکھ بھاسے ہے۔
تاکا سمادھان۔ آتما کا تو گیان اندریہ آدھین ہے، اور اندریہ شریر کا انگ ہے۔ سو یا میں جو اوستھا بیتے تاکا جاننے رُوپ گیان پرنمے۔ تاکی ساتھی ہی موہ بھاؤ ہوئی تاکری شریر اوستھا کری سُکھ دُکھ وِشیش جانئے ہے۔ ٹوہری پُتر دھن آدک سیوں ادھک موہ ہوتے۔ تو اپنا شریر کا کشٹ سہے۔ تاکا تھورا دُکھ مانے اُن کوں دُکھ بھئے وا سنیوگ مٹے بہت دُکھ مانے۔ اور مُنی ہیں سو شریر کی پیڑا ہوتے بھی کچھو دُکھ مانتے ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ ماننا موہ ہی کے آدھین ہے موہ کے اور ویدنیہ کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تاتیں ساتا اساتا کا اُودے تیں سُکھ دُکھ کا ہونا بھاسے ہے۔ بُوہری مکھیہ پنے کے تیک سامگری ساتا کے اُودے تیں ہوئے۔ کے تیک اساتا کا اُودے تیں ہوئے۔ تاکری سامگری ہی کری سُکھ دُکھ بھاسے ہے پرنتو نردھار کیئے موہ ہی تیں سُکھ دُکھ کا ماننا ہو ہے۔ اور ن۔ کہ سُکھ دُکھ ہونے کا نیم ناہیں کیولی کے ساتا اساتا کا اُودے بھی ہے اور سُکھ دُکھ کوں کارن سامگری کا بھی سنیوگ ہے۔ پرنتو موہ ابھاؤ تیں کنچن ماتر بھی سُکھ دُکھ ہوتا ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ موہ جنت ہی ماننا۔ تاتیں تو سامگری کا دُور کرنے کا وا ہونے کا اُپائے کری دُکھ میٹیا چاہے سُکھی بھیا چاہے سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ تو ساچا اُپائے کہا ہے؟
سمیگ درشن آدک تیں بھرم دُوری ہوئی تب سامگری تیں سُکھ دُکھ بھاسے ناہیں اپنے پرنام ہی تیں بھاسے۔ بُوہری یتھارتھ وچار کا ابھیاس کری۔ اپنے پرنام جیسے سامگری کے نمت تیں سُکھی دُکھی نہ ہوئے تیسے سادھن کرے۔ بُوہری سمیک درشن آدی بھاونا ہی تیں موہ مند ہوئی جائے۔ تب ایسی دشا ہوئی جاتے۔ جو انیک کارن ملو آپ کوں سُکھ دُکھ ہوئی ناہیں۔
جب ایک شانت دشا رُوپ نراکُل ہوئی سانچا سُکھ کوں انوبھوے تب سرو دُکھ مٹے سُکھی ہوئے یہو ساچا اُپائے ہے۔ بُوہری آیو کرم کے نمت تیں پریائے کا دھارنا سو جیوی تو ہے پریائے چھوٹنا سو مرن ہے۔ بُوہری یہو جیو متھیا درشن آدک تیں پریائے ہی کوں آپو انوبھوے ہے۔ تاتیں جیوی تو یہ رہے اپنا استتو مانے ہے مرن بھئے اپنا ابھاؤ ہونا مانے ہے۔ اس ہی کارن تیں سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ تس بھے کری سدا آکُلتا رہے ہے۔ جن کوں مرن کا کارن جانے۔ تن سوں بہت ڈرے کداچت اُن کا سنیوگ بنے تو مہا دہول ہوئی جاتے۔ ایسے مہا دُکھی رہے ہے۔ تاکا اُپائے یہو کرے ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دُوری راکھے ہے۔ وا انسیوں آپ بھاگے ہے۔ بُوہری اوشدھ آدک کا سادھن کرے ہے۔ گڑھ کوٹ آدک بناوے ہے۔ اتیادی

بھوگیہ وستوؤں کوں بھوگنے کی اچھا ہوئے ' وہ یادت نہ ملے تاوت تو واکی اچھا کری آکل
ہوتے ار وہ ملیا ار اُس ہی سمیہ انیہ کو بھوگ دینے کی اچھا ہوئی جائے۔ تب تاکوی آکل ہوئی
جیسے کاہو کو سواد لینے کی اچھا بھئی تھی۔ واکا سواد جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ انیہ وستو کا
سواد لینے کی وا سپرش تا آدک کی اچھا اُپجے۔ اتھوا ایک ہی وستو کو پہلے انیہ پرکار بھوگنے
کی اچھا ہوئی۔ وہ یادت نہ ملے تاوت وا کی آکلتا رہے۔ ار وہ بھوگ بھیا۔ ار اُس ہی سمیہ
انیہ پرکار بھوگنے کی اچھا ہوئے۔ جیسے استری کو دیکھیا چاہے تھا۔ جس سمیہ اولوکن بھیا اُس
ہی سمیہ رمنے کی اچھا ہوئے ہے۔ بہُری ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تنی کے انیہ اُپائے کرنے کی
آکلتا ہوئے ہے سو تن کو بہُری انیہ اُپائے کرنے کو لاگے ہے۔ تہاں ایک پرکار آکلتا دو
ہے۔ دیکھو ایک دھن کا اُپائے کرنے میں ویوپار آدک کرتے بہُری واکی رکھشا کرنے میں
ساوَدھان کرتیں کیتی آکلتا ہوئے ہے۔ بہُری کشُودھا ترشا شیت اُشن مَیل شلیشم آدی اساتا کا
اُودے آیا ہی کرے۔ تاکا نِراکرن کری سکھ مانے سو کاہے کا سکھ ہے۔ یہ تو روگ کا پرتی
کار ہے۔ یاوت کشُودھا آدک رہے تاوت تِنِ کی مٹاونے کی اچھا کری آکلتا ہوئے
وہ مٹے تب کوئی انیہ اچھا اُپجے تاکی آکلتا ہوئے۔ بہُری کشُودھا آدک ہوتے تا ان کی
آکلتا ہوئی آوے۔ ایسے یا کے اُپائے کرتے کداچت اساتا مٹی ساتا ہوئی تہاں بھی آکلتا
وسیا ہی کرے تاتیں دُکھ ہی رہے ہے۔ بہُری ایسے بھی رہنا تو ہوتا ناہیں آپ کو اُپائے
کرتے کرتے ہی کوئی اساتا کا اُودے ایسا آوے تاکا کچھ اُپائے ہی سکے ناہیں ار تاکی پیڑا
بہت ہوئے سہی جائے ناہیں تب تاکی آکلتا کری وِہول ہوئے جائے تہاں مہا دُکھی ہوئے
سو ایں سنسار وِیشئے ایسا اساتا کا اُودے تو کوئی پُنیہ کا اُودے کری کاہو کے کداچت ہی پائیے ہے۔
گھنے جیون کے بہت کال اساتا ہی کا اُودے رہے ہے تاتے اُپائے کرتا رہے ہے سو جھوٹا ہے اتھوا
باہیہ سامگری تے سکھ دکھ مانئے ہے سو ہی بھرم ہے۔ سکھ دکھ تو ساتا اساتا کا اُودے ہوتے
موہ کا نِمت ملتا ہوئے ہے سو پرتکھ دیکھیے ہے ہے لکھ دھن کا دھنی کے سہسر دھن کا ویہیا
تب وہ تو دکھی ہے ار شت دھن کا دھنی کے سہسر دھن بھیا تب وہ سکھ مانے ہے۔ باہیہ
سامگری تو وہ کے یاتے نِنیانوے گنی ہے اتھوا لکھ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اچھا
ہے تو وہ دکھی ہے شت دھن کا دھنی کے سنتوش ہے تو ہو سکھی ہے۔ بہُری سمان وستو
میں کوؤ سکھ مانے ہے کوؤ دکھ مانے ہے۔ جیسے کاہو کے موٹا وستر کا ملنا دکھ کاری ہوئی کاہو
کو سکھ کاری ہوئی۔ بہُری شریر وِشے کشُودھا آدی پیڑا وا باہیہ اِشٹ کا وِیوگ انِشٹ کا سنیوگ
بھیے کاہو کے بہت دکھ ہوئی کاہو کے تھوڑا ہوئی۔ کاہو کے نہ ہوئی تاتیں سامگری کے آدھین

ہے۔ پُوہری ویدنیہ کے اُودے تیں دُکھ سُکھ کے کارن کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں کیئی تو شریر تھے ہی اوستھا ہوئے۔ کیئی شریر کی اوستھا کوں نمت بھوت باہیہ سنیوگ ہوہیں۔ کیئی باہیہ ہی وستو نی کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں اساتا کا اُودے کری شریر وِشے تو کُشُو دھا ترشا اُدسواس، پیڑا، روگ اِتیادی ہوہیں۔ پُوہری شریر کی انیہ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ اِنی تیشٹ اوشن پون بندھن آدک کا سنیوگ ہوتا ہے۔ پُوہری باہیہ شتر و کپُتر آدک وکُو مدل آدک بہت سکند مئی کا سنیوگ ہوئے۔ سو موہ کری اِنی وِشے اَنشٹ بُدھی ہوئے۔ جب اِنی کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامنی میں مہا ویاکل ہوتی اِنی کوں دُوری کیا چاہے۔ یاوت سو دُوری نہ ہوئیں۔ تاوت دُکھی رہے ہے۔ سو اِنی کو ہوتیں تو سر دہی دُکھ مانے ہیں۔ پُوہری ساتا کے اُودے کری شریر وِشے آروگیہ وان پنو بکوان پنو اِتیادی ہوہیں۔ پُوہری شریر کی اِشٹ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ کھان پان آدک سُہاوتا پون آدک کا سنیوگ ہوئے۔ پُوہری باہیہ متر، سپُتر، استری کنکر ہستی گھوٹک دھن دھانیہ مندر وستر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سو موہ کری اِنی وِشے اِشٹ بُدھی ہوئے۔ جب اِنی کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامن میں چین مانے اِنی کی رکھشا چاہے۔ یاوت رہے۔ تاوت سُکھ مانے۔ سو یہو سُکھ ماننا ایسا ہے۔ جیسے کوؤ گھنے روگنی کری بہت پیڑت ہوئے رہیا تھا تا کے کوئی اُپچار کری کوئی ایک روگ کی کتیک کال کچھو اُپ شانت تا بھئی تب وہ پُوروا وستھا کی اپیکشا آپ کوں سُکھی کہے پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ تیسے یہو جیو گھنے دُکھنی کری بہت پیڑت ہوئی رہیا تھا۔ تاکے کوئی پرکار کری کوئی ایک دُکھ کی کتیک کال کچھو اُپشانتتا بھئی۔ تب یہو پُوروا وستھا کی اپیکشا آپ کوں سُکھی کہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ پُوہری یا کوں اساتا کا اُودے ہوتے جو ہوئے تا کری تو دُکھ بھاسے ہے۔ تاتیں تاکے دُوری کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ اور ساتا کا اُودے ہوتیں جو ہوئے تا کری سُکھ بھاسے ہے تاتیں تا کو ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ پرتھم تو یا کا اُپائے یا کے آدھین ناہیں۔ ویدنیہ کرم کا اُودے کے آدھین ہے۔ اساتا کے میٹنے کے ارتھی ساتا کی پراپتی کے ارتھی سر دہی کے یتن رہے ہے۔ پرنتو کاہو کے تھورا یتن کئے بھی وا نا کئے بھی سِدھی ہوئی جائے۔ کاہو کے بہت یتن کئے بھی سِدھی نہ ہوئے۔ تاتیں جانئے ہے یا کا اُپائے یا کے آدھین ناہیں۔ پُوہری کداچت اُپائے بھی کرے اور ایسا ہی اُودے آوے تو تھوڑے کال کنچت کاہو پرکار کی اساتا کا کارن مٹے اور ساتا کا کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھاو تیں تن کو بھوگنے کی اچھا کری آکُلت ہوئے۔ ایک

یہو وشیٹی کی اِچھا ہے جو ورتھا ہی ہے۔ اچھا پورن تو ہوتی ناہیں۔ تاتیں کوئی کاریہ سنگا
بھئے بھی دُکھ دوری نہ ہوتے۔ انتو کوئی کشائے مٹے تو تِس ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جائے
جیسے کاہو کوں مارنے والے بہت ہوتے۔ جب کوئی واکوں نہ مارے تب انیہ مارنے لگی جائے
تیسے جیو کوں دُکھ دیاوتے والے انیک کشائے ہیں۔ جب کرودھ نہ ہوتے تب مان آدک ہوئی
جائے۔ جب مان نہ ہوئی تب کرودھ آدک ہوئی جائے۔ ایسے کشائے کا سدبھاو رہیا ہی کرے
کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوتے ناہیں۔ تاتیں کوئی کشائے کا کوئی کاریہ سدّھی بھئے
بھی دُکھ دوری کیسے ہوئی؟ بہُری یا کے ابھیپرائے تو سرو کشائینی کا ر پریوجن سدّھ
کرنے کا ہے۔ سو ہوئی تو سُکھی ہوئی سو تو کداچت ہوئی سکے ناہی۔ تاتیں ابھیپرائے میں
شاشوتا دُکھی ہی رہے ہے۔ تاتیں کشائین کا پریوجن کوں سادھی دُکھ دوری کری سُکھی بھیا
چاہے ہے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ سمیک درشن گیان تیں
یتھاوت شردھان وا جاننا ہوئی تب اِشٹ انِشٹ بدھی مٹے۔ بہُری تنی ہی کے بل کری
چارترموہ کا انوبھاگ ہین ہوتے۔ ایسے ہوتے کشائین کا ابھاو ہوئی۔ تب تنی کی پیڑا دوری
ہوتے۔ تب پریوجن بھی کچھو رہے ناہیں۔ نراکل ہونے میں مہا سُکھی ہوئی۔ تاتیں سمیک درشن
آدک ہی اِس دُکھ میٹنے کا سانچا اُپائے ہے۔ بہُری انترائے کا اُدے تیں جیو کے موہ
کری دان لابھ بھوگ اُپ بھوگ ویریہ شکتی کا اُتساہ اُپجے پرنتو ہوئی سکے ناہیں۔ تب پرم
آکلتا ہوئی۔ سو یہو دُکھ روپ ہے ہی۔ یا کا اُپائے یہو کرے ہے۔ جو وگھن کے باہیہ کارن
سُوجھے تنی کے دوری کرنے کا اُدیم کرے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ اُپائے کئے بھی انترائے
کا اُدے ہوتیں وگھن ہوتا دیکھئے ہے۔ انترائے کا کھشیوپشم بھئے بنا اُپائے بھی وگھن نہ ہو
ہے۔ تاتیں وگھن کا مول کارن انترائے ہے۔ بہُری جیسے اگرا کے پُرش کری باہی ہوئی
لاٹھی کی لاگی۔ وہ کُکرا لاٹھی سیوں ورتھا ہی دویش کرے ہے۔ تیسے جیو کے انترائے کری
نمت بھوت کیا باہیہ چیتن اچیتن درویہ کری۔ وگھن بھیا یہو جیو تنی باہیہ درویہ نی سیوں کی ورتھا
دویش کرے ہے۔ انیہ درویہ یا کے وگھن کیا چاہے اور یا کے نہ ہوتے۔ بہُری انیہ درویہ وگھن
کیا نہ چاہے۔ اور یا کے ہوئی۔ تاتیں جانئے ہے۔ انیہ درویہ کا کچھو وش ناہیں۔ جنی کا وش ناہیں
تنی سیوں کاہے کو رسیئے۔ تاتیں یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ متھیا درشن
آدک کری اِچھا کری اُتسا اُپجے تھا سو سمیک درشن آدک کری دوری ہوئے۔ اور
سمیک درشن آدک ہی کری انترائے کا انوبھاگ گھٹے تب اچھا تو مٹی جائے شکتی بدھ
جائے تب وہ دُکھ دوری ہوئی۔ نراکل سُکھ اُپجے۔ تاتیں سمیک درشن آدک ہی سانچا اُپائے

اُپائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کاہے تیں سو کہیئے ہے کرودھ دشئے تو انیہ کا بُرا کرنا مان
دشئے اور نی کوں نیچا کری آپ اونچا ہونا مایا دشئے چھل کری کاریہ سِدھ کرنا۔ لوبھ دشئے
اِشٹ کا پاونا۔ ہاسیہ دشئے وِکست ہونے کا کارن بنیا رہنا۔ رتی دشئے اِشٹ سنیوگ کا بنیا
رہنا اَرتی دشئے اِنشٹ کا دُور ہونا شوک دشئے شوک کا کارن مِٹنا بھے دشئے بھے کا
مٹنا۔ جُگپسا دشئے جُگپسا کا کارن دوری ہونا پُرش وید دشئے استری سیوں رمنا۔ استری
وید دشئے پُرش سیوں رمنا نپُنسک وید دشئے دوؤ سیوں رمنا۔ ایسے ایسے پریوجن پائیے
ہے سو اِن کی سِدھی ہوتے تو کشائے اُپشمن تیں دُکھ دُوری ہوئے جائے۔ سُکھی ہوئے پرنتو
اِن کی سِدھی اِن کے کئے اُپائے کا آدھین ناہیں بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں
انیک اُپائے کرتے دیکھیئے ہیئے اَر سِدھی نہ ہو ہے۔ بہوری اُپائے ہونا بھی اپنے آدھین ناہیں
بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں ایک اُپائے کرنا دچارے اَر ایک بھی اُپائے نہ ہوتا دیکھیئے
ہیئے۔ بہوری کاک تالیہ نیائے کری بھوی تویہ ایسا ہی ہوئے جیسا اپنا پریوجن ہوئے تیسا ہی
اُپائے ہوئے اَر تاتیں کاریہ کی سِدھی بھی ہوئے جائے تو تِس کاریہ سمبندھی کوئی کشائے
کا اُپشم ہوئے پرنتو تہاں ٹھہراو ہوتا ناہیں۔ یاوت کاریہ سِدھی نہ بھیا تاوت تو تِس
کاریہ سمبندھی کشائے تھی۔ جِس سمیہ کاریہ سِدھی ہوا تِس ہی سمیہ انیہ انیہ کاریہ سمبندھی کشائے
ہوئی جائے۔ ایک سمیہ ماتر بھی نراکُل رہے ناہیں۔ جیسے کوؤ کرودھ کری کاہو کا بُرا وچارے
تھا۔ واکا بُرا ہوئے چکیا تب انیہ سوں کرودھ کری واکا بُرا چاہنے لگیا۔ اتھوا تھوری شکتی
تھی تب چھوٹنی کا بُرا چاہے تھا گھنی شکتی بھئی تب بڑنیکا بُرا چاہنے لاگا۔ ایسے ہی مان مایا
لوبھ آدک کری جو کاریہ بچارے تھا سو سِدھ ہونے چکیا تب انیہ دشئے مان آدک اُپجائے
تِس کی سِدھی کیا چاہے۔ تھوڑی سکتی تھی تب چھوٹے کاریہ کی سِدھی کیا چاہے تھا۔
گھنی شکتی بھئی تب بڑے کاریہ کی سِدھی کرنے کا ابھلاشی بھیا۔ کشائین دشئے کاریہ کا پرمان
ہوئی تو تِس کاریہ کی سِدھی بھئے سُکھی ہوئی جائے ہے پرمان ہے ناہیں اچھا بدھتی ہی
جائے سو آتما نوشاسن دشئے کہیا ہے۔

"आशागर्तः प्रतिप्राणी यस्मान्विश्वमणूपमम् ।
कस्य किं कियदायाति वृथा वो विषयैषिता ॥ ३६ ॥"

یا کا ارتھ۔ آشا روپی کھاڑا پرانی پرانی پرتی پایا ہے ہے انانت جیو ہیں تنی بلنی کے آشا
پائیے ہے۔ بہوری وہ آشا روپی کوپ کیسا ہے۔ جِس ایک کھاڑے دشئے سمست لوک
انوسماں ہے۔ اَر لوک ایک ہی سو اب یہاں کون کے۔ کیا کتنا بٹوارے * آوے تمہارے

دہول ہوئی۔ بھانگے دِ چھیے واشتقل ہعلی جاتے۔ کشٹ ہونے کے ٹھکانے پراپتی ہوئے
وامری جاتے سو بہوک گُھ دیپ ہی ہے۔ پُھری جو جیسا اُپجے ہے تب انشٹ وستو سوں
گھرنا کرے۔ تاکا تو بنیوگ بھیا آپ گھرنا کری بھاگیا چاہے۔ کے واکوں دُور کیا چاہے
کھید کھن ہوئی مہادُکھ کوں پاوے ہے۔ پُھری تینوں ویدنی کری جب کام اُپجے ہے
پُرش وید کری استری سہت رمنے کی۔ ار استری وید کری پُرش سہت رمنے کی ارنپونسک
وید کری دوؤ تنیوں رمنے کی اچھا ہوے ہے۔ تس کری ای ویاکل ہوے ہے۔ آتاپ اُپجے
ہے۔ نسلج ہوئے۔ دھن خرچے ہے پاپن کوں نہ گنے ہے۔ پرم پرادُکھ ہوئی وادھڈادِک
ہوتے تاکو نہ گنے ہے۔ کام پیڑا تے باؤلا ہوے ہے۔ مری جائے ہے۔ سورس گرنتھنی میں
کام کی دس دشا کہی ہیں۔ تہاں باؤلا ہونا مرن ہونا لکھا ہے۔ ویدک شاسترنی میں
جو بھیدنی وِشے کام جو مرن کا کارن لکھیا ہے۔ پرتیکش کام کری مرن پرینت ہوتے
دیکھئے ہے۔ کامانّدھ کے کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ پتا اُتری وامنشیہ تریچنی اتیادی رمنے
لگی جائے ہے۔ ایسی کام کی پیڑا سو مہادُکھ رُوپ ہے۔ یا پرکار کشائے وا نوکشائے کری
اوستھا ہوے ہے۔ ایہاں ایسا وِچار آوے ہے جو ان اوستھانی وشے نہ پرورتے تو کرودھ
آدک پیڑیں ار ان اوستھائی وشے پرورتے تو مرن پرینت کشٹ ہوئی تہاں مرن پرینت
کشٹ تو قبول کرئے ہے ار کرودھ آدک کی پیڑا سہنی نہ قبول کیجے ہے۔ تاتیں یہ نشچیہ
بھیا جو مرن آدک تے بھی کشائن کی پیڑ ادِھک ہے۔ پُھری جب یا کے کشائے کا اُدے
ہوئی تب کشائے کیے بنا رہیا جاتا ناہیں۔ باہیہ کشائینی کے کارن ملیں تو ان کے آشریہ
کشائے کرے نہ ملیں تو آپ کارن بناوے۔ جیسے دیوپار آدی کشائینی کے کارن نہ ہوئی
تو جوا کھیلنا وا انیہ کرودھ آدک کے کارن انیک خیال کھیلنا وا دُشٹ کتھا کہنی سننی
اتیادی کارن بناوے ہے۔ پُھری کام کرودھ آدی پیڑے شریر وشے تتی رُوپ کاریہ کرنے
کی شکتی نہ ہوئی تو اوشدھی بناوے۔ انیہ انیک اُپائے کرے۔ پُھری کوئی کارن بنے ہی
ناہیں۔ تو اپنے اُپیوگ وِشے کشائینی کوں کارن بھوت پدارتھن کا چنتون کری آپ ہی
کشائینی رُوپ پرنمے۔ ایسے یہ جیو کشائے بھاونی کری بیشتر سو آپ ہی دُکھی ہوے ہے
پُھری جس پریوجن کو لیے کشائے بھاؤ بھیا ہے تس پریوجن کی سدھی ہوتے تو یہ میرا
دُکھ دُور ہوئے۔ ار مُجھ کوں سُکھ ہوئے۔ ایسے وِچار تس پریوجن کی سدھی ہونے کے
ارتھی انیک اُپائے کرنا سو تس دُکھ دُور ہونے کا اُپائے مانے ہے۔ سو ایہاں کشائے
بھاون تیں جو دُکھ ہوے ہے سو تو سانچا ہی ہے پرتیکش آپ ہی دُکھی ہوے ہے بہُوری یہ

کپٹ پرگٹ بھئے اپنا بہت برا ہوئی' مرن ادک ہوئی۔ تنی کوں بھی نہ گنے۔ بوہری مایا تجھئے ہوئی پوجیہ وا اِشٹ کا بھی سمبندھ بنے تو اُن سیوں بھی چھل کرے' کچھو وچار رہتا ناہیں۔ بوہری چھل کری کاریہ سدھی نہ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ وان ہوئے اپنے انگنی کا گھات کرے وا وِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوتیں ہو ہے۔ بوہری جب یاکے لوبھ کشائے اُپجے تب اِشٹ پدارتھ کا لابھ کی اِچھا ہوئے' تاکے ارتھی انیک اُپائے وِچارے تاکے سادھن روپ وچن بولے۔ شریر کی انیک چیشٹا کرے بہت کشٹ سہے۔ سیوا کرے۔ وِدیش گمن کرے' جاکری مرن ہوتا جانے سو بھی کاریہ کرے۔ گھنا دُکھ جانی وشے اُپجے۔ ایسے پرارمبھ کرے بوہری لوبھ ہوتے پوجیہ وا اِشٹ کا بھی کاریہ ہوئے' تہاں بھی اپنا پریوجن سادھے۔ کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بوہری جس اِشٹ وستو کی پراپتی بھئی ہے۔ تاکی انیک پرکار رکھشا کرے ہے۔ بوہری اِشٹ وستو کی پراپتی نہ ہوئے وا اِشٹ کا ویوگ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ وان ہو اپنے انگنی کا گھات کرے وا وِش آدی کری مری جائے' ایسی اوستھا لوبھ ہوتے ہو ہے۔ ایسے کشائن کری پیڑت ہوا اِن اوستھان وشے پروَرتے ہے۔

بوہری اِن کشائن کی ساتھی نوکشائے ہوہیں۔ یہاں جب ہاسیہ کشائے ہوئے تب آپ وکست ہوئے پرپھلت ہوئی سو یہو ایسا جاننا جیسا وایہ والے کا ہنسنا نانا روگ کری آپ پیڑت ہے۔ کوئی کلپنا کری ہنسنے لگی جائے ہے۔ ایسے یہو جیو انیک پیڑا سہت ہے۔ کوئی جھوٹی کلپنا کری۔ آپ کوں سہاوتا کاریہ مانی ہرش ملنے ہے پرمارتھ تیں دُکھی ہوئے۔ سکھی تو کشائے روگ مٹے ہو گا۔ بوہری جب رتی اُپجے ہے۔ تب اِشٹ وستو وشے اتی آسکت ہو ہے جیسے بلی موسا کوں پکری آسکت ہوئے۔ کو مارے تو بھی نہ چھوڑے۔ سو یہاں کٹھن پاونا کھنتا سے پراپت ہونے کے کارن) بوہری ویوگ ہونے کا ابھیپرائے لئے آسکتا ہو ہے تاتیں دُکھ ہی ہے۔ بوہری جب ارتی اُپجے ہے۔ تب انشٹ وستو کا سنجوگ پائے مہا ویاکُل ہو ہے۔ انشٹ کا سنیوگ بھیا سو آپ کوں سہاوتا ناہیں سو یہو پیڑا سہی نہ جائے تاتیں تاکا ویوگ کرنے کوں تڑپھے ہے سو یہو دُکھ سہے ہی۔ بوہری جب شوک اُپجے ہے تب اِشٹ کا ویوگ وا انشٹ کا سنیوگ ہوتے اتی ویاکُل ہوئی سنتاپ اپجاوے' رووے' پکاوے' اساودھان ہوئی جائے۔ اپنا انگ گھات کری مری جائے۔ کچھو سدھی ناہیں تو بھی آپ ہی مہا دُکھی ہو ہے۔ بوہری جب بھے اُپجے ہے تب کاہو کو اِشٹ۔ ویوگ انشٹ سنیوگ کا کارن جان ڈرے اتی

ہے۔ بھرم جنت دُکھ کا اُپائے بھرم دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بھرم دُوری ہوتے تیں سمیک
شردھان ہوئے سو ہی ستیہ اُپائے جاننا۔

चारित्रमोह के उदय से दुःख और उस की निवृत्ति के उपाय का झूठा पना

بوہری چارتر موہ کے اُودے تیں کرودھ آدی کشائے رُوپ وا ہاسیہ آدی نوکشائے رُوپ
جیو کے بھاؤ ہو ہیں۔ تب یہ جیو کلیش وان ہوتے دُکھی ہوتا سنتا وِہول ہوتے نانا کوکاریں
وِشے پر وِرتے ہیں۔ سو ہی دُکھا دیتے ہے۔ جب یا کے کرودھ کشائے اُپجے تب انیہ کا بُرا کرنے
کی اِچھا ہوئی۔ بوہری تا کے ارتھی انیک اُپائے وِچاریں۔ مرم چھید گالی پر دان آدی روپ
وچن بولیں۔ اپنے انگن کری وا شستر پاشان آدی کری گھات کرے۔ انیک کشٹ سہنے
کری وا دھن آدی خرچنے کری وا مرن آدی کری۔ اپنا بھی بُرا کری انیہ کا بُرا کرنے کا اُدیم
کرے۔ اتھوا اَوروں کری بُرا ہوتا جانیں تو اَوروں کری بُرا کراوے۔ وا کا سوئیہ میو بُرا ہوئے
تو انُوموَدنا کرے۔ وا کا بُرا ہوتے اپنا کچھو بھی پریوجن سِدھی نہ ہوئے تو بھی وا کا بُرا کرے
بوہری کرودھ ہوتیں کوئی پُوجیہ وا اِشٹ بھی بیچ آوے تو اُن کو بھی بُرا کہے۔ مارنے لگی
جائے کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بوہری انیہ کا بُرا نہ ہوئی تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ ہی
بہت سنتاپ وان ہوئے۔ وا اپنے ہی انگن کا گھات کرے۔ وا وِش آدی کری مری
جائے۔ ایسی اوستھا کرودھ ہوتے ہوہے۔ بوہری جب یا کے مان کشائے اُپجے تب
اَوروں کو نیچا وا آپ کو اُونچا دِکھاونے کی اِچھا ہوئی۔ بوہری تا کے ارتھی انیک اُپائے
وِچارے۔ انیہ کی نِندا کرے۔ آپ کی پرشنسا کرے وا انیک پرکار کری۔ اَوروں کی مہما
مِٹاوے۔ آپ کی مہما کرے۔ مہا کشٹ کری۔ دھن آدک کا سنگرہ کیا تا کوں وِواہ
آدی کاریہ نی وِشے خرچیں وا دینا کری بھی خرچیں۔ مُوئے پیچھے ہمارا جس رہے گا۔
ایسا وِچاری اپنا مرن کری کے بھی اپنی مہما ہِدھاوے۔ جو اپنا سنمان آدی نہ کرے تا کوں
بھے آدک دِکھلائے دُکھ اُپجائے اپنا سنمان کراوے۔ بوہری مان ہوتیں کوئی پُوجیہ بڑے
ہوئی تِن کا بھی سنمان نہ کرے، کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بوہری انیہ نیچا آپ اُونچا نہ دیسیں
تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ بہت سنتاپ وان ہوئے وا اپنے انگن کا گھات کرے
وا وِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا ان ہوتے ہوہے۔ بوہری جب یا کے مایا
کشائے اُپجے تب چھل کری کاریہ سِدھ کرنے کی اِچھا ہوئے۔ بوہری تا کے ارتھی انیک
اُپائے وِچارے نانا پرکار کپٹ کے وچن کہے۔ کپٹ رُوپ شریر کی اوستھا کرے۔ باہیہ
وستُوںا کوں اَنیتھا دِکھاویں۔ جو بوہری جِن وِشے اپنا مرن جانیں ایسا بھی چھل کریں۔ بوہری

ابھیپرائے وِشے انیک آکُلتا سدا کالی دہوہی کرے۔ پُوہری کوئی کال وِشے کوئی پرکار اچھا اُنوُساری پر نمتا دیکھی کری کہیں یہُو جیو شریہ پُتر آدک وِشے اہنکار ممکار کرے ہے۔ سو اِس بدھی کری تِنی کے اُپجاونے کی دا بدھاونے کی ولد کشا کرنے کی چنتا کری نرنتر دیاکُل رہے ہے۔ نانا پر کار کشٹ سہی کری بھی تِنی کا بھلا چاہے ہے۔ پُوہری جو وشنی کی اچھا ہوہے۔ کشائے ہوہے باہیہ سامگری وشے اِشٹ انِشٹ پنوں مانے ہے۔ اُپائے انیتھا کرے ہے۔ سانچا اُپائے کو نہ شردھے ہے۔ انیتھا کلپنا کرے ہے سو اِن سبنی کا مُول کارن ایک متھیا درشن ہے۔ یا کا ناش بھیے سبنی کا ناش ہوئی جائے تاتیں سب دُکھنی کا مُول یہُو متھیا درشن ہے۔ پُوہری اِس متھیا درشن کے ناش کا اُپائے بھی ناہیں کرے ہے۔ انیتھا شردھان کوں ستیہ شردھان مانے۔ اُپائے کاہے کوں کرے۔ پُوہری سنگلی پنچے اِندریہ کے کداچت تتو نشچے کرنے کا اُپائے وچارے تہاں ابھاگیہ تیں کُدیو کُگرو کُشاستر کا نمت بنے تو اتتو شردھان پُشٹ ہوئی جائے۔ یہُو تو جانے۔ اِن تیں میرا بھلا ہوگا وے ایسا اُپائے کریں جاکری یہُو اچیت ہوئے جائے۔ دستو سُوروپ کا وچار کرنے کا اُدیمی بھیا تھا۔ سو وِپریت وچار وِشے درڑھ ہوئے جائے تب وِشے کشائے کی واسنا بدھنے تیں ادھک دُکھی ہوئے۔ پُوہری کداچت سُدیو سُگرو شُوشاستر کا بھی نمت بنی جائے تو تہاں تِنی کا نِشچیہ اُپدیش کو تو شردھے ناہی۔ ویوہار شردھان کری اتتو شردھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے دا وِشے اِچھا گھٹے تو تھوڑا دُکھی ہوئے۔ پیچھے پُوہری جیسا کا تیسا ہوئی جائے۔ تاتیں یہُو سنساری اُپائے کرے سو بھی جھُوٹھا ہی ہوئے۔ پُوہری اس سنساری کے ایک یہُو اُپائے ہے جو آپ کے جیسا شردھان ہے تیسے پدارتھنی کوں پرن مایا چاہے سو وے پرنمیں تو یا کا سانچا شردھان ہوئے جائے پرنتو انادی نِدھن دستو بھیدی بھیدی اپنی مریادا لئے پرنمے ہیں۔ کوئی کوئی کے آدھین ناہیں۔ کوئی کسی کا پرنمایا پرنمے ناہیں۔ تِنی کو پرنمایا چاہے سو اُپائے ناہیں۔ یہُو تو متھیا درشن ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ جیسے پدارتھنی کا سُروپ ہے تیسے شردھان ہوئی تو سرو دُکھ دوری ہوئی جائے۔ جیسے کوئی موہت ہوئے مُردا کو جیوتا مانے وا جیوایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہوئے ہے۔ پُوہری وا کوں مُردا ماننا اور یہُو جیوایا جیوے گا ناہیں۔ ایسا ماننا سو ہی تس دُکھ دوری ہونے کا اُپائے ہے۔ تیسے متھیا درشٹی ہوئی پدارتھنی کوں انیتھا مانیں انیتھا پرنمایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہوئے ہے۔ پُوہری ان کوں یتھارتھ ماننا اور اے پرنمائے انیتھا پرنمیں گے ناہیں ایسا ماننا سو ہی تِس دُکھ دوری ہونے کا اُپائے

دُکھ کا مُول کارن تو اِچھا ہے۔ سو اِچھا کھشیوپشم ہی تیں ہوہے۔ تاتیں کھشیوپشم کوں دُکھ کا کارن کہیا ہے۔ پرمارتھ تیں کھشیوپشم بھی دُکھ کا کارن ناہیں۔ جو موہ تیں وِشئے گرہن کی اِچھا ہے۔ سو ہی دُکھ کا کارن جاننا۔ بہُری موہ کا اُودے ہے سو دُکھ روپ ہے ہی۔ کیسے سو کہئے ہے۔

(दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का झूठापना

پرتھم تو درشن موہ کے اُودے تیں متھیا درشن ہوہے۔ تاکری جیسے یاکے شردھان ہے تیسے تو پدارتھ ہے ناہیں۔ جیسے پدارتھ ہے تیسے یہ مانے ناہیں تاتیں یاکے آکلتا ہی رہے جیسے باؤلا کوں کاہو نے وستر پہرایا۔ وہ باولا تِس وستر کوں اپنا انگ جانی۔ آپ کوں ار شریر کوں وستر کوں ایک مانے۔ وہ وستر پہراونے والے کے آدھین ہے سو وہ کب ہُو پھاڑے کب ہُو جوڑے کب ہُو کھوسے کب ہُو نوا پہراوے اتیادی چرتر کرے۔ یہُو باؤلا تِس کوں اپنے آدھین مانے۔ واکی پرادھین کریا ہوتے تاتے مہا کھید کھِن ہوتے۔ تیسے اِس جیو کوں کرم اودیہ نے شریر سمبندھ کرایا۔ یہُو جیو تِس شریر کوں اپنا انگ جانی آپ کو ار شریر کوں ایک مانے۔ وہ شریر کرم کے آدھین کب ہُو کرش ہوئے۔ کب ہُو ستھول ہوئے۔ کب ہُو نشٹ ہوئے کب ہُو نوین نپجے اتیادی چرتر ہوئے۔ یہُو جیو تِس کوں اپنے آدھین مانے۔ واکی پرادھین کریا ہوئے تاتیں مہا کھید کھِن ہوہے۔ بہُری جیسے جہاں باؤلا تشٹھے تھا تہاں منشیہ گھوٹک دھن آدک کہیں تیں آئی اُترے۔ یہُو باؤلا تِن کوں اپنے جانیں۔ وے تو اُنہی کے آدھین کوؤ آوے کوؤ جاوے کوؤ انیک اوستھا روپ پر نمے۔ یہُو باؤلا تِن کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرادھین کریا ہوئے تب کھید کھِن ہوتے۔ تیسے یہُو جیو جہاں پریائے دھرے تہاں سویہ میو پتر گھوٹک دھن آدک کہیں تے آئی پراپت بھئے۔ یہُو جیو تِن کوں اپنے جانیں۔ وے تو اُنہی کے آدھین کوؤ آوے کوؤ جاوے۔ کوؤ انیک اوستھا روپ پرنمے۔ یہُو جیو تِن کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرادھین کریا ہوئے تب کھید کھِن ہوئے۔

یہاں کوؤ کہے کا ہُو کال وِشئے شریر کی وا پتر آدک کی اِس جیو کے آدھین بھی تو کریا ہوتی دیکھیے ہے تب سُکھی ہوہے۔

تاکا سمادھان۔ شریر آدک کی بھوی تویہ کی ار جیو کی اِچھا کی وِدھی ملے کوئی ایک پرکار کوئی جیسے یہُو چاہے تیسے پر نمے تاتے کا ہُو کال وِشئے واہی کا وچار ہوتے سُکھ کی آبھاسا ہوئے پرنتو سرو ہی تو سرو پرکار کری یہُو چاہے تیسے نہ پرنمے۔ تاتیں

مانیں۔ سو تو یاود ت جو وِشے گرہن نہ ہوئے تادت تو تِس کی اِچّھا ہے۔ ار جِس سے داکا گرہن بھیا تِس ہی سے انیہ وِشے گرہن کی اِچّھا ہوتی دیکھئے ہے تو ہُو سُکھ ماننا کیسے ہے۔ جیسے کوئی مہا کھشُودھاوان رنک تا کوں ایک اَنّ کا کن ملیا تا کا بھکّشن کری چین مانیں، تیسے یہُو مہا تِرشناوان یا کوں ایک وِشے کا نِمِت ملیا تا کا گرہن کری سُکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔

کوئی کہے جیسے کن کن کری اپنی بھوک میٹے تیسے ایک ایک وِشے کا گرہن کری اپنی اِچّھا پورن کرے تو دوش کہا؟

تا کا سمادھان۔ جو کن بھیلے ہوئے تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو جب دُوسرا کن ملے تب تِس کن کا نِرگمن ہوئے جائے تو کیسے بھوک میٹے؟ تیسے جاننے وِشے وشیں کا گرہن بھیلے ہوتے جائیں تو اِچّھا پورن ہوئے جائے پرنتو جب دُوسرا وِشے گرہن کرے تب پوروِشے گرہن کیا تھا تا کا جاننا رہتا ناہیں تو کیسے اِچّھا پورن ہوئے؟ اِچّھا پورن بھئے بنا آکلتا مٹے ناہیں۔ آکلتا مٹے بنا سُکھ کیسے کہیا جائے۔ بہُری ایک وِشے کا گرہن بھی مِتھیا درشن آدِک کا سدبھاو پوروک کرے ہیں تاتے آگامی انیک دُکھ کا کارن کرم بندھے ہے تاتے یہُو ودمت مان وِشے سُکھ ناہیں۔ آگامی سُکھ کا کارن ناہیں، تاتیں دُکھ ہی ہے۔ سوئی پروچن سار وِشے کہیا ہے۔

"सपरं बाधासहियं विच्छिण्णं बंधकारणं विसमं ।
जं इंदिएहिं लद्धं तं सोक्खं दुक्खमेव तहा * ॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو اِندریں کرِ پایا سُکھ سو پرادھین ہے، بادھا سہت ہے وِناشیک ہے۔ بندھ کا کارن ہے وکشٹن ہے سو ایسا سُکھ تیسے دُکھ ہی ہے۔ ایسے اِس سنساری کری کیا اُپائے جھوٹا جاننا۔ تو سانچا اُپائے کہا؟

جب اِچّھا تو دُوری ہوئے ار سرو وِشیں کا یُگ پت گرہن رہیا کرے تب یہُو دُکھ مٹے۔ سو اِچّھا تو موہ گئے مٹے۔ ار سرب کا یُگ پت گرہن کیول گیان بھئے ہوئے سو اِن کا اُپائے سمیک درشن آدِک ہے۔ سوئی سانچا اُپائے جاننا۔ ایسے تو موہ کے نِمِت تیں گیانا ورن درشنا ورن کا کشیوپسم بھی دُکھ دایک ہے۔ تا کا ورنن کیا۔

یہاں کوئی کہے گیانا ورن درشنا ورن کا اُودے تیں جاننا نہ بھیا۔ تا کوں دُکھ کا کارن کہو۔ کھشیوپشم کوں کیا ہے گوں کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ جاننا نہ ہونا دُکھ کا کارن ہوئے تو پُدگل کے بھی دُکھ ٹھہرے۔ تاتیں

* پروچن سار ۱-۷۶ میں نہالیا گھ دیا ہے۔

ملاوے ہے۔ تاناپرکار۔ وستر آدک کا دا بھوجن آدک کا دا ایشپ آدک کا دا لنبہ آبھوشن آدک کا وا کال آیو دو دھیر آدک کا سنیوگ ملاونے کے ارتھی بہت ہی کھید کھن ہوہے۔ بوہری انی اِندینی کے سمکدوِ شے رہے تاؤت بس وشے کا رچت سپھٹ جان پنار ہے۔ پیچھے من دوارے سمرن ماتر رہتے جاتے۔ کال وتیت ہوتے سمرن بھی مند ہوتا جاتے۔ تاتیں تنی وشینی کون اپنے آدھین رکھنے کا اُپائے کرے ار شیگھر تنی کا گرہن کیا کرے۔ بوہری انْدینی کے تو ایک کال وِشے ایک وِشیہ ہی کا گرہن ہوئے اریہو بہت گرہن کیا چاہے تاتے اکتا ہوئے شیگھر ایک وِشیہ کوں چھوڑی اَور کوں گرہے۔ بوہری واکوں چھوڑی اَور کوں گرہے۔ ایسے ہاپٹا مارے ہے۔ ایسے یاکوں اُپائے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ جاتیں پرتھم تو اِنی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھین ناہیں مہا کٹھن ہے۔ بوہری کداچت اُودے انوساری ایسے ہی وِدھی ملے تو اِندرینی کوں پربل کئے کچھو وشے گرہن شکتی بدھے ناہیں یہو شکتی تو گیان درشن بدھے × بدھے + سو یہو کرم کا کھشیوپشم کے آدھین ہے۔ کسی کا شریر پشٹ ہے تاکے ایسی شکتی گھاٹی دیکھیے ہے۔ کاہو کے شریر دُربل ہے تاکے ادھک دیکھیے ہے۔ تاتے بھوجن آدک کری۔ اِندریہ پُشٹ کئے کچھو سِدھی ہے ناہیں۔ کشائے آدی گھٹنے تیں کرم کا کھشیوپشم بھئے گیان درشن بدھے تب دشے گرہن کی شکتی بدھے ہے۔ بوہری وشینی کا سنیوگ ملاوے سو بہت کال تائیں رہتا ناہیں اتھوا سرو وشینی کا سنیوگ ملتا ہی ناہی تاتے یہو آکلتا رہو ہی کرے۔ بوہری تنی وشینی کو اپنے آدھین راکھی شیگھر گرہن کرے سو وے آدھین رہتے ناہیں۔ وے تو جُدے دروِیہ اپنے آدھین پرنمے ہیں۔ واکرم اُدیہ کے آدھین ہیں۔ سو ایسا کرم کا بندھ یتھا یوگیہ شبھ بھاو بھئے ہوئے تب ہوئے اُودے آوے سو پرتیکش دیکھیے ہے۔ انیک اُپائے کرتے بھی کرم کا نمیت بنا سامگری ملے ناہیں۔ بوہری ایک وشے کو چھوڑی اَند کا گرہن کرے ایسے ہاپٹا مارے ہے سو کہا سِدھی ہوہے۔ جیسے من کی بھوک والے کو کن ملیا تو کہا بھوک مٹے ہے۔ تیسے سرو کا گرہن کی جاکے اچھا تاکے ایک وشے کا گرہن بھئے اچھا کہا مٹے؟ اچھا مٹے بنا سُکھ ہوتا ناہیں۔ تاتے یہو اُپائے جھوٹا ہے۔

کوؤ پُوچھے کہ اِس اُپائے تیں کوئی جیو سُکھی ہوتے دیکھیے ہیں۔ سرو تھا جھوٹ کیسے کہو ہو؟ تا کا سمادھان۔ سُکھی تو نہ ہوئے بھرم تیں سُکھ مانے ہے۔ جو سُکھی بھیا تو انیہ وشینی کی اچھا کیسے رہی۔ جیسے روگ مٹے انیہ اوشدھی کو کاہے کوں چاہے تیسے دُکھ مٹے انیہ شبنی کوں کاہے کوں یاہے۔ تاتیں وِشے کا گرہن کری اچھا تھنبی جائے تو ہم سُکھ

سرد کوں سواد وں، سرد کو سونگھوں، سرد کو دیکھوں، سرد کو سنوں، سرد کو جانوں، سو اچھا تو
تو اتنی ہے۔ ار شکتی اتنی ہی ہے جو اندری ینی کے سنمکھ بھیا ورتمان سپرش رس گندھ ورن
شبد تنی دِشے کا ہو کوں گہن یا ترگرہے وا سمرناد ک تے من کری کچھو باتیں سو بھی باہیہ انیک
کارن ملیں سدھ ہوتے۔ تاتیں اچھا کب ہوں پورن ہوتے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں
گیان بھئے سمپورن ہوتے۔ کھشیو پشم روپ اندریہ کری تو اچھا پورن ہوتے ناہیں تاتے
موہ کے نمت تے اندرین کے اپنے اپنے دِشے گرہن کی نرنتر اچھا ہو ڈہیا کرے تاکری
آکولت ہوا دکھی ہوتے رہیا ہے۔ ایسا دکھی ہوتے رہیا ہے جو ایک کوئی دِشے کا گرہن
کے ارتھی اپنا مرن کوں بھی ناہیں گنے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی ہتھنی کا شریر سپرشیں
کی ار مچھے بڑسی کے لگیا مانس سوادنے کی ار بھرمرے کمل سگندھ سونگھنے کی ار پتنگ
کے دیپک کا ورن دیکھنے کی ار ہرن کے راگ سننے کی اچھا ایسی ہو ہے۔ جو تت کال مرنا
بھاسے تو بھی مرن کو گنے ناہیں۔ وشینی کا گرہن کرے۔ اُدہاں کے تو مرن ہوتا وشے
سیون نہ کئے اندریئی کو پیڑا۔ ادھک بھاسے ہے۔ ان اندرینی کی پیڑا کری سرد جیو پیڑت
روپ نرِدھا۔ ہوتے جیسے کو دکھی پردت تے گری پڑے تیسے وشنی وشے جھپا پات
لے ہیں۔ ناناکشٹ کری دھن کو اپجاوے تاکوں وشنی کے ارتھی کھو دیں۔ بوہری وشینی
کے ارتھی جہاں مرن ہوتا جانیں تہاں بھی جائے۔ نرک ادی کوں کارن جے ہنسا دک
کاریہ تنی کوں کریں وا کرودھ آدی کشا ینی کوں اپجادیں سو کرے کہا اندرین کی پیڑا سہی
نہ جائے تاتیں انیہ وچار کچھو آوتا ناہیں اس پیڑا ہی کری پیڑت بھئے اندریہ آدک ہیں تے بھی
وشینی وشے ادی آسکت ہوتے رہے ہیں۔ جیسے کھاج روگ کری پیڑت ہوا پُرش آسکت
ہوئے کھجاوے ہے پیڑا نہ ہوتے تو کاہے کو کھجاوے تیسے اندریہ روگ کری پیڑت بھئے
اندریہ آدک آسکت ہوتے وشے سیون کریں ہیں۔ پیڑا نہ ہوتے تو کاہے کوں وشے سیون کریں؟
ایسے گیان آورن درشن آورن کا کھشیو پشم ہیں بھیا اندریادی جنت گیان سو متھیا درشن آدک
کے نمت تے اچھا سہت ہوتے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دکھ دوری ہونے کا اُپائے یہ جیو کہا کرے ہے۔ سو کہیے ہے۔ اندرینی کری وشینی
کا گرہن بھئے میری اچھا پورن ہوتے ایسا جانی پرتھم تو نانا پرکار بھوجن آکن کری اندرینی کو
پربل کرے ہے ار ایسے ہی جانے ہے جو اندریہ پربل رہے میرے وشے گرہن کی شکتی وشیش
ہو ہے۔ بوہری تہاں انیک باہیہ کارن چاہیے ہیں۔ تنی کا نِمت ادرے ہے۔ بوہری اندریہ ہیں
تے وشے کو سنمکھ بھئے گرہیں۔ تاتے انیک باہیہ اپائے کری وشینی کا ار اندرینی کا سنیوگ

سرو دکھن کا مول کارن متھیا درشن اگیان اسنیم ہیں۔ جو درشن موہ کے اودے تیں بھیا۔ اتو شردھان متھیا درشن ہے۔ تاکری وستو سوروپ کی یتھارتھ پرتیت نہ ہوئے سکتی ہے۔ انیتھا پرتیتی ہو ہے۔ بہوری تس متھیا درشن ہی کے نمت تیں چھیوپشم روپ گیان ہے۔ سو اگیان ہوئے رہیو ہے۔ تاکری یتھارتھ وستو سوروپ کا جاننا نہ ہو ہے۔ انیتھا جاننا ہو ہے۔ بہوری چارتر موہ کے اودے تیں بھیا کشائے بھاؤ تا کا نام اسنیم ہے۔ تاکری جیسیں وستوکا سوروپ ہے تیسیں ناہیں پرورتی ہے۔ انیتھا پرورتی ہو ہے۔ ایسیں اے متھیا درشنادک ہیں۔ تیتی سرو دکھن کے مول کارن ہیں۔ کیسیں؟ سو دکھایئے ہے:۔

متھیا درشنادک کری جیو کئی سو۔ پر۔ ودیک ناہیں ہوئی سکتی ہے۔ ایک آپ آتما ار اننت پدگل پرمانوم شریر ان کا سنیوگ روپ منشیادی پریائے نپجی ہے۔ تس پریائے ہی کوں آپو مانئی ہے۔ بہوری آتما کا گیان درشنادی سو بھاؤ ہے۔ تاکری کنچت جاننا دیکھنا ہو ہے ارکرم آپادھی تیں بھئے کرودھادک بھاؤ تنی روپ پرنام پایئے ہے۔ بہوری شریر کا سپرش رس گندھ ورن سو بھاؤ ہے۔ سو پرگٹ ہے۔ ار ستھول کرشادک ہونا وا سپرشادک کا پلٹنا اتیادی انیک اوستھا ہو ہیں۔ ان سبنی کوں اپنا سوروپ جانئی ہے۔ تہاں گیان درشن کی پرورتی اندریہ من کے دوارے ہو ہے۔ تاتیں یہو مانئی ہے۔ اے توچا، جیبھ، ناسکا، نیتر، کان، من۔ اے میرے انگ ہیں۔ ان کری میں دیکھوں۔ جانوں ہوں۔ ایسی مانا تیں اندرینی وشیش پریتی پایئے ہے۔

بہوری موہ کے آویش تیں تنی اندرینی کے دوارے وشے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تنی وشینی کا گرہن بھئے۔ تس اچھا کے مٹنے نیں نراکل ہو ہے۔ تب آنند مانئی ہے جیسیں کوکرا ہاڈ چابئی۔ تاکری اپناں لوہی نکسئی۔ تا کا سواد لیئے۔ ایسا مانئیں۔ یہو ہاڈن کا سواد ہے۔ تیسیں یہو جیو وشینی کوں جانئی۔ تاکری اپنا گیان پرورتئی۔ تا کا سواد لیئے ایسیں مانئی۔ یہو وشے کا سواد ہے۔ سو وشے میں تو سواد ہے ناہیں۔ آپ ہی اچھا کری تھی تاکو آپ ہی جانی۔ آپ ہی آنند مانیا۔ پرنتو میں انادی اننت گیان سوروپ آتما ہوں۔ ایسا نکیول گیان کا تو انوبھون ہے ناہیں۔ بہوری میں نرتیہ دیکھیا۔ راگ سنیا۔ پھول سونگھے۔ (پدارتھ سپرشا۔ سواد لیا) شاستر جانیاں۔ موکوں یہو جاننا۔ اس پرکار گیہ مشرت گیان کا انوبھون ہے۔ تاکری وشینی کری ہی پردھانتا بھاسئی ہے۔ ایسیں اس جیو کئی موہ کے نمت تیں وشینی کی اچھا پایئے ہے۔

سو اچھا تو ترکال ورتی سرو وشینی کے گرہن کریں کی ہے۔ میں سرو کو سپرشوں

تیسرا ادھیکار

سنسار اَوستھا کا سَورُوپ نِردیش

دوہا

سو رچن بھاؤ سدا شکھد۔ اپنو کرو پرکاش
جو بہو وِدھی بھو دُکھنی کو۔ کری ہے سنتاناش

اتھ اِس سنسار اوستھا وِشئیٔ نانا پرکار دُکھ ہیں۔ تِنْ کا ورنن کریئے ہے۔ جا تیئں جو سنسار وشئیٔ بھی سُکھ ہوئے۔ تو سنسار تیئں مُکت ہونے کا اُپائے کاہے کو کریئے۔ اِس سنسار وِشئیٔ انیک دُکھ ہیں۔ تِس ہی تیئں سنسار تیئں مکت ہونے کا اُپائے کیجئے ہے۔ جیسیں ویدیہ ہے۔ سو روگ کا ندان ار تا کی اوستھا کا ورنن کری روگی کوں روگ کا نِشچے کرائے۔ پیچھیں تِس کا علاج کرنے کی رُچی کراوئے ہے۔ تیسیں یہاں سنسار کا ندان وا تا کی اوستھا کا ورنن کری سنساری کو سنسار روگ کا نِشچے کرائے۔ اب تِنْ کا اُپائے کرنے کی رُچی کرائیے ہے۔ جیسیں روگی روگ تیئں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو تا کا مُول کارن جانئے ناہیں۔ سانچا اُپائے جانئے ناہیں۔ ار دُکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کوں بھاسئے سو ہی اُپائے کرئے۔ تا تیئں دُکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پرَوش ہوا تِنْ دُکھنی کوں سہئے ہے۔ یا کوں ویدیہ دُکھ کا مُول کارن بناوئے۔ دُکھ کا سَورُوپ بناوئے۔ تِنْ آپایی کوں جھوٹے دِکھاوئے۔ تب سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تیسیں سنساری سنسار تیئں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو تا کا مُول کارن جانئیں ناہیں۔ ار سانچا اُپائے جانئیں ناہیں۔ ار دُکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کو بھاسئے۔ سو ہی اُپائے کرئے۔ تا تیئں دُکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پرَوش ہوا تِنْ دُکھ کوں سہئے ہے۔

دُکھوں کا مُول کارن

یا کوں یہاں دُکھ کا مُول کارن بتائیے۔ ار دُکھ کا سَورُوپ بتائیے ہے۔ تِنْ اُپایی کوں جھوٹے دکھائیے۔ تو سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تا تیئں یہو ورنن اِہاں کریئے ہے۔ تہاں

ار سشریرادک مورتپ پدگل کی ایک پھیتراونگاہا۔ روپ بندھان ہے۔ تہاں آتما ہلن چلنادی کیا چاہیئے۔ ار پدگل تیس شکتی کرن بہت ہوا ہلن چلن نہ کرسکئی۔ وا پدگل وشئی شکتی پائیے ہے۔ ار آتما کی اچھا ہوئے تو ہلن چلنادی نہ ہوئے سکئی۔ بہوری اِتی وشئی پدگل بلوان ہورہے۔ ہالئے چالئے۔ تو تاکی ساتھی بنا اچھا بھی آتما ہالئے چالئے۔ ایسئی ہلن چلنادی کریا ہوئے ہے۔ بہوری یاکا اپجس آدی باہیہ نمت بنئی ہے۔ ایسئی اے کاریہ پنچی ہیں۔ تنی کری موہ کے انوساری آتما سکھی دکھی بھی ہو ہے۔ نام کرم کے اُودے تیں سویمبو ایسے نانا پرکار رچنا ہو ہے۔ اور کوئی کرن ہارا ناہیں ہے۔ بہوری تیرتھنکرادی پرکرتی یہاں ہیں ہی ناہیں۔ بہوری گوتر کرم کری اُونچا نیچا کل وشئی اُپجنا ہو ہے۔ تہاں اپنا ادھک ہین پنا پراپت ہو ہے۔ موہ کے اُودے کری آتما سکھی دکھی بھی ہو ہے۔ ایسئی اگھاتی کرمنی کا نمت تیں اوستھا ہو ہے۔ یا پرکار اِس انادی سنسار وشئی گھاتی اگھاتی کرمنی کا اودے کے انوساری آتما کئی اوستھا ہو ہے۔ سو اے بھویہ! اپنے انترنگ وشئی وچاری دیکھی۔ ایسئی ہی ہے کہ ناہیں۔ سو وچار کیئیں ایسئی ہی پرتی بھاسئی ہے۔ بہوری ایسئی ہے۔ تو تو ہیو مانی میرئی انادی سنسار روگ پائیے ہے۔ تاکے ناش کا موکوں اُپائے کرنا۔ اِس وچار تیں تیرا کلیان ہوگا +

اِتی شری موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وشئی سنسار اوستھا کا نروپک دویتیہ ادھیکار سمپورن بھیا۔ ۲۔

مانی پریائے سمبندھی کارینی وِشیئہ بی تیتر ہوئے رہیا ہے۔ ایسیئیں آیو کری پرباسے کی
سمِتھی جانی۔ بھوری نہ کری یہہ جیو منشیادی گیتنی وشئے پراپت ہو ہے۔ تِن پربائے
روپ اپنی اوستھا ہو ہے۔ بھو۔ن تہاں ترس ستھاورادی وشیش پنہچئے ہے۔ بھوری
تہاں ایکیندریادی جاتی کوں دھا۔ئی ہے۔ اِس جانی کرم کا اودے کئی ار متی گیان
ودن کا چھیوپشم کئی نِمت نیمتِک بنا جاننا۔ جیسا چھیوپشم ہوئے۔ تیسی جاتی پاوئے۔ بھوری
شریینی کا سمبندھ ہو ہے۔ تہاں شریرن کے پرمانو ار آتما کے پردیشنی کا ایک بندھن
ہو ہے۔ ار سنکوچ وا وِستار روپ ہوئے شریر پرمان آتما رہئی ہے۔ بھوری نوکرم
روپ شریر وِشئیں انگوپانگادک کا یوگیہ ستھان پرمان لئے ہو ہے۔ اس ہی کری سپرشن
رسنا آدی دروبیہ اندرینی پنہچئے ہیں۔ وا ہردیہ ستھان وِشئے آٹھ پانکھڑی کا پھُولیا کمل کے
آکار دروبیہ من ہو ہے۔ بھوری لِتس شریر ہی وِشئی آکارادک کا وشیش ہونا اور ورناوِک
کا وشیش ہونا۔ ار ستھول سوکشمتوادک کا ہونا اِتیادی کاریہ پنہچئے ہیں۔ سو اے شریر
روپ پہنئے پرمانو الیئیں پرنمئے ہیں۔ بھوری شوا سوچھواس وا سُور پنہچئے ہیں۔ سو اے
بھی پدگل کے پنڈ ہیں۔ ار شریرسیوں ایک بندھان روپ ہیں۔ اِنی وِشئیں بھی آتما کے
پردیش ویاپت ہیں۔ تہاں شوا سوچھواس تو پون ہے۔ سو جیسیں آہار کوں گرہئی نیہار
کوں نِکاسئے۔ تب ہی جیونو ہوئے۔ تیسیں باہیہ پون کوں گرہئے۔ ار ابھینتر پون کو نکاسئے۔
تب ہی جیوتویہ رہئے۔ تا تیئں مانشوا سوچھواس جیوتویہ کا کارن ہے۔ اِس شریر وِشیش
جیسیں ہاڑ مانسادک ہیں۔ تیسیں ہی پون جاننا۔ بھوری جیسیں ہستادکیسوں کاریہ
کریجے۔ تیسیں ہی پون تیئں کارج کریئے ہے۔ مُکھ میں گراس دھریا۔ تاکوں پون تیئں
نِگلئی ہے۔ مل آدک پون ہی تیئں باہر کاڈھئے ہے۔ تیسیں ہی اینہ جاننا۔ بھوری ناڑی
وا وایو روگ وا وائے گولا اتیادی لے پون روپ شریر کے انگ جاننے۔ بھوری سُور
ہے۔ سو شبد ہے۔ سو جیسیں وینا کی تانتی کو ہلائے بھاشا روپ ہونے یوگیہ پدگل سکندھ
ہیں۔ تے ساکشر وا انکشر شبد روپ پرنمئے ہیں۔ تیسیں تالوا ہونٹھ اتیادی انگنی کوں
ہلائیں۔ بھاشا پریاپتی وِشئیں گرہے پدگل سکندھ ہیں۔ تے ساکشر انکشر شبد رُوپ
پرنمئی ہیں۔ بھوری شُبھ اشُبھ گمنادک ہو ہے۔ اہاں ایسا جاننا۔ جیسے دوبہ پُرشنی
کئی اِکدنڈی بیڑی ہے۔ تہاں ایک پُرش گمنادک کیا چاہئے۔ ار دوسرا بھی گمنادک
کرئے۔ تو گمنادی ہوئے سکئے۔ دوؤنی وِشئیں ایک بیٹھی رہئے۔ تو گمنادی ہوئے سکئے ناہیں۔
ار دوؤنی وشئے ایک بلوان ہوئے۔ تو دوسرے کو بھی گھیسی لے جائے۔ تیسیں آتما کئی

کوں اُپجاویں ناہیں) ۔آتما موہ کرم کا اودے تیں آپ سکھ دُکھ مانیں ہے ۔تہاں ویدنیہ کرم کا اودے کیں ار موہ کرم کا اُودے کیں ایسا ہی سمبندھ ہے ۔جب ساتا ویدنیہ کا نپجایا باہیہ کارن بنی ۔تب تو سکھ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے ۔ار جب اساتا ویدنیہ کا نپجایا باہیہ کارن بنئی ۔تب دُکھ ماننے رُوپ موہ کرم کا اُودے ہوئے ۔بہوری اسے ہی کارن کاہو کوں سکھ کا ۔کاہو کوں دُکھ کا کارن ہو ہے ۔جیسیں کاہو کئی ساتا ویدنیہ کا اُودے ہوتیں بنیا ۔جیسا وستر سکھ کا کارن ہو ہے ۔تیسا ہی وستر کاہو کوں اساتا ویدنیہ کا اُودے ہوتیں بنیا ۔سو دُکھ کا کارن ہو ہے ۔"تیں" باہیہ وستو سکھ دُکھ کا نمت ماتر ہو ہے ۔سکھ دُکھ ہو ہے ۔سو موہی کے ہو ہے ۔ نِرموہی مُنِی کئی انیک رِدھی آدی پریشہادی کارن بنئی ۔تو بھی سکھ دُکھ نہ اُپجئی ۔موہی جیو کئی کارن بنے وا بِنا کارن بنے بھی اپنے سنکلپ ہی تیں سکھ دُکھ ہؤا ہی کرئی ۔تہاں بھی تیبر موہی کئی جس کارن کو بنے ۔تیبر سکھ دُکھ ہوئے ۔تِس ہی کارن کوں بنے مند موہی کئی مند سکھ دُکھ ہوئے ۔ تاتیں سکھ دُکھ کا مُول بلوان کارن موہ کا اودے ہے ۔انیہ وستو ہیں ۔سو بلوان کارن ناہیں ۔پرنتو انیہ وستو کئی ار موہی جیو کے پرینامن کئی نمت نیمِتِک کی مُکھیتا پائیے ہے ۔تاکری موہی جیو انیہ دستو ہی کوں سکھ دُکھ کا کارن مانئی ہے ۔ایسیں ویدنیہ کری سکھ دُکھ کا کارن نپجئی ہے ۔بہوری آیُو کرم کے اودے کری منشیادی پریاینی کی ستھتی رہئی ہے ۔یاوت آیُو کا اُودے رہئی ۔تاوت انیک روگادک کارن بنو شریریوں سمبندھ نہ چھوٹئی ۔بہوری جب آیُو کا اُودے نہ ہوئے ۔تب انیک اُپائے کیے بھی شریریوں سمبندھ رہئی ناہیں ۔تِس ہی کال آتما ار شریر جُدا ہوئے ۔اِس سنسار وشئیں جنم ،جیون ،مرن کا کارن آیُو کرم ہی ہے ۔جب نوین آیو کا اُودے ہوئے ۔تب نوین پریائے وشئیں جنم ہو ہے ۔بہوری یاوت آیُو کا اُودے رہئی ۔تاوت تِس پریائے روپ پرانئی کے دھارن تیں جیونا ہو ہے ۔بہوری آیو کا چھے ہوئے ۔تب تِس پریائے روپ پران چھوٹنے تیں مرن ہو ہے ۔سہج ہی ایسا آیو کرمنی کا نمت ہے ۔اور کوئی اُپجاون ہارا ۔کشپاون ہارا ۔رکشا کرنے ہارا ہے ناہیں ۔ایسا نِشچے کرنا ۔بہوری جیسے نوین وستر پہریں ۔کِتیک کال پہرے رہئی ۔پیچھے تاکوں چھوڑی ۔انیہ وستر پہرئیں ۔ تیسیں جیو نوین شریر دھرئی ۔کِتیک کال دھرے رہئی ۔پیچھے تاکوں چھوڑی ۔انیہ شریر دھرئی ہے ۔تاتیں شریر سمبندھ اپیکشا جنمادک ہیں ۔جیو جنمادی رہت نِتیہ ہی ہے ۔ تتھاپی موہی جیو کئی اتیت اناگت کا وچار ناہیں ۔تاتیں پایا پریائے ماتر ہی اپنا ستھتو

ار نیشک وید کے اُودے کری تگ پت دوؤ نیوں رہنے کی اچھا ہو ہے۔ ایسیں اے نُو تو نوکشائے ہیں۔ کرودھادی سا ریکھے اسے بلران ناہیں۔ تاتیں اِنی کوں اِشٹ کشائے بھی ہیں۔ یہاں تو شبد اِیشٹ وِچک جاننا۔ اِنی کا اُودے تِنی کرودھادکنی کی ساتھی یتھا سمبھو ہو ہے۔ ایسیں موہ کے اُودے تیں متھیاتو وا کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ سو اے ہی سنسار کے مُول کارن ہیں۔ اِنی ہی کری ورتمان کال وِشئیں جیو دُکھی ہیں۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں۔ بہوری اِنی ہی کا نام راگ دویش موہ ہے۔ تہاں متھیاتو کا نام موہ ہے۔ جاتیں تہاں ساؤدھانی کا ابھاؤ ہے۔ بہوری مایا لوبھ کشائے ار ہاسیہ رتی تین ویدنی کا نام راگ ہے۔ جاتیں تہاں اِشٹ بُدّھی کری انوراگ پائیے ہے۔ بہوری کرودھ مان کشائے ار ارتی شوک بھے جُگپسانی کا نام دویش ہے۔ جاتیں تہاں انشٹ بُدّھی کری دویش پائیے ہے۔ بہوری سامانیہ پنے سب ہی کا نام موہ ہے۔ تاتیں اِنی وِشئیں سروتر اساؤدھانی پائیے ہے۔ بہوری انترائے کے اُودے تیں جیو چاہئے۔ سو نہ ہوئے۔ دان دیا چاہئے۔ دیہہ نہ سکئے۔ وستو کی پراپتی چاہئے۔ سو نہ ہوئے۔ بھوگ کیا چاہئے۔ سو نہ ہوئے۔ اُپبھوگ کیا چاہئے۔ سو نہ ہوئے۔ اپنی گیانادی شکتی کو پرگٹ کیا چاہئے۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکئے۔ ایسیں انترائے کے اُودے تیں چاہیا ہوئے ناہیں۔ بہوری تِس ہی کا کشیوپشم تیں کنچنماتر چاہیا بھی ہو ہے۔ چاہ تو بہت ہے۔ پرنتو کنچن ماتر دان دے سکئے ہے لابھ ہو ہے گیانادک شکتی پرگٹ ہو ہے۔ تہاں بھی انیک باہیہ کارن چاہئیں ہیں۔ یا پرکار گھاتی کرمنی کے اُودے تیں جیو کئی اوستھا ہو ہے۔ بہوری اگھاتی کرمنی وِشئیں ویدنیہ کے اُودے کری شریر وِشئیں باہیہ سکھ دُکھ کا کارن نپجے ہے۔ شریر وِشئیں آروگ پنوں شکتی وان پنوں اِتیادی ار چھدھا ترشا روگ کھید پیڑا اِتیادی سکھ دُکھنی کے کارن ہو ہیں۔ بہوری باہیہ وِشئیں سہاونا رِتو پونادک وا اِشٹ استری پُترادک و مِتر دھنادک اسہاونا رِتو پونادک وا انشٹ استری پُترادک وا شترو دَرِدر بدھ بندھنادک سکھ دُکھ کا کارن ہو ہیں۔ اے باہیہ کارن کہے۔ تِنی وِشئیں کیئی کارن تو ایسے ہیں جِنی کے نمتیوں شریر کی اوستھا سکھ دُکھ کو کارن ہو ہے۔ ار وے ہی سکھ دُکھ کوں کارن ہو ہیں۔ بہوری کیئی کارن ایسے ہیں۔ جے آپ ہی سکھ دُکھ کوں کارن ہو ہیں۔ ایسے کارن کا ملنا ویدنیہ کے اُودے تیں ہو ہے۔ تہاں ساتا ویدنیہ تیں سکھ کے کارن ملئیں۔ اساتا ویدنیہ تیں دُکھ کے کارن ملئیں۔ سو اِہاں ایسا جاننا۔ اے کارن ہی تو سکھ دُکھ

آتما کی سمیکتو نہ ہوئے ۔ سو سوروپاچرن چارتر نہ ہوئے سکئی ۔ تے اننتانوبندھی کشائے ہیں ۔ ❀) جن کا اُدے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے ۔ تائیں کچھ تیاگ بھی نہ ہوئے سکئی ۔ تے اپرتیاکھیاناورن کشائے ہیں ۔ بہوری جنی کا اُدے ہوتیں سکل چارتر نہ ہوئے ۔ تاتیں سرو کا تیاگ نہ ہوئے سکئی ۔ تے پرتیاکھیانا ورن کشائے ہیں ۔ بہوری جنی کا اُدے ہوتیں سکل چارتر کوں دوش اُپجیا کری ۔ تاتیں یتھاکھیات چارتر نہ ہوئے سکئی ۔ تے سنجولن کشائے ہیں ۔ سو انادی سنسار اوستھا وِشیں اِنی چاروں ہی کا نرنتر اُدے پائیے ہے ۔ پرم کرشن لیشیا روپ تیبر کشائے ہوئے ۔ تہاں بھی ار شُکل لیشیا روپ مند کشائے ہوئے ۔ تہاں بھی نرنتر چاریوں ہی کا اُدے رہئی ہے ۔ جاتیں تیبر مند کی اپیکشا اننتانوبندھی آدی بھید ناہیں ہیں ۔ سمیکتوادی گھاتنے کی اپیکشا اے بھید ہیں ۔ انی ہی پرکرتی کا تیبر انوبھاگ اُدے ہوتیں تیبر کرودھادِک ہو ہیں ۔ مند انوبھاگ اودے ہوتیں مند اُدے ہو ہیں ۔ بہوری موکش مارگ بھئے اِنی چیاروں وِشئے تین ، دویہ ، ایک کا اُدے ہو ہے ۔ پیچھیں چیاریوں کا ابھاو ہو ہے ۔ بہوری کرودھادی چیاریوں کشاینی وِشئے ایکیں کال ایک ہی کا اُدے ہو ہے ۔ اِنی کشاینی کئی پرسپر کارن کاریہ پنوں ہے ۔ کرودھ کری مانادک ہوئے جائے ۔ مان کری کرودھادِک ہوئے جائے ۔ تاتیں کاہو کال بھنتا بھاسئی ۔ کاہو کال نہ بھاسئی ہے ۔ ایسیں کشائے روپ پرنمن جاننا ۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اُدے نو کشائے ہو ہیں ۔ تہاں ہاسیہ کا اُدے کری کہیں اِشٹ پنوں مانی پرپھولت ہو ہے ۔ ہرش مانئی ہے ۔ بہوری رتی کا اُدے کری کاہو کوں اِشٹ مانی پریتی کرئی ہے ۔ تہاں آسکت ہو ہے ۔ بہوری ارتی کا اودے کری کاہو کوں انشٹ مانی اپریتی کرئی ہے ۔ تہاں اُدویگ روپ ہو ہے ۔ بہوری شوک کا اُدے کری کہیں انشٹ پنوں مانی دِلگیر ہو ہے ۔ وِشاد مانئی ہے ۔ بہوری بھے کا اُدے کری کسی کوں انشٹ مانی تس تیں ڈرئی ہے ۔ وا کا سنیوگ نہ چاہئی ہے ۔ بہوری جُگپسا کا اُدے کری کاہو پدارتھ کوں انشٹ مانی ۔ تا کی گھرنا کرئی ہے ۔ وا کا ویوگ چاہئی ہے ۔ ایسیں اے ہاسیادِک چھہ جاننے ۔ بہوری ویدنی کے اُدے تیں یا کئی کام پرینام ہو ہے ۔ تہاں استری وید کے اُدے کری پرشیوں رمنے کی اِچھا ہو ہے ۔ ار پُرش وید کے اُدے کری اِستریوں رمنے کی اِچھا ہو ہے ۔

ھا یہ بکتی کھرڑا پرتی میں نہیں ، ہے ۔

پدارتھ بُرا لاگئے - تب پھوڑنا ، توڑنا اِتیادی رُوپ کرکے وا کا بُرا چاہئے - بہوری شترُو آدی سچیتن پدارتھ بُرا لاگئے - تب واکوں بدھ بندھنادی کری وا مارنے کری دُکھ اُپجائے - تا کا بُرا چاہئے - بہوری آپ وا اِنیہ سچیتن ، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرنئے - آپ کو سو پرنمن بُرا لاگا - تب انیتھا پرنماونیں کری تِس پرنمن کا بُرا چاہئے - یا پرکار کرودھ کری بُرا چاہنے کی اِچھا تو ہوئے - بُرا ہونا بھویتویہ آدھین ہے ۔

بہوری مان کا اُودے ہوتیں پدارتھ وِشیش انشٹ پنو مانی تاکوں نیچا کیا چاہئے آپ اُونچا بھیا چاہئے - مَل دُھولی آدی اچیتن پدارتھنی وِشیٔ گھرنا وا نرادرادِک کری تِنی کی ہینتا - آپ کی اُچّتا چاہئے - بہوری پُرشادِک سچیتن پدارتھنی کوں نماونا اپنے آدھین کرنا - اتیادی رُوپ کری - تن کی ہینتا - آپ کی اُچّتا چاہئے - بہوری آپ لوک وِشئے جیسیں اُونچا دِلیں - تیسیں شرنگارادی کرنا - وا دھن خرچنا اتیادی رُوپ کری اَورنی کوں ہین دِکھائے - آپ اُونچا ہُوا چاہئے - بہوری انیہ کوئی آپ تیں اُونچا کاریہ کرئے - تاکوں کوئی اُپائے کری - نیچا دِکھاوئے - ار آپ نیچا کاریہ کرئے - تاکوں اُونچا دِکھاوئے - یا پرکار مان کری اپنی مہنتتا کی اچھا تو ہوئے ۔ مہنتتا ہونا بھویتویہ کے آدھین ہے ۔

بہوری مایا کا اُودے ہوئیں کوئی پدارتھ کوں اِشٹ مانی نانا پرکار چھلن کری تاکی سِدّھی کیا چاہئے - رتن سوَرنادِک اچیتن پدارتھنی کی - وا اِستری داسی داس آدی سچیتن پدارتھنی کی سِدّھی کے ارتھی انیک چھل کرئے - پرکو ٹھگنے کے ارتھی اپنی انیک اوستھا کرئے - وا انیہ اچیتن سچیتن پدارتھنی کی اوستھا پلٹاوئے - اتیادی رُوپ چھل کری اپنا ابھیپرائے سِدّھی کیا چاہئے - یا پرکار مایا کری اِشٹ سِدّھی کے ارتھی چھل تو کرئے - ار اِشٹ سِدّھی ہونی بھویتویہ آدھین ہے ۔

بہوری لوبھ کا اُودے ہوتیں پدارتھنی کوں اِشٹ مانی - تِنی کی پراپتی چاہئے - وستر آبھرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے - بہوری اِستری پُترادی چیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے - بہوری آپ کئی وا انیہ سچیتن اچیتن پدارتھ کئی کوئی پرنمن ہونا اِشٹ مانی - تِنی کوں تِس پرنمن رُوپ پرنمایا چاہئے - یا پرکار لوبھ کری اِشٹ پراپتی کی اِچھا تو ہوئے - ار اِشٹ پراپتی ہونی بھویتویہ کے آدھین ہے - ایسیں کرودھادی کا اودے کری آتما پرنمئے ہے - تہاں اے کشائے چیاری پرکار ہیں - اننتانوبندھی (۱)، اپرتیاکھیاناورن (۲)، ار پرتیاکھیاناورن (۳)، سنجولن (۴) - تہاں جن کا اُودے تیں

جاننا۔ یا پرکار گیانادرن درشناورن کا اُدے کے نمت تیں بہت گیان درشن
کے انشنی کا تو ابھاؤ ہے۔ ار تنہی کے چھیوپشم تیں تھورے انشنی کا سدبھاؤ پائیئے
ہے ۔

بہوری اِس جیو کیٔ موہ کے اُدے تیں متھیاتو وا کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ تہاں
درشن موہ کے اُدے تیں تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ تا کری یہو جیو انیتھا پرتیتی روپ
اتتو شردھان کریٔ ہے۔ جیسیں ہے تیسیں تو نہ مانیٔ ہے۔ ار جیسیں ناہیں ہے۔
تیسیں مانیٔ ہے۔ اموَرتیک پردیشنی کا پنج پرسِدھ گیان آدی گنّی کا دھاری انادی
ندھن وستو آپ ہے۔ ار موَرتیک پُدگل درویَن کا پنڈ پرسِدھ گیانادِکنی کری رہت
جنی کا نوین سنیوگ بھیا۔ ایسے شریرادک پُدگل پر ہے۔ اِن کا سنیوگ رُوپ نانا پرکار
منُشیہ تریچادی پریائے ہو ہیں۔ تِس پریائے وِشیں اہم بُدّھی دھاریٔ ہے۔ سوپر کا
بھید ناہیں کری سکیٔ ہے۔ جو پریائے پاویٔ۔ تِس ہی کو آپا مانیٔ ہے۔ بہوری تِس پریائے
وِشیٔ گیانادک ہیں۔ تے تو آپ کے گُن ہیں۔ ار راگادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نمت
تیں اَپادھک بھاؤ بھیے ہیں۔ ار ورنادک ہیں۔ تے شریرادک پُدگل کے گن ہیں۔ ار
شریرادک وِشیٔ ورنادکنی کی وا پرمانون کی نانا پرکار پلٹن ہو ہے۔ سو پُدگل کی اوستھا
ہے۔ سو اِن سبنی ہی کوں اپنا سوَرُوپ جانیٔ ہے۔ سو بھاو پربھاؤ کا وِویک ناہیں ہوئے
سکیٔ ہے۔ بہوری منُشیادک پریایٔ وِشیٔ کٹمب دھنادک کا سمبندھ ہو ہے۔ سے
پرتیکھ آپ تیں بھِنّ ہیں۔ ار تے اپنے آدھین ناہیں پرنمیں ہیں۔ تتھاپی تِن وِشیں
ممکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کاہو پرکار بھی اپنے ہوتے ناہیں۔ یہو ہی اپنی
[illegible] تیں ہی اپنے مانیٔ ہے۔ بہوری منُشیادی پریایٔ وِشیں کداچت دیوادِک کا یا تتونی
کا۔ انیتھا سوَرُوپ جو کلپت کیا۔ تاکی تو پرتیتی کریٔ ہے۔ ار یتھارتھ سوَرُوپ جیسیں ہے
تیسیں پرتیتی نہ کریٔ ہے۔ ایسیں درشن موہ کے اُدے کری جیو کیٔ اتتو شردھان رُوپ
متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ جہاں تیبر اُدے ہو ہے۔ تہاں ستیہ شردھان تیں گھنا وِپریت
شردھان ہو ہے۔ جب مند اُدے ہو ہے۔ تب ستیہ شردھان تیں تھورا وِپریت
شردھان ہو ہے ۔

بہوری چارتر موہ کے اُدے تیں اِس جیو کیٔ کشائے بھاؤ ہو ہے۔ تب یہو
دیکھتا، جانتا، سنتا پر پدارتھنی وِشیٔ اِشٹ انشٹ پنو مانی کرودھادک کریٔ ہے۔ تہاں
کرودھ کا اُدے ہوتیں پدارتھ وِشیٔ انشٹ پنو مانی تا کا بُرا چاہیٔ ہے کرودھ منداد آپتین

اپیکھا پائیے ہے۔ ابنہ کال وشیش سامرتھیہ ہوئے۔ ورتمان سامرتھیہ روپ ناہیں ہے۔ پرنتو ورتمان پانچ گرامی تیئیں ادھک گرامنی وشیش گمن کری سکئے ناہیں۔ بہوری پلچ گرامی وشیش جانے کی پرپائے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے۔ جا تیئیں ان وشیش گمن کری سکئے ہے۔ بہوری ویکتا ایک دن وشیش ایک گرام کو گمن کرنے ہی کی پائیے ہے۔ تیسیئیں اس جیو کئے سرد کوں دیکھنے جاننے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے رد کیا۔ ار اتنا چھیوپشم بھیا۔ جو سپرشادک وشینی کو جانو وا دیکھو۔ پرنتو ایک کال وشئے ایک ہی کوں جانو۔ کیئیں دیکھو۔ تہاں اس جیو کئے سرو کے دیکھنے جاننے کی شکتی تو درویہ اپیکشا پائیے ہے۔ ابنہ کال وشئے سامرتھیہ ہوئے۔ پرنتو ورتمان سامرتھیہ روپ ناہیں۔ جا تیئیں اپنے یوگیہ وشیش تیئیں ادھک وشینی کوں دیکھی جانی سکئے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگیہ وشینی کوں دیکھنے جانے کی پرپائے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے۔ جا تیئیں انی کوں دیکھی جانی سکئے ہے۔ بہوری ویکتا ایک کال وشئے ایک ہی کو دیکھنے کی۔ کئے جاننے کی پائیے ہے +

بہوری اہاں پرشن:- جو ایسیئیں تو جانیا۔ پرنتو چھیوپشم تو پائیے ار باہیہ اندریادک کا انیتھا نمت بھیئے دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ سو ایسیئیں ہو تیئے کرم ہی کا نمت تو نہ رہیا؟

تا کا سمادھان:- جیسیئیں درکن ہارا نے یہو کہا۔ جو پانچ گرامنی وشئے ایک گرام کو ایک دن وشیش جاوئے۔ پرنتو انی کنکرنی کو ساتھ لے کے جاوو۔ تہاں وے کنکر انیتھا پرنمیئیں تو جانا نہ ہوئے۔ وا انیتھا جانا ہوئے۔ تیسیئیں کرم کا ایسا ہی چھیوپشم بھیا ہے۔ جو اتنے وشینی وشئے ایک وشے کو ایک کال وشئے دیکھو۔ کئے جانو۔ پرنتو اتنے باہیہ درویی کا نمت بھیئے دیکھو جانو۔ تہاں وے باہیہ درویہ انیتھا پرنمیئیں تو دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ ایسا یہو کرم — چھیوپشم ہی کا وشیش ہے تا تیئیں کرم ہی کا نمت جاننا۔ جیسیئیں کاہو کئے اندھکار کے پرمانو آڑے ہوئیں دیکھنا نہ ہوئے۔ گھوگھو مارجارادکنی کئے تنی کو آڑے آئیں بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا یہ چھیوپشم ہی کا وشیش ہے۔ جیسیئیں جیسیئیں چھیوپشم ہوئے۔ تیسیئیں تیسیئیں ہی دیکھنا جاننا ہوئے۔ ایسیئیں اس جیو کئے چھیوپشم گیان کی پرورتی پائیے ہے۔ بہوری موکش مارگ وشئے اودھی منہ پرییہ ہو ہے۔ تے بھی چھیوپشم گیان ہی ہیں۔ تنی کی بھی ایسیئیں ہی ایک کال وشئے ایک کوں پرتی بھاسنا وا پردرویہ کا آدھین پنا جاننا۔ بہوری وشیش ہے۔ سو وشیش

متی گیان وا اودھی گیان وت پرادھین جاننا۔ بہوری کیول درشن موکش سوروپ ہے۔ تا کا یہاں سدبھاو ہی ناہیں۔ ایسیں درشن کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ یا پرکار گیان درشن کا سدبھاو گیاناورن درشناورن کا چھیوپشم کے انوساری ہو ہے۔ جب چھیوپشم تھوڑا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی تھوری ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب بہت ہو ہے۔ بہوری چھیوپشم تیں شکتی تو ایسی بنی رہئی۔ ار پرنمن کری ایک جیو کئی ایک کال وشئی۔ ایک وشے ہی کا دیکھنا وا جاننا ہو ہے۔ اِس پرنمن ہی کا نام اُپیوگ ہے۔ تہاں ایک جیو کئی۔ ایک کال وِشیش کئی تو گیان اُپیوگ ہو ہے۔ کئی درشن اُپیوگ ہو ہے۔ بہوری ایک اُپیوگ کا بھی ایک بھید کی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں متی گیان ہوئے۔ تب انیہ گیان نہ ہوئے۔ بہوری ایک بھید وِشئی بھی۔ ایک وِشے وِشئی ہی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں سپرش کو جانئی۔ تب رسادک کو نہ جانئی۔ بہوری ایک وِشے وِشئی بھی۔ تا کے کوؤ ایک انگ ہی وِشئی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں اُشن سپرش کوں جانئی۔ تب رُوکھادِک کوں نہ جانئی۔ ایسیں ایک جیو کئی ایک کال وِشیش ایک گیئیہ وا درشٹیہ وِشئی گیان وا درشن کا پرنمن جاننا۔ سو ایسیں ہی دیکھئے ہے۔ جب سُننے وِشئی اُپیوگ لگیا ہوئے۔ تب نیترو کے سمیپ تِشٹتا بھی پدارتھ نہ دِیسئی۔ ایسیں ہی انیہ پرورتی دیکھئے ہے۔ بہوری پرنمن وِشئی شیگھرتا بہت ہے۔ تا کری کاہو کال وِشئی ایسا مانئے ہے۔ یُگپت بھی انیک وِشینی کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ سو یُگپت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کری ہو ہے۔ سنسکار بل تیں تنی کا سادھن رہئی ہے۔ جیسیں کاگلے کئی نیتر کے دویہ گولک ہیں۔ پُتری ایک ہے۔ سو پھرئی شیگھر ہے۔ تا کری دوؤ گولکنی کا سادھن کرئی ہے۔ تیسیں ہی اِس جیو کئی دوار تو انیک ہیں۔ ار اُپیوگ ایک ہے۔ سو پھرئی شیگھر ہے۔ تا کری سرو دوارنی کا سادھن رہئی ہے۔

اِہاں پرشن ہے۔ جو ایک کال وِشئی ایک وِشے کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ تو اِتنا ہی کشیوپشم بھیا کہو۔ بہت کاہے کوں کہو؟ بہوری تم کہو ہو۔ چھیوپشم تیں شکتی ہو ہے۔ تو شکتی تو آتما وِشئی کیول گیان درشن کی بھی پائیے ہے۔

تا کا سمادھان:۔ جیسیں کاہو پرش کئی بہت گرامنی وِشئی گمن کرنے کی شکتی ہے۔ بہوری تا کوں کاہو نے روکیا۔ ار یہو کہیا۔ پانچ گرامنی وِشئی جاؤ۔ پرنتو ایک دِن وِشئیں ایک گرام کو جاؤ۔ تہاں اُس پرش کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دریہ

کری جانئے۔ سو سشرت گیان ہے۔ سو دویہ پرکار ہے۔ اپکھرا تمک (۱)۔ انپکھرا تمک (۲)۔ تہاں جیسیں "گھٹ" اسے دویہ اپکھرستے وا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تنی کے سمبندہ تیں گھٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں انیہ بھی جاننا۔ سو یہو تو اپکھراتمک شرت گیان ہے۔ بہوری جیسیں سپرش کری شیت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان ہے۔ تا کے سمبندھ تیں یہو ہتکاری ناہیں۔ یا تیں بھاگی جانا اتیادی روپ گیان بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں انیہ بھی جاننا۔ یہو انپکھراتمک، شرت گیان ہے۔ تہاں ایکیندریادک اسنگی جیونی کئی تو انپکھراتمک ہی شرت گیان ہے۔ ارسنگی پنچیندریہ کئی دوؤ ہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار پرادھین جو متی گیان تا کے بھی آدھین ہے۔ وا انیہ انیک کارنی کے آدھین ہے۔ تا تیں مہا پرادھین جاننا۔

بہوری اپنی مریادا کے انوساری چھیتر کال کا پرمان لئے روپی پدارتھنی کوں سپشٹ پنے جا کری جانئے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو نارکنی کئی تو سرو کئی پائیے ہے ار سنگی پنچیندریہ تریچ ار منشیہ نی کئی بھی کوئی کوئی پائیے ہے۔ اسنگی پرینت جیونی کئی یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریرادک پدگلنی کے آدھین ہے۔ بہوری اودھی کے تین بھید ہیں۔ دیشا اودھی (۱)، پرما اودھی (۲)، سروا اودھی (۳) سو انی وشیں تھورا چھیتر کال کی مریادا لئے کچھو ماتر روپی پدارتھ کوں جانن ہارا دیشا اودھی ہے۔ وہی کوئی جیو کئی ہو ہے۔ بہوری پرما اودھی، سروا اودھی ار منہ پریہ اسے گیان موکش مارگ وشئی پرگٹے ہیں۔ کیول گیان موکش سوروپ ہے۔ تا تیں اِس انادی سنسار اوستھا وشیں اِنی کا سدبھاو ہی ناہیں ہے۔ ایسیں تو گیان کی پرورتی پائیے ہے بہوری اندریہ وا من کے سپرشادک وشے تنی کا سمبندھ ہوتیں پرتھم کال وشیں متی گیان کے پہلے جو ستتا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہو ہے۔ تا کا نام چکشو درشن وا اچکشو درشن ہے۔ تہاں نیتر اندریہ کری درشن ہوئے۔ تا کا نام تو چکشو درشن ہے۔ سو تو چو اندریہ پنچیندریہ جیونی ہی کئی ہو ہے۔ بہوری سپرشن رسن گھران شروتر اسے چیار اندریہ ار من کری درشن ہوئے۔ تا کا نام اچکشو درشن ہے [illegible] یوگیہ ایکیندریادی جیونی کئی ہو ہے۔

بہوری اودھی کے وشئنی کا سمبندھ ہوتیں اودھی گیان کے پہلے جو ستتا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی درشن ہے۔ سو جن کئی اودھی گیان سمبھوئے۔ تن ہی کئی یہو ہو ہے۔ سو یہو چکشو اچکشو اودھی درشن ہے۔ سو

ہوئے۔ بہوری دُوربین چشمہ اِتیادی آڑا آدئی۔ تو بہت ویسے لگ جائے۔ پرکاسش جل ہلوی کانچ اتیادک کے پرمانو آشے آوئیں۔ تو بی جیسا کا تیسا دیکھئی۔ ایسیں منیہ اِندری وا من کئی بی یتھا سمبھو (نمِت نیمتک پتاں) جاننا۔ بہوری منترادک پریوگ تیں وا مدیرا پانادک تیں وا بھُوتادِک کے نِمت تیں نہ جاننا۔ وا تھوڑا جاننا۔ وا انیتھا جاننا ہو ہے۔ ایسے یہ گیان باہیہ دردیہ کے بی آدھین جاننا۔ بہوری اِس گیان کری جو جاننا ہو ہے۔ سو اسپشٹ جاننا ہو ہے۔ دُور دیسیں کیسا ہی جانئی۔ سمیپ تیش کیسا ہی جانئی۔ تتکال کیسا ہی جانئی۔ جانتے بہت بار ہوئے جائے۔ تب کیسا ہی جانئی۔ کاہو کوں سنشے لیئے جانئی۔ کاہو کوں انیتھا جانئی۔ کاہو کوں کنچت جانئی۔ اِتیادی رُوپ کری نِرمل جاننا ہوئے سکئی ناہیں۔ ایسیں یہو متی گیان پرادھینتا لیئے اندریہ من دوار کری پرورتئی ہے۔ تاہی اندرینی کری تو جتنے چھیتر کا وشے ہوئے۔ تتنے چھیتر وشی جے ورتمان ستھول اپنے جاننے یوگیہ پُدگل سکندھ ہوئے تِتنی ہی کو جانئی۔ تِنی وِشیش بی جُدے جُدے اندرینی کری جُدے جُدے کال وِشیش کوئی سکندھ کے سپرشادک کا جاننا ہو ہے۔ بہوری من کری اپنے جاننے یوگیہ کنچن ماتر تری کال سمبندھی دُوری چھیتر ورتی وا سمیپ چھیتر ورتی۔ رُوپی اروپی۔ دردیہ وا پریائے۔ تِنی کوں اتینت اسپشٹ پنے جانئی ہے۔ سو بی اندرینی کری جا کا گیان بھیا ہوئے۔ وا انُومانادِک جا کا کیا ہوئے تِس ہی کو جانی سکئی ہے۔ بہوری کداچت اپنی کلپنا ہی کری است کو جانئی ہے۔ جیسیں سپنے وِشئی وا جاگتے بی جے کداچت کہیں نہ پائیے۔ ایسے آکارادِک چِنتوئی وا جیسیں ناہیں تیسیں مانئی۔ ایسیں من کری جاننا ہو ہے۔ سو یہو اندریہ وا من دوار کری جو گیان ہو ہے۔ تا کا نام متی گیان ہے۔ تہاں پرتھوی، جل، اگنی، پون، ونسپتی رُوپ ایکیندریی کے سپرش ہی کا گیان ہے۔ لٹ شنکھ آدی بے اِندری جیونی کئی سپرش رس، کا گیان ہے۔ کیڑی، کوڑا آدی تری اندریہ جیونی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے۔ بھرمر، [illegible] پتنگادک چو اِندری جیونی کئی سپرش رس گندھ ورن کا گیان ہے۔ مچھ، گئو، کبوتر اتیادِک تریئنچ اَر منشیہ دیو نارکی اے پنچیندریہ ہیں تِنی کئی سپرس رس گندھ ورن شبدنی کا گیان ہے۔ بہوری تریئنچ وشئی کئی سینی ہیں۔ کئی اسینی ہیں۔ تہاں سینینی کئی من جنت گیان ہے۔ اسینی کئی ناہیں ہے۔ بہوری منشیہ دیو نارکی سینی ہی ہیں تِنی سبنی کئی من جنت گیان پائیے ہے۔ ایسیں متی گیان کی پرورتی جاننی۔

بہوری متی گیان کری جس ارتھ کو جانیا ہوئے۔ تا کے سمبندھ تیں انیہ ارتھ کو جا

سُورُوپ کا پرکاشن ہارا ہے۔ جو اُن کا سُورُوپ ہوئے۔ سو آپ کوں پرتی بھاسیں۔ تِس ہی کا نام چیتنیہ ہے۔ تہاں سامنیہ سُورُوپ پرتی بھاسنے کا نام درشن ہے ؛ وِشیش سوروپ پرتی بھاسنے کا نام گیان ہے۔ سو ایسے سوبھاؤ کری ترِی کال ورتی سرو گُن پریائے سہت سرو پدارتھنی کوں پرتیکش یگ پت بِنا سہائے دیکھی جانئی ایسی آتما وِشیش شکتی سدا کال ہے۔ پرنتو انادی ہی تیں گیاناورن درشناورن کا سمبندھ ہے۔ تا کے نِمِت تیں اِس شکتی کا ویکت پنا ہوتا ناہیں۔ تِن کرمنی کا کھیوپشم تیں کنچت متی گیان وا شرت گیان پائیے ہے۔ ار کداچت اودھی گیان بھی پائیے ہے۔ بہوری درشن پائیے ہے۔ ار کداچت چکشو درشن وا اودھی درشن بھی پائیے ہے سو ان کی بھی پرورتی کیسیں ہے۔ سو دکھائیے ہے ؛

سو پرتھم تو متی گیان ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت۔ جے جیبھ۔ ناسکا۔ نین۔ کان سپرشن۔ اے دروِیہ اِندریہ ار ہردے ستھان وِشیش آٹھ پانکھوڑی کا پھولیا کمل کے آکار دروِیہ من۔ تِن کے سہائے ہی تیں جانئے ہے۔ جیسیں جاکی درشٹی مند ہوئے۔ سو اپنے نیتر کری ہی دیکھئے ہے۔ پرنتو چشمہ دئے ہی دیکھئے۔ بِنا چشمے کے دیکھ سکئے ناہیں۔ تیسیں آتما کا گیان مند ہے۔ سو اپنے گیان ہی کری جانئے ہے۔ پرنتو دروِیہ اندریہ وا من کا سمبندھ بھئے ہی جانئے۔ تِن بِنا جانی سکئے ناہیں۔ بہوری جیسیں نیتر تو جیسا کا تیسا ہے۔ ار چشمہ وِشیش کچھو دوش بھیا ہوئے۔ تو دیکھی سکئے ناہیں۔ اتھوا تھوڑا دیسئے۔ اتھوا اور کا اور دیسئے۔ تیسیں اپنا کھیوپشم تو جیسا کا تیسا ہے۔ ار دروِیہ اِندریہ وا من کے پرمانو انیتھا پرنمیں ہوئیں۔ تو جانی سکئے ناہیں۔ اتھوا تھوڑا جانئیں۔ اتھوا اور کا اور جانئیں۔ جاتیں دروِیہ اِندریہ وا من روپ پرمانو کا پرنمن کئے ار متی گیان کئے نِمِت نیمتک سمبندھ ہے۔ سو اُن کا پرنمن کے انوساری گیان کا پرنمن ہو ہے تا کا اداہرن :۔ جیسیں منشیادک کئے بال ورِدھ اوستھا وِشیش دروِیہ اندریہ وا من شتھل ہوئے۔ تب جاننا بھی شتھل ہوئے۔ بہوری جیسیں شیت وایو آدی کے نِمِت تیں سپرشنادی اِندرینی کے من کے پرمانو انیتھا ہوئیں۔ تب جاننا نہ ہوئی۔ وا تھوڑا جاننا ہوئے۔ بہوری اِس گیان کئے ار باہیہ دروِینی کئے بھی نِمِت نیمتک سمبندھ پائیے ہے۔ تا کا اُداہرن :۔ جیسیں نیتر اندریہ کے اندھکار کے پرمانو وا پھولا آدک کے پرمانو وا پاشانادک کے پرمانو آڑے آ جائیں۔ تو دیکھی نہ سکئے۔ بہوری لال کانچ آڑا آوئے۔ تو سب لال دیسئے۔ ہرت کانچ آڑا آوئے۔ تو ہرت دیسئے ایسیں انیتھا جاننا

کی اوستھا کے انوساری موہ کے اُودے تیں جیو تنکی دکھی ہو ہے۔ بہوری کب ہوں تو جیو کی اِچھا انوساری شریر پروَرتیٔ ہے۔ کب ہوں شریر کی اوستھا کے انوسار جیو پروَرتیٔ ہے۔ کب ہوں جیو انیتھا اِچھا روپ پروَرتیٔ ہے۔ پدگل انیتھا اوستھا روپ پروَرتیٔ ہے۔ ایسیں [illegible] کرم کی پرورتی جاننی ؞

نِتیہ نِگود اور عِطر نِگود

تہاں انادی تیں لگائے پرتھم تو اِس جیو کئ نِتیہ نِگود روپ شریر کا سمبندھ پائیے ہے۔ تہاں نِتیہ نگود شریر کوں دھرِ آیو پورن بھئے مری۔ بہوری نِتیہ نِگود شریر کوں دھاریٔ ہے۔ بہوری آیو پورن کری مری نِتیہ نِگود شریر ہی کوں دھاریٔ ہے۔ یا ہی پرکار اننتانت پرمان لیئے جیو راشی ہے۔ سو انادی تیں تہاں ہی جنم مرن کیا کریٔ ہے۔ بہوری تہاں تیں چھ مہینہ ار آٹھ سمے وِشیں چھسے[۶۰۸] آٹھ جیو نکسئ ہیں۔ تے نکسی انیہ پریاین کوں دھاریٔ ہیں۔ سو پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ پون۔ پرتییک ونسپتی روپ ایکیندریہ پریاینی وشیں وا بے اندریہ۔ تے اندریہ، چو اندریہ روپ پریاینی وشیٔ وا نارک تریَنچ منشیہ دیو روپ پنچیندریہ پریاینی وشیں بھرمن کریٔ ہے۔ بہوری تہاں کِتییک کال بھرمن کری۔ بہوری نِگود پریائے کو پاویٔ۔ سو وا کا نام عِطر نِگود ہے۔ بہوری تہاں کِتییک کال رہیٔ۔ تہاں تیں نکسی انیہ پریاینی وِشیں بھرمن کریٔ ہے۔ تہاں پریبھرمن کرنے کا اُتکرشٹ کال پرتھوی آدی ستھاورنی وِشیں اسنکھیات کلپ ماتر ہے۔ ار دوندریادی پنچیندریہ پرینت ترسنی وشیں سادھک دویہ ہزار ساگر ہے۔ ار عِطر نِگود وشیں اڑھائی پدگل پریورتن ماتر ہے۔ سو یہو اننت کال ہے۔ بہوری عِطر نِگود تیں نکسی کوئی تھاور پریائے پاۓ۔ بہوری نِگود جائے ایسیں ایکیندریہ پریاینی وِشیں اُتکرشٹ پریبھرمن کال اسنکھیات پدگل پریورتن ماتر ہے۔ بہوری جگھنیہ سروتر ایک انترمہورت کال ہے۔ ایسیں گھنا تو ایکیندریہ پریاینی ہی کا دھرنا ہے۔ انیہ پریائے تو پاؤنا کاکتالییہ نیائے وت جاننا۔ یا پرکار اِس جیو کئ انادی ہی تیں کرم بندھن روپ روگ بھیا ہے۔ اِتی کرم بندھن نِدان ورننم ؞

اب اِس کرم بندھن [illegible] روگ کے نِمت تیں جیو کی کیسی اوستھا ہوئے رہی ہے۔ سو کہئے ہے۔ پرتھم تو اِس جیو کا سوبھاو چیتنیہ ہے۔ سو سبنی کا سامانیہ وِشیش

کا پرنام ہے ۔سو اشدھ بھاوکری نچایا کاریہ ہے ۔ تا تیں یا کا نام بھاؤکرم ہے ۔ سو دردیہ کرم کے نمت تیں بھاؤکرم ہوئے ۔ ار بھاؤکرم کے نمت تیں دردیہ کرم کا بندھ ہوئے ۔ بہوری دردیہ کرم تیں بھاؤکرم ، بھاؤکرم تیں دردیہ کرم ۔ ایسیں ہی پرسپر کارن کاریہ بھاؤکری سنسار چکر وشیں پربھرمن ہو ہے ۔ اِتنا وشیش جاننا ۔ تیبر مند بندھ ہونے تیں ۔ واسنکرمنادی ہونے تیں وا ایک کال وشیں بندھیا ۔ انیک کال وشیں وا انیک کال وشیں بندھے ۔ ایک کال وشیں اودے آونے تیں کاہو کال وشیں تیبر اودے آوئی ۔ تب تیبر کشائے ہونے ۔ تب تیبر ہی نوین بندھ ہوئے ۔ ار کاہو کال وشیں مند اودے آوئی ۔ تب مند کشائے ہوئے ۔ تب مند ہی بندھ ہوئے ۔ بہوری تِن تیبر مند کشائی ہی کے انوساری پورو بندھے کرمنی کا بھی سنکرمنادک ہوئے تو ہوئے ۔ یا پرکار انادی تیں لگائے دھارا پرواہ روپ دردیہ کرم وا بھاؤکرم کی پرورتی جاننی ۔

بہوری نام کرم کے اودے تیں شریر ہو ہے ۔ سو دردیہ کرم وت کنچت سکھ دکھ کوں کارن ہے ۔ تا تیں شریر کو نوکرم کہئے ہے ۔ اہاں نو شبد ایشت کشائے واچک جاننا ۔ سو شریر پدگل پرمانو کا پنڈ ہے ۔ ار دردیہ اندریہ وا دردیہ من ار شواسوشواس وچن سے بھی شریر ہی کے انگ ہیں ۔ سو اے بھی پدگل پرمانو کے پنڈ جاننے ۔ ایسیں شریر کے ار دردیہ کرم سمبندھ سہت جیو کئی ایک چھیتراوگاہ روپ بندھان ہو ہے ۔ سو شریر کا جنم سے تیں لگائے ۔ جے تا آیو کی ستھتی ہوئے ۔ تے تا کال پرینت شریر کا سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری آیو پورن بھئے مرن ہو ہے ۔ تب تیس شریر کا سمبندھ چھوٹے ہے ۔ شریر آتما جدے جدے ہوئے جائے ہیں ۔ بہوری تا کے انتر سے وشیں وا دوسرے تیسرے چوتھے سمے جیو کرم اودے کے نمت تیں نوین شریر دھرئی ہے ۔ تہاں بھی اپنے آیو پرینت تیسیں ہی سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری مرن ہو ہے ۔ تب تِسیوں سمبندھ چھوٹئی ہے ۔ ایسیں ہی پورو شریر کا چھوڑنا نوین شریر کا گرہن انوکرم تیں ہوا کرئی ہے ۔ بہوری یہو آتما یدیپی اسنکھیات پردیشی ہے تتھاپی سنکوچ وستار شکتی تیں شریر پرمان ہی رہئی ہے ۔ وشیش اتنا سموگھات ہوئے شریر تیں باہیہ بھی آتما کے پردیش پھیلئی ہیں ۔ بہوری انترال سمے وشیں پوروی شریر چھوڑیا تھا ۔ تِس پرمان رہئی ہے ۔ بہوری اس شریر کے انگ بھوت دردیہ اندریہ اور من ، تِن کے سہائے تیں جیو کئی گیان پنا کی پرورتی ہو ہے ۔ بہوری شریر

پلٹئے۔ جیسے کے تیسے رہئیں۔ ایسیں ستّا روپ کرم رہئی ہیں +

کرموں کے پھلدان میں نمت نیمتّک سمبندھ

بھوری جب کرم پرکرتیں کا اُودے کال آوئے۔ تب سویمیو تنی پرکرتینی کا انوبھاگ کے انوساری کاریہ بنئے۔ کرم تنی کارینی کوں پنہچاوتا ناہیں۔ یا کا اُودے کال آئے۔ وہ کاریہ بنئے ہے۔ اِتنا ہی نمت نیمتّک سمبندھ جاننا۔ بھوری جس سمے پھل نپجیا۔ تس کا انتر سمے وشیش تنی کرم روپ پدگلنی کئے انوبھاگ شکتی کے ابھاؤ ہونے تیئں کرمنو پنا کا ابھاؤ ہو ہے۔ تے پدگل انیہ پریائے روپ پرنمئیں ہیں۔ یا کا نام سوبپاک نرجرا ہے۔ ایسیں سمے سمے پرتی اُودے ہوئے۔ کرم کھرمیں ہیں۔ کرمنو پنا ناستی بھئے پیچھیں تے پرمانو تس ہی سکندھ وشیش رہو۔ وا جُدے ہوئے جاہو۔ کچھو پریوجن رہیا ناہیں +

اِہاں اِتنا جاننا۔ اِس جیو کے سمے سمے پرتی اننت پرمانو بندھئے ہیں۔ تہاں ایک سمے وشیش بندھے پرمانو تے آبادھا کال چھوڑ اپنی سنتھی کے جے تے سمے ہوہیں۔ تنی وشیش کرم تنیں اودے آوئے ہیں۔ بھوری بہت سمےنی وشیش بندھے پرمانو جے ایک سمے وشیش اُدے آونے یوگیہ ہے۔ تے اِکٹھے ہوئے اُودے آوئیں ہیں۔ تنی سب پرمانونی کا انوبھاگ ملیئیں۔ جے تا انوبھاگ ہوئے۔ تِتنا پھل تس کال وشیش نپجئے ہے۔ بھوری انیک سمےنی وشیش بندھے پرمانو بندھ سمے تیئں لگائے اُودے سمے پرینت کرم روپ استتو کوں دھرے جیو سوں سمبندھ روپ رہئیں ہیں۔ ایسیں کرمنی کی بندھ اُودے ستّا روپ اوستھا جاننی۔ تہاں سمے سمے پرتی ایک سمے پربدھ ماتر پرمانو بندھئے ہیں۔ ایک سمے پربدھ ماتر نرجرئے ہیں۔ ڈیوڑھ گن ہانی کری گنت سمے پربدھ ماتر سدا کال ستّا رہئے ہے۔ سو اِن سبنی کا وشیش آگے کرم ادھیکار وشیش لکھیں گے۔ تہاں جاننا +

درویہ کرم اور بھاو کرم کا سوروپ

بھوری ایسیں یہو کرم ہیں۔ سو پرمانو روپ اننت پدگل درویہنی کری نپجایا کاریہ ہے۔ تانیں تا کا نام درویہ کرم ہے۔ بھوری موہ کے نمت تیئں متھیاتو کرودھادی روپ جیو

پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے کاریہ پنچاونے کی بہت شکتی کوں دھرئیں ہیں ۔ کیئی ستوک شکتی کوں دھرئیں ہیں ۔ سو ایسیں ہونے وشیش کوؤ بھوجن رُوپ پُدگل پنڈ کے گیان تو ناہیں ہے ۔ جو میں ایسیں پرنموں ار اور بھی کوؤ پرنماون ہارا ناہیں ۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاوُ بنی رہیا ہے ۔ تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے ۔ تیسیں ہی کشائے ہوتیں یوگ دوار گرہیا ہوا کرم ورگنا روپ پُدگل پنڈ سو گیانا ورنادی پرکرتی روپ پرنمئی ہے ۔ بہوری تنی کرم پرمانونی وشیش یتھا یوگیہ کوئی پرکرتی روپ تھورے ۔ کوئی پرکرتی روپ گھنے پرمانو ہو ہیں ۔ بہوری تنی وشیش کیتی پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہئی ۔ کوئی نی کا تھورے کال رہئی ۔ بہوری تنی پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے کاریہ پنچاونے کی بہت شکتی دھرئی ہے ۔ کوؤ تھوری شکتی دھرئی ہے ۔ سو ایسیں ہونے وشیش کوؤ کرم ورگنا روپ پُدگل پنڈ کئی گیان تو ناہیں ہے ۔ جو میں ایسیں پرنموں ار اور بھی کوئی پرنماون ہارا ناہیں ۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاو بنی رہیا ہے تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے ۔ سو ایسیں تو لوک وشیش نمت نیمتک گھنے ہی بنی رہے ہیں ۔ جیسیں منتر نمت کری جل آدک وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے ۔ وا کانکری آدی وشیش سرپادی روکنے کی شکتی ہو ہے ۔ تیسیں ہی جیو بھاو کے نمت کری پُدگل پرمانونی وشیش گیاناورنادی روپ شکتی ہو ہے ۔ اہاں وچاری کری اپنے اُدیم تیں کاریہ کریئی تو گیان چاہیئے ۔ ار تیسا نمت بنئی ۔ سو ییسو تیسیں پرنمن ہوئے ۔ تو تہاں گیان کا کچھو پریوجن ناہیں ۔ یا پرکار نوین بندھ ہونے کا وِدھان جاننا ۔

بھاوؤں سے کرموں کی پوروبدھ اوستھا کا پریورتن

اب جے پرمانو کرم روپ پرنمئیں ۔ تنی کا یادت اودے کال نہ آوئی ۔ تاوت جیو کے پردیشنیوں ایک کنبراوگاہ روپ بندھان رہئی ہے ۔ تہاں جیو بھاو کے نمت کری کیئی پرکرتنی کی اوستھا کا پلٹنا بھی ہوئے جائے ہے ۔ تہاں کیئی انیہ پرکرتینی کے پرمانو تھے ۔ تنے سنکرمن روپ ہوئے انیہ پرکرتی کے پرمانو ہوئے جائیں ۔ بہوری کیئی پرکرتینی کی ستھتی وا انوبھاگ بہت تھا ۔ سو اپکرشن ہوئے کری تھورا ہوئے جائے ۔ بہوری کیئی پرکرتینی کی ستھتی وا انوبھاگ تھورا تھا ۔ سو اتکرشن ہوئے کری بہت ہو جائے ۔ سو ایسیں پوروئی بندھے پرمانونی کی بھی جیو بھاونی کا نمت پائے اوستھا پلٹئی ہے ۔ ار نمت نہ بنئی ۔ تو نہ

گھنا ستھتی بندھ ہوئے - تن تین آیونی کا الپ کشائے تیئں بہت ار بہت کشائے تیئں الپ ستھتی بندھ جاننا - بہوری تس کشائے ہی کری تن کرم پرکرتینی وِشیش انوبھاگ شکتی کا وِشیش ہو ہے - سو جیسا انوبھاگ بندھئی - تیسا ہی اُودے کال وِشیش تنی پرکرتینی کا گھنا وا تھورا پھل نپجئی ہے - تہاں گھاتی کرمنی کی سرو پرکرتینی وشیش وا اگھاتی کرمنی کی پاپ پرکرتینی وشیش تو الپ کشائے ہوتیں تھورا انوبھاگ بندھئی ہے - بہت کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے - بہوری پُنیہ پرکرتینی وِشیش الپ کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے - بہت کشائے ہوئیں تھورا انوبھاگ بندھئی رہے - ایسیں کشاینی کری کرم پرکرتینی کے ستھتی انوبھاگ کا وِشیش بھیا - تاتیئں کشاینی کری ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ کا ہونا جاننا - اہاں جیسیں بہت بھی مدیرا ہے - ار تا وِشیش تھورے کال پرینت تھوری اُنمتتا اُپجاونے کی شکتی ہے - تو وہ مدیرا ہین پنا کوں پراپت ہے - بہوری جو تھوری بھی مدیرا ہے - ار تا وِشیش بہت کال پرینت گھنی اُنمتتا اُپجاونیں کی شکتی ہے - تو وہ مدیرا ادھک پناں کوں پراپت ہے - تیسیں گھنے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں - ار تنی وِشیش تھورے کال پرینت تھورا پھل دینے کی شکتی ہے - تو تے کرم پرکرتی ہینتا کوں پراپت ہیں - بہوری تھورے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں - ار تنی وِشیش بہت کال پرینت بہت پھل دینے کی شکتی ہے - تو تے کرم پرکرتی ادھک پناں کوں پراپت ہیں - تاتیئں یوگنی کری بھیا پرکرتی بندھن پردیش بندھ بلوان ناہیں - کشاہی کری کیا ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ ہی بلوان ہے - تاتیں مُکھیہ پنے کشائے ہی بندھ کا کارن جاننا - جنی کوں بندھ نہ کرنا ہوئے - تے کشائے مت کرو ✦

جڑ پُدگل - پرمانوؤں کا یتھایوگیہ پرکرتی رُپ پرنمن

بہوری اہاں کوئی پرشن کرئی - کہ پُدگل پرمانو تو جڑ ہیں - اُن کئی کچھو گیان نہیں کیسیں یتھا یوگیہ پرکرتی روپ ہوئے پرنمن ہیں ؟

تا کا سمادھان :- جیسیں بھوک ہوئیں مکھ دواری گرہیا ہوا بھوجن روپ پُدگل پنڈ سو مانس شکر شونت آدی دھاتو روپ پرنمئی ہے - بہوری تس بھوجن کے پرمانو وِشیش یتھا یوگیہ کوئی دھاتو روپ تھورے ، کوئی دھاتو روپ گھنے پرمانو ہو ہیں - بہوری تنی وِشیش کیئی پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہئی - کیتنی کا تھورے کال رہئی - بہوری تنی

کی چیشٹا کے نِمت نِش آتما کے پردیشن کا چنچل پنا ہو ہے۔ تاکری آتما کے پُدگل ورگنا سیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے۔ تا کا نام یوگ ہے۔ تا کے نمت تیئں سمے سمے پرتی کرم روپ ہونے یوگیہ اننت پرمانوں کا گرہن ہو ہے۔ تہاں الپ یوگ ہوئے۔ تو تھوڑے پرمانُن کا گرہن ہوئے۔ بہت یوگ ہوئے۔ تو گھنے پرمانُن کا گرہن ہوئے۔ بہور (?) ایک سمے وشیش جے پُدگل پرمانو گرہے۔ تنی وِشیش گیاناورنادی مُول پرکرتی وا تنی کی اُتر پرکرتینی کا جیسے سدّھانت وِشیش کہیا ہے۔ تیسیں بٹوارہ ہو ہے۔ تِس بٹوارہ موافق پرمانو تنی پرکرتینی رُوپ آپ ہی پرنمیں ہیں۔ وِشیس اتنا یوگ دویہ پرکار ہے۔ شُبھ یوگ۔ اشُبھ یوگ۔ تہاں دھرم کے انگنی وِشیش من۔ وچن کایہ کی پرورِتی بھئے۔ تو شُبھ یوگ ہو ہے۔ ارادھرم کے انگنی وشیش تی کی پرورتی بھئے۔ اشُبھ یوگ ہو ہے۔ سو شُبھ یوگ ہو ہو۔ وا اشُبھ یوگ ہو ہو۔ سمیکتو پائے بنا گھاتیا کرمنی کا تو سرو پرکرتینی کا نرنتر بندھ ہوا ہی کرئی ہے۔ کوئی سمے کسی بھی پرکرتی کا بندھ ہوا بنا رہتا ناہیں۔ اتنا وشیش ہے۔ جو موہنیہ کا ہاسیہ شوک یُگل وشیش ستی ارتی یُگل وشیش۔ تینوں ویدنی وشیش ایکیئں کال ایک ایک ہی پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری اگھاتیانی کی پرکرتیی وِشیش شُبھ یوگ ہوتیں ساتا وبہنیہ آدی پُنیہ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ اشُبھ یوگ ہوتیں اساتا ویدنیہ آدی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے؛ مشر یوگ ہوتیں کیئی پُنیہ پرکرتینی کا کیئی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ ایسا یوگ کے نِمت تیئں کرم کا آگمن ہو ہے۔ تاتیئں یوگ ہے۔ سو آسرو ہے۔ بہوری یا کری گرہے کرم پرمانوں کا نام پردیش ہے۔ تنی کا بندھ بھیا۔ ار تنی وِشیش مُول اُتر پرکرتینی کا وبھاگ بھیا۔ تاتیئں یوگنی کری پردیش بندھ وا پرکری بندھ کا ہونا جاننا ❖

کشائے سے ستھتی اور انوبھاگ

بہوری موہ کے اُودے تیں متھیاتو کرودھادک بھاؤ ہو ہے۔ تنی سبنی کا نام سامانیہ پنے کشائے ہے۔ تاکری تنی کرم پرکرتینی کی ستھتی بندھئی ہے۔ سو جتنی ستھتی بندھئی۔ تِس وِشیش ابادھا کال چھوڑی۔ تہاں پیچھیں یاوت بندھی ستھتی پورن ہوئے۔ تاوت سمے سمے تِس پرکرتی کا اُودے آبا ہی کرئی۔ سو دیو منشیہ ترینچایو بنا اینہ سرو گھاتیا اگھاتیبانی پرکرتینی کا الپ کشائے ہوتیں تھورا ستھتی بندھ ہوئے۔ بہت کشائے ہوتیں

کال وِشیش ابھاؤ ہے - بہوری تس میگھ پٹل کا مند پنا نیئیں جبتا پرکاش پرگٹ ہے۔سو
تس شودیہ کے سوبھاؤ کا انس ہے - میگھ پٹل جنت ناہیں ہے-ییسیں جیو کا گیان درشن
ویریہ سوبھاؤ ہے - سو گیاناورن درشناورن انترائے کے نمت تیئں جتنے وبکت ناہیں-
تتنے کا تو تس کال وِشیش ابھاؤ ہے - بہوری تنی کرمنی کا کشیوپشم تیئیں جبیتا گیان درشن
ویریہ پرگٹ ہے - سو تس جیو کے سوبھاؤ کا انش ہی ہے - کرم جنت اَپادھک بھاؤ
ناہیں ہے - سو ایسا سوبھاؤ کے انس کا انادی نیئیں لگائے کبھوں ابھاؤ نہ ہو ہے - یا ہی
کری جیو کا جیوتو پنا نِشچے کیجئے ہے - جو یہو دیکھن ہار جانن ہار شکتی کوں دھریں وستو
ہے - سو ہی آتما ہے - بہوری اس سوبھاو کری نوین کرم کا بندھ ناہیں ہے - جا تیئیں نج
سوبھاو ہی بندھ کا کارن ہوئے - تو بندھ کا چھوٹنا کیسیں ہوئے - بہوری تنی کرمنی کے
اودے تیئیں جیتنا گیان درشن ویریہ ابھاؤ روپ ہے - تا کری بھی بندھ ناہیں ہے - جا
تیئیں آپ ہی کا ابھاؤ ہو تیئیں انیہ کوں کارن کیسیں ہوئے - تا تیئیں گیاناورن درشناورن
انترائے کے نمت تیئیں نپجے بھاو نوین کرم بندھ کے کارن ناہیں ۔

بہوری موہنیہ کرم کری جیو کئی ایتھارتھ شردھان روپ تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے - وا
کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے ہو ہے - تے یدیپی جیو کے استتو مے ہے - جیو تیئیں جدے
ناہیں - جیو ہی ان کا کرتا ہے - جیو کے پرنمن روپ ہی اے کاریہ ہیں - تتھاپی اِنی کا ہونا
موہ کرم کے نمت تیئیں ہی ہے - کرم نمت دوری بھئے - اِنی کا ابھاؤ ہی ہے - تا تیئیں اے
جیو کے نج سوبھاو ناہیں - اُپادھک بھاؤ ہیں - بہوری اِنی بھاونی کری نوین بندھ ہو ہے -
تا تیئیں موہ کے اودے تیئیں نپجے بھاو بندھ کے کارن ہیں - بہوری اگھاتی کرمنی کے
اودے تیئیں باہیہ سامگری ملئے ہے - تنی وِشیش شریرادک تو جیو کے پردیشنیوں ایک
کشیتراوگاہی ہوئے - ایک بندھان روپ ہو ہیں - ار دھن کٹمب آدک آتما تیئیں بھن
روپ ہیں - سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں - جا تیئیں پردرویہ بندھ کا کارن
نہ ہوئے - اِنی وشیش آتما کے متوادی روپ متھیاتوادی بھاؤ ہو ہے - سوئی بندھ
کا کارن جاننا ۔

یوگ اور اُس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پردیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اودے تیئیں شریر وا وچن وا من نپجے ہے - تنی

سمبندھ بنئی ہے۔ تہاں دیہابھیہ کری تو شریر وشیش وا شریر تیئں باہیہ نانا پرکار سکھ ڈکھ
کوں کارن پردر ونی کا سنیوگ جڑئی ہے۔ ار آیو کری اپنی ستھتی پرینت پایا شریر کا
سمبندھ ناہیں چھوٹی سکئی ہے۔ ار نام کری گتی جاتی شریرادک نہچئی ہیں۔ ار گوتر کری
اونچا نیچا کل کی پراپتی ہو ہے۔ ایسیں اگھاتی کرمنی کری باہیہ سامگری بھیلی ہو ہے۔ تاکری
موہ اُودے کا سہکار ہوتیں جیو سکھی ڈکھی ہو ہے۔ ار شریرآدکنی کے سمبندھ تیئں جیو
کے اموررتوادی سوبھاؤ اپنے سوارتھ کو ناہیں کریئں ہیں۔ جیسں کوڈ شریر کو پکرئی۔ تو آتما
بھی پکریا جائے۔ بہوری یاوت کرمنی کا اُودے رہئی۔ تاوت باہیہ سامگری تیسیں ہی بنی
رہئی۔ اینتھا نہ ہوئی سکئی ایسا اِنی اگھاتی کرمنی کا نِمت جاننا۔

اہاں کوئی پرشن کرئی۔ کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناہیں۔ تن کری جیو کے سوبھاو کا
گھات ہونا وا باہیہ سامگری کا ملنا کیسے سمبھوے ہے؟

تاکا سمادھان:۔ جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اُدیم کری جیو کے سوبھاو کو گھاتئی۔ باہیہ
سامگری کو ملاوئی۔ توئی تو کرم کئی چیتن پنوں بھی چاہئے۔ ار بلوان پنوں بھی چاہیئے۔ سو تو ہے
ناہیں۔ سہج ہی نمت نیمتک سمبندھ ہے۔ جب اُن کرمنی کا اُودے کال ہوئے۔ تس
کال وشیش آپ ہی آتما سوبھاؤ روپ نہ پرنمئی۔ وبھاؤ روپ پرنمئی وا انیہ دروِیہ ہیں۔ تے
تیسیں ہی سمبندھ روپ ہوئے پرنمئی۔ جیسں کاہو پُرش کئی سر پری موہن دھولی پری
ہے۔ تس کری سو پُرش باولا بھیا۔ تہاں اُس موہن دھولی کئی گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان
پناں بھی نہ تھا۔ ار باولا پنا۔ تس موہن دھولی ہی کری بھیا دیکھئے ہے۔ موہن دھولی کا
تو نمت ہے۔ ار پُرش آپ ہی باولا ہُوا پرنمئی ہے۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے۔
بہوری جیسں سُوریہ اُودے کا کال وشیش چکوا چکوینی کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں راتری وشیں
کسی نے دوبش بُدھی تیئں جوراوری کری جدے کئے ناہیں۔ دِوس وشیش کا ہونے کرونا بدھی
تیئں لیائے کری ملائے ناہیں۔ سُوریہ اُودے کا نمت پائے آپ ہی ملئی ہیں۔ ار سُوریہ
است کا نمت پائے آپ ہی بچھرئی ہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے تیسیں
کرم کا بھی نمت نیمتک بھاؤ جاننا۔ ایسں کرم کا اُودے کری اوستھا ہے۔ تہاں نوین بندھ
کیسیں ہو ہے۔ سو کہئے ہے:۔

نوتن بندھ وچار

جیسیں سُوریہ کا پرکاش ہے۔ سو میگھ پٹل تیئں جتنا ویکت ناہیں۔ تتنے کا تو تس

ڈوبا جُدا رہئی ہے۔تیسیں جُدے جانئیں ۔
اِہاں پرشن:۔ جو مُورتیک مُورتیک کا تو بندھان ہونا بنئی ۔ امُورتیک مورتیک کا بندھان کیسیں بنئی ؟
تاکا سمادھان:۔جیسیں اویکت اِندریہ اگیہ ناہیں۔ ایسے سُوکشم پُدگل اَر ویکت اندریہ گیہ ہیں۔ ایسے ستھول پُدگل تِنی کا بندھان ہونا مانئے ہے۔تیسیں اِندریہ گیہ ہونے یوگیہ ناہیں۔ ایسا امورتیک آتما ار اندریہ گیہ ہونے یوگ مورتیک کرم اِن کا بھی بندھان ہونا ماننا۔ بہوری اِس بندھان وِشیش کوئی کسی کوں کرئی تو ہے ناہیں۔ بادت بندھان رہئی۔ تاوت ساتھی رہئی۔ بچھورئی ناہیں۔ ار کارن کاریہ پنا تنی کئی بنیو رہئی۔ اِتنا ہی یہاں بندھان جاننا۔ سو مورتیک امورتیک کئی ایسیں بندھان ہونے وِشیں کچھو وِرودھ ہے ناہیں۔یا پرکار جیسیں ایک جیو کئی انادی کرم سمبندھ کہیا۔تیسیں ہی جُدا جُدا اننت جیونی کئی جاننا ۔
بہوری سو کرم گیانا ورنادی بھیدنی کری آٹھ پرکار ہے۔تہاں چیاری گھاتیا کرمنی کے نمتّ تیئیں تو جیو کے سوبھاو کا گھات ہو ہے۔ تہاں گیاناورن درشناورن کری تو جیو کے سوبھاو درشن گیان تِن کی ویکتتا ناہیں ہو ہے۔تنی کرمنی کا کشیوپشم کے انوسار کنچت گیان درشن کی ویکتتا رہئی ہے۔بہوری موہنیہ کری جیو کے سوبھاو ناہیں۔ ایسے متھیا شردھان وا کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے تنی کی ویکتتا ہو ہے۔ بہوری انترائے کری جیو کا سوبھاو دیکشا لینے کی سمرتھتا روپ وِیریہ تاکی ویکتتا نہ ہو ہے۔تا کا کشیوپشم کے انوسار کنچت شکتی ہو ہے۔ ایسے گھاتی کرمنی کے نمتّ تیئیں جیو کے سوبھاو کا گھات انادی ہی تیئیں بھیا ہے۔ ایسیں ناہیں جو پہلیں تو سوبھاو روپ شدھ آتما تھا۔پیچھیں کرم نمتّ تیئیں سوبھاو گھات ہوئیں کری اشدھ بھیا ۔
اِہاں ترک:۔ جو گھات نام تو ابھاؤ کا ہے۔سو جا کا پہلے سدبھاؤ ہوئے۔تاکا ابھاؤ کہنا بنئیں۔ اِہاں سوبھاؤ کا تو سدبھاو ہے ہی ناہیں۔گھات کس کا کیا؟
تا کا سمادھان:۔ جیو وِشیں انادی ہی تیئیں ایسی شکتی پائیے ہے۔ جو کرم کا نمتّ نہ ہوئی۔ تو کیول گیانادی اپنے سوبھاؤ روپ پروَرتئی۔ پرنتو انادی ہی تیئیں کرم کا سمبندھ پائیے ہے۔تا تیئیں تس شکتی کا ویکت پنا نہ بھیا۔سو شکتی اپیکشا سو بھاؤ ہے۔ تا کا ویکت نہ ہونے دینے کی اپیکشا گھات کیا کہیئے ہے ۔
بہوری چیاری اگھاتیا کرم ہیں۔ تنی کے نمتّ تیئیں اس آتما کئی باہیہ سامگری کا

یا کا ارتھ :- ایسیں اِتریتراشریہ دوش ناہیں ہے ۔ جاتیں انادی کا سویم سِدھ دردیہ کرم کا سمبندھ ہے ۔ تا کا تہاں کارن پنا کری گرہن کیا ہے ۔ ایسیں آگم بیں کہیا ہے بہوری یُکتی تیں بھی ایسیں ہی سمبھوئے ہے ۔ جو کرم نِمت بنا پہلے جیو کے راگادک کہیئے۔ تو راگادک جیو کا نِج سوبھاؤ ہو جائے ۔ جاتیں پرنِمت بنا ہوئے ۔ تاہی کا نام سوبھاؤ ہے۔ تاتیں کرم کا سمبندھ انادی ہی ماننا ۔

بہوری اِہاں پرشن :- جو نیارے نیارے دروبہ ار انادی تیں تنی کا سمبندھ ایسیں کیسیں سمبھوئے ؟

تا کا سمادھان :- جیسیں مٹھی سیں جل دودھ کا وا سونا کِٹک کا وا تُش کن کا وا تیل تِل کا سمبندھ دیکھیے ہے ۔ نوین اِنی کا مِلاپ بھیا ناہیں ۔ تیسیں انادی ہیسو جیو کرم کا سمبندھ جاننا ۔ نوین اِن کا مِلاپ بھیا ناہیں ۔ بہوری تم کہی کیسے سمبھوئے ؟ انادی تیں جیسیں کیئی جُدے دردیہ ہیں ۔ تیسیں کیئی ملے دردیہ ہیں ۔ اس سمبھونے وِشیں کچھو وِرودھ توئے بھاستا ناہیں ۔

بہوری پرشن :- جو سمبندھ وا سنیوگ کہنا تو تب سمبھوئے ۔ جب پہلے جُدے ہوئی پیچھیں مِلیں ۔ اِہاں انادی ملے جیو کرمنی کا سمبندھ کیسیں کہیا ہے ۔

تا کا سمادھان :- انادی تیں تو ملے تھے ۔ پرنتو پیچھیں جُدا بھیے ۔ تب جانیا ۔ جُدا تھے ۔ توئے جُدا بھیے ۔ تاتیں پہلیں بھی بھِنّ ہی تھے ۔ ایسیں انومان کری وا کیول گیان کری پرتیکش بھِنّ بھاشیں ہیں ۔ تس کری تِن کا بندھان ہوتیں بھِنّ پنا پائیے ہے ۔ بہوری تس بھِنّتا کی اپیکشا تِن کا سمبندھ وا سنیوگ کہیا ہے ۔ جاتیں نئے مِلو والے ہی ہوہو بھِنّ دردیہنی کا مِلاپ وِشیں ایسیں ہی کہنا سمبھوئے ہے ۔ ایسیں اِنی جیو کرمنی کا انادی سمبندھ ہے ۔

تہاں جیو دردیہ تو دیکھنے جاننے روپ چیتنا گُن کا دھارک ہے ۔ ار اندریہ گمیہ نہ ہونے یوگیہ امورتیک ہے ۔ سنکوچ دستار شکتی کوں لئے اسنکھیات پردیشی ایک دردیہ ہے ۔ بہوری کرم ہے سو چیتنا گُن رہت جڑ ہے ۔ ار مورتیک ہے ۔ اننت پُدگل پرمانونی کا پنڈ ہے ۔ تاتیں ایک دردیہ ناہیں ہے ۔ ایسیں اے جیو ار کرم ہیں ۔ سو اِن کا انادی سمبندھ ہے ۔ توئے بھی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے ۔ ار کرم کا کوئی پرمانو جیو روپ نہ ہو ہے ۔ اپنے اپنے لکشن کو دھرے جُدے جُدے ہی رہئی ہیں ۔ جیسیں سونا رُوپا کا ایک سکندھ ہوئے ۔ تتھاپی پیتادی گُنی کوں دھرے سونا جُدا رہئی ہے ۔ سوینادی گُنی کوں دھر

پرورتئی۔ سو یہو جیو کا کرتویہ ہے۔ سو اہاں پرتھم ہی کرم بندھن کا ندان بتائیے ہے*

کرم بندھن کا ندان

بہوری کرم بندھن ہوتیں نانا اُپادھک بھاونی وِشیں پربھرمن پنوں پائیے ہے ایک رُچھا رہنو نہ ہو ہے۔ تاتیں کرم بندھن سہت اوستھا کا نام سنسار اوستھا ہے۔ سو اس سنسار اوستھا وشیں اننتانت جیو دروبہ ہیں۔ نے انادی ہی تیں کرم بندھن سہت ہیں۔ ایسا ناہیں ہے۔ جو پہلیں جیو نیارا تھا۔ ار کرم نیارا تھا۔ پیچھیں اِنی کا سنجوگ بھیا۔ تو کیسیں ہے :- جیسے میرُو گری آدی اکرترم سکندھنی وِشیں اننتے پُدگل پرمانو انادی سوتیں ایک بندھن رُوپ ہیں پیچھیں تنی میں کیئی پرمانو بھِن ہو ہیں۔ کیئی نئے مِلیں ہیں۔ ایسیں مِلنا بچھُرنا ہُوا کرئی ہے۔ تیسیں اس سنسار وشیں ایک جیو دروبہ ار اننتے کرم روپ پُدگل پرمانو تِنی کا انادی تیں ایک بندھن روپ ہے۔ پیچھیں تِن ہیں کیئی کرم پرمانو بھِن ہو ہیں۔ کیئی نئے مِلیں ہیں۔ ایسیں مِلنا بچھُرنا ہُوا کرئی ہے *

بہوری اِہاں پرشن :- جو پُدگل پرمانو تو راگادک کے نمت تیں کرم روپ ہو ہیں۔ انادی کرم رُوپ کیسے ہیں ؟

تا کا سمادھان :- نمت تو نوین کاریہ ہوئے۔ تِس وشیں ہی سنبھوئی ہے۔ انادی اوستھا وشیں نمت کا کچھو پریوجن ناہیں۔ جیسیں نوین پُدگل پرمانونی کا بندھان تو سنگدھ رُوکش گُن کے انشن ہی کری ہو ہے۔ ار میرُو گری آدی سکندھنی وشیں انادی پُدگل پرمانُن کا بندھان ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریوجن ہے ؟ تیسیں نوین پرمانُن کا کرم رُوپ ہونا تو راگادکنی ہی کری ہو ہے۔ ار انادی پُدگل پرمانُن کی کرم روپ ہی اوستھا ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریوجن ہے ؟ بہوری جو انادی وشیں بھی نمت مانئے۔ تو انادی پنا رہئی ناہیں۔ تاتیں کرم کا بندھ انادی ماننا۔ سو تتو پردیپکا پروچن سار شاستر کی ویاکھیا وشیں جو سامانیہ گیادھیکار ہے۔ تہاں کہیا ہے۔ راگادک کا کارن تو دروبہ کرم ہے۔ ار دروبہ کرم کا کارن راگادک ہے۔ تب وہاں ترک کری جو ایسیں اِترے تراشریہ دوش لاگئی۔ وہ وا کے آشریہ وہ وا کے آشریہ۔ کہیں ٹھہراؤ ناہیں ہے۔ تب اُتر ایسا دیا ہے *

नैवं अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात्। ❀

❀ नहि अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्माभिसंबद्धस्यात्मनः प्राक्तनद्रव्यकर्मणस्तत्र हेतुत्वेनोपादानात्।
प्रवचनसार टीका, २।२९॥

دُوسرا ادھیکار

سنسار اَوستھا کا سَورُوپ

دوہا

मिथ्याभाव अभावतैं, जो प्रगटै निजभाव।
सोजयवंत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव॥१॥

اتھ اس شاستر وِشیش موکش مارگ کا پرکاش کریئے ہے۔ تہاں بندھن تیئں چھوٹنے کا نام موکش ہے۔ سو اِس آتما کئی کرم کا بندھن ہے۔ بہوری تِس بندھن کری آتما دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری یا کئی دُکھ دوری کرنے ہی کا نرنتر اُپائے بھی رہئی ہے پرنتو ساںچا اُپائے پائے بنا دُکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار دُکھ سہیا بھی جاتا ناہیں۔ تاتیں یہُو جیو ویاکُل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو سمست دُکھ کا مُول کارن کرم بندھن ہے تا کا ابھاو روپ موکش ہے۔ سو ہی پرم ہت ہے۔ بہوری یا کا ساںچا اُپائے کرنا سو ہی کرتویہ ہے۔ تاتیں اسس ہی کا یاکوں اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جیسے ویدیہ ہے۔ سو روگ سہت منوشیہ کو پرتھم تو روگ کا ندان بتاوئی۔ ایسس یہو روگ بھیا ہے بہوری اُس روگ کے نِمت تیئں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔ سو بتاوئی۔ تاکری وا کئی نشچے ہوئے۔ جو میرے ایسئی ہی روگ ہے۔ بہوری تِس روگ کے دُوری کرنے کا اُپائے انیک پرکار بتاوئی۔ ار تِس اُپائے کی تاکو پرتیتی اناوئی۔ اِتنا تو ویدیہ کا بتاونا ہے۔ بہوری جو وہ روگی تا کا سادھن کرئی۔ تو روگ تیئں مُکت ہوئی۔ اپنا سوکاوئ روپ پرورتی سو یہُو روگی کا کرتویہ ہے۔ تیسئں ہی اہاں کرم بندھن یُکت جیو کو پرتھم تو کرم بندھن کا ندان بتائیے ہے۔ ایسئی یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اُس کرم بندھن کے نِمت تیئں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بتائیے ہے۔ تا کری جیو کئی نشچے ہوئے۔ جو میرے ایسئی ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری تِس کرم بندھن کے دوری ہونے کا اُپائے انیک پرکار بتائیے ہے۔ ار تِس اُپائے کی یاکوں پرتیتی انائی ہے۔ اِتنا تو شاستر کا اُپدیش ہے۔ بہوری یہُو جیو تا کا سادھن کرئی۔ تو کرم بندھن تیئں مُکت ہوئے۔ اپنا سوبھاو روپ

دھیٹھ ہیں - ار اُن کا وُشٹ چت ہے - اتھوا جس سنسار بھئے تیئں پترھنکرادک ڈرے تِس سنسار بھے کری رہت ہیں - تے بڑے سُبھٹ ہیں - بہوری پروچن سار وِشئیں بھی موکش مارگ کا ادھیکار کیا - تہاں پرتھم آگم گیان ہی آپادیہ کہیا - سو اس جیو کا تو مکھیہ کرتویہ آگم گیان ہے - یاکوں ہوتیں تتونی کا شردھان ہو ہے - تتونی کا شردھان بھئے سنیم بھاو ہو ہے - ار تِس آگم تیں آتم گیان کی بھی پراپتی ہو ہے - تب سہج ہی موکش کی پراپتی ہو ہے - بہوری دھرم کے انیک انگ ہیں - تِنی وِشئیں ایک دھیان بنا پاتیں اُونچا اور دھرم کا انگ ناہیں ہے - تاتیں جس تِس پرکار آگم ابھیاس کرنا یوگیہ ہے ۔ بہوری اس گرنتھ کا تو باچنا سُننا وِچارنا گھنا سُگم ہے - کوؤ ویاکرن آدک کا بھی سادھن نہ چاہیئے - تاتیں اوشیہ یا کا ابھیاس وِشئیں پرورتو - تہارا کلیان ہوئے گا ॰

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشئیں

پیٹھ بندھ پرُوپک پرتھم ادھیکار سماپت بھیا - ۱ -

ہیں۔ سو یہو بھی گرنتھ موکش مارگ کوں پرکاشئے ہے۔ بہوری جیسیں پرکاشیں بھی نیتر رہت وا نیتر وکار سہت پرش ہیں۔ تنی کوں مارگ سجھتا ناہیں۔ تو دیپک کئی تو مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں۔ تیسیں پرگٹ کئے بھی جے جنس گیان رہت ہیں۔ وا متھیا توادی وکار سہت ہیں۔ تن کوں موکش مارگ سجھتا ناہیں۔ تو گرنتھ کئی تو موکش مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں۔ ایسیں اس گرنتھ کا موکش مارگ پرکاشک۔ ایسا نام سارتھک جاننا +

اِہاں پرشن :- جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنتھ پوَرو تو ہتے ہی۔ تم نوین گرنتھ کاہے کوں بناوو ہو؟

تاکا سمادھان :- جیسیں بڑے دیپکنی کا تو ادیوت بہت تیلادک کا سادھن تیں رہئی ہے جن کئی بہت تیلادک کی شکتی نہ ہوئی۔ تنی کوں ستوک دیپک جوئی دیجئے۔ تو وے اُس کا سادھن راکھی۔ تاکہ ادیوت تیں اپنا کاریہ کریں۔ تسیں بڑے گرنتھنی کا تو پرکاش بہت گیانادک کا سادھن تیں رہئی ہے۔ جن کے بہت گیانادک کی شکتی ناہیں۔ تنی کوں ستوک گرنتھ بنائے دیجئے۔ تو وے وا کا سادھن راکھی۔ تاکہ پرکاش تیں اپنا کاریہ کریں تاتیں یہو ستوک سگم گرنتھ بنائیے ہے۔ بہوری اِہاں جو یہو گرنتھ بناؤں ہوں۔ سو کشائی تیں اپنا مان بڑھاونے کوں وا لوبھ سادھنے کوں وا یش ہونے کوں وا اپنی پدھتی راکھنے کوں ناہیں بناؤں ہوں۔ جنی کئی ویاکرن نیایادک کا وا نیہ پرمانادی کا وا وشیش ارتھنی کا گیان ناہیں۔ تاتیں تن کئی بڑے گرنتھنی کا ابھیاس تو بنی سکئی ناہیں۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنتھنی کا ابھیاس بنئی۔ تو بھی یتھارتھ ارتھ بھاسئی ناہیں۔ ایسیں اِس سمے وشیش مند گیان وان جیو بہت دیکھے۔ تنی کا بھلا ہونے کے ارتھی دھرم بدھی تیں یہو بھاشا مے گرنتھ بناؤں ہوں۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں اولوکن مانر چنتامنی کی پراپتی ہوئے ار وہ نہ اولوکئی۔ بہوری جیسیں کوڑھی کوں امرت پان کراوئی۔ ار وہ نہ کرئی۔ تیسیں سنسار پیڑت جیو کوں سگم موکش مارگ کے اُپدیش کا نمت بنئی۔ ار وہ ابھیاس نہ کرئی۔ تو وا کے ابھاگیہ کی مہما ہم تیں تو ہوئی سکئی ناہیں۔ وا کا ہونہار ہی کوں وچارے اپنے سمتا آوئی۔ اُکتم چہ :-

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणाइं।
ते धिट्ठदुट्ठचित्ता अह सुहडा भव भयविहूणा ॥१॥

سوادھین اُپدیش داتا گرو کا یوگ [illegible] جے جیو دھرم وچن کوں ناہیں سنئی ہیں سے

ہیں - وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھپرائے ہے - بھوری جے مہنتتا کے اتھی وا کبھی لوبھادک کا پریوجن کے ارتھی شاستر شنیئن ہیں - بھوری جے شاستر تو شنیئن ہیں - پرنتو سبھاوتا ناہیں - بیسے شروتانی کے کیول پاپ بندھ ہی ہو ہے - ایسا شروتانی کا سوروپ جاننا - ایسیں ہی یتھا سمجھو سیکھنا سکھاونا آدی جن کے پایئے - تنی کا بھی سوروپ جاننا - یا پرکار شاستر کا ار وکتا شروتا کا سوروپ کہیا - سو اچت، شاستر کوں اچت وکتا ہوئے باچنا - اچت شروتا ہوئے سننا یوگیہ ہے - اب یہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر رچیئے ہے - تاکا سارتھک پنا دکھایئے ہے :-

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ کی سارتھکتا

اس سنسار اٹوی وشیئں سمست جیو ہیں - نے کرمنی نمت تیئں نیجے جے نانا پرکار دکھ تنی کری پیڑت ہوئے رہے ہیں - بھوری تہاں متھیا اندھکار ویاپتی ہوئے رہا ہے - تا کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ، پاوتے ناہیں - تڑپی تڑپھی تہاں ہی دکھ کو سہیئں ہیں - بھوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن تیرتھنکر کیولی بھگوان سو ہی بھئے سوریہ تا کا اودے بھیا - تاکی دِویہ دھونی روپی کرن نی کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ پرکاشت کیا - جیسیئں سوریہ کے ایسی اچھا ناہیں - جو میں مارگ پرکاشوں - پرنتو سہج ہی وا کی کرن پھیلئے ہے - تاکری مارگ کا پرکاس ہو ہے - تیسیئں کیولی وِیت راگ ہے تے تاہیں تاکئے ایسی اچھا ناہیں - جو ہم موکش مارگ پرگٹ کریئں - پرنتو سہج ہی اگھاتی کرمنی کا اودے کری تنی کا شریر روپ پدگل دِویہ دھونی روپ پرنمئی ہے - تاکری موکش مارگ کا پرکاش ہو ہے - بھوری گن دھر دیوئی کئی یہو وچار آیا کہ جہاں کیولی سوریہ کا است پنا ہوئی تہاں جیو موکش مارگ کوں کیسیئں پاویئں - ار موکش مارگ پائے بنا جیو دکھ سہینگے - ایسی کرونا بدّھی کری انگ پرکیرنکادی روپ گرنتھ تیئ بھئے جہان دیپک تن کا ادیوت کیا - بھوری جیسیئں دیپک کری دیپک جودنے تیئں دیپکنی کی پرم پرا پرورتیئ - تیسیئں کئی آچاریہ آدکی کری تنی گرنتھنی تیئں اینہ گرنتھ بنائے - بھوری تنی ہو تیئں کئیہو انیہ گرنتھ بنلئے - ایسے گرنتھ ہونے تیئں گرنتھنی کی پرم پرا ورتیئ ہے - میں بھی پورو گرنتھنی تیئں اس گرنتھ کوں بناؤں ہوں - بھوری جیسیئں سوریہ وا سرو دیپک ہیں - تے مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیئں ہیں تیسیئں دِویہ دھونی وا سرو گرنتھ ہیں - تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیئں

شروتا کا سوروپ

بھلا ہونہار ہے - تاتیں جس جیو کئی ایسا وچار آدمی - میں کون ہوں ؟ میرا کہا
سوروپ ہے ؟ یہ چرتر کیسے بنی رہیا ہے ؟ اے میرے بھاو ہو ہیں - تنی کا کہا پھل
لاگیگا - جیو دکھی ہوئے رہیا ہے - سو دکھ دوری ہونے کا کہا اپائے ہے - مجھ کوں اِتی
باتنی کا ٹھیک کری کچھو میرا ہت ہوئے - سو کرنا - ایسا وچارتیں اُدیم ونت بھیا ہے
بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سنئے تیں ہوتی جانی - اتی پریتی کری شاستر سُنئے ہے
کچھو پوچھنا ہوئے - سو پوچھئے ہے - بہوری گرونی کہیا ارتھ کوں اپنے انترنگ وشیں
بارمبار وچاری ہے - بہوری اپنے وِچار تیں ستیہ ارتھنی کا نشچہ کری - جو کرتویہ ہوئے
تا کا اُدیمی ہو ہے - ایسا تو نوین شروتا کا سوروپ جاننا - بہوری جے جین دھرم کے
گاڑھے شردھانی ہیں - ار نانا شاستر سننے کری جن کی بدھی نرمل بھئی ہے - بہوری بیوہار
نشچیادک کا سوروپ نیکے جانی - جس ارتھ کوں سنئے ہیں - تاکوں یتھاوت نشچے جانی اودھاری
ہیں - بہوری جب پرشن اپجئے ہے - تب اتی ونیوان ہوئے پرشن کرئیں ہیں - اتھوا
پرسپر انیک پرشنوتر کری وستو کا نرنیہ کرئیں ہیں شاستر ابھیاس وشیں اتی آسکت
ہیں - دھرم بدھی کری نندیہ کاریہ کے تیاگی بھئے ہیں - ایسے تنی شاسترنی کے شروتا
چاہئیں - بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں - جو واکئی کچھو دیاکرن نیایادک کا
وا بڑے جین شاسترنی کا گیان ہوئے - تو شروتا پنوں وشیش شوبھئی ہے - بہوری ایسا
بھی شروتا ہے - ار واکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے - تو اپدیش کا مرم سمجھی سکئی ناہیں -
تاتیں آتم گیان کری جو سوروپ کا آسوادی بھیا ہے - سو جن دھرم کے رہسیہ کا شروتا
ہے - بہوری جو اتی شرومنت بدھی کری وا اودھی منہ پرییہ کری سنیوکت ہوئے - تو وہ مہان
شروتا جاننا - ایسیں شروتانی کے وشیش گن ہیں - ایسے جن شاسترنی کے شروتا چاہئیں
بہوری شاستر سننے تیں ہمارا بھلا ہوگا - ایسی بدھی کری جو شاستر سنئے ہیں - پرنتو گیان
کی مندتا کری وشیش سمجھئیں ناہیں - تنی کئی پنیہ بندھ ہو ہے - وشیش کاریہ سدھ ہو
ناہیں - بہوری جے کل پروِرتی کری وا پدھتی بدھی کری وا سہج یوگ بنئے کری شاستر سنئے
ہیں - وا سنئے تو ہیں - پرنتو کچھو اودھارن کرتے ناہیں - تن کئی پرنام انوسار کداچت پنیہ
بندھ ہو ہے - کداچت پاپ بندھ ہو ہے - بہوری جے مت متسر بھاو کری شاستر سنئیں

سروپ واکری کییئی پرگٹ کیا جائے۔ تاتیں آتم گیانی ہوئی تو ساچا وکتا پنوں ہوئے۔ جاتیں پروچن سار وشیش ایسا کہیا ہے۔ آگم گیان، تتوارتھ شردھان، سینم بھاؤ۔ اے تینوں آتم گیان کری شونیہ کاریکاری ناہیں۔ بہوری دوہا پاہڈ وشیئی ایسا کہیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोडि वितुस कंडिया।
पय-अत्यं तुट्ठोसि परमत्थ ण जाणई मूढोसि॥१॥

یاکا ارتھ:۔ ہے پانڈے! ہے پانڈے! ہے پانڈے! تیئں کن چھوڑی تُسہی کوٹئی تو ارتھ ارشبد وشیئی سنتشٹ ہے۔ پرمارتھ نہ جانئی ہے۔ تاتیں تو مورکھ ہی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ ار چودہ ودیانی وشیئی بھی پہلیں ادھیاتم ودیا پردھان کہی ہے۔ تاتیں ادھیاتم رس کا رسیا وکتا ہے۔ سو جن دھرم کے رہسیہ کا وکتا جاننا۔ بہوری جے بدھی ردھی کے دھارک ہیں۔ وا اودھی منہ پریہ کیول گیان کے دھنی وکتا ہیں۔ تنے مہان وکتا جاننے۔ ایسیں وکتانی کے وشیش گن جاننے۔ سو ان وشیش گننی کا دھاری وکتا کا سنیوگ ملئے۔ تو بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ ملئے تو شردھانادک گننی کے دھاری وکتانی ہی کے مکھ تیئں شاستر سننا۔ یا پرکار گن کے دھاری منی وا شراوک تن کے مکھ تیئں۔ تو شاستر سننا یوگیہ ہے۔ ار پدھتی بدھی کری وا شاستر سننے کے لوبھ کری شردھانادی گن رہت پاپی پرشنی کے مکھ تیئں شاستر سننا اچت ناہیں۔ اُکتم چہ :۔

तं जिण आण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरुपासम्मि।
अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएसस्सकहगाओ॥१॥

یاکا ارتھ:۔ جو جن آگیا ماننے وشیئی ساودھان ہے۔ تاکری نرگرنتھ سگرو ہی کے نکٹی دھرم سننا یوگیہ ہے۔ اتھوا تنہی سگرو ہی کے اپدیش کا کہن ہارا اچت شردھانی شراوک کے مکھ تیئں دھرم سننا یوگیہ ہے۔ ایسا جو وکتا دھرم بدھی کری اپدیش داتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار انیہ جیونی کا بھلا کرئی۔ ار جو کشائے بدھی کری اپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار انیہ جیونی کا برا کرئی ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسیں وکتا کا سوروپ کہیا۔ اب شروتا کا سوروپ کہئیں ہیں :۔

———:◎:———

بہوری وکتا کیا چاہیئے ۔ جاکئی تیبر کرودھ مان نہ ہوئے ۔ جاتیں تیبر کرودھی مانی کی نندا
ہوئے ۔ شروتا تس تیں ڈرتے رہیں ۔ تب تس تیں اپنا ہت کیسیں کریں ۔ بہوری وکتا
کیا چاہیئے ۔ جو آپ ہی نانا پرشن اُٹھائے ۔ آپ ہی اُتر کرئی ۔ اتھوا انیہ جیو انیک پرکار
کری بہت بار پرشن کرئی ۔ تو مشٹ وچن کری جیسیں اُن کا سندیہہ دوری ہوئے تیسیں
سمادھان کرئی ۔ جو آپ کئی اُتر دینے کی سامرتھیہ نہ ہوئے ۔ تو یا کہئی ۔ یا کا موکوں گیان ناہیں ۔
جاتیں جو ایسا نہ ہوئی ۔ تو شروتانی کا سندیہہ دوری نہ ہوئی ۔ تب کلیان کیسیں ہوئی ۔
ار جن مت کی پربھاونا ہوئے سکے ناہیں ۔ بہوری وکتا کیا چاہیئے ۔ جاکئی انیتی رُوپ
لوک نندیہ کاریہ کی پرورتی نہ ہوئے ۔ جاتیں لوک نندیہ کاریہ کری ہاسیہ کا ستھان
ہوئے جائے ۔ تب تاکا وچن کون پرمان کرئی ۔ جن دھرم کوں لجاوے ۔ بہوری وکتا کیا چاہیئے
جاکا کل ہین نہ ہوئے ۔ انگ ہین نہ ہوئے ۔ سور بھنگ نہ ہوئے ۔ مشٹ وچن ہوئے
پربھولو ہوئے ۔ تاتیں لوک وشیں مانیہ ہوئے ۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے ۔ تو تاکوں وکتا پنا
کی مہنتتا شوبھئی ناہیں ۔ ایسا وکتا ہوئے ۔ وکتا وشیں اے گن تو اوشیہ چاہیئیں ۔ سو
ہو ۔ آتم نوشاسن وشیں کہیا ہے :۔

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।
प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टोत्तरः ॥
प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।
ब्रूयाद्धर्म्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یا کا ارتھ :۔ بدھیوان ہوئی ۔ جانئی سمست شاسترنی کا رہسیہ پایا ہوئے لوک مریادا
جاکئی پرگٹ بھئی ہوئے ۔ آشا جاکئی است بھئی ہوئے ۔ کانی مان ہوئے ۔ اپشمی ہوئے ۔ پرشن
کئے پہلیں ہی جانئی اُتر دیکھیا ہوئے ۔ باہولیہ پنے پرشن کا سہن ہارا ہوئے ۔ پربھو
ہوئے ۔ پرکی وا پرکری آپ کی نندا رہت بناں کری ہوئے ۔ من کا ہرن ہارا ہوئے ۔
گن ندھان ہوئے سپشٹ مشٹ جاکے وچن ہوئیں ۔ ایسا سبھا نایک دھرم کتھا کہئی ۔
بہوری وکتا کا وشیش لکشن ایسا ہے ۔ جو یاکئی ویاکرن نیایادک وا بڑے بڑے جین شاسترنی
کا وشیش گیان ہوئے ۔ تو وشیش پنے تاکوں وکتاپنوں شوبھئی ۔ بہوری ایسا بھی ہوئے ۔
ار ادھیاتم رس کری یتھارتھ اپنے سوروپ کا انوبھو جاکئی نہ بھیا ہوئے ۔ سو جن دھرم
کا مرم جانئی ناہیں ۔ پدھتی ہی کری وکتا ہوئے ہے ۔ ادھیاتم رس مے ساںچا جن دھرم کا

باپنچا سُننا جیئں کہیا تیئں ہی جوڑنا۔ سیکھنا۔ سکھاونا۔ وچارنا۔ لکھاونا آدی کاریہ بھی آپ لکشو کری جان لینے۔ ایسے ساکشات وا پرم پرائے کری ویت راگ بھاو کوں پوشیں ایسے شاستر ہی کا ابھیاس کرنے یوگیہ ہے۔

وکتا کا سوروپ

اب اِنی کے وکتا کا سوروپ کہئے ہے۔ پرنتم تو وکتا کیسا چاہئے۔ جو جین شردھان وِشیں درڑھ ہوئے۔ جاتیں جو آپ اشردھانی ہوئے۔ تو اور کوں شردھانی کیسیں کرئی؟ شروتا تو آپ ہی تیں ہین بدّھی کے دھارک ہیں۔ تنی کوں کوؤ یکتی کری شردھانی کیسیں کرئی؟ ار شردھان ہی سرو دھرم کا موّل ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی وِدیا بھیاس کرنے تیں شاستر بانچنے یوگیہ بدّھی پرگٹ بھئی ہوئے۔ جاتیں ایسی شکتی بنا وکتا پنے کا ادھیکاری کیسیں ہوئے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جو سمیگ گیان کری سرو پرکار کے بیوہار نشچے آدی روپ ویاکھیان کا ابھپرائے پہچانتا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کہیں اینہ پریوجن لئے ویاکھیان ہوئے۔ تاکا اینہ پریوجن پرگٹ کری وپریتی پروِرتی کرادئی بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی جن آگیا بھنگ کرنے کا بہت بھے ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھپرائے وچاری سوتر وِردھ اپدیش دے۔ جیوَن کا بُرا کرے سو ہی کہیا ہے:-

बहु गुणविज्जाणिल्यो असत्तभासी तहावि मुत्तव्वो।
जह वरमणिजुत्तो वि हु विग्घयरो विसहरो लोए॥१॥

یاکا ارتھ:- جو بہت کشمادی گُن ار دیاکرن آدی وِدیا کا ستھان ہے۔ تتھاپی اُتسوتر بھاشی ہے۔ تو چھوڑنے یوگیہ ہی ہے۔ جیئں اُتکرشٹ منی سنیوکت ہے۔ تو بھی سرپ ہے۔ سو لوک وِشیں وگھن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے جاکئی شاستر بانچی آجیوکا آدی لَوکِک کاریہ سادھنے کی اِچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشا وان ہوئی۔ تو یتھارتھ اپدیش دیئی سکئی ناہیں۔ واکئی تو کچھو شروتانی کا ابھپرائے کے انوسار ویاکھیان کری اپنے پریوجن سادھنے ہی کا سادھن رہئی۔ ار شروتانی تیں وکتا کا پد اونچا ہے پر وکتا لوبھی ہوئے۔ تو وکتا آپ ہین ہوئے جائے۔ شروتا اونچا ہوئے

सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

یا کا ارتھ :- سمیگ درشٹی جیو اُپدیشیا ستیہ وچن کوں شردھان کرئی ہے۔ ار اجان مان گرو کے نیوگ تیں استیہ کو بھی شردھان کرئی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ بہوری ہمارئی بھی وشیش گیان ناہیں ہے۔ ار جو آگیا بھنگ کرنیکا بہت بھئے ہے۔ پرنتو اِس ہی وچار کے بل بیں گرنتھ کرنے کا ساہس کرلے ہیں۔ سو اس گرنتھ وشئیں جیسئں پورو گرنتھنی میں ورنن ہے۔ تیسئں ہی ورنن کرینگے۔ اتھوا کہیں پورو گرنتھنی بشیئں سامانیہ گوڑھ ورنن تھا۔ تاکا وِشیش پرگٹ کری ورنن اہاں کرینگے۔ سو ایسئں ورنن کرنے وشئیں میں تو بہت ساودھانی راکھونگا۔ ار ساودھانی کرتیں بھی کہیں سوکشم ارتھ کا انیتھا ورنن ہوئے جائے۔ تو وشیش بُدھی وان ہوئی۔ سو سنوار کری شُدھ کریو۔ یہو میری پرارتھنا ہے۔ ایسئں شاستر کرنے کا نِشچے کیا ہے۔ اب اہاں کیسے شاستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں۔ ار ن شاسترنی کے وکتا شروتا کیسے چاہئیں۔ سو ورنن کریئے ہے۔

بانچنے سُننے یوگیہ شاستر

شاستر موکش مارگ کا پرکاش کرئیں ہیں۔ تیئی شاستر بانچنے سننے یوگیہ ہیں۔ جاتئیں جیو سنسار وشئیں نانا دُکھنی کری پیڑت ہیں۔ سو شاستر روپی دیپک کری موکش مارگ کوں پاوئی۔ تو اُس مارگ وشئیں آپ گمن کری اُن دُکھنی تیں مُکت ہوئے۔ سو موکش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے۔ تاتئیں جن شاسترنی وشئیں کاہو پرکار راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کا نشیدھ کری ویت راگ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے تنی ہی شاسترنی کا بانچنا سُننا اُچت ہے۔ بہوری جن شاسترنی وشئیں شرنگار بھوگ کوتوہلادک پوشی راگ بھاو کا ار ہنسا یدھ آدک پوشی دویش بھاو کا ار اتتو شردھان پوشی موہ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے۔ تے شاستر ناہیں شستر ہیں۔ جاتئیں جن راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کری جیو انادی تے دُکھی بھیا۔ تنی کی واسنا جیو کئی بنا سکھائی ہی تھی۔ بہوری اِنی شاسترنی کری تنی ہی کا پوشن کیا بھلے ہوئے کی کیا سکشا دیہی جیو کا سو بھاو گھات ہی کیا۔ تاتیں ایسے شاسترنی کا بانچنا سُننا اُچت ناہیں ہے۔ اہاں

ٹھگاوئی ہے۔ بہوری تاکی پرم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیگھر ہی کوؤ تنی استیارتھ پدنی کا نشیدھ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تیبرکشایئی جیتا بھاسس اِہاں اِس نکرشٹ کال وِشیئں ہی ہو ہیں۔ اُتکرشٹ کشیتر کال بہت ہیں۔ تِن وشیئں تو ایسے ہوتے ناہیں تاتیں جین شاسترنی وشیئں استیارتھ پدنی کی پرم پرا چالئی ناہیں۔ ایسا نشچے کرنا۔

بہوری وہ کہئی۔ کہ کشاینی کری تو استیارتھ پد نہ مِلاوئی۔ پرنتو گرنتھ کرنے والوں کئی کشیوپشم گیان ہے۔ تاتیں کوئی انیتھا ارتھ بھاسئی تاکری استیارتھ پد ملاوئی۔ تاکی تو پرم پرا چلئی؟

تا کا سمادھان:۔

مول گرنتھ کرتا توٗ گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گیان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا دِویہ دَھونی اُپدیش سُنئی ہیں۔ تا کا اتیشہ کری ستیارتھ ہی بھاسئی ہے۔ ار تاہی کے انوساری گرنتھ بناویں ہیں۔ سو اُن گرنتھنی وِشیئں تو استیارتھ پد کیسیں گونتھے جائیں۔ ار انیہ آچارادک گرنتھ بناویں ہیں۔ تے بھی یتھا یوگیہ سمیگ گیان کے دھارک ہیں۔ بہوری تے تِنی مول گرنتھنی کا پرم پرا کری گرنتھ بناویں ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گیان نہ ہوئی۔ تِنی کی تو آپ رچنا کرئی ناہیں۔ ار جِنی پدنی کا گیان ہوئی۔ تِنی کوں سمیگ گیان پرمان تیں ٹھیک کری گونتھیں ہیں۔ سو پرتھم تو ایسی ساودھانی وشیئں استیارتھ پد گونتھیں جائیں ناہیں۔ ار کداچت آپ کو پورو گرنتھنی کے پدنی کا ارتھ انیتھا ہی بھاسیں۔ ار اپنی پرمانتا میں بھی سنسیئہ ہی آئے جائے۔ تو یاکا کچھو سارا[1] ناہیں۔ پرنتو ایسیں کوئی کوں بھاسیں۔ سب ہی کوں توؤ نہ بھاسئی۔ تاتیں جن کوں ستیارتھ بھاسیا ہوئے۔ تے تاکا نشیدھ کری پرم پرا چلنے دیتے ناہیں۔ بہوری اِتنا جاننا تِنی کوں انیتھا جانے جیو کا بُرا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھرمادک وا جیوا جیوادک تتونی کوں تو شردھانی جینی انیتھا جانئی ہی ناہیں۔ اِنی کا تو جین شاسترنی وشیئں پرسدھ کتھن ہے۔ ار جن کوں بھرم کری انیتھا جانیں بھی جن آگیا ماننے تیں جیو کا بُرا نہ ہوئی۔ ایسیں کوئی سوکشم ارتھ ہے۔ تِنی وِشیئں کسی کوں کوئی انیتھا پرمانتا میں لیاوئی۔ تو بھی تا کا وِشیش دوش ناہیں۔ سو گومٹ سار وشیئں کہیا ہے:۔

---

[1] ۔ وِتس ناہیں۔

استیہ پد رچنا کا پرتیشیدھ

استیارتھ پدنی کی رچنا اتی تیبرکشائے بھئے بنائی ناہیں جاتیں جس استیہ رچنا کری پرم پرا انیک جیونی کا مہا برا ہوئے ۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری نرک نگود وشئیں گمن کرنا ہوئے ۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ توکرودھ مان مایا لوبھ اتینت تیبر بھئے ہی ہوئے سو جین دھرم وشئیں تو ایسا کشائے وان ہوتا ناہیں ۔ پرتھم مول اپدیش داتا تو تیرتھنکر کیولی سو تو سروتھا موہ کے ناش تیں سرو کشائی کری رہت ہی ہیں ۔ بہوری گرنتھ کرتا گن دھر وا آچاریہ تے موہ کا مند ادیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں تیاگی مہا مند کشائی بھئے ہیں ۔ تنی کے تس مند کشائے کری کنچت شبھوپوگ ہی کی پرورتی پائیے ہے ۔ سو بھی تیبر کشائی ناہیں ہیں ۔ جو واکئی تیبر کشائے ہوئے ۔ تو سرو کشائی کا جس تس پرکار ناش کرن ہارا جو جن دھرم تس وشئیں رچی کیسیں ہوئی ۔ اتھوا جو موہ کے ادیہ تیں ابہ کاری کری کشائے پوشئیں ہیں ۔ تو پوشو ۔ پرنتو جن آگیا بھنگ کری اپنی کشائے پوشیں ۔ تو جینی پنا رہنا ناہیں ۔ ایسیں جن دھرم وشئیں ایسا تیبر کشائی کوئی ہوتا ناہیں ۔ جو استیہ پدنی کی رچنا کری پر کا ار اپنا پربائے پربائے وشئیں براکرئی ۔

اہاں پرشن :۔ جو کوئی جینابھاس تیبر کشائی ہوئے استیارتھ پدنی کوں جین شاسترنی وشئیں ملاوئی ۔ پیچھیں تا کی پرم پرا چلی جائے ۔ تو کہا کریئے ؟

تاکا سمادھان :۔ جیسیں کوئی سانچے موتی نی کے گہنے وشئیں جھوٹے موتی ملاوئی پرنتو جھلک ملئی ناہیں ۔ تاتیں پریکشا کری پارکھی ٹھگاوتا بھی ناہیں ۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی موتی نام کری ٹھگاوئی ہے ۔ بہوری تا کی پرم پرا بھی چالئی ناہیں ۔ شیگھر ہی کوئی جھوٹے موتی نی کا نشیدھ کرئی ہے ۔ تیسیں کوئی استیارتھ پدنی کے سموہ روپ جے جین شاستر وشئیں استیارتھ پد ملاوئیں ۔ پرنتو جن شاستر کے پدنی وشئیں تو کشائے مٹاونے کا وا لوکک کاریہ گھٹاونے کا پریوجن ہے ۔ ار اس پاپی نے جے استیارتھ پد ملائے ہیں ۔ تنی وشئیں کشائے پوشنے کا وا لوکک کاریہ سادھنے کا پریوجن ہے ۔ ایسیں پریوجن ملتا ناہیں ۔ تاتیں پریکشا کری گیانی ٹھگوتا بھی ناہیں ۔ کوئی مورکھ ہوئے ۔ سو ہی جین شاستر نام کری

تنی کا بدھی کی مندتا تیں ابھیاس ہوتا ناہیں ۔ جیسیں دکشن میں گومٹ سوامی کے نکٹ
مول بدری گرو شیں دھول مہادھول ، جے دھول پائیے ہیں ۔ پرنتو درشن مانتر ہی ہیں۔
بہوری کِلتیک گرنتھ اپنی مبدھی کری ابھیاس کرنے یوگیہ پائیے ہیں ۔ تنی وِشیں بھی کِلتیک
گرنتھنی کا ہی ابھیاس بنئی ہے ۔ ایسیں اِس نکرشٹ کال وشیں اُتکرشٹ جین مت
کا گھٹنا تو بھیا ۔ پرنتو اس پرم پرائے کری اب بھی جین شاستری وِشیں ستیہ ارتھ
کے پرکاشن ہارے پدنی کا سدبھاو پرورتئی ہیں +

گرنتھ کار کا آگما بھیاس ور گرنتھ رچنا

بہوری ہم اس کال وشیں یہاں اب منشیہ پریائے پایا ۔ سو اس وِشیں ہمارے پُوروِ
سنسکار تیں وا بھلا ہونہار تیں جین شاستری وِشیں ابھیاس کرنے کا اُودیم ہوت بھیا
تاتیں دیاکرن ، نیائے ، گنت آدی اُپیوگی گرنتھنی کا کنچت ابھیاس کری ٹیکا سہت سے سار؟
پنچاستکائے ، پروچن سار ، نیم سار ، گومٹ سار ، لبدھی سار ، ترلوک سار ، تنوارتھ سوتر
اتیادی شاستر ار کشپنا سار ، پُرشارتھ سدھیوپائے ، اشٹ پاہڑ ، آتمانوشاسن آدی
شاستر ۔ ار شراوک منی کا آچار کے پرروپک انیک شاستر ار سُٹکتھا سہت پُرانادی
شاستر اتیادی انیک شاستر ہیں ۔ تنی وشیں ہماری بدھی انوسار ابھیاس ورتئی ہے ۔ تِس
کری ہمارے ہُو کنچت سنیارتھ پدنی کا گیان بھیا ہے ۔ بہوری اِس نکرشٹ سمے وِشیں
ہم ساریکھے مند بدھی نی تیں بھی ہیں بدھی کے دھنی گھنے جن اولوکئے ہیں ۔ تنی کوں
تنی پدنی کا ارتھ گیان ہونے کے ارتھی دھرمانوراگ کے وش تیں دیش بھاشا مہ گرنتھ
کرنے کی ہماری اِچھا بھئی ۔ تاکری ہم یہو گرنتھ بناوئیں ہیں ۔ سو اس وِشیں بھی ارتھ
سہت تنی ہی پدنی کا پرکاشن ہو ہے ۔ اِتنا تو وِشیش ہے ۔ جیسیں پراکرت سنسکرت
شاستری وِشیں پراکرت سنسکرت پد لکھیئے ہیں ۔ تیسیں اہاں آپ بھرلش لئے وا یتھارتھ
پناں کوں لئے دیش بھاشا روپ پد لکھئے ہیں ۔ پرنتو ارتھ وِشیں دبھچار کچھو ناہیں ہے۔
ایسیں اس گرنتھ پرینت تنی ستیارتھ پدنی کی پرم پرائے پرورتئی ہے +

اہاں کوئی پوچھئی ہے ۔ کہ پرم پرائے تو ہم ایسیں جانی ۔ پرنتو اس پرم پرا وشیں
ستیارتھ پدنی ہی کی رچنا ہوتی آئی ۔ استیارتھ پد نہ ملے ۔ ایسی پرنیتی ہم کوں کیسیں
ہو ۔ تاکا سمادھان :۔

کوئی تھورے موتی نی کوں ۔ کوئی گھنے موتی نی کوں ۔ کوئی کسی پرکار، کوئی کسی پرکار گونتھی گہنا
بناوئی ہیں ۔ تیسیں پد تو سویم سِدھ ہیں ۔ تنی وِشئیں کوئی تھورے پدنی کوں ۔ کوئی گھنے
پدنی کوں ۔ کوئی کسی پرکار ۔ کوئی کسی پرکار گونتھی گرنتھ بناوئی ہیں ۔ یہاں مَیں بھی ستیارتھ
پدنی کوں میری بُدھی انوساری گونتھی[1] گرنتھ بناؤوں ہوں ۔ میری متی کری کلپت جھوٹے
ارتھ کے سوچک پد یا وشئیں ناہیں گونتھوں ہوں ۔ تاتیں یہو گرنتھ پرمان جاننا ۔

اِہاں پرشن :- جو تنی پدنی کی پرم پرائے اس گرنتھ پرینت کیسیں پروتئیں ہیں ؟
تاکا سمادھان :-

انادی تیں تیرتھنکر کیولی ہوتے آئے ہیں ۔ تنی کے سرو کا گیان ہو ہے ۔ تاتیں تنی پدنی
کا وا تنی کے ارتھنی کا بھی گیان ہو ہے ۔ بہوری تنی تیرتھنکر کیولینی کا جا کری انیہ جیونی
کئی پدنی کا ارتھنی کا گیان ہوئے ۔ ایسا دِویہ دَھونی کری اُپدیش ہو ہے ۔ تاکے انوساری
گن دھر دیو انگ پرکیرنک روپ گرنتھ گونتھئیں ہیں ۔ بہوری تنی کے انوساری انیہ انیہ
آچاریادک نانا پرکار گرنتھادک کی رچنا کرئی ہے ۔ تنی کوں کیئی ابھیاسیں ہیں ۔ کیئی کہئیں
ہیں ۔ کیئی سُنئیں ہیں ایسیں پرم پرائے مارگ چلیا آوئی ہے ۔

سو اب اس بھرت کھیتر وِشئیں ورتمان اوسرپنی کال ہے ۔ تس وِشئیں چوبیس تیرتھنکر
بھئے ۔ تنی وِشئیں شری وردھمان نامہ انتم تیرتھنکر دیو بھیا ۔ سو کیول گیان وراجمان
ہوئی ۔ جیونی کوں دِویہ دَھونی کری اُپدیش دیت بھیا ۔ تاکے سننے کا نمت پائے
گوتم نامہ گن دھر اگمیہ ارتھنی دِن بھی جانی دھرمانوراگ کے وش تیں انگ پرکیرنکنی
کی رچنا کرت بھیا ۔ بہوری وردھمان سوامی تو مکت بھئے ۔ تہاں پیچھیں اس پنچم
کال وِشئیں تین کیولی بھئے ۔ گوتم (۱) ۔ سُودھرماچاریہ (۲) ۔ جمبو سوامی (۳) ۔ تہاں پیچھیں
کال دوش تیں کیول گیانی ہونے کا تو ابھاو بھیا ۔ بہوری کیے کال تائیں دوادشانگ
کے پاٹھی شرت کیولی رہے ۔ پیچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا ۔ بہوری کیتیک کال تائیں
تھورے انگنی کے پاٹھی رہے پیچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا ۔ تب آچاریادکنی کری تنی کے
انوساری بنائے گرنتھ وا انوساری گرنتھنی کے انوساری بنائے گرنتھ تنی ہی کی پرورتی رہی
تنی وِشئیں بھی کال دوش تیں دُشٹنی کری کیتیک گرنتھنی کی ویُچھتی بھئی وا مہان
گرنتھنی کا ابھیاسادی نہ ہونے تیں ویُچھتی بھئی ۔ بہوری کیتیک مہان گرنتھ پائیے ہیں ۔

---

[1] ۔ جوڑ کر یا لکھ کری ۔

کہئے ہے ۔

جے دیوادک ہیں ۔ تے کشیوپشم گیان تیئں سرد کوں یگ پت جانی سکنے ناہیں ۔ تاتیں منگل
کرنے والے ۔ نہ کرنے والے کا جان پناں کسی دیوادک کئی کاہو کال وشیئں ہو ہے ۔ تاتیں
جو تنی کا جان پناں نہ ہوئی ۔ تو کیسے سہائے کری وا ڈنڈ دے ۔ ار جان بناں ہوئے ۔ تب
آپ کے جو اتی مند کشائے ہوئی ۔ تو سہائے کرنے کے وا ڈنڈ دینے کے پرینام ہی نہ ہوئی
ار تیبر کشائے ہوئی تو دھرمانوراگ ہوئی سکے ناہیں ۔ بہوری مدھیم کشائے روپ تس کاریہ
کرنے کے پرینام بھئے ۔ ار اپنی شکتی ناہیں تو کہا کری ۔ ایسیں سہائے کرنے کا وا ڈنڈ
دینے کا نمتت ناہیں بنئ ہے ۔ جو اپنی شکتی ہوئے ار آپ کے دھرمانوراگ روپ مدھیم کشائے
کا اُودیہ تیئں تیسے ہی پرینام ہوئی ۔ ار تس سمے انیہ جیو کا دھرم ادھرم روپ کرتویہ
جانئ ۔ تب کوئی دیوادک کسی دھرماتما کی سہائے کری ہیں ۔ وا کسی ادھرمی کو ڈنڈ دے
ہے ۔ ایسیں کاریہ ہونے کا کچھو نیم نوئ ہے ناہیں ۔ ایسیں سمادھان کیا ۔ اہاں اتنا جاننا سُکھ
ہونے کی ۔ دُکھ نہ ہونے کی ۔ سہائے کراونے کی ۔ دُکھ دیاونے کی جو اچھا ہے ۔ سو کشائے
مہ ہے ۔ تتکال وشیئں وا آگامی کال وشیئں دُکھ دایک ہے ۔ تاتیں ایسی اچھا کوں چھوری ہم
توُ ایک ویت راگ وشیش گیان ہونے کے ارتھی ہوئی ۔ ارہنتادک کوں نمسکارادی روپ
منگل کیا ہے ۔ ایسیں منگلاچرن کری اب سارتھک موکش مارگ پرکاشک نام گرنتھ کا
اُدیوت کریں ہیں ۔ تہاں یہو گرنتھ پرمان ہے ۔ ایسی پرتیتی آونے کے ارتھی پوُرو انوسار
کا سوُروپ نردیئے ہے ؎ :-

گرنتھ کی پرمانکتا اور آگم پرمپرا

اکارادی اکشر ہیں ۔ تے انادی ندھن ہیں ۔ کاہو کے کئے ناہیں ۔ اِنی کا آکار لکھنا تو اپنی
اِچھا کے انوساری انیک پرکار ہے ۔ پرنتو بولنے میں آویں ہیں ۔ اکشر تے تو سروتر سروداایسیں
ہی پرورتیں ہے ۔ سوئی کہیا ہے :- 'سِدھو ورن سماً منایہ' ۔ یا کا ارتھ یہو ۔ جو اکشرنی
کا سمپردایہ ہے ۔ سو سویم سدھ ہے ۔ بہوری تنی اکشرنی کری نپجے ستیارتھ کے پرکاشک پد
تن کے سموہ کا نام شرت ہے ۔ سو بھی انادی ندھن ہے ۔ جیسیں 'جیو' ایسا انادی ندھن
پد ہے ۔ سو جیو کا جناون ہارا ہے ۔ ایسیں اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک
پد تنی کا جو سموداۓ سو شرت جاننا بہوری جیسیں موتی تو سویم سدھ ہے ۔ تی دشٹں

یہاں ترک ـ جو اینہ متی ایسیئں منگل ناہیں کرئیں ہیں ـ تنی کے بھی گرنتھ کی سماپتتا
ار وِگھن کا نہ ہونا دیکھیئے ہے ـ تہاں کہا ہیتو ہے ـ تاکا سمادھان :ـ

جو اینہ متی گرنتھ کرئی ہیں ـ تِس وِشیئں موہ کے تیبر اُودیہ کری متھیاتو کشائے بھاونی
کو پوشتے وِپریت ارتھنی کوں دھریئں ہیں ـ تاتیں تاکی نِروِگھن سماپتتا توٗ ایسیئں منگل بِنا
کئے ہی ہوئی ـ جو ایسے منگلنی کری موہ مند ہو جائے ـ توٗ دیسا وِپریت کاریہ کیسیئں بنئی ۹
بہوری ہم یہو گرنتھ کرئی ہیں ـ تِس وِشیئں موہ کی مندتا کری وبت راگ تتو گیان کوں
پوشتے ارتھنی کوں دھرینگے ـ تاکی نِروِگھن سماپتتا ایسیئں منگل کئے ہی ہوئے ـ جو ایسیئں منگل
نہ کرئی ـ توٗ موہ کا تیبر پنا رہے ـ تب ایسا اُتّم کاریہ کیسے بنئی ۹ بہوری وہ کہئی ہے ـ جو
ایسیئں توٗ مانینگے ـ پرنتو کوؤ ایسا منگل نہ کری ـ تاکیٔ بھی سُکھ دیکھیئے ہے ـ پاپ کا اُودیہ نہ
دیکھیئے ہے ـ کوؤ ایسا منگل کرئی ہے ـ تاکیٔ بھی سُکھ نہ دیکھیئے ہے ـ پاپ کا اُودیہ دیکھیئے
ہے ـ تاتیں پوروُوکت منگل پنا کیسیئں بنئی ؟ تاکوں کہیئے ہے :ـ

جو جیوُنی کے سنکلیش وِشُدھ پرینام انیک جاتی کے ہیں ـ تنی کری انیک کالنی
وِشیئں پوروئی بندھے کرم ایک کال وِشیئں اُودیہ آوئیں ہیں ـ تاتیں جیسیئں جاکئی پوروئی
بہت دھن کا سنچیہ ہوئے ـ تاکیٔ بِنا کمائے بھی دھن دیکھیئے ـ ار دینا نہ دیکھیئے ہے ـ ار
جاکئی پوروئی رِن بہت ہوئے ـ تاکیٔ دھن کماوتیں بھی دینا دیکھیئے ہے ـ دھن نہ دیکھیئے
ہے ـ پرنتو وچار کئے تیں کماونا دھن ہی کا کارن ہے ـ رِن کا کارن ناہیں ـ تیسے جاکئی
پوروئی بہت پُنیہ بندھیا ہوئی ـ تاکیٔ اِہاں ایسا منگل بِنا کئے بھی سُکھ دیکھیئے ہے ـ پاپ
کا اُودیہ نہ دیکھیئے ہے ـ بہوری جاکئی پوروئی بہت پاپ بندھیا ہوئے ـ تاکیٔ اِہاں ایسے
منگل کئے بھی سُکھ نہ دیکھیئے ہے ـ پاپ کا اُودیہ دیکھیئے ہے ـ پرنتو وِچار کئے تیں ایسا
منگل توٗ سُکھ ہی کا کارن ہے ـ پاپ اُودیہ کا کارن ناہیں ـ ایسیئں پوروُوکت منگل کا منگل
پنا بنئی ہے ٭

بہوری وہ کہئی ہے ـ کہ یہو بھی مانی پرنتو جن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں ـ تنی
نے تِس منگل کرنے والے کی سہایتا نہ کری ـ ار منگل نہ کرنے والے کو دنڈ نہ دِیا ـ سو
کون کارن ۹ تا کا سمادھان

جو جیوُنی کیٔ سُکھ دکھ ہونے کا پربل کارن اپنا کرم کا اُودیہ ہے ـ تاہی کے انوساری
باہیہ نِمت بنئی ہیں ـ تاتیں جاکیٔ پاپ کا اُودیہ ہوئی ـ تاکیٔ سہائے کا نِمت نہ بنئی ہے ـ
ار جاکے پُنیہ کا اُودیہ ہوئی ـ تاکیٔ دنڈ کا نِمت نہ بنئی ہے ـ یہو نِمت کیسے نہ بنئی ہے ـ سو

اِندریہ جنت سُکھ اُپجےٗ۔ دُکھ وِنشےٗ لیسے بھی پریوجن کی سِدّھی اِنی کری ہو ہے کہ ناہیں۔ تا کا سمادھان :۔

جو ارہنتادی وِشیٔں ستونادی رُوپ وِشُدھ پرینام ہو ہے۔ تا کری اگھاتیا کرمنی کی ساتا آدی پُنیہ پرکرتی نی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام تیبر ہوئے۔ تو پوروےٗ اساتا آدی پاپ پرکرتی بندھی تھیں۔ تِنی کوں بھی مند کرےٗ ہے۔ اتھوا نشٹ کری پُنیہ پرکرتی رُوپ پرناما دے ہے۔ بہوری تِس پُنیہ کا اودیہ ہوتیٔں سویمیو اندریہ سُکھ کوں کارن بھُوت سامگری ملےٗ ہے۔ اور پاپ کا اودیہ دوری ہوتیٔں سویمیو دُکھ کوں کارن بھُوت سامگری دوری ہو ہے۔ ایسے اِس پریوجن کی بھی سِدّھی تِنی کری ہو ہے۔ اتھوا جِن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں تے تِس بھکت پُرش کےٗ انیک اِندریہ سُکھ کوں کارن سامگرینی کا سنّیوگ کراوےٗ ہیں۔ دُکھ کوں کارن سامگرینی کوں دوری کرےٗ ہیں۔ ایسیں بھی اس پریوجن کی سِدّھی تِنی ارہنتادکنی کری ہو ہے۔ پرنتو اس پریوجن تیں کچھو اپنا بھی ہِت ہونا ناہیں۔ تاتیٔں یہو آتما کشائے بھاونی تیٔں باہیہ سامگرینی وِشیٔں اِشٹ انشٹ پنوں مانی آپ ہی سُکھ دُکھ کی کلپنا کرےٗ ہے۔ بِنا کشائے باہیہ سامگری کچھو سُکھ دُکھ کے داتا ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آکلتامہ ہے۔ تاتیٔں اندریہ جنت سُکھ کی اِچھّا کرنی دُکھ تیٔں ڈرنا سو یہو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوجن کے ارتھی ارہنتادک کی بھکتی کیےٗ بھی تیبر کشائے ہونے کری پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ تاتیٔں آپ کوں اس پریوجن کا ارتھی ہونا یوگیہ ناہیں۔ ارہنتادک کی بھگتی کرنیٔں لیسے پریوجن توٗ سویمیو ہی سدھےٗ ہیں ۔

ایسیٔں ارہنتادک پرم اِشٹ ماننے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک ارہنتادک ہی پرم منگل ہیں۔ اِنی وِشیٔں بھکتی بھاو بھئےٗ پرم منگل ہو ہے۔ جاتیٔں "منگ" کہیےٗ سُکھ تاہی "لاتی" کہیےٗ۔ دیوےٗ اتھوا "مم" کہیےٗ۔ پاپ تاہی "گالیتی" کہیےٗ۔ گالےٗ تاکا نام منگل ہے۔ سو تِن کری پوروکت پرکار دوؤ کارینی کی سِدّھی ہو ہے۔ تاتیٔں تِنی کے پرم منگل پنا سمبھوےٗ ہے ۔

منگلاچرن کرنے کا کارن

اِہاں کوؤ پوچھےٗ کہ پرتھم گرنتھ کی آدی وِشیٔں منگل ہی کیا۔ سو کون کارن؟ تا کا اُتّر۔ جو سُکھ سیوں گرنتھ کی سماپتتا ہوئے۔ پاپ کری کوؤ وِگھن نہ ہوئے۔ یا واسطے یہاں پرتھم منگل کیا ہے ۔

نمسکار کروں ہوں - ارجے رکنجت ویئے کرنے یوگیہ ہیں - تن کا یتھا یوگیہ ونئے کروں ہوں۔
ایسیں اپنے اِشٹ کا سنمان کری منگل کیا ہے - اب اے ارہنتادک اِشٹ کیسیں ہیں - سو
وچار کریئے ہیں :-

جا کری شکھ اُپجے وا دُکھ وِنشے تس کاج کا نام پریوجن ہے - بہوری تِس پریوجن
کی جا کری سِدھی ہوئے - سو ہی اپنا اِشٹ ہے - سو ہمارے اس اوسر وِشیش ویتاراگ
وِشیش گیان کا ہونا - سو ہی پریوجن ہے - جاتیں یا کری نراکل ساچے شکھ کی پراپتی
ہو ہے - ار سرو آکلتا روپ دکھ کا ناس ہو ہے - بہوری اس پریوجن کی سِدھی
ارہنتادکنی کری ہو ہے - کیسیں سو وچاریئے ہے :-

ارہنتادکوں سے پریوجن سِدھی

آتما کے پرینام تین پرکار کے ہیں :- سنکلیش - وشدھ - شدھ - تہاں تیبر کشائے
روپ سنکلیش ہیں - مند کشائے روپ وِشدھ ہیں - کشائے رہت شدھ ہیں - تہاں ویت
راگ وِشیش گیان روپ اپنے سوبھاو کے گھاتک جو ہیں - گیانا ورنادی گھاتیا کرم - تنی کا
سنکلیش پرینام کری تو تیبر بندھ ہو ہے - ار وِشدھ پرینام کری مند بندھ ہو ہے - وا
وِشدھ پرینام پربل ہوئے - تو پوروے جو تیبر بندھ بھیا تھا - تا کو بھی مند کرے ہے -
ار شدھ پرینام کری بندھ نہ ہو ہے - کیول تن کی نرجرا ہی ہو ہے - سو ارہنتادی وِشیں
ستونادی روپ بھاو ہو ہے - سو کشاین کی مندتا لیئے ہی ہو ہے - تاتیں وِشدھ
پرینام ہے - بہوری سمست کشائے مٹاونے کا سادھن ہے - تاتیں شدھ پرینام کا
کارن ہے - سو ایسے پرینام کری اپنا گھاتک گھاتی کرم کا ہین پنا کے ہونے تیں سہج
ہی ویت راگ وِشیش گیان پرگٹ ہو ہے - جتنے انشنی کری وہ ہین ہوئے - تتنے
انشنی کری یہ پرگٹ ہوئے - ایسیں ارہنتادک کری اپنا پریوجن سِدھ ہو ہے - اتھوا ارہنتاد
کا آکار اولوکنا وا سو روپ وچار کرنا وا وچن سننا وا نکٹ ورتی ہونا وا تنی کے انوسار
پرورتنا اِتیادی کاریہ نت کال ہی نمت بھوت ہوئے راگادکنی کوں ہین کرے ہے -
جیو اجیوادک کا وِشیش گیان کو اُپجاوے ہے - تاتیں ایسے بھی ارہنتادی کری ویت راگ
وِشیش گیان روپ پریوجن کی سِدھی ہو ہے +

یہاں کوؤ کہے کہ انی کری ایسے پریوجن کی تو سِدھی ایسیں ہو ہے بہوری جا کری

یہاں سِدّھنی کے پہلیں ارہنتنی کوں نمسکار کیا سو کون کارن ؟ ایسا سندیہہ اُپجئی ہے
تا کا سمادھان یہ ہے :-

نمسکار کریئے ہے۔ سو اپنے پریوجن سدھنے کو اپکشا کریئے ہے۔ سو ارہنتنی تیں اُپدیشادک
کا پریوجن وِشیش سِدّھی ہو ہے۔ تاتیں پہلیں نمسکار کیا ہے۔ یا پرکار ارہنتادکنی کا سوروپ
چِنتون کیا۔ جاتیں سوروپ چِنتون کئے وِشیس کاریہ سِدّھی ہو ہے۔ بہوری اِنی ارہنتادِک
ہی کو پنچ پرمیشٹھی کہئے ہے۔ جاتیں جو سروتکرشٹ اِشٹ ہوئے۔ تا کا نام پرمیشٹ ہے-
پنچ جے پرمیشٹ تنی کا سماہار سموداۓ تا کا نام پنچ پرمیشٹھی جانئیں۔ بہوری رِشبھ۔ اَجِت۔
سمبھو۔ ابھینندن۔ سُمتی۔ پدم پربھ۔ سُپارشو۔ چندر پربھ۔ پُشپ دنت۔ شیتل۔ شریان۔ واسوپوجیہ
وِمل۔ اننت۔ دھرم۔ شانتی۔ کنتھو۔ ار۔ ملّی۔ منی سُوبرت۔ نمی۔ نیمی۔ پارشو۔ وردھمان نام دھارک چوبیس
تیرتھنکر اس بھارت کشیتر وِشئیں ورتمان دھرم تیرتھ کے نایک بھئے۔ گربھ جنم تپ گیان نِروان
کلیان کنی وِشئیں اِندرادکنی کری وِشیش پُوجیہ ہوئی اب سِدّھالیہ وِشئیں وراجئے ہیں۔ تنی کو ہمارا
نمسکار ہو ہو۔ بہوری سیمندھر یُگ مندھر، باہو، سُباہو، سنجاتک، سوئیم پربھ، ورشبھانن
اننت ویریہ، سُورپربھ، وِشال کیرتی، وجردھر، چندرانن، چندر باہو، بھُجنگم، ایشور، نیمی پربھو
ویرسین، مہابھدر، دیویش، اجیت ویریہ نام دھارک بیس تیرتھنکر پنچ میرو سمبندھی وِدیہہ
کشیترنی وِشئیں اوار کیول گیان نراجمان ہیں۔ تنی کوں ہمارا نمسکار ہو ہو۔ یدیپی پرمیشٹھی پد
وِشئیں ان کا گربھت پنا ہے۔ تتھاپی وِدیہ مان کال وِشئیں ان کوں وِسیس جانی جُدا نمسکار
کیا ہے +

بہوری ترلوک وِشئیں جے اکرترم جن بمب وراجئے ہیں۔ مدھیہ لوک وِشئیں وِدھی پوُروک
کرترم جن بمب وراجئے ہیں۔ جن کے درشنادِک تیں ایک دھرم اُپدیش بنا اپنے اپنے ہِت
کی سِدّھی جیسے تیرتھنکر کیولی کے درشنادک تیں ہوئے تیسے ہی ہوئے ہے۔ تنی جن بِمبنی
کوں ہمارا نمسکار ہوؤ۔ بہوری کیولی کی دِویہ دھونی کری دیا اُپدیس تا کے انوساری گن دھر
کری رچت انگ پرکیرنک تن کے انوساری انیہ آچاریادکنی کری رچے گرنتھادک ایسئیں اسے
سرو جن وچن ہیں۔ سیادواد پنہہ کری پہچاننے یوگیہ ہیں۔ نیائے مارگ تیں اَوِرُدھ ہیں تاتیں
پرمانیک ہیں۔ جیو کوں تتو گیان کے کارن ہیں۔ تاتیں اُپکاری ہیں۔ تن کوں ہمارا
نمسکار ہوؤ +

بہوری چیتیالیہ، آریکا، اُتکرشٹ، شراوک آدی دروِیہ ار تیرتھ کشیترادی کشیتر ار
کلیانک کال آدی کال رتن تریہ ادی بھاو۔ جے مجھ کری نمسکار کرنے یوگیہ ہیں۔ تن کوں

جے آتم سوبھاو کو سادھئی ہیں۔ جیسے اپنا اُپیوگ پرددینی وِشئیں اِشٹ انِشٹ پنو مانی چھنئے
ناہیں وا بھاگئے ناہیں۔ تیسے اُپیوگ کو سدھادئی ہیں۔ بہوری باہیتا کے سادھن بھوت تپشچرن
آدی کریانی وِشئی پرورتئے ہیں۔ واکداچت بھگتی بندنادی کاریئی وِشئیں پرورتئے ہیں۔ ایسے
آتم سوبھاو کے سادھک سادھو ہیں۔ تنکوں ہمارا نمسکار ہوؤ +

پُوجنیو کا کارن

ایسیں اِنی ارہنتادِکنی کا سورُوپ ہے سو وِیت راگ وِگیان مہ ہے۔ تس ہی کری ارہنتادک
ستوتی یوگیہ مہان بھئے ہیں۔ جاتیں جیو تتو کری تو سرو ہی جیو سمان ہیں۔ پرنتو راگادی
وِکارنی کری واگیان کی ہینتا کری۔ توٗ جیو نِندا یوگیہ ہو ہیں۔ بہوری راگادک کی ہینتا کری
واگیان کی وِشیشتا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں۔ سو ارہنت سِدّھنی کئے توٗ سمپورن راگادک
کی ہینتا ارگیان کی وشیشتا ہونے کری سمپورن وِیت راگ وِگیان بھاو سمبھوئے ہے۔ ار
آچاریہ اُپادھیائے سادھونی کئیں ایکودیش راگادک کی ہینتا ارگیان کی وِشیشتا ہونے کری
ایکودیس وِیت راگ وگیان سنبھوئی ہے۔ تاتیں تے ارہنتادک ستوتی یوگیہ مہان جاننے +
بہوری اے ارہنتادک پد ہیں۔ تنی وِشئیں ایسا جاننا جو مکھیہ ہنے توٗ تیرتھنکر کا ارگون ہنے
سرو کیولی کا گرہن ہے یہو پدکا پراکرت بھاشا وِشئیں ارہنت ارسنسکرت وِشئیں ارہت ایسا نام جاننا۔ بہوری
چودھواں گن ستھان کے اننتر سمے نیٹں لگائے سِدھ نام جاننا۔ بہوری جن کوں آچاریہ پد
بھیا ہوئے۔ تے سنگھ وِشئیں رہو وا ایکاکی آتم دھیان کرو وا ایکا بہاری ہوئو۔ وا آچارنی
وِتئے بھی پردھانتا کو پائے۔ گن دھرپدوی کے دھارک ہوئو۔ تنی سبنی کا نام آچاریہ کہئے۔
بہوری پٹھن پاٹھن تو انیہ مُنی بھی کرئی ہیں۔ پرنتو جنی کئے آچارنی کری دِیا اُپادھیائے پد
بھیا ہوئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتئیں بھی اُپادھیائے ہی نام پاوئی ہیں۔ بہوری جے
پدوی دھارک ناہیں تے سرو مُنی سادھو سنگیا کے دھارک جاننے۔ اِہاں ایسا نیم ناہیں ہے
جو پنچاچارنی کری آچاریہ پد ہو ہے۔ پٹھن پاٹھن کری اُپادھیائے پد ہو ہے۔ مُول گن
سادھن کری سادھو پد ہو ہے۔ جاتیں اے تو کریا سرو مُنی نی کئے سادھارن ہیں۔ پرنتو
شبدنے کری تنی کا اکشرارتھ تیسیں کریئے ہے۔ سم بھروڈھ نئے کری پدوی کی اپیکشا ہی
آچاریادک نام جاننے۔ جیسیں شبد نئے کری گمن کرئی سو گئو کہیئے سو گمن توٗ منوشیادک
بھی کرئی ہیں۔ پرنتو سمبھروڈھ نئے کری پدوی اپیکشا نام ہے۔ تیسیں ہی یہاں سمجھ

کری رہت بھئے ہیں - ون کھنڈادی وشئیں بسئیں ہیں - اٹھائیس مول گنی کوں اکھنڈت پالئیں ہیں - بائیس پری سہنی کوں سہئیں ہیں - بارہ پرکار تپنی کوں آدرئیں ہیں - کداچت دھیان مدرا دھاری بہ تیماوت نشچل ہو ہیں - کداچت ادھینادی باہیہ دھرم کریانی وشئیں پرورتئے ہیں - کداچت منی دھرم کا سہکاری شریر کی ستھتی کے ارتھی یوگیہ آہار وہارادی کریانی وشئے ساودھان ہو ہیں - ایسے جین منی ہیں - تنی سبنی کی ایسی ہی اوستھا ہو ہے +

آچاریہ کا سوروپ

تنی وشئیں جے سمیگ درشن - سمیگ گیان سمیک چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ وشئیں نایک بھئے ہیں - بہوری جے مکھیہ پنے تو نروکلپ سوروپاچرن وشئیں ہی مگن ہیں - ارجو کداچت دھرم کے لوبھی انیہ جیو یاچکنی کوں دیکھی راگ انش اودیہ تئیں کرونا بدھی ہوئے تو تنی کوں دھرموپدیش دیتے ہیں - جے دیکشا گراہک ہیں - تنی کوں دیکشا دیتے ہیں - جے اپنے دوش پرگٹ کرئیں ہیں - تنی کوں پرائشچت ودھی کری شدھ کرئیں ہیں - ایسے آچرن اچراون والے آچاریہ تنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ +

اپادھیائے کا سوروپ

بہوری جے بہت جین شاسترنی کے گیاتا ہوئے سنگھ وشئیں پٹھن پاٹھن کے ادھیکاری بھئے ہیں - بہوری جے سمست شاسترنی کا پریوجن جانی ایکاگر ہوئے اپنے سوروپ کوں دھیاوئیں ہیں - ارجو کداچت کشائے انش اودیہ تئیں تہاں اپیوگ ناہیں تھنبھئی ہیں - تو تنی شاسترنی کوں آپ پڑھئیں ہیں - وا انیہ دھرم بدھینی کوں پڑھاوئیں ہیں - ایسے سمیپ درتی بھوینی کوں ادھین کراون ہارے اپادھیائے تنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ +

سادھو کا سوروپ

بہوری ان دوبہ پدوی دھارک بنا انیہ سمست جے منی پد کے دھارک ہیں - بہوری

تیں چیاری گھاتی کرمنی کا ناش بھئے۔ اننت چتوشٹے سوبھاؤ پرگٹ کری کیتیک کال پیچھے چیاری اگھاتی کرمنی کا بھی بھسم ہوتیں پرم اودارک شریر کوں بھی چھوری اُردھو گمن سوبھاو تیں لوک کا اگر بھاگ وِشئے جائے وراجمان بھئے۔ تہاں جن کی سمست پر دروی سمبندھ چھوٹنے تیں مُکت اوستھا کی سدھی بھئی۔ بہوری جنکئے چرم شریر تیں کنچت اُن پُرشاکاروت آتم پردیشنی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری جنکئے پرتی پکشی کرمنی کا ناش بھیا۔ تاتیں سمست سمیکتو گیان درشنادک آتیک گُن سمپورن اپنے سوبھاؤ کوں پراپت بھئے ہیں۔ بہوری جنکئے نوکرم کا سمبندھ دُوری بھیا۔ تاتیں سمست امورتتوادک آتیک دھرم پرگٹ بھئے ہیں۔ بہوری جنکئے بھاؤ کرم کا ابھاو بھیا تاتیں نراکلت آنندمے شُدھ انُبھو پریمن ہو ہے۔ بہوری جنی کے دھیان کری بھوِیہ جیونی کئے سو دروی پر دروی کا ار اُوپادھک بھاو سوبھاو بھاونی کا وگیان ہو ہے۔ تاکری تنی سدھنی کے سمان آپ ہونے کا سادھن ہو ہے۔ تاتیں سادھنے یوگیہ جو اپنا شُدھ سوروپ تاکے دکھالنے کو پرتی بمب سمان ہیں۔ بہوری جے کرت کرتیہ بھئے ہیں۔ تاتیں ایسے ہی اننت کال پرینت رہیں ہیں۔ ایسے نشپن بھئے سدّھ بھگوان تن کو ہمارا نمسکار ہوؤ۔

اب آچاریہ اوپادھیائے سادھونی کا سوروپ اولوکئے ہیں:۔

جے ورائگی ہوئے سمست پری گرہ کوں تیاگی شُدھوپیوگ رُوپ مُنی دھرم انگیکار کری انتررنگ وِشئیں توئے تِس شُدھوپیوگ کری آپ کوں آپ انوبھوئیں ہیں۔ پردروی وِشئے اہم بُدھی ناہیں دھاریئے ہیں۔ بہوری اپنے گیانادِک سوبھاونی ہی کوں اپنے مانئے ہیں۔ پربھاونی وِشئے ممتو نہ کریئے ہیں۔ بہوری جے پردروی وا تن کے سوبھاو گیان وِشئے پرتی بھاسئیں ہیں۔ تنی کوں جانئے تو ہیں۔ پرنتو اِشٹ انِشٹ مانئے تِن وشئیں راگ دویش ناہیں کریئیں ہیں۔ شریر کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیہ نانا نمت بنئیں ہیں۔ پرنتو تہاں کچھو بھی سُکھ دُکھ مانتے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگ۔ باہیہ کریا جیسے بنئے ہے۔ تیسے بنئے ہے۔ کھینچی کری تنی کوں کرنے ناہیں۔ بہوری اپنے اُپیوگ کوں بہت ناہیں بھرماوئیں ہیں۔ اُداسین ہوئے نشچل ورتی کوں دھاریئیں ہیں۔ بہوری کداچت مند راگ کے اُودیہ تیں شُبھوپیوگ بھی ہو ہے تس کری جے شُدھوپیوگ کے باہیہ سادھن ہیں۔ تنی وِشئیں انوراگ کریئیں ہیں۔ پرنتو تِس راگ بھاو کوں ہیہ جانی کری دُوری کیا چاہئیں ہیں۔ بہوری تیبر کشائے کے اُودیہ کا ابھاو تیئے ہنسادِک رُوپ اشُبھوپیوگ پرنتی کا تو استتو ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انتررنگ (اوستھا) ہوتئیں باہیہ دگمبر سومیہ مُدرا کے دھاری بھئے ہیں۔ شریر کا سنوارنا آدی۔ ودیا

بہوری یاکا ارتھ ایسا ہے:۔ نمسکار ارہنتنی کے ارتھی ۔نمسکار سِدھنی کے ارتھی ۔ نمسکار آچاریہ نی کے ارتھی ۔ نمسکار اوپادھیاینی کے ارتھی ۔ نمسکار لوک وِشیۓ سمست سادُھونی کے ارتھی ۔ ایسے یا وِشیۓ نمسکار کیا ۔تاتیں یاکا نام نمسکار منتر ہے ۔ اب اِہاں جنکو نمسکار کیا تنی کا سَورُوپ چِنتون کیجۓ ہے ۔(جاتیں سَورُوپ جانے بِنا یہ جانیا ناہیں جاۓ ۔ جو میں کون کوں نمسکار کروں ۔ تب اُتّم پھل کی پراپتی کیسے ہوۓ)*

ارہنتوں کا سَورُوپ

تہاں پرتھم ارہنتنی کا سَورُوپ وچارے ہیں ۔جے گرہستپنوں تیاگی مُنی دھرم انگیکار کری نج سوبھاؤ سادھن تے چیاری گھاتی کرمنی کوں کھپاۓ انت چتوشٹیہ وراجمان بھئے ۔ تہاں اننت گیان کری تو اپنے اننت گُن پریاۓ سہت سمست جیوادی درویہ نی کوں یُگ پت وشیش پنے کری پرتیکش جانۓ ہے ۔اننت درشن کری تنی کوں سامانیہ پنے اولوکئے ہیں ۔ اننت ویریہ کری ایسی (اوپرُیکت) سامرتھیہ کوں دھارۓ ہے ۔ اننت سُکھ کری نراکُل پرمانند کوں انوبھوۓ ہیں ۔ بہوری جے سرودھا سرو راگ دویشادی وِکار بھاونی کری رہت ہوۓ شانت رس رُوپ پریٹۓ ہیں ۔ بہوری کشُودھا ترشا آدی سمست دوشنتیں مُکت ہوۓ دیوادی دیوپنا کوں پراپت بھۓ ہیں ۔ بہوری آیُدھ امبرادک وا انگ وِکارادک جے کام کرودھادک نندیہ بھاونی کے چِنہ تن کری رہت جن کا پرم اودارک شریر بھیا ہے ۔ بہوری جن کے وچن تیں لوک وِشیں دھرم تیرتھ پرورتۓ ہے ۔ تاکری جیونی کا کلیان ہو ہے ۔ بہوری جن کے لوکک جیونی کوں پربھوتو ماننے کے کارن انیک اتیشۓ ار نانا پرکار وِبھوتنی کا سنیوگ بنا پایۓ ہے بہوری جنی کوں اپنا ہِت کے ارتھی گن دھر اِندرادک اُتّم جو سیوئیں ہیں ۔ ایسے سرو پرکار پوجنے جوگیہ شری ارہنت دیو ہیں تنی کوں ہمارا نمسکار ہوؤ *

سِدھوں کا سَورُوپ

اب سِدھنی کا سورُوپ دھیایۓ ہیں ۔ جے گرہستھ اوستھا تیاگی مُنی دھرم سادھن

---

* ۔ یہ پنکتی کھرڈا پرتی میں نہیں ہے ۔ سنشودھت لکھت پرتیوں میں ہے ۔ اسی سے اُسے مول میں دیا گیا ہے ۔

ادم
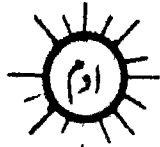
ادم نمہ سدھم

اتھ

موکش مارگ پرکاشک

ناما شاستر لکھیتے

پہلا ادھیکار !

منگلا چرن

دوہا

منگل مہ منگل کرن ، ویت راگ وگیان!
نمو تاہی جاتے بھیئے ، ارہنتادی مہان !!۱!!
کری منگل کری ہو مہا ، گرنتھ کرن کو کاج !
جاتے ملے سماج سب ، پاوے نج پد راج !!۲!!

اتھ موکش مارگ پرکاشک نام شاستر کا ادیہ ہوے ہے۔ تہاں منگل کریجے ہے۔

نمو ارہنتانم ۔ نمو سدّھانم ۔ نمو آئریانم ۔ نمو اُوجھایانم ۔ نمو لویہ سوّیساہوُنم ۔

یہو پراکرت بھاشامۂ نمسکار منتر ہے۔ سو مہا منگل سوُروپ ہے۔ بہوری یا کا سنسکرت ایسا ہو ہے :۔
نمہ ارہت بھیہ ۔ نمہ سدّھے بھیہ ۔ نمہ آچاریہ بھیہ ۔ نمہ اُپادھیائے بھیہ نمو لوکے سرو سادھو بھیہ۔

فہرست مضامین

اُور اہمیت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اِس اُدھورے گرنتھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی جو آج بھی لگ بھگ سب ہی جین مندروں میں موجود ہیں۔ پنڈت ٹوڈرمل جی کا سویم لکھا ہُوا گرنتھ شری بُدھی چند دیوان جی مندر جے پُور میں آج بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی سون گڑھ کے وِدوانوں نے پانی کی طرح رُوپیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی اَور اُن کے آدھار پر انیک مہان وِدوانوں کا سمپادک بورڈ دوارا آجکل کی پرچلت سرل ہندی میں انوواد کر کے ہزاروں کی سنکھیا میں چھپوایا۔ انیک پردیشوں کی سنستھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنتھ اِس طرح چھپوائے ہیں:۔

(۱) شری گیان چند دگمبر جین گرنتھ مالا لاہور — ڈھونڈھاری بھاشا میں — 1897ء میں — 1000
(۲) جین رتناکر کاریالیہ بمبئی — 〃 — 1911ء میں — 1000
(۳) بابو پنا لال جی چودھری وارانسی — 〃 — 1924ء میں — 1000
(۴) اننت کرتی جین گرنتھ مالا بمبئی — 〃 — 1936ء میں — 1000
(۵) بھارتیہ دگمبر جن سنگ متھرا — آدھونک سرل ہندی میں — 1948ء میں — 1000
(٦) سستی گرنتھ مالا دیر سیوا مندر دہلی — ڈھونڈھاری بھاشا میں 1953 سے 1965 تک چار ایڈیشن — 950
(۷) مہاویر برہمچریہ آشرم کارنجا — مرہٹی بھاشا میں — 1965ء میں — 2000
(۸) دگمبر جین سوادھیا ٹرسٹ مندر سون گڑھ — گجراتی بھاشا میں — 1955-65ء 5 ایڈیشنوں میں — 8,700
(۹) ٹوڈرمل جین گرنتھ مالا جے پور — سرل ہندی بھاشا میں — 1965ء میں — 3300
(۱۰) دگمبر جین سوادھیا ٹرسٹ مندر سون گڑھ — سرل ہندی بھاشا میں — 1966ء میں — 7700

34200

شری سمیر چند جی جین سماج کے ایک اُتساہی کاریہ کرتا۔ سُلجھے ہُوئے سُدھارک اُور کہنہ مشق لیکھک ہیں۔ اُن کے انیک کارہائے نمایاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اِس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صُوبہ دہلی۔ یُو۔پی۔ پنجاب۔ ہریانہ۔ آدی سمست شمالی ہند کے اُردُو داں دھرم پریمیوں کی مانگ پر انیک مُشکلات اور عرق ریزی کے بعد اس مہان گرنتھ کی اُردُو بھاشا میں کمی محسُوس کرتے ہُوئے آج ایسے اُردُو بھاشا میں چھپوا کر مندرجہ بالا سنکھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگیاسیوں کی مانگ پُوری نہیں ہُوئی۔ بُوڑھوں اور کم بینائی والوں کے لئے موٹے اکشروں میں سرل اُردو۔ ہندی تامل۔ بنگالی آدی میں تشریح کے ساتھ تھا جرمنی۔ رُوسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہان اُپیوگی گرنتھ کو چھپوایا جاوے تاکہ سنسار کے سبھی پرانی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں +

ہم لالہ سمیر چند جی کو اُن کے اِس اُپیوگی نُسخہ کے لئے مُبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اُن کی محنت سپھل سمجھیں گے۔ اگر جنتا اس اُپیوگی گرنتھ کی دھیان پُوربک سوادھیا کر کے انوبھو کر کے۔ ہردہ میں آچرن عمل کر کے نیج سُکھ (موکش پیارگ) کو پراپت کرے +

سماج سیوک
دگمبر داس جین

دگمبر داس ہاؤس سہارنپور
۱۰ جون 1965ء

از قلم شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو یا امیر۔ چھوٹا ہو یا بڑا منش ہو یا پشو۔ سنسار کے سبھی جیو سکھ چاہتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوسار اس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پرنتو آکلتا رہت سکھ کی پراپتی نہیں ہوتی۔

آج سے لگ بھگ ۲۰۰ ورش پہلے آچاریہ کلپ شری پنڈت ٹوڈرمل جی نے اپنا سک اور آتم سکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پرکاش) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پرکاشک کی رچنا کی۔ پنڈت جی پراکرت اور سنسکرت کے بڑے ودوان تھے۔ انہوں نے ان بھاشاؤں میں بھی انیک گرنتھ لکھے۔ پرنتو اس بھاونا سے کہ اس مہان گرنتھ کی سوادھیائے کوئی کرسکے۔ اسے اس سمے کی لوک پریہ ڈھونڈھاری ہندی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں سچے دیو۔ شاستر آدکا سروپ دھارمک گرنتھوں کے پڑھنے اور سننے والوں کے گن۔ دکھوں کے کارن۔ ان سے چھٹکارے کی بدھی اور اپنا سک سکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادھیکار میں کرم اور جیو کا انادی سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور ان کے چھٹکارہ کی بدھی۔

تیسرے ادھیکار میں سنسار کا سروپ بتاتے ہوئے کشائیوں کی اتپتی کا اور دیو منش۔ ترنچ نرک چاروں گتیوں کے دکھوں کا ورنن۔

چوتھے ادھیکار میں سنسار بھرمن کے کارن متھیات اگیانتا اور وپریت کا سروپ

پانچویں ادھیکار میں پرمان اور آدھار دنوں سہت سنسار کے سمست دھرموں پر وچار۔

چھٹے ادھیکار میں کودیو۔ کوشاستر۔ اور کوگرو کے سروپ۔

ساتویں ادھیکار میں نشچے بیوہار اور پانچوں بیدھیوں کا ورنن۔

[illegible] ہو گیا [illegible] پرتھمان یوگ کرنان یوگ چرنان یوگ اور دربیان یوگ تھا انویوگوں کا ورنن ہے۔

[illegible] کے کارن سمیک درشن سمیک گیان اور سمیک چارتر کو بتاتے ہوئے سمیک درشن

[illegible] کہ سماج سیوا میں اپنا یہ جیون بھی بلیدان کرنا پڑا۔ جس کے کارن یہ مہان اپیوگی

[illegible] گیا اور مہتو پورن نواں ادھیکار بھی پورا نہ کیا جاسکا۔ نہ معلوم وہ اس مہان گرنتھ میں

[illegible] کو نیشٹ ([illegible]) کرتے۔

[illegible] کی بدقسمتی ہے کہ سکھ سادھن کا یہ مہان گرنتھ پورا نہ ہوسکا۔ پھر بھی اسکی ضرورت

دو شبد

پوجیہ ور پنڈت ٹوڈرمل جی جے پور نواسی نے اپنی چھوٹی سی عمر میں موکش مارگ پرکاشک کے 9 ادھیکار جے پوری بھاشا میں لکھ کر جین سماج پر بہت بڑا اُپکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرنتھ کو پورا کرنے ہی نہ پائے تھے کہ جین دھرم سے پرانگ مکھ ویکتیوں نے اُن کے خلاف جے پور کے نریش کو بھڑکا کر ہاتھی کے ذریعہ پسی ہار کرا کر جین سماج سے انوپم رتن کو چھین لیا۔ جین سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پوری نہیں ہو سکتی +

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ جے پوری ڈھونڈھاری بھاشا میں پنڈت جی نے لکھا ہے۔ اسکی ہندی بھاشا۔ مرہٹی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پستکیں ملتی ہیں مگر اردو جاننے والے بھائی پنڈت جی کی بھاشا میں لکھے ہوئے گرنتھ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اردو جاننے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس مہان گرنتھ کو اردو میں بھی چھپوایا جائے۔ میں نے اُنکی خواہش کو پورا کرنے کیلئے اس گرنتھ کو اردو میں چھپوانے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے +

میں اپنے اردو جاننے والے بھائیوں سے پرارتھنا کروں گا کہ اس گرنتھ کو شروع سے لیکر آخیر تک پڑھنے اور [illegible] کی کوشش کریں۔ پنڈت جی کے بھاوؤں کو اپنی زندگی میں عمل میں لاکر اور مِتھیا بھرانتی کو دور کر کے اپنی آتما [illegible] کریں۔ اگر اس گرنتھ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور [illegible] اس کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دور کیا جا سکے +

میں یہ گرنتھ اپنے پوجیہ پتا جی سورگیہ شری داتارام جین پانی پت نواسی اور اپنی پوجنیہ ماتا جی سورگیہ شریمتی [illegible] جی کی یادگار میں چھپوا رہا ہوں۔ میں گپتا پرنٹنگ پریس ایسپلینیڈ روڈ دلی اپنے سادھرمی بھائی شری شیتل پرشاد جین جنہوں نے اس گرنتھ کو چھپوانے میں میرا سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد ادا کرتا ہوں شری دگمبر جین ممکش منڈل دلی جنہوں نے جے پور سے پنڈت جی کی ہست لکھت فوٹو کاپی منگا کر اردو کاپی بنوانے میں سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد کے پاتر ہیں۔ اور اس سمیہ پر شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور اور شری دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل ایڈیٹر وردھمان دلی جنہوں نے اس گرنتھ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ کا بھی دھنیہ واد ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا +

سمیر چند جین پانی پت نواسی عرائض نویس
2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی - 19 جولائی 1970ء
ساون بدی ایکم ویر شاسن جینتی دوس

ملنے کا پتہ

(۱) داتارام چیریٹیبل ٹرسٹ 1583 دریبہ کلاں دہلی
(۲) سیتی گرنتھ مالا نیا مندر دھرم پورہ دہلی
(۳) منشی سمیر چند جین عرائض نویس 2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی
(۴) شری شیتل پرشاد جین 2[illegible]2 گلی پیپل والی دھرم پورہ دہلی

موکش مارگ پرکاشک کے اُردو ایڈیشن کی قابلِ قدر اشاعت

عوام کو رتن تریہ یعنی سمیک درشن، سمیگ گیان و سمیک چارتر روپ موکش مارگ کے رموز و نکات سے بھلی بھانت روشناس کرانے کے اہم و قابلِ قدر قصد کو لیکر مہان وِدوان ہو گئے پنڈت ٹوڈرمل جی نے ہندی بھاشا میں "موکش مارگ پرکاشک" نام کی ایک عظیم پستک رچنے کا جو اعلےٰ کام کیا ہے۔ اُس سے رُوحانیت یا ادھیاتم واد کے رسک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابلِ قدر پستک سے ہندی داں بندھو اچھّا لابھ اُٹھاتے رہے ہیں لیکن اُردو داں اصحاب اِس کی سوادھیائے کا لابھ اُٹھانے سے محرُوم رہے ہیں۔ یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ جین آگم کے پرکاشن کے پریمی مُنشی سمیر چند جی جین عرائض نویس دہلی کے دِل میں یہ مُبارک خیال آیا کہ اُردو دانوں کے فائدے کے لئے اِس پُستک کو ہوبہو اُردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اِس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر اُنہوں نے زرِکثیر کے صرفہ سے یہ کتاب اُردو میں اپنی طرف سے شائع کرا رہے ہیں جس سے اُنھوں نے نہ صرف اپنی جین آگم بھگتی کا عُمدہ اِظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اُردو دانوں کو موکش مارگ کا سمیک گیان کرانے کی بھی قابلِ داد کوشش کی ہے ✦

مُنشی سمیر چند جی اپنے اِس دھارمک کام کے لئے مُبارکباد کے مُستحق ہیں۔ ہم اُردو داں بندھوؤں سے بزور تحریک کرینگے کہ وہ موکش مارگ کے اُردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہُوئے اِس سے پُورا فائدہ اُٹھائیں۔ اور مُنشی جی کی محنت و مُشقّت کی داد دیویں ✦

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ موکش مارگ پرکاشک ہندی رسم الخط میں چار مرتبہ سستی گرنتھ مالا دِلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اِس اہم پُستک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اُمید ہے کہ پُستک کا اُردو ایڈیشن بھی اُردو دانوں میں بڑی حد تک مقبُول ہوگا ✦

دیپ چند جین بی۔ اے مُنشی فاضل ادیب فاضل
ایڈیٹر وردھمان دہلی

بندے جنودم

آچاریہ کلپ پنڈت ٹوڈر مل جی کا بنایا ہوا

موکش مارگ پرکاشک

پرکاشک داتارام چیریٹیبل ٹرسٹ

1583 - دریبہ کلاں دہلی

اوّل مرتبہ ۱۰۰۰

قیمت سوا دو روپے

نروان سمت 2496

وکرم سمت 2027